## سورۃ منتخب کرنے کے لئے سورۃ پہ Click کریں۔



## پارہ منتخب کرنے کے لئے پارہ نمبر پہ Click کریں۔

## سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۃ فاتحہ مکی ہے اور اس میں سات آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ

تعریف والی ہر بات اللہ تعالیٰ ہی کی ہے جو تمام جہان والوں کا پروردگار ہے ۝ بہت

الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣

رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ وہ انصاف کے دن کا مالک ہے ۝

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤

ہم صرف تیری ہی بندگی میں ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ

ہمیں سیدھے صحیح راستے پر لئے چل ۝ ان کے راستے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦ غَيْرِ

جنہیں تو نے اپنی نعمت اور فضل سے نوازا ایسے لوگوں کے راستے نہیں

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

جنہیں تو نے دھتکار دیا نہ بھٹکے ہوئے گمراہوں کے راستے ۝

## سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَّثَمَانُوْنَ وَسِتُّ اٰيَاتٍ وَّاَرْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

سورۃ بقرہ مدنی ہے اس میں دو سو چھیاسی آیات اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الٓمّٓ ۝ یہی وہ کتاب حق ہے کہ اس میں شک والی کوئی بات

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہی نہیں یہ ان پرہیزگاروں کی رہنما ہے ۝ جو بن دیکھے پر

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

ایمان رکھتے ہیں نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کے نصیب

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

میں کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۝ اور وہ اس پر ایمان رکھتے

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

ہیں جو اے رسول برحق ﷺ آپ کی جانب اتارا گیا اور جو آپ سے

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

پہلے اتارا گیا اور انہیں آخرت پر یقین ہے ۝

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ اِنَّ

یہی لوگ اپنے پروردگار کی رہنمائی پر چلتے ہیں اور یہی ہیں جو بامراد و کامیاب ہیں ○ جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

لوگوں نے کفر کیا آپ انہیں کھری نصیحت کریں یا نہ کریں ان کے لئے برابر ہے یہ ایمان لانے

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى

والے ہیں ہی نہیں ○ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور کانوں کو بند کر دیا ہے ان کی

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۞ وَمِنَ النَّاسِ

آنکھوں پر پردے ہیں اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے ○ اور کچھ لوگ وہ ہیں

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ

جو یوں کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخری دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ایمان

بِمُؤْمِنِيْنَ ۞ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ

والے نہیں ہیں ○ یہ لوگ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دینے کی بات کرتے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ صرف

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۞ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ

اپنے آپ ہی کو دھوکا دیتے ہیں لیکن اس بات کو سمجھتے نہیں ہیں ○ ان کے دلوں میں مرض ہے اس مرض کو اللہ

مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۞ وَاِذَا قِيْلَ

نے اور بڑھا دیا اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ کہا کرتے تھے ○ اور جب ان سے

لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۞

کہا جائے کہ زمین پر خرابیاں نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم تو سدھارنے والے لوگ ہیں ○

ع ١

وقف لازم

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَاِذَا قِيْلَ

خوب یاد رکھو خرابیاں پھیلانے والے اصل لوگ یہی ہیں لیکن وہ یہ بات سمجھتے نہیں ہیں ○ اور جب ان سے کہا جائے

لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ

کہ تم اسی طرح کے با ایمان ہو جاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کیا اس طرح کے ایمان دار بن جائیں جیسے

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا

بیوقوف لوگ ایمان لائے ہیں ہاں خوب یاد رکھو اصل بیوقوف یہی لوگ ہیں لیکن وہ جانتے ہی نہیں ○ اور جب کبھی

لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا

یہ ایمان والوں سے ملیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہوئے ہیں لیکن جب اپنے شیطانوں سے مل بیٹھتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں

اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ

ہم تو بس تمہارے ہی ساتھ ہیں ادھر تو ہم یونہی مذاق اڑانے کی بات کرتے ہیں ○ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں

بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے اور وہ انہیں ڈھیل دیئے جاتا ہے کہ اپنی سرکشی ہی میں بھٹکتے رہیں ○ یہ وہ لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

کہ انہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کا سودا کر لیا ہے اس تجارت میں انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا اور یہ لوگ ہدایت والے

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ

تھے ہی نہیں ○ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ کا الاؤ روشن کیا جب اس کے آس پاس کی ہر شے

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧﴾

روشن ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی روشنی ختم کر دی اور انہیں ایسے اندھیاروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ بھی دیکھ نہیں پاتے ○

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝۱۸ اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ

یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں یہ صحیح سمت کو لوٹنے والے ہیں ہی نہیں ○ یا جیسے آسمان سے موسلا دھار مینہ برسے

ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

اس کے ساتھ تاریکیاں ہوں گرج بھی آسمانی بجلی بھی وہ کڑکے کے باعث موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ۝۱۹ یَكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ

اپنی انگلیاں دے لیں اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرنے والا ہے ○ یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائیوں کو بھسم

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۙۗ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ

کر ڈالے گی جب کبھی انہیں ذرا سی بھی چمک دکھائی دے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے

قَامُوْا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو رک جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کے کان اور آنکھیں بے کار کر دیتا بے شک اللہ تعالیٰ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۲۰ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ

ع ۲

کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے ○ اے لوگو تمہارے پروردگار نے تمہیں اور تم سے

خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۲۱ الَّذِیْ جَعَلَ

پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے تم اسی کی بندگی میں رہو تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ○ وہ پروردگار

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنا دیا اس نے آسمان سے پانی اتارا

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ

تو اس کے ذریعے تمہیں عطا کرنے کے لئے پھل وغیرہ پیدا کئے سو تم جان بوجھ کر اللہ تعالیٰ کے

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا

برابر والے تو نہ بناؤ o اور ہم نے اپنے مقبول و مکرم بندے ﷺ پر جو کچھ نازل کیا ہے اگر تم اس کے بارے میں کسی طرح کے شک

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

میں ہو تو اس طرح اور اس طرز کی کوئی ایک سورۃ ہی لاؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا اپنے بھی حامیوں اور ساتھیوں

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ

کو بھی بلا دیکھو o سو اگر تم یہ نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے بچ جاؤ

وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ

جس کا ایندھن آدمی بھی ہوں گے پتھر بھی اور وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے o اور یا رسول ﷺ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

ایمان لائے اور نیک عمل کئے آپ انہیں خوشخبری دیجئے کہ ان کے لئے جنتیں ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ

انہیں جب بھی ان سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے بھی دیا

قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا

گیا تھا اور انہیں جو کچھ دیا جائے گا وہ اس کے جیسا ہو گا ان کے لئے جنتوں میں پاکیزہ جوڑے ہوں گے اور وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا

ہمیشہ رہا کریں گے o بے شک اللہ تعالیٰ مچھر یا اس سے بڑی کسی شے کی مثال دینے سے ہرگز

فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ

نہیں شرماتا تو جو اہل ایمان ہیں وہ تو جانتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی جانب سے قطعی حق ہے اور

وَقْفُ لَازِم

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ

جو کافر ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسی مثالیں دینے سے آخر چاہتا کیا تھا وہ بہتوں کو اس سے گمراہ

كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ

کرتا ہے اور بہتوں کی رہنمائی کرتا ہے اس سے جو گمراہ کرتا ہے تو صرف برے لوگوں کو ○ ایسے لوگوں کو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ

جو اللہ سے اقرار مضبوط کر کے اسے توڑ ڈالتے ہیں اور جس بات کو اللہ تعالیٰ نے جوڑنے کا حکم فرما رکھا ہے

اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ

اسے توڑتے ہیں اور زمین میں خرابیاں پھیلاتے ہیں یہی لوگ سراسر نقصان اٹھانے والے ہیں ○ یہ کیسے ہے

تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ

کہ تم اللہ سے کفر کرتے ہو تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی عطا فرمائی وہ تم سے زندگی واپس لے لے گا پھر زندہ کرے گا پھر

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى

تم اسی کی جانب لوٹائے جاؤ گے ○ یہ اللہ ہی ہے جس نے زمین میں تمام چیزیں تمہارے لیے پیدا کی ہیں پھر وہ آسمان

اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ قَالَ

ع ٣

کی جانب متوجہ ہوا تو انہیں صحیح انداز کے سات آسمان بنا دیئے اور وہ ہر شے کو جاننے والا ہے ○ اور جب یا رسول اللہ ﷺ

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا

آپ کے پروردگار نے فرشتوں کو فرمایا کہ میں زمین میں ایک اختیارات سنبھالنے والا نائب بنا رہا ہوں فرشتوں نے کہا کیا تو اس میں

مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

ایسے کو نائب بنائیگا جو اس میں خرابیاں پھیلائے گا اور خون ریزی کرے گا اور ایک ہم ہیں کہ تیری اچھائیوں کی تسبیح کرتے ہیں

وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ

اور تیرے لئے تقدیس کا اظہار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم وہ کچھ نہیں جانتے جو میں جانتا ہوں ٥ اور اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو

كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

سبھی چیزوں کی تفصیلات کا علم دے دیا پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کر کے کہا اگر تم سچے ہو تو مجھے ان تمام چیزوں کے

صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

نام بتا دو ٥ فرشتوں نے کہا اے اللہ تو بڑا ہی بلند و بالا ہے ہمیں جتنا کچھ علم تو نے دیا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بے شک تو ہی ہے

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ

جو پورے علم کا مالک اور پوری حکمتوں والا ہے ٥ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدمؑ آپ ان تمام چیزوں کے بارے انہیں بتا دیجئے تو جب حضرت آدمؑ

بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

نے انہیں ان چیزوں کے نام بتا دیئے تو اللہ نے فرمایا کیا میں نے تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

کو جانتا ہوں اور تم جو ظاہر کرو یا چھپاؤ سب کچھ جانتا ہوں ٥ اور ایک وقت تھا جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ٭ۗ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا اس نے انکار کیا اور اپنے آپ کو یونہی بڑا سمجھا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا ٥ اور ہم نے کہا

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا

اے آدمؑ آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہو اور جیسے جی چاہے اس میں سے کھل کر کھاؤ ہاں یہ جو پودا ہے اس

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

کے قریب بھی نہ جانا نہیں تو تم دونوں ان لوگوں میں سے ہو جاؤ گے جو زیادتی کرتے ہیں ٥ تو شیطان نے انہیں جنت سے پھسلا دیا

فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ‌ وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ‌ ۚ وَلَكُمۡ فِى

اور وہ جس فضا میں تھے اس سے انہیں نکلوا دیا اور ہم نے کہا اب تم یہاں سے چلے ہی جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور زمین میں

الۡاَرۡضِ مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

تمہیں ایک معین مدت تک ٹھہرنا ہوگا اور سامان زندگی بھی ہوگا ٥ پھر حضرت آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ خاص باتیں حاصل کیں تو اللہ تعالیٰ

فَتَابَ عَلَيۡهِ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۳۷﴾ قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ‌ۚ

ان کی جانب اپنے کرم سے متوجہ ہوا بے شک اللہ تعالیٰ ہی متوجہ بہ کرم ہونے والا اور بہت ہی رحمت فرمانے والا ہے ٥ ہم نے کہا تم سب

فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا

یہاں سے چلے جاؤ پھر جب بھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے گی تو جو بھی میری رہنمائی کے پیچھے چلے گا ایسے لوگوں کو

هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ

نہ کوئی خوف اور نہ کوئی غم ہو گا ٥ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھوٹا کہا تو ایسے لوگ

النَّارِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ

ع ٤

دوزخی ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے ٥ اے حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں نے جو نعمت تمہیں خود عطا فرمائی

اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ‌ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۴۰﴾

اسے یاد رکھو اور تم میرا عہد پورا کرو میں تم سے اپنے عہد کو پورا کروں گا اور تم مجھی سے ڈرتے رہنا ٥

وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ‌

تمہارے پاس جو کتاب الٰہی ہے اس کی تصدیق کرنے والی جو کتاب میں نے اپنے حبیب اکرم ﷺ پر نازل فرمائی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس

وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلۡبِسُوا

کے اولین منکر نہ بن جاؤ اور تم تھوڑی قیمتوں سے میری آیات کا سودا مت کرو اور میری ہی پرہیزگاری اختیار کرو ٥ اور تم

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا

حق اور باطل کو آپس میں گڈ مڈ نہ کرو اور حق کا صحیح علم رکھنے کے باوجود اسے ہرگز نہ چھپاؤ ٥ اور نماز کو قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ مل کر جھکا کرو ٥ یہ کیا ہے کہ تم لوگوں کو تو نیک، بہتر اور اچھا

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

رہنے کا حکم دیتے ہو لیکن اپنے آپ کو بھول ہی جاتے ہو پھر تم خدا کی کتاب بھی پڑھتے ہو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ٥

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى

اور تم صبر اور نماز کے ذریعے مدد چاہا کرو یہ بے شک نماز بہت گراں گزرتی ہے لیکن بارگاہ حق کے نیازمندوں پر

الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ

ہرگز گراں نہیں ہے ٥ جن کے من میں یہ بات بیٹھی ہوئی ہے کہ انہیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر

رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

ع ٥ الربع ٥

جانے والے ہیں ٥ اے حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں نے خود ہی تمہیں جن نعمتوں سے نوازا انہیں یاد رکھو اور یہ بھی یاد رکھو

وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ

کہ میں نے ہی تمہیں جہان والوں پر شرف بخشا تھا ٥ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی بھی شخص کسی کے بدلے میں کچھ بھی کام

نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا

نہیں آئے گا اور ایسے شخص سے کوئی سفارش قبول نہیں کی جائے گی اور نہ اس کا کوئی بدلہ وصول کیا جائے گا اور نہ

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

ان کی کوئی مدد کی جائے گی ٥ اور ایک وہ وقت تھا جب ہم نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے نجات دلائی وہ تمہیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِىْ

بہت دکھ دیتے تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے اس میں

ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی o اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو ٹکڑے کر دکھایا تو ہم نے تمہیں تو بچا لیا

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ

لیکن فرعون کے لوگوں کو تمہارے آنکھوں دیکھے غرق کر دیا o اور جب ہم نے حضرت موسیٰ سے چالیس رات

لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا

کا وعدہ کیا پھر تم نے ظلم سے کام لیتے ہوئے ان کے بعد بچھڑے کو خدا بنا لیا o اس کے بعد ہم نے تمہیں

عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

پھر معاف کر دیا کہ شاید تم شکر کرنے والے بن جاؤ o اور جب ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب عطا کی اور وہ شے بخشی

الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

جو صحیح اور غلط کو الگ الگ کر دیتی ہے تا کہ تم صحیح راستے پر آجاؤ o اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا

يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى

اے میری قوم تم نے بچھڑے کو خدا بنا کر اپنے آپ پر بڑا ظلم کیا ہے سو تم اپنے پیدا کرنے والے کی طرف

بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ

توبہ کرو اور اپنے لوگوں کو قتل کرو تمہارے پیدا کرنے والے کے ہاں یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے سو اس نے تمہاری

عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ

توبہ قبول کی بے شک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا o اور ایک وقت تم نے یوں کہا تھا کہ اے موسیٰ جب تک ہم

لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے نہیں دیکھ لیں گے آپ پر ایمان نہیں لائیں گے تو ایک کڑک نے تمہارے آنکھوں دیکھتے تمہیں اپنی گرفت میں لے لیا ٥

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

پھر تمہارے مر جانے کے بعد ہم نے تمہیں دوبارہ اٹھایا تا کہ تم شکر ادا کرو ٥ پھر ہم نے تم پر بادل کی

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

چھاؤں ڈال دی اور تم پر من اور سلویٰ اتارتے رہے ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس کی اچھی اچھی چیزیں کھاؤ

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا

انہوں نے کوئی زیادتی ہم پر تو نہیں کی وہ تو اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے رہے ٥ اور جب ہم نے کہا اس بستی میں

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

داخل ہو جاؤ اور جو کچھ جیسے جی چاہے خوب کھل کے کھاؤ اور تم دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

اور یوں کہنا "غلطی معاف" تو ہم تمہاری ساری غلطیاں بخش دیں گے اور ہم نیکی کرنے والوں کو بہت کچھ دیں گے ٥ پھر ظلم

ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا

کرنے والوں نے بات بدل لی اور جو کچھ ان سے کہا گیا تھا اس کی جگہ کچھ اور ہی کہتے رہے تو ہم نے زیادتی کرنے

مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

والے لوگوں پر ان کی برائیوں کی وجہ سے آسمان سے عذاب اتارا ٥ اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ

پانی طلب کیا تو ہم نے کہا کہ اس پتھر پر اپنی لاٹھی ماریئے اسی وقت اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے

ع ٤

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

ہر ایک گروہ کو اپنا اپنا گھاٹ معلوم ہو چکا تھا اللہ کے رزق میں سے کھاؤ پیو اور زمین

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۞ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

میں خرابیاں مت پھیلاتے چلو ○ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم کسی ایک کھانے پر صبر نہیں

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ

کریں گے تو آپ اپنے پروردگار سے ہمارے لئے التجا کیجئے کہ ترکاری، ککڑی، گیہوں، مسور اور پیاز

قِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى

جو کچھ زمین سے اُگتا ہے ہمارے لئے نکال دے حضرت موسیٰ نے فرمایا جو شے بہتر ہے کیا تم اس کے بدلے

بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

گھٹیا شے چاہتے ہو اچھا تو اب کسی شہر میں نکل جاؤ تو تم جو کچھ مانگتے ہو وہاں تمہیں سب کچھ مل جائے گا ان کے لئے

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۚ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

ذلت اور ناداری طے کر دی گئی اور وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی زد میں آگئے یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

آیات سے کفر کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کر دیا کرتے تھے اور یہ سب کچھ اس سبب سے تھا کہ وہ نافرمان تھے اور

يَعْتَدُوْنَ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ ع

حد سے بڑھ جایا کرتے تھے ○ بیشک جو لوگ ایمان لائے ان کے لئے اور یہودیوں عیسائیوں اور ستارہ پرستوں میں سے

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

جو کوئی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

ان کا اجر ہے اور انہیں نہ کوئی خوف لاحق ہو گا نہ کوئی غم ۝ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

اور تم پر طور کو بلند کیا ہم نے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے اسے پوری قوت کے ساتھ سنبھال لو اس میں جو کچھ ہے اسے یاد رکھو

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

تاکہ تم پرہیزگار بن کر رہو ۝ پھر تم نے اس کے بعد اپنے رُخ پھیر لئے پھر اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان پانے والوں میں ہوتے ۝ اور ہفتے کے روز کے معاملے میں تم میں سے جن لوگوں

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۶۵﴾

نے حد سے تجاوز کیا وہ یقیناً خود تمہارے علم میں تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ۝

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور ہم نے اس واقعہ کو اپنے سامنے دیکھنے اور بعد میں آنے والوں کیلئے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت کا سبب بنا دیا ۝

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ

اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم کوئی گائے ذبح کرو

قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

وہ کہنے لگے اے موسیٰ کیا آپ ہم سے مذاق کر رہے ہیں حضرت موسیٰ نے فرمایا میں اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں ۝

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

انہوں نے کہا آپ اپنے پروردگار سے ہمارے لئے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتا دے کہ گائے کیسی ہو فرمایا بے شک وہ فرماتا ہے کہ

بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا

وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بالکل نو عمر بلکہ درمیانی عمر کی ہو اچھا جو تمہیں حکم ملا ہے اب اسے کر

تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ

گزرو ○ انہوں نے کہا آپ اپنے پروردگار سے دُعا کیجئے کہ وہ ہمیں صاف صاف بتائے کہ اس گائے کا رنگ کیسا ہونا چاہیے حضرت موسٰیؑ نے فرمایا

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا

بے شک اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہے اور وہ دیکھنے والوں کو بڑی ہی بھلی لگتی ہے ○ انہوں نے کہا

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ

آپ اپنے پروردگار سے دُعا کیجئے کہ وہ ہم پر واضح کردے کہ وہ گائے ہے کیسی کیونکہ گائے کا معاملہ ہمارے لئے الجھ گیا ہے اور اللہ نے چاہا تو

اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ

ہم صحیح بات تک پہنچ جائیں گے ○ حضرت موسٰیؑ نے فرمایا بے شک اللہ یوں فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے جس سے نہ کام لیا گیا نہ وہ زمین میں

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ

جوتی جاتی ہے نہ کھیت کے لیے پانی نکالتی ہے اس میں کوئی نقص ہے نہ کوئی داغ کہنے لگے اب آپ نے ٹھیک ٹھیک بتا دیا ہے

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ

ع

وہ ایسا کرنا تو نہیں چاہتے تھے پھر بھی انہوں نے اس گائے کو ذبح کر ہی دیا ○ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر اس کے بارے میں ادھر اُدھر کی باتیں

فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ

کرنے لگے اور جو کچھ تم چھپا رہے تھے اللہ تعالیٰ اس کو سب کے سامنے لانا چاہتا تھا ○ سو ہم نے کہا کہ اس گائے کا کچھ گوشت لے کر اس مردے کو مارو

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ

اللہ تعالیٰ مردوں کو اسی طرح زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں اس لئے دکھاتا ہے کہ تمہیں سمجھ آجائے ○ پھر اس

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ

کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تمہارے دل پتھروں جیسے ہو گئے بلکہ ان سے بھی سخت کیونکہ کچھ

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ

پتھر ایسے ہیں کہ ان سے نہریاں بہہ نکلتی ہیں کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ پھوٹ جاتے ہیں تو ان میں سے پانی نکلتے

مِنْهُ الْمَاۗءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

لگتا ہے اور کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس کی ہیبت سے گر پڑتے ہیں اور تم جو کچھ کرتے ہو

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ

اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے ۝ اے اہل ایمان کیا تمہاری یہ خواہش ہے کہ وہ تمہارے ہو جائیں ان

مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ

میں تو ایسے لوگ بھی ہیں کہ وہ اللہ کا کلام سنا کرتے تھے پھر اسے سمجھ لینے کے بعد جانتے ہوئے اسے

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا

بدل دیا کرتے تھے ۝ اور جب وہ اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ

سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کھولا ہے وہ باتیں مسلمانوں کو کاہے کو بتاتے ہو کہ وہ تمہارے پروردگار کے ہاں

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اسی کو حجت بنا کر پیش کریں تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ۝ کیا وہ نہیں جانتے کہ وہ جو کچھ بھی چھپائیں

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ

یا ظاہر کریں اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے ۝ اور ان میں کچھ ایسے ان پڑھ بھی ہیں کہ وہ کتاب الٰہی کو بھی

اِلَّآ اَمَانِیَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ یَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ

اپنے غلط سلط خیالات ہی جانتے ہیں اور وہ محض اپنے گمانوں سے کام لیتے ہیں ○ تو افسوس ہے ان لوگوں پر جو کتاب

بِاَیْدِیْهِمْ ۗ ثُمَّ یَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِیَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ

اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ہے تاکہ تھوڑی قیمت میں اس کا سودا کر لیں

فَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ وَوَیْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا یَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

سو افسوس ہے ان لوگوں پر اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور تف ہے ان پر اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں ○

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

اور انہوں نے کہا کہ آگ گنتی کے چند روز کے سوا ہمیں چھوئے گی بھی نہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ فرمایئے کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے ہاں سے

عَهْدًا فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾

کوئی عہد لے رکھا ہے کہ وہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا یا تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں ہے ○

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَیِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

ہاں جس نے کوئی برائی کی ہو اور اس کی خرابی نے اسے گھیرے میں لے رکھا ہو تو ایسے ہی لوگ دوزخ والے ہیں

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہی

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ لَا

جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ○ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا کہ تم

تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی بندگی نہ کرنا اور ماں باپ رشتے داروں یتیموں اور مسکینوں سے نیکی اور احسان کرنا

النصف

ع

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

لوگوں سے اچھی بات کہا کرنا نماز کو قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا پھر تم میں سے چند ایک کے سوا سبھی

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ

اس عہد سے پھر گئے اور جان بوجھ کر روگردانی کی ۝ اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا تھا کہ آپس میں خون نہیں بہاؤ گے

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نکال باہر نہیں کرو گے تم نے اللہ تعالیٰ سے یہ سبھی اقرار کیے تھے اور تم اس کے گواہ ہو ۝

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ

پھر یہ تم ہی تو ہو کہ تم اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور کچھ لوگوں کو ان کے گھروں سے

دِيَارِهِمْ ؗ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ

نکال باہر کرتے ہو گناہ اور ظلم کے ذریعے ان پر چڑھائی کرتے ہو اگر وہ تمہارے پاس قیدی ہو کر

اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ

آئیں تو بدلہ دے کر انہیں چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ انہیں نکال دینا ہی تمہارے لئے سخت حرام تھا کیا یہ بات ہے کہ تم

الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

کتاب الٰہی کے کسی حصے پر ایمان رکھتے ہو اور کسی حصے سے کفر کرتے ہو سو جو کوئی تم میں سے ایسے کرتا ہے اس کی سزا

اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ

اس کے سوا کیا ہے کہ دنیوی زندگی میں خواری اور رسوائی ہو اور قیامت کے دن انہیں کہیں سخت عذاب میں

الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ڈالا جائے گا اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے ۝ یہی وہ لوگ ہیں

اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

کہ انہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کا سودا کر لیا ہے اب نہ ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا

اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی ○ اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی پھر ان کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

پے در پے رسول بھیجتے رہے اور ہم نے حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کو واضح نشان عطا فرمائے اور روح پاک

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ

سے ان کی تائید کی جب کبھی تمہارے پاس کوئی بھی پیغمبر ایسی بات لے کر آئے جس کی خواہش خود تمہیں نہیں تھی تو تم اپنے آپ کو یونہی

اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ

بڑا سمجھنے لگے پھر تم نے انبیاءؑ کے کسی گروہ کو غلط کہا اور کسی گروہ کو قتل کرتے رہے○ اور انہوں نے یوں کہا ہمارے دلوں پر پردے

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

پڑے ہیں حقیقت یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کے باعث انہیں لعنت کی ہے تو یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں○ اور جب

كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ

ان کے پاس اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ایسی کتاب آئی جو ان کے پاس موجود کتاب کو سچا کہتی ہے اور وہ اس سے پہلے

يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا

کافروں پر فتح کے خواہاں ہوا کرتے تھے جب ان کے پاس وہ شے آئی جسے وہ خوب پہچانتے تھے تو اس سے کفر کر

بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ

گئے سو کافروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ○ بہت بری ہے وہ شے جس سے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا ہے

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى

بات یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل فرما دیتا ہے تو یہ لوگ اسی سے جل بھن کر اللہ تعالیٰ

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے نتیجہ یہ کہ غضب پر غضب کے مستحق قرار پائے اور کافروں کے لئے بڑا ہی

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

رسوا کن عذاب ہے ○ اور جب ان سے یہ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ نازل فرمایا ہے اس پر ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ

ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوا ہے اس کے سوا جو کچھ ہے یہ لوگ اس سے کفر کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اور جو کچھ

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ

ان کے پاس ہے اس کی تصدیق کرتا ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ ان سے ارشاد فرمایئے اگر تم ایمان والے ہوتے تو اس سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

پہلے اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کو قتل کیوں کرتے رہتے ○ اور بے شک حضرت موسیٰؑ کھلے نشان لے کر تمہارے پاس آئے پھر ان کے بعد تم نے

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

ظلم سے کام لیتے ہوئے بچھڑے کو معبود بنا لیا ○ اور جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کر دیا

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا

جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے پوری قوت کے ساتھ سنبھال لو اور اچھی طرح بات کو سنو کہنے لگے ہم نے بات اچھی طرح سن لی ہے لیکن اسے مانتا ہرگز نہیں

فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ

اصل بات یہ ہے کہ ان کے کفر کے باعث بچھڑا ان کے دلوں میں رچ بس گیا تھا' یا رسول اللہ ﷺ ان سے فرمایئے اگر تم ایمان رکھتے ہو

إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ

تو پھر یہ تمہارا ایمان تو تمہیں بہت ہی برے راستے پر لگا رہا ہے ○ اے رسول امین ﷺ آپ فرمایئے کہ اگر

عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ

اللہ تعالی کے ہاں روز قیامت لوگوں کے لئے نہیں بلکہ تمہارے ہی لئے خالص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی

صَادِقِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ

آرزو کر دکھاؤ ○ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ پہلے جو عمل کر چکے ہیں ان کی وجہ سے موت کی آرزو کسی بھی وقت ہرگز نہیں کریں گے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ

اور اللہ تعالی ظالموں کو خوب جانتا ہے ○ اور آپ دیکھیں گے کہ یہ لوگ دوسروں سے کہیں زیادہ

عَلَىٰ حَيَاةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ

زندگی کے حریص ہیں اور مشرکوں میں بھی ایسے ہیں کہ ان میں سے ہر کوئی چاہتا ہے کہ

يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن

ہزاروں برس زندہ رہے ایسے کسی شخص کو لمبی عمر مل بھی جائے تو اسے عذاب سے چھٹکارا تو نہیں

يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا

دلا سکتی اور یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالی اسے خوب دیکھتا ہے ○ اے خاتم النبیین ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اگر کوئی شخص حضرت جبرائیل

لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

کا دشمن ہے تو یہ وہی ہیں جنہوں نے اللہ تعالی کے حکم سے آپ کے قلب مبارک پر یہ قرآن حکیم اتارا ہے جو سامنے کی ربانی

بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾ مَن كَانَ

کتابوں کی تصدیق کرتا ہے یہ رہنمائی کرتا ہے اور اہل ایمان کو بشارت دیتا ہے ○ جو کوئی شخص

معانقة ٢

ع

عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ

اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور جبرائیلؑ کا اور میکائیلؑ کا دشمن ہو تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ

یقیناً ایسے کافروں کا دشمن ہے o اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کی جانب کھلی اور روشن آیات نازل فرمائی ہیں اور

مَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ

صرف بدکردار لوگ ہی ان سے کفر کرتے ہیں o یہ جب کبھی کوئی پختہ عہد کرتے ہیں تو ان میں سے کوئی نہ کوئی

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

گروہ اسے نظر انداز کر دیتا ہے حقیقت یہ ہے کہ ان میں زیادہ تر افراد کا ایمان ہے ہی نہیں o اور جب ان کے

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ

پاس اللہ تعالیٰ کے ہاں سے وہ پیغمبر ﷺ تشریف لائے جو ان کے پاس موجود کتاب الٰہی کی تصدیق کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا

تو اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو یوں نظر انداز کیا اور پیٹھ پیچھے پھینک دیا جیسے یہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

کچھ جانتے ہی نہیں o اور اس شے کے پیچھے لگ گئے جو شیاطین حضرت سلیمانؑ کے دور میں پڑھا کرتے تھے

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ

اور حضرت سلیمانؑ نے کفر کی کوئی بات نہیں کی تھی کفر تو شیاطین نے کیا تھا وہ لوگوں کو

السِّحْرَ ۙ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ

جادو سکھایا کرتے تھے اور وہ بات جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتاری گئی تھی

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ

وہ کسی کو سکھانے سے پہلے ضرور کہا کرتے تھے کہ ہم تو محض آزمائش ہیں

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ

تو کفر مت کر پھر یہ لوگ ان دونوں سے ایسی باتیں سیکھتے تھے جن کے ذریعے میاں بیوی میں جدائی ڈال

وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

دیا کرتے تھے اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر اس کے ذریعے کسی کو بھی کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ

وہ ایسی باتیں سیکھتے تھے جن سے انہیں نقصان ضرور ہوتا تھا لیکن فائدہ کچھ نہیں ہوتا تھا اور انہیں خوب معلوم تھا

اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ

کہ انہوں نے جو سودا کیا ہے اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا اور بہت ہی بری ہے وہ شے جس کا انہوں نے اپنی

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

جانوں سے سودا کیا ہے کاش انہیں صحیح علم ہوتا ○ اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے بہت ہی

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

بہتر صلہ اور ثواب ملتا کاش یہ بات ان کے علم میں ہوتی ○ اے اہل ایمان حضور نبی اکرم ﷺ سے گفتگو کرتے ہوئے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

یوں کبھی مت کہنا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ہماری رکھوالی کیا کریں بلکہ یوں کہا کرو اے حبیب خدا ﷺ ہم پر نگاہ کرم ڈالئے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

پھر حضور ﷺ جو کچھ فرمائیں اسے خوب توجہ سے سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے ○ اہل کتاب میں سے کافر ہوئے

ع ۱۲

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

والے لوگوں اور مشرکوں کو یہ بات ہرگز پسند نہیں آتی کہ اے اہل ایمان تمہیں تمہارے پروردگار کی جانب سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

کوئی خیروبرکت عطا ہو اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت تمام کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ

بہت بڑے فضل کا مالک ہے ○ ہم کوئی بھی آیت منسوخ کر دیں یا اسے فراموش کرا دیں تو یقیناً اس سے بہتر

مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ

یا اس جیسی ہی کوئی اور آیت دے دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے ○ کیا

تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

تمہیں اس حقیقت کا علم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے اور اللہ

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ

کے سوا کوئی نہ تمہارا حمایتی ہے نہ مددگار ○ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول ﷺ سے ویسے ہی سوال کیا کرو

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

جیسے اس سے پہلے حضرت موسیٰؑ سے سوال کیے جایا کرتے تھے اور جو شخص ایمان کے بدلے کفر کو قبول کر لے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ

تو بے شبہ وہ صحیح راستے سے بھٹک چکا ہے ○ بہت سے اہل کتاب دل سے یوں چاہتے ہیں کہ اے اہل ایمان تمہارے ایمان کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

تمہیں پھر کفر میں واپس لے جائیں ان پر حق واضح ہو چکا ہے اور وہ ایسی باتیں اپنے ہاں سے حسد کی

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

بناء پر کرتے ہیں اب اے اہل ایمان تم ان لوگوں کو چھوڑ دو اور نظر انداز کر دو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم صادر کر دے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

بے شک اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر قدرت حاصل ہے ○ اور تم نماز کو قائم رکھو اور

الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

زکوٰۃ دیا کرو اور تم اپنے لئے جو بھی نیکی اور اچھا کام کر رکھو گے اسے یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاں حاصل

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ

کر لو گے تم جو کچھ عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھتا ہے ○ اور انہوں نے یوں کہا کہ جنت میں تو

الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

وہی داخل ہو گا جو یہودی ہو یا نصرانی یہ ان کی محض من گھڑت خام خیالیاں ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ

یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی کوئی ٹھوس دلیل لے آؤ ○ ہاں بے شک

مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ

جس کسی نے اچھا اور نیک رہ کر اپنی ذات کو اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر کر دیا تو اس کے پروردگار کے ہاں سے اس کا اجر

رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ

اسے ضرور ملے گا ایسے لوگوں کے لئے نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ کوئی غم کریں گے ○ اور

الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَىْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى

یہودی کہتے ہیں کہ نصرانیوں کے پاس کوئی بنیاد نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ

یہود کے پاس کوئی بنیاد نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں جو لوگ کچھ بھی

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ

نہیں جانتے وہ بھی ایسی ہی بات کہتے ہیں سو جس بات میں یہ لوگ ایک دوسرے کی مخالفت کر

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ

رہے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ قیامت کے دن ان میں اس کا فیصلہ ضرور صادر کر دے گا ○ اور

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی مسجدوں سے منع کرے کہ ان میں اس کا نام لیا جائے

وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا

اور ان کو بے آباد کرنے کی سعی کرے ایسے لوگوں کے لئے صرف یہی صورت ہے کہ ان میں

خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

ڈرتے ہوئے داخل ہوں ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا

بہت بڑا عذاب ہے ○ اور مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں سو تم جس طرف بھی رخ کرو گے وہیں اللہ کی

تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا

ذات موجود ہے اللہ تعالیٰ بے شک بہت وسعت والا اور بڑے علم والا ہے ○ اور انہوں نے تو یوں کہا

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اولاد ہے وہ تو بڑا ہی بلند و بالا ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

وَالْاَرْضِؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ وَاِذَا

ہے اسی کا ہے سبھی اس کے حضور محو نیاز ہیں o آسمانوں اور زمین کا آغاز تخلیق اسی نے کیا ہے اللہ تعالیٰ جب کسی

قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

بات کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا سو وہ بات ہو جاتی ہے o جو لوگ کچھ نہیں جانتے وہ کہتے ہیں

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ

اللہ تعالیٰ ہم سے گفتگو کیوں نہیں کرتا یا کوئی آیت ہمارے ہاں کیوں نہیں آتی انہوں نے جیسی بات کی ان سے پہلے جو لوگ تھے

قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

انہوں نے بھی ایسی ہی باتیں کی تھیں ان کے دل تو ایک ہی جیسے ہیں جو لوگ یقین سے مالا مال ہیں ہم نے ان کے لئے آیات کو واضح کر دیا

يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ

ہے o ہم نے آپ کو حق کے ساتھ اور حق پر قائم کر کے بھیجا ہے آپ نیکیوں پر خوشخبری دینے والے اور برائیوں کے نتائج سے ڈرانے والے ہیں

اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى

اور آپ سے اہل دوزخ کے بارے میں کوئی بات نہیں پوچھی جائے گی o اے سید دو عالم ﷺ آپ سے نہ یہودی خوش ہوں گے نہ نصرانی

تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰىؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

جب تک آپ ان کی ملت کی پیروی نہ کریں آپ ارشاد فرمایئے کہ صحیح ہدایت وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے یا رسول اللہ ﷺ

بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

آپ تک تو علم پہنچ چکا ہے اگر اس کے بعد بھی ان کی خواہشوں پر چلتا ہوا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہوگا o

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی ہے وہ اس کی تلاوت اس طرح کرتے ہیں جیسی ہونی چاہیے یہی وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

اور جو اس سے کفر کرے وہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں o اے بنی اسرائیل میں نے خود تمہیں جس

نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا

نعمت سے نوازا تھا اسے یاد رکھو اور یہ بھی یاد رکھو کہ میں نے ہی تمہیں جہان والوں پر شرف بخشا تھا o تم اس روز سے ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

جب کوئی بھی کسی کا کچھ بھی بدلہ نہیں پیش کر سکے گا نہ اس سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا نہ اسے کوئی سفارش کام دے گی

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ

نہ ان کی مدد کی جائے گی o اور جب حضرت ابراہیمؑ کو ان کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا تو انہوں نے انہیں پورا کر دکھایا

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں آپ کو سب لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں انہوں نے کہا اور میری اولاد سے فرمایا ظالموں تک تو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا

میرا عہد پہنچتا ہی نہیں o اور جب ہم نے کعبۃ اللہ کو ایسا مقام بنا دیا جہاں ہر طرف سے لوگ پہنچیں اور امن پائیں اور لوگو

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنا لو اور ہم نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے ذمہ کیا تھا کہ آپ دونوں طواف کرنے والوں

بَيْتِیَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ

اعتکاف کرنے والوں اور رکوع وسجود میں مصروف رہنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھناo اور جب حضرت ابراہیمؑ نے کہا

اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

اے میرے پروردگار اس شہر کو امن و امان کا گہوارہ رکھیو اور اس کے رہنے والوں میں اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان رکھنے والوں کو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى

ہر طرح کے پھل نصیب کرنا فرمایا ٹھیک ہے تو جس نے اس کے بعد کفر کیا میں اسے تھوڑا سا سامان حیات دوں گا پھر دوزخ کے عذاب

عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

کی طرف کھینچ لے جاؤں گا اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ○ اور جب حضرت ابراہیمؑ اللہ تعالیٰ کے گھر کی بنیادیں استوار کر رہے تھے

وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا

اور حضرت اسماعیلؑ بھی، تو کہہ رہے تھے اے ہمارے رب تو ہم سے قبول فرما بیشک تو بڑا سننے والا بہت جاننے والا ہے ○ اے ہمارے پروردگار ہم دونوں کو اپنے رکھنا

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ

کہ ہم تیرے حضور حاضر رہیں اور ہماری اولاد میں سے ایک پوری امت ایسی رکھنا جن کے سر نیاز تیری ہی بارگاہ میں خم رہیں عبادت کے صحیح طریقوں سے آگاہ رکھنا

تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

اور ہم پر اپنے کرم و احسان کی توجہ رکھنا اے اللہ بے شک تو ہی کرم کی بھرپور توجہ کرنے والا بڑا ہی رحم فرمانے والا ہے ○ اے ہمارے رب ان میں انہی میں سے اپنا رسول برحق ﷺ

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ

بھیجنا کہ ان کے سامنے تیری آیات پڑھا کریں گے وہ انہیں کتاب الٰہی کے علوم سے مالا مال کردیں گے وہ انہیں حکمت کا علم دیں گے اور ان کے قلب و نظر کو پاک صاف کردیں گے

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

ع ۱۵ ۱۵

اے اللہ بے شک تو ہی ہے بڑے غلبے بڑی حکمت والا ○ اور جس نے از خود ہی اپنے لئے نادانی اور حماقت کا انداز اختیار کیا ہو اس کے سوا

نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

حضرت ابراہیمؑ کی ملت سے دور کون جا سکتا ہے بے شک ہم نے انہیں اس دنیا میں مقام بلند کے لئے چن لیا اور بے شبہ وہ روز آخر بلند درجے والے نیکوں میں ہوں گے ○

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى

جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ سر تسلیم خم کیجئے تو انہوں نے کہا میری تمام ادائے نیاز اللہ رب العالمین کے لئے حاضر ہے ○ اور اسی بات کی وصیت

بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ

حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو کی اور حضرت یعقوبؑ نے بھی اے میرے بچو بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اسی دین کو بلند درجے پر طے کر دیا ہے سو تمہارا دم آخر بھی

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ

اس حال میں آئے کہ سرنیاز بارگاہ حق تعالیٰ میں جھکے ہوئے ہوں ۝ کیا تم اس وقت سامنے موجود تھے جب حضرت یعقوبؑ کا دم آخر آیا تو

قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ

انہوں نے اپنے بیٹوں سے فرمایا تم میرے بعد کس کی بندگی کیا کرو گے انہوں نے کہا ہم اس ایک ہی خدا کی بندگی کیا کریں گے جو آپ کا خدا

اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

ہے اور آپ کے باپ دادا حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ کا معبود ہے اور ہم سب اسی کے حضور سر بہ تسلیم ہیں ۝

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْــَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

یہ جماعت انبیاء گزر چکی ہے انہوں نے جو کچھ کیا وہ ان کے لئے ہے اور تمہارے کام وہی کچھ آئے گا جو تم کرو گے اور وہ جو کچھ عمل کیا کرتے تھے اس کے بارے میں تم سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

کچھ نہیں پوچھا جائے گا ۝ اور یہود و نصاریٰ نے کہا تم سب یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تب منزل ہدایت تک پہنچ سکو گے اے رسول اکرم ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

کہ نہیں بلکہ یکسو اور یک اندیش ابراہیمؑ ہی کی ملت صحیح ہے اور وہ مشرکوں میں سے ہرگز نہیں تھے ۝ اے اہل ایمان تم یوں کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ تعالیٰ پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اس پر جو ہماری جانب اتارا گیا اور اس پر جو حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ حضرت اسحاقؑ حضرت یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اتارا گیا

اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اور جو کچھ حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو دیا گیا اور جو کچھ سارے پیغمبروں کو ان کے پروردگار کے ہاں سے عطا کیا گیا ہم ان میں سے

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ

کسی ایک میں بھی کوئی فرق نہیں ڈالتے اور ہم اللہ کے سامنے سر بہ تسلیم ہیں ○ تو اے اہل ایمان اگر یہ دوسرے لوگ بھی اسی جیسا ایمان لائیں جس طرح کا

بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ

ایمان تم رکھتے ہو تب تو وہ ہدایت والے ہو جائیں گے اور اگر وہ روگردانی کر جائیں تو بے شک وہ ایک جدا ہی کیفیت میں جا پڑے ہیں اے حبیب اکرم ﷺ ان

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫

سب کے مقابلے میں آپ کے لئے اللہ تعالیٰ یقیناً کافی ہوگا اور وہ بڑا سننے والا بہت جاننے والا ہے ○ یہ رنگ اللہ تعالیٰ کا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ خوش آئند

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَ

رنگ اور کس کا ہوگا اور ہم تو اسی کی بندگی کرنے والے ہیں ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ لوگو تم ہم سے اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہو وہ تو

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

ہمارا رب اور تمہارا رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اور ہم تو اللہ تعالیٰ ہی کے لئے اخلاص رکھنے والے ہیں ○ اور

اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا

تم یوں کہتے پھرتے ہو کہ حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ حضرت اسحاقؑ حضرت یعقوبؑ اور ان کے بیٹے یہودی تھے یا نصرانی تھے اے ختم رسل ﷺ

اَوْ نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

آپ ان سے ارشاد فرمایئے کہ علم زیادہ تمہیں حاصل ہے یا اللہ تعالیٰ کو پھر جس شخص کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے شہادت موجود ہو اور وہ اسے

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

چھپا رکھے تو اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے اور تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے ○ یہ وہ برگزیدہ گروہ ہے جو گزر چکا ہے

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾ ع ١٦

انہوں نے جو کچھ کیا وہ ان کے لئے اور تم جو کچھ کرو گے وہ تمہارے لئے اور وہ جو عمل کیا کرتے تھے ان کے بارے میں تم سے کبھی کچھ نہیں پوچھا جائے گا ○

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ

بے سمجھ لوگ یوں کہیں گے کہ اہل ایمان کو کیا ہوا ہے کہ ان کا جو قبلہ پہلے تھا

كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ

اس سے ہٹ گئے اے رسول برحق ﷺ آپ ارشاد فرما دیجئے کہ مشرق ہو کہ مغرب سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جسے چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

سیدھے سچ راستے پر چلاتا ہے ○ اور اسی طرح ہم نے تمہیں ٹھیک سچ اور اعتدال کے راستے پر چلنے والی اُمت بنایا ہے

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

تاکہ تم سب لوگوں پر گواہ رہو اور حضور رسول اکرم ﷺ تم پر گواہ رہیں اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کا جو

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

قبلہ پہلے تھا وہ ہم نے اس غرض سے معین کیا تھا کہ ہمیں معلوم رہے کہ اللہ کے سچے رسول ﷺ کے نقش قدم پر کون چلتا ہے

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

اور کون الٹے پاؤں پھرتا ہے اور یہ معاملہ تھا تو بہت گراں لیکن ان لوگوں کے لئے نہیں جن کی رہنمائی اور دستگیری اللہ تعالیٰ

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

نے کی اور اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو ہرگز اکارت نہیں جانے دے گا اللہ تعالیٰ لوگوں پر بے شبہ شفقت اور احسان کرنے والا اور

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ

رحمت فرمانے والا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ ہم یقیناً دیکھا کرتے ہیں کہ آپ اپنا روئے زیبا آسمان کی جانب کرتے رہتے ہیں سو ہم لازماً آپ کا رخ

قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا

اس قبلے کی جانب کرا دیں گے جس پر یا رسول اللہ ﷺ خود آپ راضی ہوں گے سو آپ ﷺ

كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

مسجد حرام کی جانب اپنا رخ کر لیجئے اور اے تمام اہل ایمان تم جیسے بھی اور جہاں بھی ہو اپنے رخ اسی کی جانب کیا کرو اور جنہیں ہم نے کتاب

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾

عطا فرمائی ہے وہ ضرور جانتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار ہی کی جانب سے حق ہے اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے غافل ہرگز نہیں ہے ٥

وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ

یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ اہل کتاب کے ہاں تمام تر نشانیاں لے کر پہنچیں تو بھی یہ لوگ آپ کے قبلے کی اتباع نہیں کریں گے

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ

اور نہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ہی ان کے قبلے کی اتباع کرنے والے ہیں اور یہ لوگ آپس میں بھی ایک دوسرے کے

وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ

قبلے کی اتباع کرنے والے نہیں ہیں آپ کے پاس تو سچ علم الٰہی پہنچا ہے اس کے بعد اگر ان کی غلط خواہشوں کی پیروی کرو گے

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ ۘ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا

تو زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے ٥ ہم نے جنہیں کتاب دی ہے وہ حضور سرور عالم ﷺ کو یوں صاف جانتے اور

يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ

پہچانتے ہیں جیسے اپنے بچوں کو پہچاننے میں کبھی غلطی نہیں کرتے اور بلاشبہ انہی میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کا خوب علم رکھنے کے باوجود

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾ ع

اسے چھپاتا رہتا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ حق وہی ہے جو آپ کے پروردگار کے ہاں سے ہے سو شک کرنے والوں میں نہ ہونا ٥

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا

اور ہر ایک کے لئے ایک سمت معین ہے جدھر اسے رخ کرنا ہے سو تم اچھی باتوں کی جانب دوڑو تم جہاں

وقف لازم

ع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ

کہیں بھی ہو گے اللہ تعالیٰ تم سب کو جمع کر لے گا بے شبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ

آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنا رخ انور مسجد حرام کی جانب کر لیا کریں اور یہ بات بے شبہ

لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ

آپ کے پروردگار کی جانب سے بالکل حق ہے اور لوگو تم جو کچھ بھی عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ

آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنا رخ زیبا مسجد حرام کی سمت کر لیا کریں اور اے اہل ایمان تم سب بھی جہاں سے

مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۤۙ

بھی نکلو اپنے چہرے مسجد حرام کی سمت کر لیا کرو تاکہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت نہ رہ جائے سوا ان لوگوں کے جو

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ

ان میں سے ظالم ہیں سوائے اہل ایمان تم ایسے لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو اور یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ میں اپنی تمام

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ ۛ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا

کی تمام نعمت تم ہی کو عطا کردوں تاکہ تم منزل مقصود تک پہنچ جاؤ ٥ اے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کی اس نعمت تمام کو تم یوں سمجھو جیسا کہ ہم نے

مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ

تم میں تمہی میں سے وہ ایک رسول ﷺ بھیج دیے ہے جو تمہارے سامنے ہماری آیات پڑھتے ہیں وہ تمہیں پاک کرتے ہیں وہ تمہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ ۭ فَاذْكُرُوْنِيْٓ

اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور جو کچھ تم نہیں جانتے تھے تمہیں اس کا علم دیتے ہیں ٥ سوا اے اہل ایمان تم مجھے یاد رکھا کرو

معانقة ٣

اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

میں تمھیں یاد رکھوں گا تم میرے احسان شناس رہنا اور میری ناشکری ہرگز نہ کرنا ○ اے اہل ایمان

اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا

صبر سے اور نماز کے ذریعے مدد چاہا کرو اللہ تعالیٰ بے شبہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ

لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا

کی خاطر اس کی راہ میں مارے جائیں مت کہیے کہ وہ مردہ ہیں وہ یقیناً زندہ ہیں لیکن تمھیں

تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ

اس بات کا شعور نہیں ہے ○ اور ہم تمھیں تھوڑے بہت خوف، کچھ بھوک، مال، جان اور پھلوں میں کسی طرح

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ

کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے ○ ان کو کہ جب کوئی مصیبت

اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ

انہیں لاحق ہو جائے تو کہہ اٹھتے ہیں ہم بے شبہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور ہمیں اسی کی جانب لوٹنا ہے ○

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے پروردگار کی خاص توجہات اور اس کی رحمت انہی پر ہوتی رہتی ہے اور یہی لوگ ہیں جو منزل مقصود تک بامراد پہنچے ہیں ○

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ

بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں سو جو کوئی کعبۃ اللہ کا حج کرے یا

اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ

عمرہ ادا کرے تو یہ اس کے لئے کوئی حرج والی بات نہیں کہ ان دونوں کا طواف ضرور کرے اور جو کوئی شخص دلی نیت سے کوئی بھی نیک کام کرے گا

فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

سو اللہ تبارک وتعالیٰ قدر شناس ہے اور ہر شے کی حقیقت کا پورا علم اس کے پاس ہے ○ بے شک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی واضح نشانیوں

وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ

اور ہدایات کو چھپاتے ہیں باوجود اس بات کے کہ ہم نے انہیں سب لوگوں کے لئے کھول کر تفصیل سے بیان کر دیا ہے ان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوگی

اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوْا وَأَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

اور سبھی لعنت کرنے والوں کی لعنتیں بھی ہوں گی ○ ہاں جن لوگوں نے توبہ کی پھر وہ بالکل صحیح اور درست ہو کر رہے اور کتاب ربانی کو صاف صاف بتاتے رہے

فَأُولٰٓئِكَ أَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ

وہ ایسے لوگ ہیں کہ میں ان کی جانب متوجہ بہ کرم رہتا ہوں اور میں کرم کی بڑی ہی توجہ کرنے والا اور بڑی رحمتیں فرمانے والا ہوں ○ بے شک

كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

اور سبھی لوگوں کی لعنت ہے ○ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے نہ ان کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی نہ

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

انہیں کوئی مہلت ملے گی ○ اور لوگو جان رکھو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں وہ بڑا ہی مہربان

الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ

بڑی رحمت کرنے والا ہے ○ آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں رات اور دن کے بدلتے رہنے

وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

میں اور اس کشتی میں جو لوگوں کے کام آنے والی چیزیں لے کر سمندروں میں رواں ہے

وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور اس پانی میں جو اللہ تعالیٰ آسمان سے اتارتا ہے تو اس کی وجہ سے زمین کو بے جان ہو جانے کے بعد پھر زندہ

مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ

کرتا ہے اور زمین میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیتا ہے یہ نشانیاں ہواؤں کی گردش میں بھی ہیں اور ان بادلوں میں بھی

الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ

جو آسمان اور زمین کے درمیان دست تسخیر کے تصرف میں ہیں ان میں عقل والوں کے لئے واضح نشانیاں موجود ہیں ○ اور کچھ لوگ ایسے ہوتے

النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس کے جیسے بہت سے خدا خود ہی بنا رکھتے ہیں وہ انہیں ایسا ہی چاہتے ہیں جیسی اللہ تعالیٰ کی محبت ہونی چاہیے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

ہاں جو ایمان والے ہیں ان کی محبت تو اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے کہیں زیادہ شدید ہے اور اگر ظالم لوگ وہ کیفیت دیکھ پائیں جو اس وقت

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

ہوگی جب وہ عذاب کو اپنے سامنے دیکھیں گے اور یہ کہ تمام تر قوت و اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا سخت ہے ○

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَ

وہ وقت ایسا ہوگا کہ گمراہیوں اور خرابیوں کے رہنما اپنے پیروکاروں سے بیزار ہو جائیں گے وہ عذاب کو اپنے سامنے ایک حقیقت کے طور پر دیکھیں گے

تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

اور ان کے درمیان آپس کا کوئی بھی تعلق باقی نہیں رہے گا ○ اس وقت ان کے پیروکاریں کہیں گے اگر ہمیں ایک مرتبہ پھر دنیا میں واپس جانا

فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ

مل جائے تو ہم ان سے اسی طرح بیگانے بن جائیں جیسے یہ آج کے دن ہم سے بیگانے ہو گئے ہیں اللہ تعالیٰ اسی عالم اور اسی کیفیت میں ان کے اعمال کو

حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

سراپا حسرتیں بنا کر ان کے سامنے لا رکھے گا اور ان کے لئے آگ کے عذاب سے باہر نکلنے کی کوئی صورت باقی نہیں ہوگی ٥ اے لوگو

كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

زمین میں جو کچھ بھی حلال اور پاکیزہ ہے اسے کھایا کرو اور شیطان کے نشان قدم پر مت چلو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ

یقین رکھو کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ٥ سمجھ رکھو کہ شیطان تمہیں صرف برائی اور بے حیائی کے لئے اکساتا ہے اور اس پر آمادہ کرتا ہے

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

کہ تم اللہ کے خلاف ہو کر ایسی باتیں کرو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں ہے ٥ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اس شے کی پیروی کرو

مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ

جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے مقابل ان باتوں کی پیروی کریں گے جن پر ہم نے اپنے باپ دادا کو کاربند دیکھا ہے خواہ

كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

اصل کیفیت یہی ہو کہ ان کے باپ دادے نہ عقل سے کام لیتے تھے نہ صحیح راستے پر چلتے تھے ٥ اور کفر کرنے والوں کا معاملہ تو

كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ

اس شخص جیسا ہے جو کسی ایسے کیلئے چیختا چلاتا رہے جو چیخ و پکار کی صدا کے سوا کچھ بھی نہیں سن سکتا

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا

یہ لوگ بہرے، گونگے، اندھے ہیں اس لئے عقل والی کوئی بات کر ہی نہیں سکتے ٥ اے ایمان والو ہم نے جو کچھ تمہارے نصیب

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

میں کیا ہے اس میں سے پاک اور اچھی چیزیں کھاؤ اور اگر اللہ تعالیٰ ہی کی بندگی میں ہو تو اس کے شکر گزار رہو ٥

إنما حرم عليكم الميتة والدم ولحم الخنزير وما أهل

بے شبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو کچھ حرام کیا ہے وہ یہ ہے مردار، وہ خون جو بہہ گیا ہو، سور کا گوشت اور جس کے ذبح پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا

به لغير الله ۚ فمن اضطر غير باغ ولا عاد فلا إثم عليه ۚ

جائے بلکہ کسی اور کا نام لیا جائے پھر جو شخص ایسا بے قرار ہو جائے کہ اس کی طبیعت میں احکام الٰہی سے بغاوت کا جذبہ نہ ہو اور نہ وہ سرتابی کرنے والا ہو تو

إن الله غفور رحيم ﴿۱۷۳﴾ إن الذين يكتمون ما أنزل الله

اس پر جرم کا اطلاق نہیں ہوگا بے شک اللہ تعالیٰ بخش دینے والا اور بڑی رحمت فرمانے والا ہے ○ اللہ تعالیٰ نے جو کتاب حق نازل فرمائی ہے

من الكتب ويشترون به ثمنا قليلا ۙ أولئك ما يأكلون في

جو لوگ اس میں سے کچھ چھپاتے ہیں اور اس کے صلہ میں کچھ قیمت لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں

بطونهم إلا النار ولا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم ۚ

صرف آگ کے انگارے بھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان سے بات بھی نہیں کرے گا وہ انہیں پاک بھی نہیں کرے گا

ولهم عذاب أليم ﴿۱۷۴﴾ أولئك الذين اشتروا الضللة بالهدى

اور ان کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے ○ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے ہدایت کی جگہ گمراہی

والعذاب بالمغفرة ۚ فما أصبرهم على النار ﴿۱۷۵﴾ ذلك بأن الله

اور بخشش کے بدلے عذاب خرید رکھا ہے انہوں نے آگ پر کیا خوب صبر کر رکھا ہے ○ اصل میں ساری بات یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

نزل الكتب بالحق ۗ وإن الذين اختلفوا في الكتب لفي

قرآن مجید کو حق کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور جن لوگوں نے اس کتاب میں بھی اختلاف کی صورت پیدا کر لی ہے وہ

شقاق بعيد ﴿۱۷۶﴾ ليس البر أن تولوا وجوهكم قبل

دراصل بڑی دور کی بیگانہ منزل میں جا پڑے ہیں ○ نیکی کا اصل مزاج یہ نہیں ہے کہ تم اپنے رخ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

مشرق یا مغرب کی طرف کر لو بلکہ نیکی کی اصل سے آشنا وہ ہے جو اللہ تعالیٰ ' روز آخر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي

فرشتوں ' اللہ تعالیٰ کی کتاب ' اور سارے پیغمبروں پر ایمان لائے اور حقیقی محبت کی بنیاد پر اپنا مال

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي

قرابت داروں ' یتیموں ' مسکینوں ' راہ نشینوں ' مانگنے والوں اور بندھنوں میں جکڑے ہوئے لوگوں پر

الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ

خرچ کرے اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ ادا کرتا رہے اور وہ لوگ جو کوئی صحیح عہد کر لیں

اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

تو اسے پورا کرتے ہیں جو مشکل ' تنگی ' تکلیف اور معرکۂ جنگ میں جہاد کے وقت ثابت قدم رہتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یہی لوگ ہیں بااخلاص اور سچے اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں ○ اے ایمان والو جو لوگ ناحق قتل کر دیے جائیں

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

ان کے بارے میں تم پر مقتول کے بدلے قاتل کے خون کا اصول لازم کر دیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد '

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت ہاں اگر کسی شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے

فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ

تو بھلائی سے پیروی کی جائے اور جو کچھ اسے ادا کیا جائے نہایت شائستہ اور خوبصورت طریقے سے دیا جائے یہ آسانی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

اور نرم دلی تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے سو جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے اس کے لئے درد ناک

اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

عذاب ہے ○ اور اے دانش رکھنے والو تمہارے لئے قصاص میں ایک زندگی ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ

بچ کر رہو ○ تمہارے لئے لازم کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کوئی مال چھوڑ رہا

اِۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

ہے تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر دے یہ بات پرہیزگاروں کے لئے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

حق ہے ○ تو جو کوئی شخص یہ وصیت سن لینے کے بعد اسے تبدیل کرے گا تو اسے بدلنے کا سارا گناہ اسی پر

يُبَدِّلُوْنَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا

ہوگا بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا اور خوب جانتا ہے ○ اگر کسی شخص کو کسی وصیت کرنے والے کی جانب سے حق تلفی یا گناہ کا

اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اندیشہ ہو اور وہ ان متعلقین کے درمیان معاملے کو درست کرا دے تو یہ اس کے لئے کوئی گناہ کی بات نہیں ہے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا

بڑا رحم فرمانے والا ہے ○ اے ایمان والو روزے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے

كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ اَيَّامًا

تم پر بھی فرض کر دیئے گئے ہیں تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ○ یہ روزے

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ

گنتی کے کئی دن ہیں سو تم میں سے کوئی شخص اگر بیمار ہو یا سفر کر رہا ہو تو دوسرے دنوں میں اتنے روزوں کا شمار

اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ

پورا کر لے اور روزے کے فدیے میں جن لوگوں کو طاقت ہو وہ مسکین کو کھانا کھلائیں اور جو شخص

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اپنی طبیعت کی چاہت سے زیادہ نیکی کرے تو اتنا ہی اس کے لئے بہتر ہے البتہ اگر تم حقیقت کا علم رکھتے ہو تو تمہارے لئے سب سے بہتر بات

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى

یہی ہے کہ تم روزہ ہی رکھو○ رمضان کا مہینہ وہ ہے کہ اس میں قرآن مجید نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور اس میں

لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ

لوگوں کی صحیح رہنمائی کی باتیں ہیں اور غلط اور صحیح کو الگ الگ کر دینے والی صاف اور واضح باتیں موجود ہیں سو تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں موجود ہو وہ

الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ

اس پورے مہینے کے روزے ضرور رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر کر رہا ہو تو دوسرے دنوں میں اتنی ہی گنتی کے روزے ضرور رکھے اللہ تعالیٰ تمہارے حق

اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا

میں آسانی چاہتا ہے وہ تمہارے حق میں تنگی ہرگز نہیں چاہتا یہ حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہدایت کی ہے اس کے مطابق

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَاِذَا

روزے گن کر پورے کرو اور اللہ تعالیٰ کی کبریا کا صحیح احساس کرو تاکہ تم اس کے شکر گزار رہو○ اور اے میرے حبیب اکرم ﷺ جب میرے بندے آپ

سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا

کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر میرے بارے میں سوال کریں تو میں وہیں پاس ہی موجود ہوں کوئی آواز دینے والا جب مجھے آواز دیتا ہے تو میں

دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾

اس کی پکار کو قبول کرتا ہوں سو انہیں چاہیے کہ میری بات کو مان لیں اور مجھ پر پختہ ایمان رکھیں تاکہ وہ صحیح منزل کی رہنمائی حاصل کر سکیں ٥

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال قرار دیا گیا ہے وہ تمہارا لباس ہیں

وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ

اور تم ان کا لباس ہو اللہ تبارک و تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ تم اپنے آپ کو خیانت میں ڈالا کرتے تھے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا

سو اللہ تعالیٰ نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کیا سو اب ان کے ہاں جاؤ اور وہ شے چاہو جو اللہ تعالیٰ

كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ

نے تمہارے لئے مقدر کر دی ہے اور جب تک صبح کے وقت سیاہ لکیر میں سے سفید لکیر

مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ

تمہارے سامنے واضح نہ ہو جائے کھاتے پیتے رہو پھر روزے کو رات شروع ہونے تک مکمل کیا کرو

وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ

اور تم مسجدوں میں اعتکاف میں بیٹھے ہو تو عورتوں کو ہاتھ نہ لگاؤ یہ اللہ تعالیٰ کی معین کی ہوئی حدیں ہیں

اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

ان کے قریب بھی مت جاؤ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے اپنی آیات کو اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ

يَتَّقُونَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا

پرہیزگاری اختیار کریں ٥ اور تم ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو اور نہ

إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ

حاکموں کے پاس اس مقصد سے رجوع کرو کہ تم علم رکھتے ہوئے بھی لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طریقوں سے

تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

ع

ہتھیا لو ٥ یا رسول اللہ ﷺ لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ ارشاد فرمایئے کہ لوگوں کے لئے مقرر وقتوں کا

وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ

اور حج کے دنوں کا تعین ہوتا ہے اور اصل نیکی یہ نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کی پچھلی جانب سے آؤ بلکہ نیک شخص

الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾

وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور تم گھروں میں ان کے دروازوں سے ہو کر جایا کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم کامیاب رہو ٥

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ

اور اے اہل ایمان جو لوگ تم سے جنگ کریں تم ان سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑا کرو اور حد سے کبھی نہ بڑھنا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ٥ اور کافروں کو جہاں کہیں بھی پاؤ انہیں مارو اور انہوں

وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا

نے جہاں سے تمہیں نکالا تھا وہاں سے تم انہیں نکال باہر کرو کیونکہ فتنہ انگیزی قتل سے بھی زیادہ سخت ہے اور جب

تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن قَاتَلُوكُمْ

تک یہ کافر مسجد حرام میں تم سے خود لڑائی نہ کریں تم مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑنا اگر وہ تم سے جنگ کریں

فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿١٩١﴾ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ

تو انہیں مارو کافروں کی سزا ایسے ہی ہوا کرتی ہے ٥ پھر یہ کافر اگر باز آجائیں تو بے شک اللہ تعالیٰ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقٰتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَّيَكُونَ الدِّينُ

بخشنے والا بڑا مہربان ہے ○ اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک فتنہ اور خرابی کی کوئی صورت باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ کا

لِلّٰهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظّٰلِمِينَ ﴿١٩٣﴾ اَلشَّهْرُ

دین قائم ہو جائے سو اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر کوئی زیادتی نہیں ہونی چاہیے ○ عزت والے مہینے

الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

کے جواب میں عزت والا مہینہ اور ادب و احترام کی تمام باتیں ایک دوسرے کے بدلے میں ہیں سو جو کوئی تم پر

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا

زیادتی کرے تو تم ٹھیک اسی طرح کی زیادتی کرو جیسی اس نے کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جان رکھو

أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾ وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا

کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ○ اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کیا کرو اور اپنے ہی ہاتھوں

بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾

تباہی اور بربادی میں نہ پڑو اور احسان کیا کرو بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے ○

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۚ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

اور اے اہل ایمان حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کی خاطر مکمل کیا کرو اور اگر تمہیں روک دیا جائے تو ایسی قربانی دے دو

الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ

جو میسر ہو اور جب تک قربانی کا جانور اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے تم اپنے سر نہ منڈاؤ

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ

سو تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو فدیے کے طور پر

صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۗ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ

روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی دے پھر جب تمہیں امن و سکون میسر آجائے تو جو کوئی حج سے عمرے

اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

کا فائدہ اٹھائے تو جو بھی میسر آجائے قربانی دے دے جسے قربانی نہ ملے وہ تین روزے

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ

حج کے اثنا میں رکھے اور سات روزے واپس آ کر' یہ پورے دس ہو جائیں گے

كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ

یہ ساری صورت ایسے شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام یعنی مکہ مکرمہ کے رہنے والے نہ ہوں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ

اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا سخت ہے ٥ حج کے مہینوں کو سبھی لوگ

مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ

جانتے ہیں سو جو کوئی ان مہینوں میں حج کرنا طے کرے تو حج کے اثنا میں نہ کوئی ناجائز بات کرے نہ کسی سے کوئی

وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ

بری بات کہے نہ کسی سے کوئی جھگڑا کرے اور تم جو کوئی بھی نیک کام کرو گے وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہو گا

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

اور اپنے لئے توشہ تیار رکھا کرو اور یقین کرو کہ سب سے بہتر توشہ پرہیز گاری ہے اور اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہا کرو ٥

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ

اگر تم اپنے پروردگار سے فضل حاصل کرنے کا اہتمام کرو تو تمہارے لئے یہ کوئی گناہ کی بات نہیں ہے پھر جب تم

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا

عرفات سے نکل آؤ تو مشعر حرام کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو اور اسے اس طرح یاد رکھو جس طرح اس نے تمہاری

هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا

رہبری کی ہے اور اس سے پہلے تو تم بھٹکے ہوئے لوگوں میں ہوا کرتے تھے ٥ پھر جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں

مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

تم بھی وہیں سے چلو اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے بخشش طلب کرو بے شبہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا بڑی ہی رحمت والا ہے ٥

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ

پھر جب تم حج کے سارے فرائض پورے کر چکو تو اللہ تعالیٰ کو یوں یاد رکھو جیسے اپنے باپ دادا کو یاد رکھتے ہو بلکہ اس سے بھی کہیں بڑھ کر

اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا

اللہ تعالیٰ کے ذکر میں رہو سو لوگوں میں کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ یوں کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمیں جو کچھ دینا ہے دنیا ہی میں

لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا

دے دے ایسے لوگوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا ٥ اور کچھ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار

فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

ہمیں دنیا میں بھی خوبیاں اور اچھی چیزیں عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھی چیزوں سے نوازتے رہنا اور ہمیں دوزخ

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ

الربع

کے عذاب سے بچا ٥ ان کا نصیبا ان کی اپنی ہی کمائی ہے اللہ تعالیٰ حساب میں جلدی

الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ

کرنے والا ہے ٥ اور تم طے کئے ہوئے دنوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھا کرو جو کوئی شخص جلدی کر کے

يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ

دو ہی دن میں چلا جائے تو اس کے لئے کوئی گناہ نہیں اور جو دیر کر کے رہ جائے مگر وہ پرہیزگاری کا عادی ہو تو اس کے لئے بھی کوئی گناہ نہیں

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ

اور تم اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور خوب جان رکھو کہ تم سب کو اٹھا کر اسی کے ہاں حاضر کیا جائے گا○ اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں

مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِىْ

کہ دنیوی زندگی کے بارے میں آپ کو ان کی باتیں نہایت عجیب معلوم ہوں گی ان کے دل میں جو کچھ ہے ان پر وہ اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا لیتے ہیں

قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ

لیکن حقیقت حال یہ ہوتی ہے کہ وہ بدترین جھگڑالو ہوتے ہیں○ اور جب وہ پیٹھ پھیر کر جاتے ہیں تو ان کی سب سے بڑی کوشش یہ ہوتی ہے کہ زمین

فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا

میں خرابیاں اور فساد پیدا کریں اور کھیتیوں اور جانداروں کو تباہ کریں اور اللہ تعالیٰ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا ○ اور جب ان سے

قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ

کہا جاتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو تو ان کا غرور ان کی ضد انہیں کہیں زیادہ گناہوں کی گرفت میں لے جاتی ہے تو ایسے شخص کے لئے جہنم بہت ہے

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ

اور بے شک وہ بہت برا ٹھکانہ ہے○ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی خواہش میں اپنی جان تک کا سودا

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا

کر لیتے ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے بہت ہی مہربان ہے ○ اے ایمان والو تم اپنے ظاہر و باطن کی تمام تر

فِى السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ

کیفیتوں کے ساتھ اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نشان قدم پر ہرگز نہ چلنا بے شک شیطان تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ

کھلا ظاہر اور واضح دشمن ہے ○ تمہارے پاس بڑی واضح ہدایات اور کھلے احکام پہنچ چکے ہیں اگر تم اس کے بعد بھی پھسلنے لگو گے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ

تو اس حقیقت کو جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بڑا غالب اور بڑی حکمتوں والا ہے ○ یہ لوگ کیا دیکھ رہے ہیں یہی بات کہ ان کے ہاں

اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى

اللہ تعالیٰ کی گرفت بادلوں کی گھنیری چھاؤں بن کر آئے گی اور فرشتے آئیں گے پھر قصہ تمام ہو جائے گا اور سارے معاملات

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ

ع ۲۵

کا اصل مرکز اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے ○ یارسول اللہ ﷺ آپ ذرا بنی اسرائیل سے پوچھئے تو کہ ہم نے انہیں کس قدر

بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ

روشن نشانیاں عطا کی تھیں پھر جو شخص اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حاصل کر لینے کے بعد بدل لے تو یقین کرو

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے ○ کافروں کے لئے دنیا کی زندگی بڑی خوشنما کر دی گئی ہے اسی لئے

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

وقف لازم

وہ اہل ایمان کا مذاق اڑاتے ہیں جب قیامت ہو گی اس روز ان کافروں پر پرہیزگاروں کی برتری واضح

الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ

ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے ○ پہلے پہل سب لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠

ایک ہی امت کی شکل میں تھے تو اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دینے والے اور نصیحت کرنے والے پیغمبر بھیجے

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا

اور لوگوں میں اختلافی باتوں کے فیصلے کرنے کے لئے ان کے ساتھ کتاب حق کو نازل فرمایا

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور اس میں اختلاف انہی لوگوں نے کیا جنہیں کتاب دی گئی تھی اور محض آپس کی ضد کے باعث یہ اختلاف بھی انہوں نے اس وقت کیا

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جب انہیں روشن اور واضح نشانیاں اور ہدایات دی جا چکی تھیں سو حق کے معاملے میں جو لوگ باہم الجھتے تھے

لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی منشا سے اہل ایمان کی رہنمائی فرمائی اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا

صحیح اور سیدھے راستے کی رہنمائی کرتا ہے ٥ کیا تمہیں یہ گمان ہو گیا ہے کہ اب تم جنت میں ضرور داخل

يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ

ہو جاؤ گے حالانکہ پہلے لوگوں کے سے حالات تمہیں پیش ہی نہیں آئے انہیں سختیاں اور تکلیفیں

وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

لاحق ہوئیں اور وہ اس قدر جھنجھوڑے گئے کہ پیغمبرؑ برحق اور ان کے ساتھ تمام اہل ایمان کہہ اٹھے

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْئَلُوْنَكَ

اللہ تعالیٰ کی مدد کب پہنچے گی لوگو سن رکھو اللہ کی مدد بس آیا ہی چاہتی ہے ٥ اے حبیب اکرم ﷺ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کہ وہ کیا خرچ کیا کریں آپ یوں ارشاد فرمایئے کہ تم نیکی کے طور پر اور اچھے مال سے جو بھی خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ

قریبی رشتے داروں ' یتیموں ' مسکینوں اور راہ نشینوں کے لئے ہونا چاہیے اور تم جو بھی اچھا کام

خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ

کرو گے بے شک اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے ٥ اے اہل ایمان تمہارے لئے کافروں سے لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمھیں ناپسند تو ہوگا

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْــًٔـا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْــًٔـا

لیکن ہو سکتا ہے کہ ایک بات تمھیں پسند تو نہ آئے مگر اس میں تمہارے لئے سراسر بھلائی ہو اور ہو سکتا ہے کہ کوئی بات تمھیں بھلی لگے

وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْــَٔـلُوْنَكَ

لیکن وہ دراصل تمہارے حق میں بہت بری ہو اور ہر شے کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ سے عزت والے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ

مہینے میں لڑائی کے بارے میں یہ لوگ دریافت کرتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرما دیجئے کہ اس مدت میں لڑائی کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے لیکن

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ

اس کی وجہ سے اللہ کے راستہ سے روکنا، اس کا کفر کرنا ' مسجد حرام سے روکنا یا اس مسجد والوں کو وہاں سے نکالنا

مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑا جرم ہے اور فتنہ انگیزی قتل سے بھی کہیں زیادہ بڑا جرم ہے اور یہ لوگ تم سے

يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ

اس وقت تک لڑتے ہی رہیں گے جب تک ان کے بس میں ہوا اور وہ تمھیں تمہارے دین سے برگشتہ نہ کر دیں

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اور اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے دین برحق سے برگشتہ ہو کر کافر ہو جائے اور کافر ہی کی حیثیت میں مر جائے

ع ٢٦ / ١٠

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

تو یہی وہ لوگ ہیں کہ دنیا اور آخرت میں ان کے سارے عمل محض اکارت چلے گئے اور یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

دوزخ والے ہیں وہ دوزخ میں ہمیشہ رہا کریں گے ○ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور وہ لوگ جو اللہ کے راستے میں گھر بار

هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ

چھوڑ کر گئے اور کافروں سے جہاد کرتے رہے یہی ہیں وہ لوگ جو اللہ تبارک و تعالیٰ کی بھرپور رحمت کے امیدوار

اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ

ہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی ہی رحمتوں والا ہے ○ اے رسول برحق ﷺ یہ لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمایئے

فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ

کہ شراب اور جوئے میں بہت بڑا گناہ ہے اور اگر کچھ لوگوں کے لئے اس میں فائدہ ہے تو اس کا نقصان اس کے فائدے سے کہیں زیادہ ہے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ۥ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

اے رسول امین ﷺ وہ پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں آپ فرمایئے ہر وہ شے جو ضرورت سے زائد ہو اللہ تمہارے لئے اپنی آیات اسی طرح

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو ○ اس دنیا میں اور آخرت میں 'اے رحمت تمام ﷺ آپ سے یتیموں کے بارے میں

الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۭ

دریافت کرتے ہیں آپ فرمایئے کہ ان کی زندگیاں سنوارنا بہت بہتر ہے اور اگر تم مل جل کر رہو گے تو وہ تمہارے بھائی

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ

ہی ہیں اور اللہ بگاڑنے اور سنوارنے والوں کو خوب جانتا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں زحمتوں اور تکلیفوں میں ڈال دیتا

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٠﴾ وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

بے شک اللہ تعالیٰ غالب' بڑی حکمتوں والا ہے ○ اور مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لے آئیں ان سے نکاح مت کرنا

وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنكِحُوا

اور ایک مسلمان لونڈی کسی بھی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمھیں کتنی اچھی ہی کیوں نہ معلوم ہو اور مشرک مردوں

الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

سے نکاح مت کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں اور ایک مسلمان غلام کسی بھی مشرک مرد سے کہیں بہتر ہے

أَعْجَبَكُمْ ؕ أُولٰٓئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَى

خواہ وہ تمھیں کتنا ہی اچھا کیوں نہ معلوم ہو مشرک تو لوگوں کو دوزخ کی جانب بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی منشا سے

الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ وَيُبَيِّنُ آيٰتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

جنت اور بخشش کی جانب بلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب لوگوں کے لئے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٢١﴾ ع وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ؕ قُلْ هُوَ أَذًى ۙ

حاصل کریں ○ اور اے سید المرسلین ﷺ لوگ آپ سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ ارشاد فرمایئے کہ وہ ایک تکلیف دہ شے ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

تم حیض کی حالت میں بیویوں سے بالکل کنارہ کش رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس اس صورت سے جاؤ جس کا تمھیں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ توبہ

التَّوّٰبِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ص

کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے محبت فرماتا ہے ○ تمہاری بیویاں تمہارے لئے تمہاری کھیتی کی طرح ہیں

ع ۲۷ ۵ ۱۱

فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

سو تم جیسے چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ اور اپنے فائدے کے لئے اچھے کام پہلے سے تیار کر رکھو اور اللہ تعالیٰ کی پرہیز گاری اختیار کرو

وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ

اور جان رکھو کہ تمہیں یقیناً اس سے ملنا ہے آپ اہل ایمان کو خوشخبری سنا دیجئے ٥ اور تم اللہ تعالیٰ کو اس طرح

عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ

کی قسموں میں خواہ مخواہ سامنے نہ رکھ لیا کرو جس کا مطلب یہ ہو کہ تم نیکی یا پرہیز گاری یا لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرانے کا کام نہیں کیا کرو گے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ

اور اللہ تعالیٰ خوب سنتا ہے وہ بہت جاننے والا ہے ٥ اے اہل ایمان تم نے اپنی قسموں میں کوئی بے معنی بات کہہ دی ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر تمہاری گرفت نہیں

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ

کرے گا بلکہ وہ اس بات پر گرفت کرتا ہے جو تمہارے دلوں کے کام سے تعلق رکھتی ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت ہی نرمی کرنے والا ہے ٥ جو

يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ

لوگ اپنی بیویوں کے ہاں نہ جانے کی قسمیں کھالیں ان کے لئے چار مہینے کا انتظار ہے اگر وہ اس مدت میں اپنی بات سے لوٹ جائیں تو بے شک

اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ

اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ اور اگر وہ طلاق ہی کا پختہ دلی ارادہ کر چکے ہوں تو بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا

عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ

جاننے والا ہے ٥ اور جن عورتوں کو طلاق ہو جائے وہ تین حیض ہونے تک اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ

اور اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اور روز آخر پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کے لئے ہرگز جائز نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان

اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

کے پیٹ میں جو کچھ پیدا فرمایا ہے اسے چھپائیں پھر ان کے شوہروں کا ارادہ اگر حالات کو سدھار کر رکھنے کا ہو تو یہ ان کا

بِرَدِّهِنَّ فِیْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْۤا اِصْلَاحًا ؕ وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ

بھرپور حق ہے کہ وہ اس مدت میں اپنی بیویوں کو واپس لے لیں اور قاعدے کے مطابق عورتوں کا بھی ایسا

عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ

ہی بھرپور حق ہے وہ اسی طرح کریں ہاں مردوں کو عورتوں پر کچھ فوقیت ہے اور اللہ تعالیٰ غالب بڑی

حَكِیْمٌ ۟۠ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ

حکمتوں والا ہے ٥ طلاق دو مرتبہ ہو تو شوہر چاہے تو بیوی کو صحیح قاعدے قرینے سے اپنے گھر میں رکھے اور چاہے تو نہایت حسن و خوبی کے انداز کے ساتھ

بِاِحْسَانٍ ؕ وَ لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّاۤ

اسے چھوڑ دے اور تمہارے لئے یوں جائز نہیں ہے کہ تم نے بیویوں کو جو کچھ دے رکھا ہے اس میں سے کچھ بھی واپس لو سوا اس صورت کے

اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ

جب دونوں کو یہ ڈر لاحق ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے پھر اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ دونوں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم نہیں

اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ

کریں گے تو اس شے میں دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں جو بیوی اپنی رہائی کے بدلے کے طور پر خود ہی کچھ دے ڈالے یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں

فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَ مَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

تو تم ان سے آگے مت بڑھو اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی حدوں کو پھلانگ جاتا ہے تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ۝۲۲۹ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰی تَنْكِحَ

ظالم ہیں ٥ پھر اگر شوہر نے بیوی کو مکمل طلاق دے دی ہے تو وہ عورت اس شخص کے لئے اس کے بعد اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک

ع ۲۸ ۱۲

زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

وہ کسی اور شوہر سے نکاح نہ کرلے سو اگر ایسی صورت ہو کہ یہ دوسرا شوہر اسے طلاق دے دے تو پہلے شوہر اور اس عورت کے آپس میں پھر رجوع کر لینے

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ

میں کوئی حرج نہیں اگر انہیں یہ خیال رہے کہ اللہ تعالیٰ کی حدوں کو قائم رکھیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں جنہیں وہ جاننے والے لوگوں کے لئے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْھُنَّ

واضح طور پر بیان فرما دیتا ہے ○ اور اگر تم بیویوں کو طلاق دو پھر ان کی مقرر معیاد پوری ہو جائے تو انہیں صحیح طریقے سلیقے سے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْھُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْھُنَّ ضِرَارًا

گھر میں رکھو یا صحیح قاعدے طریقے کے مطابق انہیں رخصت کر دو اور انہیں محض زیادتی کرنے کے لئے نقصان پہنچانے کے ارادے سے

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا

مت روکے رکھو اور جو کوئی ایسا کرے گا تو اس نے یقیناً اپنے آپ ہی پر ظلم کیا ہے اور تم اللہ تعالیٰ کی آیات کو کسی

اٰيٰتِ اللّٰهِ ھُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ

مذاق کا ذریعہ نہ دیا کرو اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں جن نعمتوں سے نوازا ہے انہیں یاد رکھا کرو اور تمہیں نصیحت کرنے کے لئے تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

کتاب اور دانائی کی جو باتیں نازل فرمائی ہیں انہیں خوب یاد رکھا کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ

کہ اللہ تعالیٰ ہر شے کو خوب جانتا ہے ○ اور اگر تم بیویوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی

ع ۲۹

اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

مقرر معیاد مکمل کر لیں تو انہیں شوہروں سے نکاح کرنے سے ہرگز نہ روکا کرو

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

جب وہ صحیح قاعدے اور دستور کے مطابق آپس میں راضی ہوں اس طریقے سے تم میں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہے یہ صورت تمہارے لئے بڑی پاکیزہ اور خرابیوں سے بالکل پاک ہے اور

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

حقیقت احوال کو تم نہیں جانتے اللہ تعالیٰ جانتا ہے ۝ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلایا کریں

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ

یہ اس کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور جس کا بچہ ہو اس پر لازم ہے کہ دودھ پلانے والی ماؤں کی

لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

ضروریات ان کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق مہیا کرتا رہے کسی شخص کو اتنی ہی بات کا پابند کیا جاتا ہے جتنی اس میں طاقت ہوتی ہے

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ

اور کسی ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے اور باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے کوئی نقصان ہرگز نہ پہنچایا جائے اور اسی طرح

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

کی ذمہ داریاں بچے کے وارث کے لئے ہیں پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضا مندی سے اور باہم ایک دوسرے سے مشورہ کر کے بچے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

کا دودھ چھڑا دینا چاہیں تو ان کے لئے کوئی حرج کی بات نہیں ہے اور اگر تم اپنے بچوں کو دودھ پلوانا چاہو تو بھی تمہارے لئے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا

کوئی حرج کی بات نہیں لیکن دستور کے مطابق ان کی ماؤں کا حق مکمل طور پر ان کے حوالے کر دو اور

اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو اور خوب جان رکھو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اچھی طرح دیکھ رہا ہوتا ہے ۝ اور جو لوگ

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو یہ عورتیں چار مہینے دس دن کے لئے اپنے آپ کو

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

پابند رکھا کریں پھر جب اپنی یہ معیاد پوری کر چکیں تو تمہارے لئے کسی حرج کی بات نہیں کہ

عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

وہ قاعدے دستور کے مطابق اپنے بارے میں کوئی اقدام کر لیں اور تم جو کچھ بھی کرتے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ

ہو اللہ اس سے خوب آگاہ ہے ۝ اور عورتوں سے نکاح کا پیغام بھیجنے میں تم پردے سے پیغام بھیجنے کی صورت کرو یا بات اپنی طبیعت

النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَ لٰكِنْ

میں چھپا کر رکھو تمہارے لئے کوئی حرج والی بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ تم ان سے تذکرہ ضرور کرو گے لیکن ان عورتوں

لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ؕ وَ لَا تَعْزِمُوْا

کے ساتھ پوشیدہ طور پر چھپ چھپا کر کوئی باہم وعدہ ہرگز نہ کرنا مگر یاد رکھو جو بھی بات کرو وہ قاعدے اور شریعت کے مطابق ہونی چاہیے اور

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

نکاح کی پختہ بات اس وقت تک طے نہ کرنا جب تک مقرر شدہ مدت پوری نہ ہو لے اور خوب جان رکھو کہ جو کچھ بھی تمہارے دلوں کے اندر ہے اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾

اسے خوب جانتا ہے سو تم اس سے ڈرتے رہو اور اس حقیقت کو جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی نرمی سے کام لینے والا ہے ۝

ع ٣٠ ١٤

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ

اگر تم بیویوں کو چھونے یا ان کے لئے مقرر شدہ مہر ادا کرنے سے پہلے ہی انہیں طلاق دے دو تو یہ تمہارے لئے کوئی حرج کی بات نہیں

فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ ۚ

تم انہیں خرچہ اور سامان ضرور دینا جس کے پاس زیادہ گنجائش ہے اس کے لئے اس کی حیثیت کے مطابق اور جو نادار ہے اس کے لئے اس کی

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٣٦﴾ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ

حیثیت کے مطابق قاعدے اور اسلوب کے تحت سامان دینا ضروری ہے یہ بات نیکی کرنے والوں کا حق ہے ٥ اور اگر تم انہیں چھونے سے

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ

پہلے ہی طلاق دے دو لیکن ان کے لئے مہر طے کر چکے ہو تو جو مہر تم نے مقرر کیا ہے اس کی نصف رقم انہیں

مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ

ضرور دینا ہوگی سوائے اس صورت کے کہ بیویاں خود معاف کردیں یا وہ شخص معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے

النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ

اور اگر تم معافی والا کام کرو تو یہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے اور آپس میں ایک دوسرے کی برتری کو کبھی فراموش نہ کیا کرو تم جو کچھ بھی

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٧﴾ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ

کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھتا ہے ٥ اے ایمان والو تم ساری نمازیں پورے اہتمام اور نگرانی سے ادا کیا کرو اور درمیانی نماز بھی

الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ﴿٢٣٨﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ

اور اللہ تعالیٰ کے روبرو سرِ تسلیم اور عاجز ہو کر کھڑے ہو جایا کرو ٥ اگر تم خوف کی کیفیت میں ہو تو پیادے ہو یا سوار ہو ہر حالت میں ہر نماز ضرور ادا کیا

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

کرو پھر جب امن و سکون میسر آئے تو اسی طریقے سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا کرو جیسے اللہ تعالیٰ نے تمہیں وہ کچھ بتایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے ٥

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ

اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ ان کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کی بیویوں کو ایک سال تک

مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

تمام ضروریات مہیا کی جائیں اور انہیں گھروں سے ہرگز نکالا نہ جائے ہاں اگر وہ خود چلی جائیں تو انہوں نے قاعدے دستور کے مطابق

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾

اپنے بارے میں جو کچھ کیا ہے اس کے متعلق تمہارے لئے کوئی حرج کی بات نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب بڑی حکمتوں والا ہے ٥

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ

اور طلاق شدہ عورتوں کو صحیح قاعدے کے مطابق سامان مہیا کیا جائے یہ پرہیزگار لوگوں کا حق ہے ٥ اللہ تعالیٰ تمہارے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

ع ٧ ٣١ ١٥

لئے اپنی آیات اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم عقل سے کام لو ٥ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ

کو جو ہزاروں کی تعداد میں تھے اور اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکل کھڑے ہوئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان

لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۥ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

سے فرمایا کہ مر جاؤ اس کے بعد پھر انہیں زندہ کر دیا بے شک اللہ تعالیٰ تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے ٥ اور اللہ کے راستے میں جنگ کرو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ

اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سننے والا بہت جاننے والا ہے ٥ کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ

بہت اچھا قرضہ دے تو وہ اس کے لئے اسے کئی گنا کر کے دے گا اور اللہ تعالیٰ روکتا بھی ہے اور کشادہ بھی کرتا

وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ہے اور تم سب اس کی جانب لوٹائے جاؤ گے ٥ اے سید المرسلین ﷺ کیا آپ نے بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا تھا

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ

جو حضرت موسیٰؑ کے بعد تھی جب انہوں نے اپنے اس وقت کے پیغمبرؑ سے کہا تھا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کرا دیجئے تاکہ ہم

وقف لازم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑائی کریں پیغمبرؑ نے فرمایا کیا ایسے ہو سکتا ہے کہ تم پر لڑائی فرض کر دی جائے تو

اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ

اس کے بعد تم لڑائی نہ کرو انہوں نے کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں لڑائی نہ کریں کیونکہ

اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

ہمیں ہماری بستیوں سے نکالا گیا اور ہمارے بال بچوں سے بھی ہمیں الگ کر دیا گیا پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا

تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٤٦﴾ وَقَالَ

تو تھوڑے سے لوگوں کے سوا سب لوگ اپنے عہد سے پھر گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے ٥ اور ان سے

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى

ان کے پیغمبرؑ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کر دیا ہے اس پر وہ کہنے لگے

يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ

وہ ہم پر حکمرانی کیسے کر سکتے ہیں حکمرانی کا حق ان سے زیادہ ہمارا بنتا ہے کیونکہ ان کے پاس

سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً

مال ودولت کی فراوانی نہیں ہے پیغمبرؑ نے فرمایا یادرکھو انہیں اللہ تعالیٰ نے خودتم پر برتری دے کے اس ذمہ داری کے لئے چن لیا ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

علم کی فراوانی سے نوازا ہے اور جسمانی قوت بھی زیادہ عطا فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنا ملک جسے چاہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی فراوانیوں

عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ

والا بہت علم رکھنے والا ہے ○ اور ان سے ان کے پیغمبرؑ نے فرمایا طالوت کے اختیار کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ امانتی صندوق پہنچے گا

فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ

جس میں تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہارے لئے اطمینان کا سارا سامان موجود ہے اور حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کی آل نے جو امانت

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

چھوڑی ہے اس کا بچا ہوا حصہ ہے اسے فرشتے حفاظت سے اٹھائے چلتے ہیں اگر تم ایمان والے ہو تو یقیناً اس میں تمہارے لئے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ

ایک خاص نشانی ہے ○ پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو لے کر میدان میں نکلے تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایک ندی کے ذریعے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ

تمہارا امتحان لینے والا ہے سو جو کوئی اس میں سے پانی پئے گا وہ میرا ساتھی نہیں ہے اور جو اس میں سے نہیں پئے گا

مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا

وہ میرا ہے ہاں وہ شخص جو اپنے ہاتھ سے صرف ایک چلو پانی پی لے سو تھوڑے سے ساتھیوں کے سوا سب کے سب اس ندی سے

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا

خوب پانی پینے لگے پھر جب طالوت نے اپنے ایمان والے ساتھیوں کو ہمراہ لے کر ندی پار کی تو وہ کہنے لگے

ع

لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهٖ ؕ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ

آج کے دن تو ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ کرنے کی کوئی ہمت اور طاقت نہیں ہے اس وقت ان لوگوں نے جن کا یہ یقین تھا

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً

کہ انہیں اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے یوں کہا بارہا ایسے ہوتا رہا ہے کہ چھوٹی چھوٹی جماعتیں بہت بڑی تعداد والی جماعتوں پر اللہ تعالیٰ کی منشا

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِينَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَ

سے غلبہ پاتی رہی ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے ۝ پھر جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل صف آرا

جُنُودِهٖ قَالُوا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

ہوئے تب انہوں نے آواز دی اے ہمارے پروردگار ہمیں استقامت کی بھرپور کیفیتوں سے نواز دے ہمیں ثابت قدمی نصیب فرما

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ فَهَزَمُوهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙۛ

اور کافروں کی قوم کے مقابل ہماری مدد فرما ۝ سو انہوں نے کافروں کے سارے لشکروں کو اللہ تعالیٰ کی منشا سے شکست دے دی

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ

حضرت داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر دیا اللہ تعالیٰ نے انہیں اختیارات دے دیئے اور حکمت عطا فرمائی اور جو بھی چاہا

مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ

انہیں علم مرحمت کیا اور اگر اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کے ذریعے دوسروں کو نابود نہ کرتا رہے تو ساری

لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٢٥١﴾

زمین فساد سے بھر جائے لیکن بات یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ بے شک جہان والوں پر فضل کے اختیار کا مالک ہے ۝

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات جو ہم حق کے ساتھ آپ کے سامنے پڑھتے ہیں بے شبہ اور برحق آپ اللہ کے سچے اور بلند رسولوں میں سے ہیں ۝

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

یہ سارے اللہ تعالیٰ کے بچے رسول ہیں کہ ان میں سے کسی کو دوسرے پر ہم نے فضیلت دی ہے انہی میں وہ ہیں

كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

جن سے اللہ تعالیٰ نے گفتگو فرمائی ایک وہ ﷺ بھی ہیں کہ ہم نے ان کے درجوں پر درجے بلند فرما دیے ہیں اور ہم نے حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

کو روشن نشانیاں دیں اور روح پاکیزگی سے ان کی تائید فرمائی اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کے بعد کے لوگ

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

روشن نشانیاں مل جانے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن وہ ایک دوسرے کے خلاف ہو گئے

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫

تو انہی میں ایسے بھی تھے جو ایمان پر قائم رہے اور ایسے بھی تھے جو کافر ہو گئے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا

لیکن اللہ تعالیٰ کا جو بھی ارادہ ہو وہ اسے پورا کر کے رہتا ہے ○ اے ایمان والو ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ

اس میں سے خرچ کرو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جب نہ کوئی سودا بازی ہو سکے گی نہ کوئی دوستی

وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اور نہ شفاعت ' اصل ظالم تو کافر ہی ہیں ○ اللہ ہے اس کے سوا اور کوئی خدا ہے ہی نہیں

اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وہ زندہ سب کو زندگی دینے والا اپنی ذات سے خود قائم اور سب کے قیام کا محور ' اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند ' آسمانوں

وقف لازم الجزء ۳۲ ع ۵ -

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ

اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے کون ہے جو اس کی منشا کے بغیر اس کے ہاں کوئی شفاعت کرے' لوگوں کے سامنے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ

اور ان کے پیچھے جو کچھ بھی ہے سب کچھ اللہ تعالیٰ کے علم کے دائرے میں ہے اور ان کی دسترس اس کے علم میں سے

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ

وہیں تک ہے جتنا وہ چاہے اس کا مقام اختیار آسمانوں اور زمین سب پر چھایا ہوا ہے ان دونوں کو سنبھال رکھنا اس پر

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ

ہرگز گراں نہیں گزرتا وہ بڑا ہی بلند اور بڑی ہی عظمتوں والا ہے ٥ دین حق کے معاملے میں ناگواری والی کوئی بات ہے ہی نہیں

تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

صحیح راہ روی اور کج روی دونوں اپنے اپنے طور سے بالکل واضح ہو چکی ہیں سو جو کوئی گمراہ کرنے والے کو نہ مانے اور اللہ تعالیٰ پر

بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ

صحیح ایمان رکھے تو اس نے ایک پختہ ترین اور نہایت مضبوط رسی کو تھام لیا ہے جس کے ٹوٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ

سننے والا ہے بہت جاننا ہے ٥ اللہ تبارک و تعالیٰ ایمان والوں کا دستگیر ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر

إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ

نور تک پہنچا دیتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے ساتھی وہ سرکش شیطان ہیں کہ انہیں نور سے

مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

دور لے جا کر تاریکیوں تک پہنچا دیتے ہیں وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ

رہا کریں گے ۝ یارسول اللہ ﷺ کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو حضرت ابراہیمؑ سے ان کے پروردگار کے معاملے میں اس لئے الجھ پڑا تھا

اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ

کہ اسے اللہ تعالیٰ نے حکومت دے رکھی تھی جب حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندگی دیتا ہے پھر مار دیتا ہے

قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ

تو اس نے کہا میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مار بھی دیتا ہوں حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا تو پھر اللہ تعالیٰ تو وہ ہے جو سورج کو مشرق سے

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ

طلوع کرتا ہے تو ذرا اسی سورج کو مغرب سے چڑھا کر تو دکھا دے حضرت ابراہیمؑ کی یہ بات سن کر اس کافر کے اوسان خطا ہو گئے اور اللہ تعالیٰ

لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٥٨﴾ۚ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ

ظالموں کی قوم کو کبھی منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ۝ یا اس شخص کی طرح جن کا ایک بستی سے گزر ہوا

خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ

تو وہ بستی گری ہوئی چھتوں میں ویران پڑی تھی وہ کہہ اٹھے کہ اس آبادی کی اس طرح موت کے بعد اللہ تعالیٰ اسے کیسے دوبارہ زندہ کرے گا

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ

تو اللہ تعالیٰ نے خود اسی شخصیت کو سو سال تک کی موت دے دی پھر انہیں اٹھا دیا ارشاد فرمایا کہیے آپ یہاں کتنا عرصہ ٹھہرے انہوں نے عرض کیا

یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ

میں یہاں کوئی دن بھر رکا ہوں گا یا شائد ایک دن بھی پورا نہیں ہوا ہو گا فرمایا آپ کو تو یہاں پورے سو برس گزر گئے ہیں اچھا تو اب اپنے

اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ

کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھ لیجئے وہ خراب تک نہیں ہوئیں اور اپنے گدھے پر بھی نظر ڈال لیجئے یہ سب کچھ ہم نے یوں کیا ہے

ع ۲

وقفِ لازم

ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا

کہ تمہیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں اور ان ہڈیوں کو غور سے دیکھئے ہم انہیں کیسے ٹھیک کرتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں

لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۙ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾

جب ساری بات ان کے سامنے واضح ہو گئی تو انہوں نے کہا میں جان گیا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ٥

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ

اور جب حضرت ابراہیمؑ نے عرض کیا اے میرے رب تو مجھے دکھا تو سہی کہ تو مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کرے گا ارشاد فرمایا کیا آپ کا

تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

ایمان نہیں ہے عرض کیا میرا ایمان بے شک ہے مگر یہ بات کہ میرے دل کو ایک اطمینان سا مل جائے ارشاد فرمایا تو پھر آپ

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ

چار مختلف قسم کے پرندے لے لیجئے پھر انہیں اپنے ساتھ ساتھ رکھیے پھر ان کے ٹکڑے کر کے ہر پہاڑ پر

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ

ایک ایک ٹکڑا رکھ دیجئے پھر انہیں آواز دیجئے تو وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس پہنچ جائیں گے اور جان لیجئے کہ اللہ تعالیٰ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ

غالب اور بڑی حکمتوں والا ہے ٥ جو لوگ اپنے مال اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں ان کی

اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ

مثال اس ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگ آئیں پھر ان میں سے ہر ایک بالی میں سو دانے ہوں

وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہے کئی گنا کر دیا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے وسیع اختیار والا اور بڑے ہی علم کا مالک ہے ٥ جو لوگ

ع ٣٥ ٣

اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ

اپنے مال اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں پھر اس خرچ کے بعد نہ اس کا کسی کو احسان جتاتے ہیں نہ کسی کو

اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

دکھ دیتے ہیں ان کا اجر ان کے پروردگار کے پاس ہے انہیں کوئی خوف لاحق نہیں ہو گا نہ وہ کوئی

يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

غم کھائیں گے ○ صرف ایک اچھا بول اور درگزر کا انداز بھی اس دیے ہوئے مال سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد کوئی دکھ دینے والی

اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

بات کہی جائے اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی بے نیاز بڑی نرمی سے کام لینے والا ہے ○ اے ایمان والو اپنے صدقہ و خیرات کو احسان جتا

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ

کر یا کوئی دکھ دینے والی بات کہہ کے بے کار اور برباد نہ کیا کرو جیسے وہ شخص کرتا ہے جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ پر اور روز آخر پر ایمان ہی نہیں رکھتا اس کی مثال ایک ایسی چٹان کی سی ہے کہ اس پر مٹی پڑی ہو

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ

تو جب زور کی بارش سے پانی کا ریلا آئے گا تو اسے نرا چٹیل پتھر کر کے چھوڑ دے گا ان لوگوں نے جو کچھ کیا ہو گا اس میں سے

مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

کچھ بھی ان کے کام کا نہیں رہ جائے گا اور اللہ تعالیٰ کافروں کی قوم کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا ○ اور جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اپنے مال اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی جستجو میں خرچ کرتے ہیں اور اس کیفیت سے کہ ان کا جی اندر سے پکا رہتا ہے ان کی

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

مثال اس باغ کی سی ہے جو بڑی اچھی زمین میں ہو اسے خوب کھل کر پانی ملے تو پھل دگنا آئے

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾

اور اگر زور کا مینہ نہ بھی پڑے تو شبنم ہی اس کے لئے کافی ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھتا ہے ۝

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ

تم میں سے کوئی شخص کیسے پسند کرے گا کہ اس کا باغ ہو کھجور اور انگوروں سے لدا ہوا اس میں نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

بہہ رہی ہوں اس شخص کو اس باغ سے ہر قسم کے پھل میسر آتے رہتے ہوں پھر ایک وقت ایسا آئے جب وہ خود بڑی عمر

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ

کا ہو جائے اور اس کے بچے ابھی کمزور ہوں تو ایسی حالت میں اس باغ میں ایک بگولا آ جائے جس میں آگ ہو اور وہ آگ اس

فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع

بھرے باغ کو جلا کر بھسم کر ڈالے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اسی طرح آیات تفصیل سے واضح کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام لیا کرو ۝

ع ٣٦

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا

اے ایمان والو تم اپنی پاک اور صاف کمائی میں سے اور جو کچھ ہم تمہیں زمین کی پیداوار

لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

عطا کریں اس میں سے خرچ کیا کرو اور ایسی بری اور ناپاک چیزوں کو تو ہاتھ بھی نہ لگایا جائے کہ دوسروں کو دے ڈالو

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

لیکن خود آنکھیں بند کیے بغیر اسے لے ہی نہ سکو اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾ الشَّيْطَٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ

بڑی تعریفوں والا ہے ۝ شیطان تمہیں خوبیوں سے تہی دامن کرنے کا انداز بجھاتا ہے اور تمہیں بے حیائی کی باتوں پر آمادہ کرتا ہے

وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي

اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے ہاں سے بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت ہی کشادہ اور بڑے علم والا ہے ۝ وہ جسے

الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا

چاہتا ہے حکمت عطا فرما دیتا ہے اور جسے حکمت عطا ہو گئی سو وہ بہت بڑی خیر و برکت سے

كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا أَنفَقْتُم مِّن

نوازا گیا اور صرف عقل والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں ۝ اور تم جو بھی کچھ خرچ کرو گے

نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

یا کسی طرح کی بھی نذر مانو گے تو بے شبہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہو گی اور ظالموں کا مددگار

مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِن تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا

کوئی بھی نہیں ہے ۝ اگر تم خیرات و صدقات اعلانیہ طور پر ادا کرو تو بھی خوب ہے لیکن اگر چھپا کر چپ چپاتے

وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن

نادار اور محتاج لوگوں کو دے دو تو یہ تمہارے لئے کہیں زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ تمہاری برائیوں کو بھی دور کر

سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ

دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ انہیں منزل مقصود تک لے جانا

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ

آپ کے ذمہ نہیں ہے ہاں اللہ تعالیٰ جس کی چاہے رہبری فرمائے اور تم اچھے مال میں سے جو بھی خرچ کرو تو اس کا صلہ خود تمہی کو ملے گا

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

اور تم جو بھی خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہی کے لئے کرو گے اور اچھے مال سے تم جو بھی خرچ

خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ

کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ○ اور تم جو بھی خرچ کرو وہ ان ناداروں

اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز

کے لئے ہونا چاہیے جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں بندھے بیٹھے ہیں زمین میں کسی طرف جانے کی سکت انہیں حاصل ہی نہیں ہے

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ

الگ تھلگ رہنے کی وجہ سے ناواقف لوگ انہیں مالدار سمجھتے ہیں آپ تو انہیں ان کے آثار ہی سے خوب جان لیں گے

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر کچھ نہیں مانگتے اور تم بہتر مال میں سے جو بھی خرچ کرو گے یقیناً اللہ تبارک و تعالیٰ کو اس کا

عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

خوب علم ہے ○ جو لوگ اپنے مال رات اور دن ' چھپ کر اور اعلانیہ طور پر خرچ کرتے رہتے ہیں

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

ان کے پروردگار کے ہاں ان کا اجر معیّن ہے اور انہیں نہ کوئی خوف ہے نہ کوئی

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

غم کرتے ہیں ○ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ اٹھیں گے تو صرف اس کیفیت میں جیسے

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے اثر ڈال کر حواس باختہ کر دیا ہو یہ اس طرح ہے کہ وہ

وقف لازم

قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

یوں کہنے لگتے ہیں کہ خرید و فروخت بھی تو سود ہی کی طرح پر ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ

پھر جس کے پاس اس کے پروردگار کے ہاں سے کوئی نصیحت پہنچ جائے اور وہ باز آجائے تو جو کچھ پہلے ہو چکا وہ اس کا ہوا

وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اب اس کا سارا معاملہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اگر کسی نے پھر سے ایسا کام کیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا

ہمیشہ رہیں گے ○ اللہ تعالیٰ سود کو نیست و نابود کرتا ہے اور خیرات و صدقات کو فروغ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی بھی

يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ناشکرے اور گناہ کے عادی شخص کو ہرگز پسند نہیں کرتا ○ یقین رکھو کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا

نمازوں کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس طے شدہ اجر ہے پھر انہیں نہ

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

کوئی خوف لاحق ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے ○ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ

اور اگر تم ایمان پر قائم ہو تو سود میں سے جو کچھ باقی ہے اس کو چھوڑ دو ○ اور اگر تم ایسا

تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ

نہیں کرو گے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ اور اگر تم سچی توبہ کر لو تو تمہیں

رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ

اصل زر لینے کا حق ہوگا تاکہ نہ تم کسی پر ظلم کرو نہ کوئی تم پر ظلم کرے ۝ اور اگر قرضدار کا ہاتھ تنگ

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

ہو تو اس کے حالات بہتر ہوجانے کا انتظار کرو اگر تم حقیقت کو جانتے ہو تو پھر یوں کرو کہ تم سارا قرضہ ہی چھوڑ دو

تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ

یہ تمہارے لئے بہت ہی اچھا ہے ۝ اور اس روز سے ڈرو جب تمہیں اللہ تعالیٰ کی جانب لوٹایا جائے گا پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا مکمل

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ع

صلہ ضرور دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۝ اے ایمان والو اگر تم ایک

اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ

معین مدت کے لئے قرضے کا لین دین کرو تو اسے تحریر کی شکل میں لکھ لو اور لکھنے والا شخص تمہارے درمیان طے شدہ باتوں

بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

کو دیانت کے ساتھ ٹھیک ٹھیک لکھ دے اور کوئی لکھنے والا اس بات سے انکار نہ کرے کہ وہ اس طریقے سے لکھ دے جیسا اسے اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

نے سکھایا ہے سو وہ ضرور لکھ دے اور لکھوائے وہی جس پر حق آتا ہے اور وہ اپنے پروردگار سے ڈرے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

اور اس میں کسی طرح کی غلط سلط بات نہ لائے پھر جس پر حق ہے اگر وہ بے عقل ہو

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ

یا ناتواں ہو یا لکھوا نہ سکتا ہو تو اس کا سرپرست دیانت کے ساتھ بالکل صحیح طریقے

بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ

سے لکھوا دے پھر اپنے لوگوں میں دو مردوں کو گواہ رکھ لو اور اگر

لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ

دو مرد میسر نہ آئیں تو جو گواہ تم پسند کرو ان میں ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ رکھو یہ اس لئے ہے

أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ

کہ اگر ایک عورت صحیح بات سے ہٹ بھی جائے تو دوسری اسے یاد کرا دے اور گواہوں کو جب بھی بلایا جائے تو گواہی دینے سے انکار

إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ

ہرگز نہ کریں لین دین کی رقم چھوٹی ہو یا بڑی طے شدہ مدت تک کے لئے اس کی دستاویز لکھنے کو بوجھ ہرگز نہ جانا

ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا

یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ صحیح ٹھوس اور انصاف پر مبنی بات ہے شہادت کے لئے زیادہ موزوں ہے اور اس میں زیادہ تر امکان بھی ہے

تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ

کہ تمہیں ایک دوسرے پر کوئی شک بھی نہیں ہوگا ہاں اگر کوئی ایسی چلتی تجارت ہو جس میں تم ایک دوسرے کو مال دیتے لیتے رہتے ہو

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ

تو اس میں لین دین کا کوئی کاغذ نہ بھی لکھو تو بھی تمہارے لئے کوئی حرج کی بات نہیں اور جب باہم خرید و فروخت کرو تو کوئی گواہ ضرور

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ

رکھ لیا کرو اور کسی لکھنے والے یا کسی گواہ کو کوئی نقصان ہرگز نہ پہنچایا جائے اور اگر تم ایسا کرو گے تو یہ تمہاری جانب سے

بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

بڑی بری بات ہوگی اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالیٰ تمہیں صحیح تعلیم دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر شے کا خوب علم رکھتا ہے ○

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ

اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا کوئی نہ ملے تو قبضے والے رہن کی صورت کر لو پھر اگر تمہیں

اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ

ایک دوسرے کے بارے میں اطمینان ہو تو جس کے پاس امانت رکھی جائے وہ امانت پوری کی پوری ادا کرے اور اپنے پروردگار

رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ

سے ڈرتا رہے تم گواہی کو ہرگز نہ چھپایا کرو اور اگر کوئی شخص گواہی کو چھپائے گا تو ایسے شخص کا

قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

ع ٣٩ ٢

دل مجرم ہوگا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کا خوب علم ہے ٥ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اللہ تعالیٰ تمہاری ہر اس بات کا حساب لے گا جو تمہارے من کے اندر ہے خواہ تم اسے سب پر ظاہر

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

کر دو یا بالکل چھپا کر رکھو سو وہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر

شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

قدرت رکھتا ہے ٥ حضور رسول اکرم ﷺ پر ان کے پروردگار کی جانب سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے حضور ﷺ کا اس پر ایمان ہے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟

اور سارے مومنوں کا بھی، یہ سب اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لائے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫

ہم اس کے کسی بھی سچے رسول کو جدا تو نہیں سمجھتے اور اہل ایمان یوں کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اے ہمارے پروردگار ہم پر تیری بخشش ہو جائے اور ہم سب کا آسرا تو ہی تو ہے○ اللہ تعالیٰ کسی بھی شخص کو اس کی طاقت یا ہمت سے زیادہ

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا

پابند نہیں کرتا اس کے لئے کار آمد بھی وہی جو اس نے عمل کر لیا اور نقصان رساں بھی وہی جو اس نے کر رکھا ہے اے ہمارے پروردگار

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

ہم بھول جائیں یا ہم سے خطا ہو جائے تو ہماری گرفت نہ کرنا پروردگار جس طرح تو ہم سے پہلے لوگوں

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

کو ناقابل برداشت باتوں میں جکڑتا رہا ہے ویسا کوئی بوجھ ہم پر نہ ڈالنا اے پروردگار ہم پر ایسا بار نہ ڈال

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ

جسے ہم اٹھا نہ سکیں ہمارے رب ہمیں معاف کر دے ' بخش دے ہمیں پروردگارا ' الٰہی ہم پر ترس کھا ' ہمارا

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

چارہ ساز تو ہی ہے اے ہمارے رب تو کافروں کی قوم کے مقابل ہماری مدد فرما ○

## اٰيَاتُهَا ٢٠٠ — (٣) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٨٩) — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۃ آل عمران مدنی ہے اس میں دو سو آیات اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت رحم کرنے والا بڑی ہی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ؕ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ ○ اللہ ہے اس کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں وہ زندہ ہے اور زندگی کو سنبھالے ہوئے ہے○ اے سید المرسلین ﷺ آپ پر اللہ تعالیٰ نے

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾

یہ کتاب برحق نازل فرمائی ہے یہ کتاب اس سب کی تصدیق کرتی ہے جو اس کے سامنے ہے اسی نے توراۃ اور انجیل کو بھی نازل کیا تھا ○

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اس سے پہلے انہی کے ذریعے لوگوں کے لئے صحیح منزل کی رہبری ہوا کرتی تھی اور اس نے حق و باطل کو الگ الگ کر دکھانے والا بھی نازل کیا ہے یقین کرو کہ جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ

اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کیا ہے ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ غلبے والا ہے اسے بدلہ لینے کا بھی تمام اختیار حاصل ہے ○ بے شبہ

اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ؕ ﴿۵﴾ هُوَ

اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ کوئی بھی شے اس سے چھپی ہے ہی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں ○ یہ اسی

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کی ذات ہے کہ ماؤں کے پیٹوں میں جیسے چاہتا ہے تمہاری صورتیں بنا دیتا ہے اس بن کوئی اور خدا ہے ہی نہیں وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ

بڑا غالب بڑی حکمتوں والا ہے ○ اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے یا رسول ﷺ آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی اس میں

اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا

ایسی ٹھوس پختہ آیات ہیں جن میں کتاب الٰہی کی بنیادی باتیں ہیں اور کچھ متشابہ آیات بھی ہیں جن

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ

لوگوں کے اپنے دلوں میں الجھاؤ ہے وہ فتنہ انگیزی اور من گھڑت معانی تیار کرنے کی غرض سے متشابہ آیات

وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ؔۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَالرّٰسِخُوْنَ

کے پیچھے رہتے ہیں حالانکہ ایسی آیات کا صحیح مفہوم خود اللہ تعالیٰ ہی کے علم میں ہے جن لوگوں کے علم میں گہرائی، پختگی اور

وقف النبی ﷺ وقف منزل وقف لازم

فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ

حق نگاہی ہے وہ کہتے ہیں ہمارا ایمان اس پر مکمل ہے یہ سب کچھ ہمارے پروردگار ہی کی جانب سے ہے اور نصیحت کو تو وہی

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

قبول کرتے ہیں جو عقلوں والے ہیں٥ اے ہمارے رب تو نے ہی ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے اب ہمارے دلوں کو ادھر ادھر نہ ہونے دینا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝٨

اور خاص اپنی ہی بارگاہ عنایات سے ہمیں رحمت سے مالا مال فرماتے رہنا' بے شک تو ہی ہے جو بڑا ہی نوازنے والا ہے ٥

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اے ہمارے رب تو ساری کائنات کو ایک اس روز اپنے حضور لا کھڑا کرے گا جس میں کوئی شک ہی نہیں ہے بیشک اللہ تعالیٰ نے جو بات طے کردی ہے

يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ

یقیناً وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا ٥ جن لوگوں نے کفر کیا ہے انہیں اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے کے لئے نہ ان کے مال

وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝١٠ۙ

کسی کام آ سکیں گے نہ ان کی اولاد اور وہی آگ کا ایندھن ہوں گے ٥

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

ان سب کا حال ویسا ہی ہو گا جیسا فرعونیوں کا اور ان سے پہلے لوگوں کا ہوا انہوں نے ہماری آیات کو جھوٹا کہا

فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝١١ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

تو ان کے گناہوں کے سبب اللہ تعالیٰ نے ان کی گرفت کر لی اور اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا سخت ہے٥ اے نبی مکرم ﷺ آپ کافروں سے

كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝١٢

ارشاد فرمایئے کہ تمہیں بہت جلد بے دست و پا کر دیا جائے گا اور تمہیں جہنم کی جانب ہانک دیا جائے گا اور وہ بڑا ہی برا ٹھکانہ ہے٥

ع ٩

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ

تم سب کے لئے اللہ تعالیٰ کی ایک خاص نشانی ہے ان دو گروہوں کی کیفیتوں میں جن کا باہم مقابلہ ہوا ان میں سے ایک گروہ ایسا تھا

اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ

جو اللہ کی خاطر لڑتا تھا اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا یہ گروہ ان اللہ کی خاطر لڑنے والوں کو کھلی آنکھ اپنے سے دوگنا دیکھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ

يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾

اپنی مدد سے جس کی چاہے دست گیری فرماتا ہے اس میں ان لوگوں کے لئے یقیناً عبرت ہے جو آنکھوں والے ہیں ٥

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

خواہشات کی پسند لوگوں کے لئے بڑی خوشنما ہے ایسی خواہشات میں بیویاں بیٹے سونے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور چاندی کے سنبھالے ہوئے ڈھیر نشان کیے ہوئے گھوڑے جانوروں کے ریوڑ

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور کھیتیاں شامل ہیں یہ سب کچھ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

کیا ہی خوب ٹھکانا ہے٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کیا میں تمھیں اس شے کی خبر دے دوں جو اس سب کچھ سے کہیں زیادہ

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

بہتر ہے پرہیزگاری کرنے والوں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں جنتیں ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے

فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

وہاں ان کے لئے پاکیزہ جوڑے ہوں گے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی بھرپور خوشنودی انہیں حاصل ہو گی اور اللہ تعالیٰ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

کے بندے اس کی نگاہ میں ہیں○ یہ بندگان حق وہ ہیں جو یوں کہا کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھنا○ یہ مردان خدا ثابت قدم ہوتے ہیں کھرے اور سچے ہوتے ہیں سر بہ تسلیم و نیاز رہتے ہیں

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

راہ خدا میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور سحر کی تنہائیوں میں اپنے پروردگار سے بخشش کے لئے دامن پھیلاتے رہتے ہیں○ اللہ تعالی نے اعلان فرما رکھا ہے

اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ

کہ اس کے سوا دوسرا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں فرشتے اور علم والے لوگ بھی عین راہ راست پر قائم رہ کر یہی گواہی دیتے ہیں اس کے سوا کوئی اور خدا

اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

ہے ہی نہیں وہ بڑا غالب ، بڑی حکمتوں والا ہے○ بے شک دین تو اللہ تعالی کے نزدیک اسلام ہی ہے

النصف

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اہل کتاب نے محض آپس کی ضد کے باعث اختلاف کیا تو اس وقت جب انہیں

الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

علم حاصل ہو چکا تھا اور جو کوئی اللہ تعالی کی آیتوں سے کفر کرے گا تو بے شک اللہ تعالی جلد حساب لینے والا

الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ

ہے○ اے رسول مکرم ﷺ اگر یہ لوگ آپ سے جھگڑا کریں تو ارشاد فرما دیجیے کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ تعالی کے حضور حاضر کیا ہوا ہے اور ان لوگوں نے

اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ

بھی جو میری پیروی میں ہیں اور آپ اہل کتاب اور الامیین سے ارشاد فرمائیے کہ کیا تم اسلام لے آئے ہو سو اگر وہ

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ

اسلام لے آئیں تو ہدایت حاصل کر لیں گے لیکن اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ ﷺ کی ذمہ داری بات پہنچانے تک ہے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝۲۰ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

اور اللہ تعالیٰ بندوں کو خوب دیکھتا ہے ٥ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر

اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ

کرتے ہیں انبیاء کرام کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کا حکم

بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۱ اُولٰٓئِكَ

دیتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ انہیں درد ناک عذاب کی نوید دے دیجیے ٥ یہی وہ

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی بے کار گئے اور آخرت میں بھی اور ان کا کوئی بھی

نّٰصِرِيْنَ ۝۲۲ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ

مددگار نہیں ہے ٥ یارسول اللہ ﷺ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب الٰہی سے بہرہ ور کیا گیا جب ان سے یہ کہا جاتا ہے

اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ

کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف آؤ تاکہ وہ تم میں فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک گروہ روگردانی

مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

کر کے پھر جاتا ہے ٥ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے کہا کہ آگ گنتی کے چند دنوں کے سوا ہمارے قریب

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِىْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۴

بھی نہیں آئے گی دراصل یہ لوگ اپنے دین میں جو جھوٹ باندھتے ہیں اس نے انہیں فریب میں مبتلا کر دیا ہے ٥

ع ۱۱ / ۱۰

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ

پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے پھر ہر ایک شخص کو اس کے عمل کی

مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى

پوری پوری جزا دی جائے گی اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ○ آپ ارشاد فرمایئے اے میرے اللہ تو جو تمام تر اختیارات کا مالک ہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ

جسے چاہے مملکت دے دیتا ہے اور جس سے چاہے چھین لیتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے اے اللہ تیرے ہاتھ میں تمام تر خیر ہے بے شک تو ہر شے پر

قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ

قدرت رکھتا ہے ○ تو وہ ہے کہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں لاتا ہے اور تو بے جان سے

الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ

جاندار کو اور جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

بے حساب رزق عطا کرتا ہے ○ اہل ایمان مومنوں کو چھوڑ کر کافروں

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِىْ

کو دوست ہرگز نہ بنائیں اور اگر کوئی ایسے کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق باقی نہیں

شَىْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط

رہے گا ہاں یہ کہ اگر تمہیں ڈر ہو تو ایسے لوگوں سے بالکل بچ کر رہو اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات کے اختیار تمام سے ڈراتا ہے

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ

اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو

يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ

وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اس کے علم میں ہے اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

کو ہر شے پر قدرت حاصل ہے ○ وہ دن ضرور آنے والا ہے جب ہر شخص کے عین سامنے وہ سب کچھ موجود ہوگا جو اس نے

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا

نیک کام کئے ہیں اور جو برے کام کیے ہیں وہ بھی اس کے سامنے موجود ہوں گے اس کا جی چاہے گا کہ کاش وہ ان

وَ بَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

برے کاموں سے کہیں دور ہوتا اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے اختیارات سے ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں سے بڑی ہی مہربانی کا سلوک

بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کرنے والا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمادیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کو چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب بنالے گا

وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اے نبی مکرم ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ

وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرو تو اگر وہ یہ بات نہ مانیں تو یاد رکھو اللہ تعالیٰ کافروں کو دوست نہیں رکھتا ○ بے شک اللہ تعالیٰ نے

اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً

حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم کے خانوادے اور آل عمران کو خود منتخب کر کے جہان والوں پر برتری عطا کی ○ ان کا ایک

معانقہ ۳ عِنْدَ الْمُتَاَخِّرِيْنَ ۱۲

ع

بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ

دوسرے سے تعلق اولاد اور باپ دادا کا تھا اور اللہ تعالی سننے والا بہت جاننے والا ہے ○ جب حضرت عمران کی بیوی

عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ

نے کہا میرے پروردگار جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں نے اسے تیری بارگاہ میں ہر کام سے آزاد رکھ کر پیش کر دینے کی نذر مان لی ہے تو

مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ

اسے مجھ سے قبول فرما بے شک تو سننے والا ہے اور خوب جانتا ہے ○ جب ان کے ہاں پیدائش ہوئی

رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ

تو اللہ تعالی کو خوب معلوم تھا کہ کیا پیدا ہوا ہے تا ہم انہوں نے عرض کیا پروردگار یہ تو میرے ہاں لڑکی پیدا ہو گئی ہے اور

الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ

لڑکا لڑکی جیسا تو ہوتا نہیں اور بے شک میں نے اس کا نام مریمؑ رکھا ہے اور میں اسے

وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ

اور اس کی اولاد کو مردود شیطان سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ○ سو اللہ تعالی نے اس بچی کو بڑی ہی خوب قبولیت سے نوازا اسے بڑی ہی

وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا

اچھی طرح پروان چڑھایا اور اسے حضرت زکریاؑ کی سپردگی میں دے دیا حضرت زکریاؑ جب کبھی حضرت مریمؑ کے عبادت خانے میں ان کے ہاں جاتے

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ

تو دیکھتے کہ ان کے ہاں کھانے پینے کی کوئی نہ کوئی خاص چیز موجود ہے انہوں نے فرمایا اے مریمؑ یہ کھانا آپ کے ہاں کہاں سے اور کیسے آتا ہے

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

انہوں نے کہا یہ اللہ تعالی کے ہاں سے ہے بے شک اللہ تعالی جسے چاہتا ہے کسی حساب شمار کے بغیر رزق دیا کرتا ہے ○

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

حضرت زکریاؑ نے وہیں اپنے پروردگار سے دعا کی عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنی بارگاہ سے

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ

پاک اولاد عطا فرما بے شک تو دعا کا سننے والا ہے ۞ حضرت زکریاؑ عبادت خانے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے

قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا

کہ فرشتوں نے انہیں آواز دی کہ آپ کو اللہ تعالیٰ حضرت یحییٰؑ کے عطا کیے جانے کی خوشخبری دیتا ہے ان کی خاص صفات یہ ہوں گی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

کلمہ خاص کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے وہ عورتوں سے بچ کر رہنے والے ہوں گے اور سچے پیغمبر نیک لوگوں میں ہوں گے ۞

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ

حضرت زکریاؑ نے عرض کیا اے میرے پروردگار میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہوگا کیونکہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ

فرمایا اللہ تعالیٰ اسی طرح جو کچھ چاہتا ہے کر گزرتا ہے ۞ عرض کیا پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ

ارشاد فرمایا آپ کے لیے نشانی یہ ہے کہ آپ لوگوں سے تین دن تک اشاروں کے سوا کوئی بات نہیں کر سکیں گے اور آپ اپنے پروردگار کو

رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

ع ١١ ١٢

بہت یاد رکھنا اور رات کو اور صبح کے وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح میں رہنا ۞ اور جب فرشتوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ

اے مریمؑ بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب کر لیا ہے اور اس نے آپ کو پاک بنایا ہے اور اس نے جہان والوں کی تمام عورتوں میں سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ

صرف آپ ہی کو چن لیا ہے ○ اے مریمؑ اپنے پروردگار کے سامنے جھکی رہنا سجدے کرتی رہنا اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ

رکوع کرتی رہنا ○ یا رسول اللہ ﷺ یہ تمام غیب کی باتوں میں سے ہیں جنہیں ہم آپ تک وحی سے پہنچا دیتے ہیں اور جب

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ

وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ حضرت مریمؑ کی کفالت کون کرے گا اس وقت آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے اور نہ اس وقت

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ○ جب فرشتوں نے کہا اے مریمؑ بے شک اللہ تعالیٰ

يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

آپ کو اپنے کلمۂ خاص کی خوشخبری دیتا ہے ان کا نام مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہو گا

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

دنیا اور آخرت دونوں میں با آبرو ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے خاص چنے ہوئے لوگوں میں ہوں گے ○ اور وہ لوگوں سے

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

اس وقت بھی باتیں کریں گے جب گود میں ہوں گے اور اس وقت بھی جب ان کی عمر زیادہ ہو گی اور وہ نیکوں میں ہوں گے ○ حضرت مریمؑ نے عرض

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ

کیا اے پروردگار میرے ہاں بیٹا کیسے ہو سکتا ہے کہ کسی انسان کا ہاتھ بھی مجھ تک نہیں پہنچا ارشاد فرمایا بات یوں ہی ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾

کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے پیدا فرما دیتا ہے جب وہ کسی بات کو طے کرلے تو اسے فرماتا ہے 'ہو جا' سو وہ کام ہو جاتا ہے ○

وَ يُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَ رَسُوْلًا اِلٰى

اور اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰؑ کو کتاب الٰہی اور حکمت کا علم عطا فرمائے گا اور توراۃ اور انجیل کا عالم بنائے گا ○ اور انہیں بنی اسرائیل کی

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ

جانب رسول بنا کر بھیجا جائے گا وہ بنی اسرائیل سے یوں فرمائیں گے کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی ایک خاص نشانی لے

لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ

کر آیا ہوں وہ یہ کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے کی شکل بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ تعالیٰ کی منشا سے واقعی ایک پرندہ

اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی منشا سے پیدائشی اندھے کو اور برص کے مریض کو تندرست کر دیتا ہوں اور مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۚ اِنَّ

اور تم جو کچھ کھاتے ہو اور جو کچھ اپنے گھروں میں ذخیرہ رکھتے ہو تمہیں اس کی پوری خبر دیتا ہوں اگر تم

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا

ایمان والے ہو تو بے شک اس میں تمہارے لئے ایک خاص نشانی ہے ○ اور میرے سامنے توراۃ موجود ہے

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور میں اس لئے بھی آیا ہوں کہ بعض ایسی چیزیں تمہارے لئے حلال کر دوں جو پہلے تم پر حرام

وَ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

کی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کے ہاں سے ایک خاص نشانی لے آیا ہوں سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری پیروی کرو ○

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾

بے شک اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے سو تم اسی کی بندگی کیا کرو یہی ٹھیک اور درست راستہ ہے ○

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

پھر جب حضرت عیسیٰؑ نے ان کی جانب سے کفر کا احساس کیا تو ارشاد فرمایا کون ہے اللہ کی خاطر میرا مددگار' حواریوں نے گذارش

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

کی ہم اللہ تعالیٰ کے لئے مددگار ہیں ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اے سچے نبیؑ آپ گواہ رہیے کہ ہم مسلمان ہیں o

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

اے ہمارے پروردگار جو کچھ تو نے نازل فرمایا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور سچے رسول کی اتباع کی ہے سو ہمارے نام حق کے گواہوں میں شامل کر لے o

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى

اور ایک تدبیر انہوں نے کی اور ایک تدبیر اللہ تعالیٰ نے کی' سب سے بہتر تدبیر اللہ تعالیٰ ہی کی ہوا کرتی ہے o اور جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰؑ

اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

میں آپ کی مدت پوری کر کے آپ کو اپنی طرف اُٹھا لوں گا اور آپ کو کافروں کی دسترس سے پاک رکھوں گا

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ

اور جو لوگ آپ کی پیروی کرنے والے ہیں انہیں روز قیامت تک کافروں پر برتری دے دوں گا

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

پھر تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کے آنا ہے تو جس جس بات میں تم اختلاف کیا کرتے تھے میں تمہارے درمیان ان تمام باتوں کے

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا

فیصلے صادر کر دوں گا o سو جو لوگ کافر ہیں انہیں دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

دوں گا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں ہو گا o اور جو لوگ

ع ٥

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ تعالیٰ پورا پورا صلہ عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾

ہرگز پسند نہیں کرتا ۝ اے رسول مکرم ﷺ یہ جو ہم آپ پر پڑھتے ہیں یہ آیات ہیں اور یہ حکمت والی باتیں ہیں ۝

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک حضرت عیسیٰؑ کا معاملہ حضرت آدمؑ جیسا ہے انہیں اللہ تعالیٰ نے مٹی سے پیدا فرمایا پھر کہا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

'ہوجا' سو وہ ہو گئے ۝ یہ بات آپ کے پروردگار کے ہاں سے حق ہے سو شک کرنے والوں میں نہ ہونا ۝

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

اے نبی خاتم النبیین ﷺ آپ کو علم عطا ہوا ہے تو جو کوئی اس کے بعد حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں آپ سے جھگڑا کرے تو یا رسول اللہ ﷺ

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟

آپ ارشاد فرمایئے کہ آؤ ہم بلا لیتے ہیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے' اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور ہم خود بھی آتے ہیں تم بھی خود آجاؤ

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

پھر ہم مباہلہ کر لیں اور جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ڈال دیں ۝ یہ جو کچھ ہے

الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

بالکل صحیح اور برحق باتیں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ہی غالب ہے اور بڑی

الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ

ع ٦ ٩ ١٤

حکمتوں والا ہے ۝ پھر اگر یہ پھر جائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ کو فساد کرنے والوں کا خوب علم ہے ۝ اے رسول برحق ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ اَلَّا

کہ اے اہل کتاب اس ایک ٹھوس بات کی جانب آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے وہ یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا

نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا

کسی اور کی بندگی نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی کسی طرح کا بھی شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی بھی اللہ کو چھوڑ کر آپس میں

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

ایک دوسرے کو پروردگار نہ بنائے پھر یہ لوگ اگر پھر جائیں تو اے اہل ایمان تم ان سے کہہ دو کہ تم اس بات کے گواہ رہو کہ ہم سچے مسلمان ہیں ○

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِىْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ

اے اہل کتاب تم حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں جھگڑتے کیوں ہو توراۃ

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ

اور انجیل تو ان کے بعد نازل کی گئی ہیں تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ○ ہاں یہ تم ہی تو ہو جنہوں نے

حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ

ان باتوں میں جھگڑا کیا تھا جن کے بارے میں تم جانتے تھے تو اب ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کے متعلق تمہیں

عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا

کچھ بھی علم حاصل نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے ○ حضرت ابراہیمؑ نہ یہودی تھے

وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

نہ نصرانی بلکہ وہ تو ایک ہی اللہ کے ہو کر رہنے والے مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے ہرگز

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا

نہیں تھے ○ سب لوگوں سے زیادہ حضرت ابراہیمؑ سے خاص تعلق رکھنے والے وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کی اتباع کی تھی اور یہ

النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ

نبی مکرم خاتم النبیین محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں اور وہ جو ایمان لائے ہیں اور اللہ تعالیٰ مومنوں کا کارساز ہے ۝ اے اہل ایمان اہل کتاب

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ

کے ایک گروہ کی یہ دلی خواہش ہے کہ وہ تمہیں راہ حق سے گمراہ کر دیں اور انہیں اس حقیقت کا شعور نہیں ہے کہ وہ صرف اپنے آپ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ

ہی کو گمراہ کر رہے ہیں ۝ اے اہل کتاب تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کیوں کرتے ہو حالانکہ تم ان کی سچائی

تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ

کے خود گواہ ہو ۝ اے اہل کتاب تم سچ اور جھوٹ، صحیح اور غلط کو آپس میں گڈ مڈ کیوں کرتے ہو اور تم حق کو کیوں چھپاتے

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا

ع ۸ ۱۵

ہو جبکہ تمہیں اس کا خوب علم ہوتا ہے ۝ اور اہل کتاب کے ایک گروہ نے یوں بات کی کہ وہ جو اہل ایمان پر اترا ہے دن کے پہلے حصے میں

بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ

اس پر ایمان لانے کا اعلان کر دو اور دن کے آخری حصے میں اس سے کفر کرنے کا اعلان کرو تاکہ اس طریقے سے اہل ایمان اپنے دین سے

يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج وَلَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى

پلٹ جائیں ۝ اور اپنے دین کی پیروی کرنے والوں کے سوا کسی اور پر اعتبار مت کرنا یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ ہدایت تو اسی کا نام ہے

هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ

جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہو اور اگر وہ یہ کہیں کہ ان میں سے کسی کو ویسا ہی دیا جائے جیسا تمہیں عطا کیا گیا ہے یا تمہارے پروردگار کے ہاں تم سے جھگڑا

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

کریں تو یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرما دیجیے کہ سارا فضل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے عطا کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

ہاں بہت کچھ ہے اور وہ بڑے علم کا مالک ہے ○ وہ جسے چاہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت ہی بڑے فضل

الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ

کا مالک ہے ○ اور اہل کتاب میں کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر آپ دولت کا ڈھیر امانت کے طور پر اس کے حوالے کریں تو وہ آپ کو واپس دے دے گا

وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ

اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر ایک دینار بھی اس کے پاس امانت رکھو گے تو جب تک اس کے سر پر سوار نہ رہو گے

عَلَيْهِ قَائِمًا ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ

وہ واپس نہیں کرے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ یوں کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم پر کوئی قاعدہ نہیں

سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ بَلَىٰ مَنْ

چلتا اور وہ بہت اچھی طرح علم رکھتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹی اور غلط باتیں کہتے رہتے ہیں ○ ہاں جس کسی نے

أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اپنا عہد پورا کیا اور پرہیزگاری اختیار کی تو بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے محبت رکھتا ہے ○ جو لوگ

يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ

اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کا تھوڑی تھوڑی قیمتوں پر سودا کر لیتے ہیں ان کے لئے آخرت میں

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کوئی حصہ نہیں ہو گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کوئی بات نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ

نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہو گا ○ اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ کچھ جملے کتاب الٰہی کی

أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ

باتیں کہنے کے طریقے سے زبانیں پھیر پھیر کر ادا کرتے ہیں تاکہ تمہیں یہ گمان ہو کہ یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں کتاب الٰہی سے ہے حالانکہ وہ کتاب الٰہی

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى

سے نہیں ہوتا اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ہے حالانکہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کے ہاں سے نہیں ہوتا وہ اللہ تعالیٰ پر

اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ انہیں اصل حقیقت کا پورا علم ہوتا ہے ○ جس کسی کو بھی اللہ تعالیٰ نے کتاب عطا فرمائی اور

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ

اختیار دیا اور نبوت عطا فرمائی ان کا قاعدہ کبھی نہیں تھا کہ لوگوں سے یوں کہنے لگیں کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے بندے

اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

بن جاؤ بلکہ یہ کہ تم اللہ کی سچی کتاب سکھاتے ہو اور پڑھتے ہو اس لئے سچے اللہ والے

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ

بن کر رہو ○ اس نے تمہیں اس بات پر کبھی آمادہ نہیں کیا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو خدا بنا لو

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

ع ٨/٩ ١٦

جب تم مسلمان ہو تو کیا اس کے بعد وہ تمہیں کفر پر آمادہ کرے گا ○ اور جب اللہ تعالیٰ نے سارے پیغمبروں سے پختہ عہد

النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ

لیا تھا کہ جب بھی میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں گا پھر اسی عالم میں تمہارے ہاں وہ رسول برحق ﷺ تشریف لے آئیں جو اس کتاب حق

مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ

کو جو تمہارے ساتھ ہوگی سچا بتائیں تو تمہیں لازماً ان پر ایمان لانا ہوگا اور ان کی مدد کرنا ہوگی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے پیغمبرو کیا تم اس بات کا اقرار کرتے ہو

اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

اور میری طرف سے دی ہوئی یہ بہت بھاری ذمہ داری قبول کرتے ہو تمام پیغمبروں نے کہا بے شک ہم اقرار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

تم اس عہد و اقرار کے گواہ رہنا اور میں خود اس کی شہادت میں تمہارے ساتھ رہوں گا ○ اس کے بعد بھی اگر کوئی پھر جائے تو

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي

وہی تو برے لوگ ہیں ○ کیا وہ اللہ تعالیٰ کے سچے دین کے سوا کسی اور کی جستجو میں ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ تو وہ ہے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا

اور زمین میں جو کوئی بھی ہے سب نے خوشی یا زبردستی اسی کے حضور سر جھکا رکھا ہے اور یہ تمام اسی کی جانب لوٹائے جائیں گے ○ یا رسول اللہ ﷺ

بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ

آپ ارشاد فرمائیے کہ ہم ایمان لائے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس کتاب الٰہی پر جو ہم پر اتاری گئی اور اس وحی پر جو حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى

حضرت اسحاقؑ حضرت یعقوبؑ اور ان کی اولاد پر اتاری گئی اور اس پر جو حضرت موسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ

وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز وَنَحْنُ لَهٗ

اور دوسرے انبیاء علیہم السلام کو ان کے پروردگار کی جانب سے عطا کیا گیا ہم ان میں سے کسی کو بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں کرتے اور ہم سرنیاز اللہ تعالیٰ

مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ

ہی کے حضور جھکائے ہوئے ہیں ○ اور کوئی بھی شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی جستجو کرے گا تو اس سے ہرگز قبول نہیں کیا

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہو گا ○ جو لوگ پہلے ایمان لائے تھے

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ

اور یہ گواہی دی تھی کہ حضور رسول اکرم ﷺ برحق ہیں پھر ان کے سامنے روشن اور واضح نشانیاں بھی تھیں اس کے بعد وہ کافر ہوئے

الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ

انہیں اللہ تعالیٰ کیسے منزل مقصود تک پہنچائے گا اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو کبھی ہدایت نہیں دیا کرتا ٥ ان لوگوں کے لئے یہی سزا ہے کہ

عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۞ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

ان پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں اور سبھی لوگوں کی لعنت ہے ٥ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۞ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

ان کے عذاب میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں کوئی مہلت دی جائے گی ٥ ہاں وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور اپنے آپ کو درست رکھا تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے بڑی رحمتوں والا ہے ٥ بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ

ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہوئے پھر وہ کفر میں آگے ہی بڑھتے گئے ان سے ان کی توبہ ہرگز قبول

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ

نہیں کی جائے گی اور یہی لوگ گمراہ ہیں ٥ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور کافر ہی

كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ

مر گئے ان میں سے کوئی اپنی نجات کے لئے زمین بھر سونا بدلے کے طور پر دے دے تو بھی ان سے

افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۞

قبول نہیں کیا جائے گا یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی بھی مددگار نہیں ہو گا ٥

ع

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ

جو کچھ تمہیں زیادہ پسند ہے جب تک اس میں سے خرچ نہیں کرو گے حقیقی نیکی سے مالا مال نہیں ہو سکو گے اور تم جو

شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ

کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کا خوب علم ہے ○ توراۃ کے نازل کئے جانے سے پہلے کھانے پینے کی سبھی چیزیں

اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

بنی اسرائیل کے لئے حلال تھیں سوا ان چیزوں کے جو حضرت یعقوبؑ نے اپنے آپ پر حرام کر لی تھیں

تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾

یارسول اللہ ﷺ آپ ان سے ارشاد فرمایئے کہ اگر تم اپنی سچائی دیکھنا چاہو تو توراۃ لے آؤ اور اسی کو پڑھ کے دیکھ لو ○

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

تو اس کے بعد جس کسی نے اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کیں تو وہی ظالم

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا

وقف جبرئیل علیہ السلام

لوگ ہیں○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے سو تم پکے دل سے یکسو ہو کر حضرت ابراہیمؑ کی ملت

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ

کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے ○ لوگوں کے لئے عبادت کا جو اولین مرکز مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکے میں ہے

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ

وہ برکت والا ہے اور جہان والوں کے لئے وہاں ہدایت کا سامان ہے○ اس میں روشن نشانیاں ہیں، حضرت ابراہیمؑ کا مقام بھی ہے

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ

اور جو کوئی اس گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا اور اللہ کی خاطر لوگوں پر فرض ہے کہ جس کے پاس اللہ کے گھر تک پہنچنے کی

اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

سکت ہو، وہ اس کا حج کرے اور اگر کوئی کفر کرے تو اللہ تعالیٰ بے شک تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے ٥

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اے اہل کتاب تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کیوں کرتے ہو اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ

مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

سب کچھ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اے اہل کتاب جو کوئی ایمان لاتا ہے تم اسے اللہ تعالیٰ

مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

کے راستے سے روکتے کیوں ہو تم خرابیوں کی خواہش رکھتے ہو حالانکہ ہر بات تمہارے سامنے ہوتی ہے اور جو بھی عمل تم

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ

کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے غافل نہیں ہے ٥ اے ایمان والو اگر تم اہل کتاب کے کسی گروہ کی باتیں مان لو گے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ

تو وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں پھر سے کافر بنا دیں گے ٥ اور تم کیسے کفر کرتے ہو تم وہ ہو کہ اللہ تعالیٰ

تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ

کی آیات تمہارے سامنے پڑھی جاتی ہیں اور اللہ کے رسول ﷺ خود تم میں موجود ہیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے

يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ایمان کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھے گا تو یقین رکھو کہ اسے بالکل صحیح راستے کی رہنمائی کی گئی ہے ٥ اے ایمان والو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اس انداز سے کرو کہ اس کا حق ادا ہو جائے اور تم آخر دم تک مسلمان ہی رہنا ٥

ع ۱۰

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اور اے اہل ایمان تم سب اکٹھے رہ کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنا اور جدا جدا ہرگز مت ہونا اور یاد رکھنا اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

کی اس نعمت کو جو تم پر ہوئی ہے کہ کسی وقت تم آپس میں دشمن ہوا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں کو آپس میں جوڑ دیا

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ

تو اسی کے کرم اور نعمت سے تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے عین دہانے پر کھڑے تھے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہیں

مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠٣ وَلْتَكُنْ

اس سے بچا لیا اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی آیات تمہارے سامنے تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ۝ اور

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ

تم میں ایسے لوگ ضرور ہونے چاہئیں جو نیکیوں اور اچھائیوں کی دعوت دیتے ہوں وہ صحیح باتوں کی تلقین کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٠٤ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور برائیوں سے روک دیں اور وہی کامیاب اور بامراد ہیں ۝ اور تم ان لوگوں جیسے ہرگز نہ ہو جانا

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ

جو مختلف ٹکڑوں میں بٹ گئے اور انہوں نے روشن نشانیاں آجانے کے بعد اختلاف کیا یہی وہ لوگ ہیں کہ ان

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠٥ۙ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا

کے لئے بہت بڑا عذاب ہو گا ۝ اس روز جب کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ سیاہ ہوں گے تو

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْھُھُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا یہ تم ہی ہو جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ

اب جو کفر تم کرتے رہے ہو اس کی وجہ سے عذاب کے مزے لیتے رہو ٥ اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے وہ

وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ

اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں گے وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ٥ یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو یارسول اللہ ﷺ

اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾

ہم حق کے ساتھ آپ کے سامنے پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جہان والوں پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ٥

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ ع

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے تمام کا تمام اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں جاتے ہیں ٥

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

نبی خاتم النبیین محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایمان رکھنے والو تم سب سے بہتر امت ہو تمہیں تمام لوگوں کی قیادت کے لئے تیار کیا گیا ہے تم اچھے طریقے

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ

اختیار کرنے کے لیے کہتے ہو اور بری باتوں سے منع کرتے ہو اور تم اللہ تعالیٰ پر پختہ اور مکمل ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾ لَنْ

لے آتے تو ان کے لیے کہیں بہتر ہوتا ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن زیادہ تر لوگ بہت برے ہیں ٥ وہ تمہیں

يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ

دکھ تو دیتے ہیں لیکن کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر وہ تم سے جنگ کریں گے تو پیٹھ پھیر کر سب بھاگ جائیں گے پھر

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ

ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی ٥ اگر انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اور لوگوں سے تعلق صحیح نہ رکھا تو جہاں کہیں بھی

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

ہوں گے ذلت ہی میں رہیں گے وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی لپیٹ میں ہیں اور خانہ بربادی ان کے لئے

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

لازم ہو چکی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرتے رہے ہیں

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں یہ اس وجہ سے ہے کہ ان کی طبیعتوں میں سرکشی تھی اور وہ حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ۚ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ

بڑھتے رہے ہیں ○ ہاں سبھی ایک جیسے نہیں ہیں انہی اہل کتاب میں سے ایسے پکے لوگ بھی ہیں جو رات کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں ○ وہ اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

ایمان رکھتے ہیں اچھی باتوں کے لئے کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے

فِي الْخَيْرٰتِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

ہیں اور ان کا شمار نیک لوگوں میں ہوتا ہے ○ اور وہ جو بھی نیک اور بہتر کام کریں گے تو اس کی

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

بے قدری نہیں کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ کو پرہیزگاروں کا خوب علم ہے ○ جن لوگوں نے کفر کیا ہے ان کے

تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ

مال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ کے حضور ان کی گرفت کے عالم میں ان کے کسی کام نہیں آئے گی اور وہ

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿١١٦﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هٰذِهِ

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ٥ وہ لوگ اس دنیوی زندگی میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوٓا

مثال اس پالے کی ہوا کی ہے جو ان لوگوں کے کھیتوں کو اپنی زد میں لے لے جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اور وہ

أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾

ان کھیتوں کو تباہ و برباد کر دے ان پر اللہ تعالیٰ نے کوئی زیادتی نہیں کی یہ تو خود اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے رہے ہیں ٥

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا

اے ایمان والو تم اپنے سوا غیر لوگوں کو اپنے ہاں کی رازدارانہ باتیں کبھی نہ بتانا وہ لوگ تمہیں نقصان پہنچانے

يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۚ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ

میں کوئی کمی نہیں کرتے ان کی دلی خواہش یہی ہوتی ہے کہ تمہیں نقصان اور تکلیف پہنچے تم سے بغض اور دشمنی ان کی زبانوں سے

أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

ظاہر ہو چکی ہے لیکن ان کے سینوں میں جس قدر تمہاری دشمنی پوشیدہ ہے وہ اس سے کہیں زیادہ ہے اگر تم عقل سے کام لو

الْاٰيٰتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هٰٓأَنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا

تو ہم نے اپنی آیات تمہارے لئے کھول کر بیان کر دی ہیں ٥ یہ تم ہی ہو جو ان سے سچی محبت کا دم بھرتے ہو لیکن وہ تمہیں

يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوٓا اٰمَنَّا ۖ

ہرگز دوست نہیں رکھتے اور تمہارا ایمان تو ساری کی ساری کتاب الٰہی پر ہے وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے

وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ

لیکن جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے باعث اپنی انگلیاں کاٹ لیتے ہیں یارسول اللہ ﷺ آپ ان سے فرمائیے بس تم اپنے غصے میں مرجاؤ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١١٩﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ

بے شبہ اللہ تعالیٰ دلوں میں چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے ○ اگر تمہیں کوئی اچھی صورت پیش آئے تو یہ بات انہیں بہت بری لگتی ہے

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا

اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اس کی وجہ سے ان کی باچھیں کھل جاتی ہیں اے اہل ایمان اگر تم صبر پر قائم رہو اور ان لوگوں سے بچ کر رہو

يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ شَيْـًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿١٢٠﴾ وَاِذْ

ع

تو ان کے طرز عمل سے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا وہ جو بھی عمل کرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے دائرے میں لیا ہوا ہے ○ اور اے

غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ

رحمۃ اللعالمین ﷺ وہ وقت جب آپ صبح سویرے اپنے گھر سے تشریف لے گئے اور آپ اہل ایمان کو جنگ کے لئے مورچوں پر مقرر فرماتے رہے اور اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢١﴾ اِذْ ھَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ

سننے والا، خوب جاننے والا ہے ○ جب تم میں سے دو ٹولیوں نے یہ کوشش کی کہ تمہیں چھوڑ کر بھاگ جائیں لیکن اللہ تعالیٰ

وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ

ان کا کارساز تھا اور ایمان والوں کو تو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ○ اور بے شک میدان بدر میں اللہ تعالیٰ

بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ

نے تمہاری مدد فرمائی جب تم بے سروسامان کیفیت میں تھے سو تم اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو کہ تم میں شکر کا جذبہ بیدار رہے ○ جب

لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ

یا رسول اللہ ﷺ آپ اہل ایمان سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ تمہارا پروردگار تین ہزار

مِّنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ

فرشتے اتار کر ان کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے ○ ہاں اگر تم جم کر کھڑے رہو اور پرہیزگاری اختیار کرو اور کافر تم پر

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

یکایک آ پڑیں تو تمہارا پروردگار نشانوں والے پانچ ہزار فرشتوں سے

مُسَوِّمِيْنَ ۝۱۲۵ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ

تمہاری مدد کرے گا ۝ اور یہ صورتِ حال اللہ تعالیٰ نے صرف اس لئے بنائی کہ تمہارے لئے خوشی کا باعث ہو تاکہ تمہارے دلوں کو

قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱۲۶

اس سے طمانیت حاصل ہو اصل امداد تو اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں سے ہوتی ہے جو غالب اور بڑی حکمتوں والا ہے ۝

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا

اور یہ اس لئے کیا گیا کہ کافروں کے ایک حصے کو کاٹ کر رکھ دے یا انہیں ذلیل و ناکام بنا دے تاکہ وہ جیسے آئے تھے ویسے ہی

خَآئِبِيْنَ ۝۱۲۷ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ

نامراد واپس چلے جائیں ۝ اے رسول مکرم ﷺ اس میں آپ کی کوئی بات نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو حق ہے ان پر رحم کی توجہ کرے یا

يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۲۸ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

انہیں عذاب دے کیونکہ وہ ظلم کرنے والے ہیں ۝ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲۹

جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ تعالیٰ تو بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا

اے ایمان والو تم سود ہرگز نہ لیا کرو جو اصل سے کئی گنا زیادہ کر لیا جائے اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۳۰ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۱۳۱

کی پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم بامراد رہو ۝ اور اس آگ سے بچ کر رہو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ۝

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا

اور اللہ اور رسول ﷺ کی فرماں برداری کیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ اور اپنے پروردگار کے

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

ہاں سے بخشش کے لئے اور اس جنت کے لئے جلدی کرو جس کی وسعتیں آسمانوں اور زمین جتنی ہیں

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

اسے پرہیزگاروں کے لئے تیار کیا گیا ہے ○ پرہیزگار وہ ہیں جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے رہتے ہیں

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

وہ غصہ پی جایا کرتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

والوں کو محبوب بنا لیتا ہے ○ اور وہ لوگ کہ جب کبھی ان سے کوئی بری بات سرزد ہو جائے یا وہ اپنے آپ پر زیادتی کر بیٹھیں

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو وہیں اللہ تعالیٰ کو یاد کر لیتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور کون ہے اللہ تعالیٰ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

جو سارے گناہوں کو بخش دے پھر جو غلط کام ان سے پہلے ہو گیا تھا جانتے ہوئے دوبارہ کبھی اس کے قریب بھی نہیں جاتے ○

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کی جزا یہ ہے کہ انہیں ان کے پروردگار کے ہاں سے بخشش ضرور عطا ہوتی ہے اور جنتیں عطا ہوتی ہیں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ

جن میں نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے اور اچھے عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی خوب ہے ○ تم سے

خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

پہلے بہت سے واقعات گزر چکے ہیں سو تم زمین میں چلو پھرو اور خود دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

کہ حق کو جھوٹا کہنے والوں کے انجام کیا کچھ ہوتے رہے o یہ تمام لوگوں کے لئے کھول کر بتایا گیا ہے یہ رہنمائی کی بات ہے

وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت کی بات ہے o اور تم کم ہمتی سے کام مت لو اور غم مت کرو کیونکہ اگر تم با ایمان رہو

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ

تو کائنات میں ہر طرح سر بلند اور بالا تر رہنے والے تم ہی ہو o اگر تمہیں کوئی زخم آیا ہے تو تمہاری دشمن قوم

مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

کو بھی تو ایسے ہی چرکے لگ چکے ہیں اور یہ کائنات کے احوال اور دن تو ایسے ہیں کہ ہم انہیں لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ

تاکہ اللہ تعالیٰ کا یہ علم سامنے آجائے کہ ایمان والے کون ہیں اور وہ تم ہی میں سے شاہد اور گواہ منتخب فرمالے اور اللہ تعالیٰ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

ظالموں کو پسند نہیں کرتا o تاکہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو بالکل پاک اور بے داغ کر دے اور کافروں کو غارت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤١﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کر دے o کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ اب تک اللہ تعالیٰ نے نہ تمہارے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ

غازیوں کا امتحان لیا ہے اور نہ صبر کرنے والوں کی آزمائش کی ہے o اور تم تو موت کا سامنا کرنے سے پہلے

ع ۱۴ ۵

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾

اس کی آرزو کیا کرتے تھے سو اب تو تم نے اسے اپنے سامنے کھلی آنکھ سے دیکھ لیا ہے ۝

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ

اور خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ برحق رسول ہی ہیں دوسرے سارے رسول ان سے پہلے ہی گزر چکے ہیں اگر وہ اس دنیا

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى

سے چلے جائیں یا انہیں قتل کر دیا جائے تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو کوئی الٹے پاؤں

عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

پھر جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اللہ تعالیٰ بہت جلد شکر کرنے والوں کو نیک بدلہ ضرور عطا فرمائے گا ۝

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

کوئی بھی فرد ایسا نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے بغیر موت تک پہنچے اس کے لئے میعاد مقرر کی ہوئی ہے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ

جو کوئی دنیا کا صلہ چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کا صلہ چاہتا ہے ہم اس میں سے

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِىٍّ

اسے دیں گے اور ہم شکر ادا کرنے والوں کو بہت جلد بہتر صلہ عطا فرمائیں گے ۝ کتنے ہی سچے پیغمبر

قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ

ایسے گزر چکے ہیں کہ بہت سے اللہ والے ان کے ساتھ ہو کر لڑتے رہے سو اللہ کے راستے میں ان پر جو کچھ بیت گئی اس کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

وجہ سے ان کی ہمتیں کمزور نہیں پڑیں نہ وہ درماندہ ہوئے نہ وہ تھک ہار کر بیٹھ گئے اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۝

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

اور یہ وہ تھے کہ انہوں نے جب کبھی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں التجائیں کیں تو یہی کہا اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دے

وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

ہم سے اپنے معاملے میں جو زیادتیاں ہوئی ہیں ان سے درگزر فرما تو ہمیں ثابت قدم رکھیو اور اے اللہ کافروں کی قوم کے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ

مقابل ہماری مدد فرما ۝ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کا صلہ بھی دیا اور آخرت کے عمدہ اور اعلیٰ صلہ سے بھی انہیں نوازا

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا

اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۝ اے ایمان والو اگر تم کافروں کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

باتیں مانو گے تو وہ تمہیں پھر غلط راستوں پر لے جائیں گے تو تمہارا پھر سخت نقصان ہو گا ۝

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

تمہارا دستگیر اور چارہ گر اللہ تعالیٰ ہی ہے اور وہ سب سے بہتر مدد فرمانے والا ہے ۝ جن لوگوں نے کفر کیا ہے ہم ان کے دلوں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ

میں رعب ڈال دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک بنا لیا ہے جن کے لئے اس نے اپنے ہاں سے کوئی دلیل

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ

نازل نہیں فرمائی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظلم کرنے والوں کا ٹھکانا بہت برا ہے ۝ اور اللہ تعالیٰ نے تم سے اپنا وعدہ سچ

اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ

کر دکھایا جب تم اس کی منشا سے خود ہی اس کا اچھی طرح احساس کر رہے تھے' نوبت یہاں تک تھی کہ خود تم ہی میں کمزوریاں آنے لگیں

فِی الْاَمْرِ وَ عَصَیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

حکم کی بات میں جھگڑنے لگے اللہ تعالیٰ نے تمہیں پسندیدہ نتائج دکھا دیے تھے لیکن اس کے بعد تم نے نافرمانیاں کیں

مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ

تم میں وہ بھی ہیں جو دنیا چاہتے تھے اور وہ بھی جو آخرت کے طالب تھے پھر اللہ تعالیٰ نے

صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِیَبْتَلِیَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

بہتر نتائج کو تم سے ہٹا لیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے پھر بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں معاف کر دیا اللہ تعالیٰ ایمان والوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَ لَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ

فضل فرمانے والا ہے ۝ جب تم بھاگے دوڑے چلے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے مڑ کر نہیں دیکھ رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ

یَدْعُوْكُمْ فِیْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى

تمہیں دوسری جانب بلا رہے تھے پھر تمہیں رنج پر رنج نصیب ہوا تا کہ جو کچھ تم سے کھو گیا یا جس

مَا فَاتَكُمْ وَ لَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

آفت سے تمہیں دو چار ہونا پڑا اس پر تمہیں غمگین نہ ہونا پڑے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ۝ پھر

اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰى طَآىِٕفَةً

اللہ تعالیٰ نے اس رنج کے بعد تمہارے امن و سکون کے لئے ایسی نیند کا اہتمام کیا جو تم میں سے ایک جماعت

مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ

پر طاری ہوگئی اور ایک جماعت وہ تھی جسے اپنی جانوں کی فکر پڑ گئی تھی انہیں اللہ تعالیٰ پر ناحق گمان ہونے لگے ایسے گمان

غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ؕ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ

جو اسلام سے پہلے کفر کی حالتوں میں ہوا کرتے تھے کہنے لگے کیا کوئی بات ہمارے بس کی بھی

شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا

رہ گئی ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ ہر اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ اپنے دلوں

لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا

میں ایسی ایسی باتیں چھپا رکھتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں اگر ہمارا کوئی بس چلتا تو یہاں نہ

هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ

مارے جاتے آپ ارشاد فرما دیجیے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی جن کے لیے قتل کا فیصلہ ہو چکا تھا

عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ

وہ اپنے اپنے ٹھکانوں کی طرف ضرور نکل آتے یہ اس لئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ یہ آزما لے کہ تمہارے سینوں میں کیا ہے

وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے باہر نکال لائے اور دلوں میں جو بھی باتیں پوشیدہ ہیں اللہ تعالیٰ انہیں خوب جانتا ہے ٥

اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ

جس روز مسلمانوں اور کافروں میں مقابلہ ہوا تم میں سے جو لوگ اس دن پیٹھ پھیر کر چلے گئے ان کے بعض اعمال

الشَّیْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ

کے باعث شیطان نے انہیں پھسلا دیا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں یقیناً معاف کر دیا بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ

اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی نرمی سے کام لینے والا ہے ٥ اے ایمان والو ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے

كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ

کفر کیا اور ان کے بھائی جب کسی خاص سفر پر نکلیں یا جہاد میں ہوں تو کہتے ہیں

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

اگر یہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ انہیں موت آتی نہ قتل کیے جاتے

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ

ان کے اس طرز عمل کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالی ان باتوں کو ان کی دلی حسرت کا سبب بنا دے اللہ تعالی زندہ

وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ

کرتا ہے اور مارتا ہے تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالی اسے خوب دیکھتا ہے ٥ اگر تم اللہ تعالی کے راستے میں قتل

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا

کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آجائے تو اللہ تعالی کے ہاں سے جو بخشش اور رحمت عطا ہوگی وہ اس سے کہیں بہتر ہے

يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

جو یہ لوگ اکٹھا کرتے پھرتے ہیں ٥ اور اگر تم مر گئے یا قتل کیے گئے تو تمہیں لازما اللہ تعالی ہی کی جانب لے جایا جائے گا ٥

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا

اے رسول کریم ﷺ آپ ان سے جس نرمی کا سلوک فرماتے ہیں اس میں اللہ تعالی کی بھرپور رحمت کا کیا ہی عالم ہے اور اگر آپ کرخت بات

غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ

کہنے والے سخت دل ہوتے تو یہ لوگ آپ سے کوسوں دور بھاگتے سو یا رسول اللہ ﷺ آپ ان کو معاف فرما دیجیے اور اللہ تعالی سے ان کے لئے بخشش

لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى

طلب کیجیے پھر آپ ان سے اہم معاملے میں مشورے کر لیا کیجیے پھر جب ایک پختہ ارادہ فرما لیں تو پھر پوری اللہ تعالی

اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ

کے ہاتھ دے دیجیے بے شک اللہ تعالی بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ٥ اے اہل ایمان اگر اللہ تعالی تمہاری مدد فرمائے

فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ

تو تم پر کوئی بھی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہی ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد

مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا كَانَ

کرے اور اہل ایمان کو تو اللہ تعالیٰ ہی پر توکل رکھنا ہے ۝ کسی بھی پیغمبر کے لئے کبھی نہیں ہوا

لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

کہ وہ کوئی بھی بات چھپا رکھے کیونکہ جو کوئی بھی خیانت کرتا ہے تو قیامت کے دن اس خیانت کی ہوئی شے کو لئے ہوئے پیش ہوگا

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

پھر ہر شخص کو اس کا عمل بھرپور انداز میں دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۝

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

آیا جو شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی راہ چلنے والا ہو اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہو

مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہو اور دوزخ تو بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ہاں کئی درجوں میں ہوں گے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اور وہ جو بھی عمل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھتا ہے ۝ بے شبہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو اپنا یہ احسان جتاتا ہے

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

کہ اس نے ان میں انہی میں سے ایک وہ رسول ﷺ بھیجا ہے جو ان کے سامنے اس کی آیات پڑھتے ہیں

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

اور انہیں پاک صاف کر دیتے ہیں اور انہیں کتاب حق کا علم عطا کرتے ہیں اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں حالانکہ اس سے پہلے وہ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ

واضح گمراہی میں ہوا کرتے تھے ٥ اے اہل ایمان اگر تمھیں کوئی نقصان پہنچا ہے تو تم ان کافروں کو اس سے دگنا نقصان

مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ

پہنچا چکے ہو تم کہتے تھے کہ یہ کیا ہوا اور کیسے ہوا ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ یہ سب کچھ تمہارے اپنے ہی

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

ہاتھوں ہوا ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ٥ اور جس روز دونوں فریقوں میں مقابلہ ہوا اس روز

الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ

جو کچھ تم پر بیتی وہ اللہ تعالیٰ کی منشا سے تھی تاکہ اہل ایمان کا معاملہ سامنے آجائے ٥ اور تاکہ منافقوں کا

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

معاملہ بھی سامنے آجائے اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی خاطر جنگ کرو یا دشمن کے حملوں

اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ

کو روکتے ہی رہو اس پر کہنے لگے اگر ہمیں یہ معلوم ہوتا کہ جنگ واقعی ہو گی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے وہ ایمان

يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا

سے زیادہ کفر کے قریب ہو گئے وہ زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں

لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا

میں نہیں ہوتیں اور جو کچھ وہ چھپا کر رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے ٥ یہ لوگ خود بیٹھ رہے تھے اور اپنے بیٹھے

لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا

ہوئے بھائیوں سے کہتے تھے اگر یہ اہل ایمان ہماری بات مان کر چلتے تو قتل نہ کیے جاتے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

عن انفسکم الموت ان کنتم صدقین ۱۶۸ ولا تحسبن

کہ اگر تم سچے ہو تو موت کو اپنے آپ سے دور رکھ کر تو دکھاؤ ○ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر

الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء عند ربہم

قتل کیے گئے ان کے بارے میں یہ گمان بھی مت کرنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں یاد رکھو وہ زندہ ہیں پروردگار کے پاس ہیں

یرزقون ۱۶۹ فرحین بما اتہم اللہ من فضلہ ویستبشرون

انہیں رزق عطا کیا جاتا ہے ○ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے جس فضلِ خاص سے نوازا ہے اس پر بڑے خوش ہیں

بالذین لم یلحقوا بہم من خلفہم الا خوف علیہم

اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے ہیں ان کے بارے میں بڑی خوشی منا رہے ہیں کہ انہیں نہ کوئی ڈر

ولا ہم یحزنون ۱۷۰ یستبشرون بنعمۃ من اللہ وفضل

ہے نہ وہ غم کھاتے ہیں ○ وہ اس بات کی خوشی مناتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں نعمت عطا کر رکھی ہے اور خاص فضل سے

وان اللہ لا یضیع اجر المؤمنین ۱۷۱ الذین استجابوا

مالامال کیا ہے اور اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے اجر کو ہرگز ضائع نہیں کرتا ○ ایمان والے وہ ہیں جو زخم

للہ والرسول من بعد ما اصابہم القرح للذین

کھانے کے بعد اللہ اور رسول ﷺ کی آواز پر دوڑے گئے ان میں سے جن لوگوں نے نیکیاں کی ہیں

احسنوا منہم واتقوا اجر عظیم ۱۷۲ الذین قال لہم

اور پرہیزگاری اختیار کی ہے ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے ○ یہ وہ ہیں کہ جب دوسرے لوگوں نے ان سے کہا کہ

الناس ان الناس قد جمعوا لکم فاخشوہم فزادہم

لوگوں نے تمہارے خلاف کاروائی کرنے کے لیے بڑی طاقت جمع کر لی ہے اس لئے ان سے ڈر کے رہو تو ان کی اس بات سے

وقف لازم — ع ۱۲ — مع عند المتقدمین ۱۲

اِیْمَانًا ۖۗ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا

ان کے ایمان کو کچھ اور توانائی ملی اور یوں کہا ہمارا اللہ ہمیں بہت ہے اور وہ خوب چارہ ساز ہے ○ وہ اس حال

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا

میں واپس آئے کہ اللہ تعالی کی نعمت اور فضل خاص ان کے ساتھ تھا انہیں کوئی دکھ نہیں پہنچا تھا اور وہ اللہ تعالی

رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّیْطٰنُ

کی خوشنودی کی راہ پر چلتے رہے اور اللہ تعالی بڑے ہی فضل کا مالک ہے ○ یاد رکھو یہ شیطان ہے جو انہی کو

یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ

خوف دلاتا ہے جو اس کے ساتھی بنتے ہیں سوائے اہلِ ایمان ان سے ہرگز مت ڈرنا اور اگر تم ایمان والے ہو

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ ۚ

تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو ○ اور یارسول اللہ ﷺ جو لوگ کفر میں آگے ہی بڑھتے رہتے ہیں ان کی وجہ سے آپ رنجیدہ نہ ہوں

اِنَّهُمْ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَلَّا یَجْعَلَ لَهُمْ

بے شک یہ لوگ اللہ تعالی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اللہ تعالی چاہتا ہے کہ ان کے لئے

حَظًّا فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا

آخرت میں کوئی اچھا نصیب نہ رکھے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے ○ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے

الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

کفر کا سودا کیا ہے وہ اللہ تعالی کو کوئی نقصان ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے اور ان کے لئے دردناک

اَلِیْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَ لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ خَیْرٌ

عذاب ہے ○ کافر مت گمان کریں کہ ہم انہیں جو مہلت دیے جارہے ہیں یہ

لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِیَزْدَادُوْۤا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ

ان کے لئے بہتر ہے ہم تو انہیں اس لئے مہلت دیئے جاتے ہیں کہ یہ کچھ اور گناہوں کا بھی ارتکاب کر لیں اور ان

عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مَاۤ

کے لئے بڑا رسوا کن عذاب ہے ۝ لوگو! تم جس کیفیت میں ہو اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کو اس میں ہرگز نہیں

اَنْتُمْ عَلَیْهِ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

چھوڑے گا وہ تو برے اور اچھے کو الگ الگ کر کے رہے گا اور اللہ تعالیٰ تم سب

لِیُطْلِعَكُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ

کو غیب سے آگاہی دینے والا نہیں ہے البتہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب

یَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

فرما لیتا ہے سو تم اللہ تعالیٰ پر اور اس کے سبھی رسولوں پر ایمان رکھو اور اگر تم باایمان اور پرہیزگار رہو گے تو تمہارے لئے

اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ

بہت بڑا اجر ہو گا ۝ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اور اس میں بخل کرتے ہیں وہ مت گمان کریں

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا

کہ یہ بخل ان کے لئے بہتر ہے یہ تو ان کے لئے بہت برا ہے یہ بخل والی شے قیامت کے دن

بَخِلُوْا بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ان کی گردنوں کا پھندا بن جائے گی اور آسمانوں اور زمین کی ملکیت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ

اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ۝ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات یقیناً سن لی ہے

وقف لازم


قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ ‌ؕ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَ

جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ضرورت مند ہے اور جن کے پاس بہت کچھ ہے وہ ہم ہیں انہوں نے جو کچھ کہا اسے ہم ضرور لکھ رکھیں گے اور

قَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۱۸۱﴾

وہ جو پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اسے بھی اور ہم ان سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کے مزے لیتے رہو o

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ

یہ اسی کی سزا ہے جو کچھ تم پہلے کر چکے ہو اور یاد رکھو اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا

لِّلۡعَبِيۡدِ ۚ﴿۱۸۲﴾ اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ

ہرگز نہیں ہے o ان لوگوں نے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے ساتھ عہد کیا تھا کہ ہم

لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ‌ؕ قُلۡ قَدۡ

کسی رسول پر اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک وہ ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے یا رسول اللہ ﷺ

جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ

آپ ارشاد فرمایئے کہ مجھ سے پہلے اللہ کے رسول تمہارے پاس واضح اور روشن باتیں لے کر اور وہ کچھ بھی لے کر آتے رہے جو تم نے کہا تھا

قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ

تو اگر تم سچے تھے تو تم انہیں قتل کیوں کرتے رہے o یا رسول اللہ ﷺ اگر یہ لوگ آپ کے بارے میں غلط باتیں کہیں تو آپ سے پہلے

رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۱۸۴﴾

بھی ان رسولوں کے بارے میں غلط باتیں کہی جاتی رہی ہیں جو روشن دلیلیں اللہ تعالیٰ کے سچے پیغام اور نور پھیلانے والی کتاب حق لے کر آئے تھے o

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ‌ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ

ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے اور قیامت کے دن تمہارے اعمال کے بدلے پورے پورے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ

دیے جائیں گے سو جس کسی کو دوزخ سے بچا کر رکھا گیا اور اسے جنت میں جگہ دے دی گئی تو یقین کرو کہ وہ

فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵ لَتُبْلَوُنَّ

بامراد ہوا اور دنیا کی زندگی تو صرف سامانِ فریب ہے ○ تمہارے مالوں میں

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور تمہاری جانوں میں تمہاری آزمائش ضرور کی جائے گی تم سے پہلے جن لوگوں کو

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ

اللہ کی کتاب دی گئی ان سے اور شرک کرنے والوں سے تمہیں بڑے دکھ دینے والی باتیں سننی پڑیں گی پھر اگر تم

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۸۶ وَاِذْ اَخَذَ

صبر سے کام لیتے رہے اور پرہیز گاری پر قائم رہے تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے ○ اور جب اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

اہل کتاب سے پختہ عہد لیا تھا کہ تمہیں سب لوگوں کے سامنے کتاب الٰہی کو بیان کرنا ہو گا اور اسے ہرگز

تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِھِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ

چھپانا نہیں ہوگا تو انہوں نے اس عہد کے بعد اس کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور تھوڑی سی قیمت پر اس کا سودا کرتے رہے

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝۱۸۷ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

سو وہ کتنے برے سودے کرتے رہے ○ جو لوگ اپنے کیے پر بہت خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ

اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا

جو بھلا کام انہوں نے کیا ہی نہیں اسی کے باعث انہیں اچھا سمجھ کر ان کی تعریف کی جائے

تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

تو مت گمان کیجئے کہ وہ عذاب سے بچے رہیں گے ان کے لئے واقعی درد ناک عذاب ہوگا ٥

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

اور آسمانوں اور زمین کا سارا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ

قدرت حاصل ہے ٥ آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ

کے بدلتے رہنے میں عقل والوں کے لیے کھلی نشانیاں ہیں ٥ ان لوگوں کے لئے جو کھڑے

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ

بیٹھے اور پہلو بدلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

کی تخلیق میں غور کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار یہ سب کچھ تو نے لاحاصل پیدا نہیں کیا

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ

تو بڑا ہی بلند وبالا ہے سو تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھنا ٥ اے ہمارے پروردگار بے شک تو جس کسی کو

النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا

دوزخ میں جگہ دے گا تو اسے رُسوا کر دے گا اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہے ٥ اے ہمارے پروردگار ہم نے

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ

ایک پکارنے والے کی آواز سنی وہ ایمان کے لئے آواز دے رہے تھے کہ لوگو اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ سو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

اے ہمارے پروردگار اب تو ہمارے گناہ بخش دے ہماری تقصیروں سے درگزر فرما اور ہمیں آخر دم تک نیکوں کے ساتھ رکھنا ٥

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اے ہمارے پروردگار تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے جس کرم کا وعدہ فرمایا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور روز قیامت ہمیں رسوا نہ کرنا

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ

بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا ٥ سو اللہ تعالیٰ نے ان کی استدعا قبول کر لی اور یوں فرمایا

لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ

کہ میں تم میں سے کسی بھی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کرتا وہ مرد ہو یا عورت تم میں سے ہر ایک کا کسی دوسرے سے

بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِىْ

کوئی نہ کوئی واسطہ ضرور ہے سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور انہیں ان کے گھروں سے نکالا گیا اور انہیں میری خاطر تکلیفیں دی گئیں

سَبِيْلِىْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ

اور انہوں نے کافروں سے جنگ کی اور قتل کر دیے گئے میں لازماً ان کے گناہوں کو نظر انداز کر دوں گا اور ضرور بر ضرور انہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ

جنتوں میں داخل کروں گا جن میں نہریں چلتی رہتی ہیں یہ جزا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ

عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى

کے ہاں بہت ہی خوب جزا ہے ٥ کافر لوگ مختلف بستیوں میں جو دندناتے پھرتے ہیں اس سے آپ کو کوئی

الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

غلط فہمی نہ ہو ٥ یہ بس تھوڑا ہی سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بڑا برا ٹھکانا ہے ٥

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اُدھر وہ لوگ جنھوں نے اپنے پروردگار کی پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے جنتیں ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے مہمانی ہے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہت ہی اچھا ہے٥

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ

بلاشبہ اہل کتاب میں سے وہ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس پر جو تمہاری جانب نازل کیا گیا اور اس پر جو ان کی جانب

اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ

نازل کیا گیا تھا وہ اللہ تعالیٰ کے لئے سربہ نیاز رہتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کا تھوڑی قیمتوں سے سودا نہیں کیا کرتے یہ وہ لوگ ہیں

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کہ ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا اجر ہوگا بے شک اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے٥ اے ایمان والو صبر کرو

اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

اور ثابت قدم رہو اور مقابلے کے لئے تیار رہو اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم بامراد رہو ٥

## اٰيَاتُهَا ۱۷۶ (۴) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (۹۲) رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

سورۃ النساء مدنی ہے اس میں ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

اے لوگو اپنے پروردگار کی پرہیزگاری میں رہو جس نے تمھیں ایک ہی جان سے پیدا فرمایا ہے

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا پھر ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا ہے تم اس اللہ کی پرہیزگاری

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝۱

اختیار کرو جسے حاجات طلب کرنے کا ذریعہ بناتے ہو اور رشتے داریوں کا لحاظ رکھا کرو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے ۝

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا

اور یتیموں کو ان کے مال پہنچا دو اور اچھی شے کے بدلے میں بری شے مت لو اور ان کے

تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ

مال اپنے مالوں سے ملا کر کھا نہ جاؤ یہ تو بہت ہی بڑا گناہ ہے ۝ اور اگر تمہیں

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى

یہ ڈر ہو کہ یتیموں کے معاملے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی معلوم ہوں ان سے نکاح کر لو دو

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

یا تین یا چار تک اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ عدل نہیں کر سکو گے تو ایک ہی سے یا جو تمہارے اختیار میں ہوں یہ صورت اس بات

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ

سے قریب تر ہے کہ تم سے بے انصافی نہیں ہونے پائے گی ۝ اور بیویوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو اگر وہ اس میں سے

لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــًٔا مَّرِيْۗـــًٔا ۝۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ

تمہیں کچھ حصہ اپنی خوشی اور مرضی سے از خود دے دیں تو خوب خوشی سے کھاؤ پیو ۝ اللہ تعالیٰ نے

اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ

جن مالوں میں تمہیں اختیار دیا ہے وہ بے عقل لوگوں کو نہ دو انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝٥ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ

اور ان سے اچھے سلیقے سے بات کیا کرو ۝ اور یتیموں کو آزماتے رہو جب وہ نکاح کی عمر تک پہنچ جائیں

فَإِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوٓا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَآ

اور تم ان میں عقل و ہوش کی سلامتی دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو اور ان کے بڑے ہونے تک

إِسْرَافًا وَّبِدَارًا أَنْ يَّكْبَرُوا ۗ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ

ان کے مالوں کو فضول خرچی اور جلد بازی میں اُڑا نہ دو جو کوئی مالدار ہو تو ایسے مال سے بالکل ہی بچ کر رہے اور جو

كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

محتاج ہو تو مناسب طریقے اور طے شدہ قاعدے کے مطابق کچھ لے لے سو جب تم مال ان کے حوالے کرو

فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيبًا ۝٦ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تو گواہ رکھ لیا کرو اور اللہ تبارک و تعالیٰ بڑا حساب لینے والا ہے ۝ ماں باپ اور رشتے داروں نے جو مال چھوڑا

الْوَالِدٰنِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْأَقْرَبُونَ

ہو اس میں مردوں کا حصہ ہے اور ماں باپ یا رشتے دار جو کچھ پیچھے چھوڑ گئے ہوں

مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝٧ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا

تھوڑا یا زیادہ اس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے یہ حصے طے شدہ ہیں ۝ اور جب چھوڑے ہوئے مال کی تقسیم کے وقت

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ

رشتے دار اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو انہیں اس میں سے حصہ دو اور ان سے بہت اچھی

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝٨ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

بات کہو ۝ اور تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں ڈرنا چاہیے کہ ان کے کمزور اور ناتواں بچے رہ جائیں تو انہیں یہ خوف لاحق ہو

خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

کہ ان کے بعد ان بچوں کا کیا بنے گا سو اللہ تعالی کی پرہیزگاری اختیار کریں اور کھری بات کہا کریں ○ بے شک جو لوگ

أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ

یتیموں کا مال ظلم کے طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کے انگارے بھرتے ہیں اور وہ جلد ہی دوزخ میں جا

سَعِيرًا ﴿١٠﴾ يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ع

پہنچیں گے ○ اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں یہ بتاتا ہے کہ لڑکے کے لئے دو لڑکیوں جتنا حصہ ہے

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ

اور اگر لڑکیاں ہی ہوں دو اور زائد تو ان کے لئے چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی اور اگر

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا

ایک ہی لڑکی ہو تو اس کا حصہ آدھا اور میت نے اگر لڑکا چھوڑا ہو تو چھوڑے ہوئے مال میں اس کے

تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ

ماں باپ میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ اور اگر اس کے بیٹا نہ ہو اور اس کے وارث اس کے ماں باپ ہوں تو اس کی ماں

الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

کے لئے ایک تہائی ہے اور اگر اس کے بھائی ہوں تو میت کی وصیت یا اس کے قرضے کو ادا کرنے کے بعد

يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے تمہیں معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور تمہاری اولاد میں سے فائدہ کے اعتبار سے تم سے زیادہ قریب

نَفْعًا فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾ وَلَكُمْ

کون ہے یہ اللہ تعالی کا مقرر کیا ہوا فرض ہے بے شک اللہ تعالی علم والا بڑی حکمت والا ہے ○ اور تمہاری

نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ

بیویاں جو مال چھوڑ کر چل بسیں اگر ان کے اولاد نہیں ہے تو تمہارا اس میں آدھا حصہ ہے اگر ان کے

وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ

اولاد ہو تو ان کی وصیت یا قرضے کو ادا کرنے کے بعد ان کے چھوڑے ہوئے مال میں

اَوْ دَيْنٍ ۭ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

تمہارا چوتھا حصہ ' اور تمہارے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں بیویوں کا چوتھا حصہ ' اگر

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ

اولاد ہو تو وصیت یا قرضے کو ادا کرنے کے بعد چھوڑے ہوئے مال میں سے آٹھواں حصہ

اَوْ دَيْنٍ ۭ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے ماں باپ یا اولاد کوئی بھی نہ ہو اور اس کے بھائی یا بہن ہوں

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاۗءُ

تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو وہ وصیت یا قرضے کو ادا کرنے

فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَاۗرٍّ ۚ وَصِيَّةً

کے بعد ایک تہائی میں شریک ہیں شرط یہ ہے کہ نقصان نہ کیا گیا ہو یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۱۲ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

اور اللہ تعالیٰ جاننے والا بہت نرمی سے کام لینے والا ہے ○ یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ

وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

کی فرمانبرداری کیا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ان جنتوں میں جگہ دے گا جن میں نہریں چلتی رہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ

اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے ٥ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدود کو

حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ وَالّٰتِيْ

ع ٢ ١٤

پھلانگ جائے گا تو وہ اسے آگ میں ڈال دے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا ٥ اور تمہاری بیویوں

يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ

میں سے جو عورتیں بدکاری کا ارتکاب کریں ان کے خلاف اپنوں میں سے چار افراد کی شہادتیں لو

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ

سو اگر چار افراد گواہی دے دیں تو انہیں گھروں میں اس وقت تک بند رکھو جب تک موت انہیں ختم نہ کر دے یا

يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ

اللہ تعالیٰ ان کے لئے کوئی اور راستہ نکال دے ٥ اور تم میں سے جو دو مرد بدکاری کا ارتکاب کریں انہیں سخت ایذا پہنچاؤ پھر اگر

تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

وہ توبہ کریں اور نیک بن کر رہیں تو ان کو چھوڑ دو بے شک اللہ تعالیٰ کرم کی بڑی توجہ کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ

بے شبہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کی قبولیت ان لوگوں کی ہے جو نادانی سے کوئی غلطی کر بیٹھیں تو فوری طور پر توبہ

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

کر لیتے ہیں سو ایسے ہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ کرم و رحم کی توجہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جاننے والا ہے

حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا

بڑی حکمت والا ہے ٥ توبہ ایسے لوگوں کی ہے ہی نہیں جو برائیاں کرنے کے عادی ہیں یہاں تک کہ

حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ

ایسے کسی شخص کا آخری وقت آجائے تو کہے میں اب توبہ کرتا ہوں اور توبہ ان لوگوں کی بھی قبول نہیں ہوتی جو

وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۱۸ یٰۤاَیُّهَا

کفر ہی کی حالت میں مر جاتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے ہم نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے ٥ اے ایمان والو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا

تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ اور انہیں اس مقصد کے تحت گھروں میں

تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ

روک نہ رکھنا کہ جو کچھ تم نے انہیں دے رکھا ہے اس کا کچھ حصہ ان سے لے لو سوا ایسی صورت کے کہ وہ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

کھلی بدکاری کا ارتکاب کریں اور بیویوں سے ہمیشہ بہتر اور بہت اچھا سلوک کیا کرو اگر وہ تمہیں نا پسند بھی ہوں تو ہو سکتا

فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ۱۹ وَ اِنْ

ہے کہ تم تو کسی بات کو پسند نہ کرو لیکن اللہ تعالی نے تمہارے لئے اُسی میں بہت بڑی خیر اور برکت رکھی ہو ٥ اور اگر

اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ

تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو اور ان میں سے ایک کو بہت زیادہ مال دے چکے ہو

قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا

تو بھی اس سے کچھ واپس ہرگز نہ لو کیا تم اس کے بارے میں جھوٹی باتیں کہہ کر اور واضح گناہ کے طور پر اس سے

مُّبِیْنًا ۲۰ وَ كَیْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

مال لینا چاہو گے ٥ اور تم اس سے مال کیسے واپس لے سکتے ہو کیونکہ تمہارا ایک دوسرے سے واسطہ رہا ہے

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں ○ تم میں سے کوئی شخص کسی ایسی عورت سے نکاح نہ کرے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ

جس سے اس کے باپ نے نکاح کیا ہو ہاں جو ہو چکا سو ہو چکا یہ بڑی ہی بے حیائی کی بات ہے اور بہت ہی بری بات ہے

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

ع ۱۴

یہ بہت برا طریق کار ہے ○ تمہارے لئے یہ عورتیں حرام کر دی گئی ہیں تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہاری بہنیں،

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ

تمہاری پھوپھیاں، تمہاری خالائیں، تمہاری بھتیجیاں، تمہاری بھانجیاں، تمہاری وہ مائیں جنہوں نے

اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

تمہیں دودھ پلایا ہو، تمہاری دودھ شریک بہنیں، تمہاری بیویوں کی مائیں، جن بیویوں کے ہاں

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ

تم داخل ہوئے ہو ان کی وہ پہلی لڑکیاں جو تمہارے گھروں میں پرورش میں ہوں، ہاں ایسی لڑکیوں

تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ

کے معاملے میں تمہارے لیے کوئی حرج نہیں جن کی ماؤں کے ہاں تم داخل نہیں ہوئے تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ

جو تمہاری اپنی پشت سے ہیں اور دو بہنوں کو ایک ساتھ بیویاں بنا کر رکھنا بھی حرام کر دیا گیا ہے ہاں پہلے جو ہو چکا

سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۙ ﴿۲۳﴾

سو ہو چکا بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے بڑا رحم فرمانے والا ہے ○

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو شوہر والی ہوں البتہ وہ کافر عورتیں جو تمہارے قبضے میں آ جائیں یہ احکام اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے لازم

عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

کردیے ہیں اور ان کے سوا باقی عورتوں سے نکاح کرنا تمہارے لئے جائز ہے لیکن مال خرچ کرکے نکاح محض کسی وقتی فائدے کے لئے نہیں ہونا

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

چاہیے بلکہ اس ارادے سے ہونا چاہیے کہ اپنی پاکیزگیوں کو قائم رکھو گے تو ان میں سے جن منکوحہ عورتوں سے فائدہ اٹھاؤ ان کے لیے مہر کی

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ

جو رقمیں تم نے مقرر کی ہیں انہیں ادا کرنا تم پر لازم ہے البتہ مہر کی یہ رقمیں طے اور مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے کوئی ترمیم کرلی جائے

بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

تو یہ تمہارے لئے کسی حرج کی بات نہیں ہے بے شک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے بڑی حکمت والا ہے ۝ اور جس کسی کے

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

پاس اتنی سکت نہ ہو کہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کر سکے تو ان مومن لڑکیوں سے نکاح کرلے

مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْ

جو تمہارے قبضے میں ہوں اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تمہارا ایک دوسرے سے واسطہ

بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

ہے سو تم ایسی لڑکیوں سے نکاح کرو تو ان کے گھر والوں کی اجازت حاصل کرکے کرو اور ان کے لئے دستور کے مطابق جو مہر مقرر کئے گئے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

وہ لازماً انہیں ادا کرو شرط یہ ہے کہ ایسی لڑکیاں پاکباز ہوں اور گھروں میں رہیں نہ کہ بدکاری کرنے والی یا چوری چھپے تعلقات رکھنے والی ہوں

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى

پھر جب وہ پابند ہوجائیں اور اس کے بعد بدکاری کریں تو ان کے لئے دوسری آزاد

الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ

عورتوں کا نصف عذاب ' یہ اجازت اس شخص کے لئے ہے جو تم میں سے گناہ کا ڈر رکھتا ہو اور اگر تم

تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ

صبر کیا کرو تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے o اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے سارے احکام

لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ

واضح طور پر بیان کر دے اور تم سے پہلے لوگوں کے بہتر طریقے بھی تمہیں سمجھا دے اور تم پر کرم کی توجہ فرمائے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ بڑے علم والا بڑی حکمتوں والا ہے o اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر مائل بہ کرم ہو اور خواہشات کے پیچھے

يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

چلنے والے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تم صحیح راستے سے بہت زیادہ بھٹک جاؤ o اللہ تعالیٰ

يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تمہارے بوجھ ہلکے کرنا چاہتا ہے اور انسان کو ناتواں اور کمزور پیدا کیا گیا ہے o اے ایمان والو

لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

تم آپس میں ایک دوسرے کے مال ناجائز طریقے سے ہرگز حاصل نہ کیا کرو ہاں یہ کہ ایسی تجارت کی صورت ہو جو تمہاری

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾

آپس کی رضامندی سے ہو اور اپنی جانوں کو قتل مت کیا کرو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرنے والا ہے o

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ

اور جو کوئی شخص زیادتی اور ظلم کے طور پر ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے دوزخ میں پہنچا دیں گے اور اللہ تعالیٰ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ

کے لئے ایسا کرنا بہت آسان ہے ٥ تمہیں جن بڑے گناہوں سے منع کیا گیا ہے اگر تم ان سے بچے رہو گے تو ہم تمہاری

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ

لغزشیں معاف کر دیں گے اور تمہیں بڑی عزت والے مقام تک لے جائیں گے ٥ اور اللہ تعالیٰ نے تم میں سے

اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ

کسی کو دوسرے پر جو بزرگی اور برتری عطا کی ہے اس کے درپے نہ ہوا کرو مردوں نے جو کام کئے ہیں انہیں ان کا صلہ ملے گا

وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور عورتوں نے جو کام کئے ہیں انہیں ان کا صلہ ملے گا اور اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی التجا کرتے رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

ہر شے کو خوب جانتا ہے ٥ اور ماں باپ اور رشتے دار جو بھی مال چھوڑ کر چل بسیں ہم نے اس کے

وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْھُمْ نَصِيْبَھُمْ ۭ اِنَّ

حصہ دار مقرر کر دیئے ہیں اور جن سے تم پکی بات کر چکے ہو تو انہیں بھی ان کا حصہ دے دیا کرو بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ ۧ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ

ع ٥ ٨ ٢

اللہ تعالیٰ ہر شے کے سامنے موجود ہے ٥ عورتوں کے مقابلے میں مردوں کو زیادہ ہمت اور قوت حاصل ہے

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَھُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بعض مردوں کو دوسروں پر برتری عطا کی ہے اور اس لئے بھی کہ وہ اپنے مال میں سے خرچ کرتے ہیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ

سو نیک عورتیں وہ ہیں جو بات مان کر چلنے والی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے شوہر کے پیچھے نگہداشت کرنے والی ہیں جن عورتوں

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

سے تمہیں نافرمانی کا ڈر ہو تو انہیں پہلے نصیحت کر کے سمجھاؤ پھر ان سے اپنے گھروں ہی میں الگ تھلگ رہو اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو انہیں مار کر سمجھاؤ سو اگر ان طریقوں سے وہ تمہاری فرماں برداری کرنے لگیں تو پھر ان کے خلاف مزید کسی کاروائی کے راستے تلاش نہ کرنا بے شک

كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

اللہ تعالیٰ بہت ہی بلند اور بہت بڑا ہے ٥ اور اے اہل ایمان اگر تمہیں بیوی اور شوہر میں جدائی پڑ جانے کا خوف ہو تو ایک دانا اور

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا

انصاف بات منوانے والا مرد کے خاندان اور ایک عورت کے خاندان والوں میں سے مقرر کرو اگر دونوں حالات کو درست کرنے کی پکی

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ

نیت رکھتے ہوں تو اللہ تعالیٰ اُن دونوں میں موافقت پیدا کر دے گا بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے اور اسے ہر بات کی اچھی طرح خبر ہے ٥ اللہ تعالیٰ

وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

کی بندگی کیا کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا کرو اور ماں باپ سے اچھا سلوک کیا کرو رشتے داروں سے بھی اور یتیموں سے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

مسکینوں سے پاس والے ہمسائے سے اور دور والے پڑوسی سے ساتھ بیٹھ کر

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

کام کرنے والے سے اور راہ نشین سے اور ان سے بھی جو تمہارے تصرف میں ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿٣٦﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوں اور شیخیاں بگھارتے ہوں ٥ وہ لوگ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

پر آمادہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان پر جو نوازش کی ہے اسے چھپا کر رکھتے ہیں اور ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے ٥ اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ

خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتے نہ روز آخرت پر اور شیطان جس کا

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

ساتھی بنا تو وہ بہت ہی برا ساتھی ہے ٥ اور اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے اور

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے تو ان پر کونسی آفت آجاتی اور اللہ تعالیٰ کو ان کا خوب علم ہے ٥

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ

بے شک اللہ تعالیٰ ذرا سا بھی ظلم نہیں کرتا اگر کوئی نیکی کا کام ہوگا تو اسے دگنا کر دے گا اور اپنے ہاں سے بہت بڑا اجر

مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ

عطا فرمائے گا ٥ اے سرور انبیاء ﷺ اس وقت کیا عالم ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ کو بلائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کو ان سب پر گواہی دینے والا بنا کر ان کے سامنے لا کر دکھا دیں گے ٥ وہ دن ایسا ہوگا کہ کافر

وقف النبي صلى الله عليه وسلم

وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾

اور آپ ﷺ کی نافرمانی کرنے والے یہ خواہش کریں گے کہ کاش وہ پیوند زمین ہو کر رہ جاتے اور وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی بات چھپا کر نہیں رکھ سکیں گے ٥

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

اے اہل ایمان اگر تم پر نشے کی حالت طاری ہو اور تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ تم کیا کہہ رہے ہو یا تم ناپاکی والی حالت میں

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ

ہو تو ایسے حال میں نماز کے قریب بھی نہ جانا سوائے اس کے کہ تم سفر میں مصروف ہو اور اگر

كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

تم بیمار ہو یا سفر کر رہے ہو یا تم میں سے کوئی شخص حاجت ضروری سے ہو کر آیا ہو یا

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

تم نے بیویوں کو چھوا ہو پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تیمم کر لیا کرو پاک اور صاف مٹی سے

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾

اور اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں پر ہاتھ پھیر لیا کرو بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بہت بخش دینے والا ہے ٥

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب حق سے بڑا حصہ ملا ہے لیکن وہ گمراہی کا

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى

سودا کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راستے سے بھٹک جاؤ ٥ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب

بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۫ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

جانتا ہے اللہ تعالیٰ کافی ہے کارساز اور کافی ہے مددگار ٥ یہودیوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے کلمات حق

الۡكَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَمِعۡنَا وَعَصَيۡنَا وَاسۡمَعۡ غَيۡرَ

کو ان کے اصل مقامات سے ہٹا دیتے ہیں پھر کہتے یوں ہیں کہ ہم نے بات سن لی اور اس کی نافرمانی کی اور کہتے ہیں جس کو نہیں

مُسۡمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلۡسِنَتِهِمۡ وَطَعۡنًا فِى الدِّيۡنِ‌ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ

سنوایا گیا وہ سنے اور وہ اپنی زبانوں کو گھما پھرا کر اور دین میں طعن کی نیت سے کہتے ہیں کہ ہماری رکھوالی کیا کیجئے اگر وہ یوں کہتے کہ ہم

قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ وَاَقۡوَمَۙ

نے سن لیا ہے اور اطاعت کی ہے اور آپ ﷺ ہماری بات کو سن لیجئے اور ہم پر نظر کرم فرمایئے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا اور یہ بات

وَلٰـكِنۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝٤٦ يٰۤاَيُّهَا

بہت ہی صحیح اور درست بھی ہوتی حقیقت یہ ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت فرمائی ہے تو یہ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ٥

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ

اے اہل کتاب تم اس کتاب حق پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کی ہے یہ تمہارے پاس موجود کتاب ربانی کی تصدیق

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدۡبَارِهَاۤ

کرتی ہے اور تم اس وقت سے پہلے ایمان لے آؤ جب ہم کچھ چہروں کو بگاڑ کر پیٹھ پیچھے کی طرف کریں گے

اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ‌ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ

یا ہم انہیں لعنت کریں گے جیسے ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی تھی اور اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر

مَفۡعُوۡلًا ۝٤٧ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰ لِكَ

ہی رہتا ہے ٥ اللہ تعالیٰ سے شرک کیا جائے تو بے شک وہ اسے معاف نہیں کرتا اور اس کے سوا جو چاہے اور جسے

لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدِ افۡتَـرٰۤى اِثۡمًا عَظِيۡمًا ۝٤٨ اَلَمۡ

چاہے بخش دیتا ہے اور جس نے اللہ تعالیٰ سے شرک کیا تو اس نے بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ٥ یا رسول اللہ ﷺ

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو نیک سمجھتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے کہ جسے چاہے نیک

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝٤٩ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ

بنا دیتا ہے اور ان پر بال برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ۝ اے حبیب اکرم ﷺ دیکھیے تو کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں

وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٥٠ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

غلط باتیں گھڑتے رہتے ہیں اور یہ بہت کافی کھلا گناہ ہے ۝ اے نبی برحق ﷺ کیا آپ نے ان لوگوں کو

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ

نہیں دیکھا جنہیں کتاب سے بہرہ مند کیا گیا تھا لیکن وہ بتوں اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور کافروں سے

كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝٥١ اُولٰٓئِكَ

کہتے ہیں کہ یہ وہ ہیں جو مومنوں سے زیادہ صحیح راستے پر ہیں ۝ یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے

الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝٥٢

ان پر لعنت کی ہے اور اللہ تعالیٰ جس کسی پر لعنت کرے تو تمہیں کوئی بھی ان کا مددگار نظر نہیں آئے گا ۝

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝٥٣

کیا انہیں کسی اختیار کا کوئی حصہ ملا ہے یہ تو لوگوں کو کوئی ذرا سی بھی چیز نہ دیں گے ۝

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے جس فضل سے نوازا ہے کیا یہ لوگ اس کی وجہ سے ان سے حسد کرتے ہیں سو ہم نے حضرت ابراہیمؑ

اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝٥٤

کے خانوادے کو کتاب حق بھی دی اور حکمت بھی عطا فرمائی اور ہم نے انہیں بہت ہی بڑا اختیار بھی دیا ۝

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ

سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان لائے اور وہ بھی جو اس تک پہنچے ہی نہیں اور دوزخ کی جلتی آگ

سَعِيْرًا ۝٥٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا

کافی ہے ۝ جن لوگوں نے ہماری آیات سے کفر کیا یقیناً ہم انہیں دوزخ میں ڈال دیں گے جب ان

نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ

کی کھالیں جل جائیں گی ہم ان کی جگہ ان کی دوسری کھالیں بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب کے مزے لیتے رہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٥٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک اللہ تعالیٰ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ

ہم انہیں ایسی جنتوں میں لے جائیں گے جن میں نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں

اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ؗ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا

گے ان کے لئے ان میں پاکیزہ جوڑے ہوں گے اور ہم انہیں ایسی جگہ لے جائیں گے جہاں گھنیری چھاؤں

ظَلِيْلًا ۝٥٧ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ

ہوا کرے گی ۝ بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں انہیں امانتیں پہنچا دیا کرو

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جب تم لوگوں میں فیصلے کرو تو عدل کی بنیاد پر فیصلے دیا کرو بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں بڑی

نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝٥٨ يٰۤاَيُّهَا

ہی خوب نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا ہے بہت اچھی طرح دیکھتا ہے ۝ اے ایمان والو

الربع

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی فرماں برداری کیا کرو اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب فیصلہ اور صاحب اختیار

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ

ہوں سو اگر کسی معاملے میں تمہارا تنازعہ ہوجائے تو اگر تم اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس معاملے

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ

میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا موقف جاننے کی سعی کرو یہی صورت سب سے بہتر ہے اور اسی کا نتیجہ بہت

تَاْوِيْلًا ۝٥٩ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ

اچھا ہوگا ٥ اے رسول برحق ﷺ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کا گمان تو یہ ہے کہ وہ اس پر ایمان لائے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

جو آپ پر نازل ہوا اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل ہوا لیکن وہ چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملات تصفیے کے لئے

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ

شیاطین کے ہاں لے جائیں حالانکہ انہیں ان شیاطین سے کفر کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور شیطان

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝٦٠ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں بڑی دور کی گمراہیوں میں ڈال دے ٥ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

آؤ اس کتاب حق کی جانب جو اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے اور آؤ رسول اللہ ﷺ کی جانب تو یارسول اللہ ﷺ آپ منافقوں کو دیکھتے ہیں

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝٦١ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ

کہ وہ آپ سے پرے ہی پرے ہٹے رہتے ہیں ٥ تو ان کا کیا عالم ہوگا اس وقت جب ان کے اعمال کی وجہ سے

ع

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ

ان پر کوئی بپتا آ پڑے اس وقت یا رسول اللہ ﷺ یہ آپ کی بارگاہ میں بھاگے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں

اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۞ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ

ہمارا مقصد یہ تھا کہ نیکی اور بھلائی کی صورت پیدا ہو اور موافقت ہو جائے○ یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ

قُلُوْبِهِمْ ۖ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا

اسے خوب جانتا ہے سوائے نبی کریم ﷺ آپ ان سے روئے زیبا دوسری جانب کر لیا کریں انہیں نصیحت فرمائیں اور ان سے ایسی بات فرمایئے جو ان کے دلوں تک

بَلِيْغًا ۞ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ

پہنچ جائے○ اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس غرض سے بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کی منشا سے اس کی فرماں برداری کی جائے اور ان لوگوں نے جب

اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ

بھی اپنے آپ پر زیادتیاں کیں اگر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے اور ان کے لئے رسول اللہ ﷺ

لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۞ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بخشش طلب کرتے تو لازماً یہی دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی کرم فرمانے والا بڑی ہی رحمتوں والا ہے○ آپ کے پروردگار کی قسم ہے یہ لوگ اس

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

وقت تک باایمان نہیں ہو سکتے جب تک آپس کی الجھنوں میں حضورؐ کو فیصلے کرنے والا نہ سمجھیں پھر آپ جو بھی فیصلہ فرمائیں اس کے

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا

بارے میں اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور اسے ایسے تسلیم کریں جیسے تسلیم کرنے کا حق ہے○ اور اگر ہم

عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ

ان کے لئے یہ لازم کر دیتے کہ اپنے لوگوں کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو یہ کام

إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ

چند ایک کے سوا کوئی بھی نہ کرتا اور اگر وہ لوگ وہ کچھ کر لیتے جو انہیں سمجھایا گیا تھا تو ان کے لیے بہت ہی

خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾ وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا

اچھا ہوتا اس سے انہیں زیادہ ثابت قدمی میسر آتی ٥ اور ہم انہیں اپنے ہاں سے بہت بڑا اجر

عَظِيمًا ﴿٦٧﴾ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ

عطا فرماتے ٥ اور لازماً ہم انہیں راہِ راست کی رہنمائی فرماتے ٥ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ

وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ

کی اطاعت کرتے ہیں وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے یعنی انبیاء،

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾

صدیقین، شہداء اور سبھی نیک لوگ اور ان سب کا ساتھ کیا ہی خوب ہے ٥

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ﴿٧٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ع

فضل و احسان کی یہ ساری عطائیں اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں سے ہیں اور اللہ تعالیٰ کافی ہے جاننے والا ٥ اے ایمان والو

آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُوا جَمِيعًا ﴿٧١﴾ وَإِنَّ

اپنے ہتھیار سنبھال لو پھر دشمن کے مقابل تھوڑے تھوڑے ہو کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر ٥ اور تم میں لازماً

مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ

ایسے لوگ بھی ہوں گے جو دیر لگائیں گے اگر تم پر کوئی افتاد پڑ جائے تو کہتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کی

اللَّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ

بڑی ہی مہربانی تھی کہ میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا ٥ اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں سے کوئی فضل و نعمت

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِىْ

عطا ہو تو اس افسوس سے جیسے اس کی اور تمہاری کوئی دوستی کبھی تھی ہی نہیں یوں کہتا ہے کاش!

كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

میں ان مسلمانوں کے ساتھ ہوتا تو مجھے بھی بڑی کامیابی حاصل ہوتی o سو اللہ تعالیٰ کی خاطر کافروں سے

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِىْ

وہ لوگ جنگ کریں جو دنیا کی زندگی کے بدلے آخرت کا سودا کرتے ہیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی خاطر

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

جنگ کرے پھر مارا جائے یا دشمن پر غلبہ پالے تو ہم اسے بہت جلد بہت بڑا اجر عطا کریں گے o

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لئے اور ان کمزور و ناتواں مردوں عورتوں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ

اور بچوں کی خاطر جنگ نہیں کرتے جو کہا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں اس بستی سے

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ

نکال لے جس کے رہنے والے بڑے ہی ظالم ہیں اور تو کسی کو اپنے ہاں سے ہمارا چارہ گر بنا دے

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

اور ہمارے لئے اپنے ہاں سے کوئی مددگار مقرر فرما o جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

کی خاطر جنگ کرتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ شیطان کے لئے جنگ کرتے ہیں

ع فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾

سو تم شیطان کے ساتھیوں سے جنگ کرو بے شک شیطان کی تدبیر بہت کمزور ہوتی ہے ٥

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رہو اور نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

پڑھتے رہا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو سو جب ان پر جنگ فرض کر دی گئی تو ان میں سے ایک گروہ ایسا تھا

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا

جو لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

اے ہمارے رب تو نے ہم پر جنگ فرض کیوں کر دی ہے ہمیں تھوڑی سی اور مدت کے لئے مہلت کیوں نہیں دے دی

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ دنیا کا سامان تھوڑا سا ہے اور پرہیزگاروں کے لئے آخرت ہی بہتر ہے اور تم پر

تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ

بال برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ٥ لوگو تم جہاں کہیں بھی ہو گے موت تمھیں ضرور آئے گی خواہ تم بڑی

كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ

مضبوط قلعہ بندیوں کے اندر ہی کیوں نہ رہو اور ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ انھیں کوئی فائدہ میسر آئے تو کہتے ہیں یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ

اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ہے اور اگر کوئی نقصان ہو تو یا رسول اللہ ﷺ آپ سے کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہوا ہے

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ

اے رسول مکرم ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ کوئی بات سمجھ ہی

حَدِيْثًا ۝٧٨ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ؗ وَمَآ اَصَابَكَ

نہیں پاتے ٥ اے انسان تجھے کوئی بھی اچھی بات حاصل ہو تو یاد رکھ وہ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں سے ہے اور کوئی خرابی ہو

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى

تو وہ تیری اپنی ہی طرف سے ہے اور اے رسول برحق ﷺ ہم نے آپ کو بھی لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ گواہ

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝٧٩ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى

کافی ہے ٥ جس کسی نے رسول ﷺ کی فرماں برداری کی تو یقین رکھو کہ اس نے اللہ تعالیٰ ہی کی فرماں برداری کی ہے اور اگر کسی نے اپنا رخ

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝٨٠ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ؗ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ

بدل لیا ہے تو ہم نے آپ کو ان کے لئے نگران بنا کر نہیں بھیجا ٥ وہ زبان سے تو یوں کہتے ہیں کہ مکمل فرماں برداری ہوگی لیکن جب

عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ

آپ کے ہاں سے ہوکر باہر نکلتے ہیں تو انہی میں سے کچھ لوگ راتوں کو بیٹھ کر ایسی باتیں کرتے ہیں جو آپ کے ارشادات کے خلاف ہوتی ہیں اور ان

مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

لوگوں کی ان باتوں کو اللہ تعالیٰ لکھ رکھتا ہے سو یا رسول اللہ ﷺ آپ ان سے منہ پھیر لیجئے اور اللہ تعالیٰ پر توکل رکھے اللہ تعالیٰ

وَكِيْلًا ۝٨١ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ

بڑا ہی کارساز ہے ٥ یہ لوگ قرآن مجید میں غور کیوں نہیں کرتے اور اگر یہ قرآن اللہ تعالیٰ کے سوا کہیں اور سے آیا ہوتا

اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝٨٢ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

تو لوگ دیکھ لیتے کہ اس میں بہت اختلاف ہے ٥ اور اگر ان تک امن یا خوف

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي

کی کوئی بات آتی ہے تو اسے خوب لے اڑتے ہیں اور اگر اسے لے کر پھر بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں ﷺ یا بااختیار لوگوں

الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ

تک ہی پہنچ جاتے تو حقیقت حال ان لوگوں کے علم میں آجاتی جو ان میں سے بات کو سمجھنا چاہتے ہیں اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ

کا فضل اور اس کی رحمتیں نہ ہوتیں تو تم میں سے چند ایک کے سوا سبھی شیطان کی پیروی کرتے ٥ سو اللہ تعالیٰ کی خاطر

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

جنگ کیجئے یا رسول اللہ ﷺ آپ کو صرف اپنی ذات ہی کے لئے زحمت دی جاتی ہے آپ اہل ایمان کو جہاد پر آمادہ فرمایئے

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ

ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کافروں کی لڑائی کو بند ہی کر دے اور اللہ تعالیٰ کی سختی بڑی شدید ہے اور

اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

وہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے ٥ جو کوئی شخص اچھی بات کی سفارش کرے گا تو اسے اس میں سے حصہ ملے گا

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اور جو کوئی بری سفارش کرے گا اسے اس میں سے حصہ ملے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ

حاوی ہے ٥ جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس کے جواب میں اس سے بہتر سلام کہا کرو یا کم از کم اسے ہی

اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

سلام کا جواب تو ضرور دیا کرو بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے کا حساب لینے والا ہے ٥ اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ اس کے سوا

النصف

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ

کوئی اور خدا ہے ہی نہیں تمھیں لازماً روز قیامت کے لئے جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ بچی بات

مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ

کس کی ہو سکتی ہے ٥ اور تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو حالانکہ منافق تو وہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

ان کے اعمال کے باعث انہیں گمراہی میں منہ کے بل جا گرایا ہے کیا تم ان لوگوں کو راہ راست پر لانا چاہتے ہو جنھیں اللہ تعالیٰ نے گمراہ کر دیا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا

اور اللہ تعالیٰ جس کسی کو گمراہ کرے تمھیں اس کے لئے کوئی راستہ نہیں ملے گا ٥ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح خود کافر ہوئے ہیں

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى

اسی طرح تم بھی کافر ہو جاؤ اور اس طرح ان کے برابر ہو جاؤ سو جب تک وہ اللہ کی خاطر گھر بار

يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

نہ چھوڑیں ان میں سے کوئی دوست نہ بناؤ تو اگر وہ رخ بدل لیں تو انہیں پکڑو

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾

اور جہاں بھی ملیں انہیں قتل کرو اور ان میں سے کسی کو بھی دوست یا مددگار بھی نہ بنانا ٥

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

ہاں وہ لوگ جو ایسی قوم سے جا ملے ہوں جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہو یا وہ تمہارے پاس اس کیفیت میں آئیں

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

کہ ان کے دل تم سے یا اپنی قوم سے لڑنے سے رک گئے ہوں اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ

اللہ تعالیٰ چاہتا تو انہیں تم پر بالادستی دے دیتا تو وہ تم سے ضرور جنگ کرتے سو اگر وہ تمہیں چھوڑ جائیں اور

يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

جنگ نہ کریں اور تمہیں صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ان کے خلاف کاروائی کی کوئی گنجائش

سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا

نہیں چھوڑی ۵ تمہیں کچھ اور ایسے لوگ بھی ملیں گے جو چاہیں گے کہ تم سے امن میں رہیں اور اپنی قوم

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ

سے بھی امن میں رہیں لیکن انہیں جب کبھی فتنہ انگیزی کی جانب لے جایا جاتا ہے اس میں منہ کے بل جا گرتے

يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ

ہیں سو اگر ایسے لوگ نہ تم سے کنارہ کشی کریں نہ تمہاری طرف صلح کا ہاتھ بڑھائیں نہ اپنے ہاتھ روکیں تو جہاں

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ

کہیں انہیں دیکھو پکڑ لو اور قتل کرو ہم نے تمہیں ان کے خلاف کاروائی کرنے کے لئے صاف اختیار

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا ع

دے دیا ہے ۵ اور کسی مومن کے لئے ہرگز مناسب نہیں ہے کہ کسی دوسرے مومن کو قتل کرے سوا اس صورت کے

خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ

کہ غلطی سے ہو تو جو کوئی کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کردے تو ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے اور مقتول کے

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

وارثوں کو خون بہا ادا کرے ہاں یہ کہ وہ اسے خود معاف کردیں اور اگر مقتول ایسی قوم سے ہے

عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ

جو تمہاری دشمن تو ہے لیکن وہ شخص مسلمان تھا تو ایک مومن غلام کو آزاد کیا جائے اور اگر

مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى

ایسی قوم سے ہے جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے تو ایک خون بہا جو اس کے وارثوں تک پہنچایا جائے

اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

اور ساتھ ہی ایک مومن غلام کو آزاد کرنا لازم ہے اگر کسی کو یہ میسر نہ ہو تو دو مہینے مسلسل روزے

مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾

رکھے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری توبہ کی صورت ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم بڑی حکمتوں والا ہے ۝

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا

اور اگر کسی مومن کو کوئی شخص جان بوجھ کر قتل کردے تو اس کی سزا یہ ہے کہ وہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہے گا

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا

اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا

ایمان والو جب تم اللہ کی خاطر سفر کیا کرو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو کوئی شخص تمہیں

تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

سلام کہے اسے یوں ہی نہ کہہ دیا کرو کہ تو تو مومن ہی نہیں ہے اگر تمہیں دنیوی زندگی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ

کے محض ظاہری فائدے سے غرض ہو تو اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت سی غنیمتیں ہیں تم پہلے بھی ایسے ہی

قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ہوا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے تم پر خاص احسان فرمایا سو تم تحقیق ضرور کر لیا کرو تم جو کچھ بھی کرتے ہو بے شک

خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى

اللہ تعالیٰ کو اس کی بہت خبر ہے ○ جن مسلمانوں کو کوئی عذر لاحق نہیں اور یونہی گھروں میں بیٹھ رہتے

الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

ہیں وہ ان کے برابر نہیں ہو سکتے جو اللہ کی خاطر اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

اللہ تعالیٰ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھ رہنے والوں سے بلند

دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى

رکھا ہے ہاں اللہ تعالیٰ کی جانب سے اچھے اجر کا وعدہ سب سے ہے اور اسی نے اجر عظیم کے اعتبار سے مجاہدوں کو بیٹھ رہنے

الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ

والوں پر برتری عطا کر رکھی ہے ○ انہیں کئی بلند درجے اپنے ہاں سے دے رکھے ہیں ان کے لیے بخشش بھی ہے رحمت بھی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ع

اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ جو لوگ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے ہیں جب فرشتے وقت آخر

ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ

ان کے پاس آتے ہیں تو ان سے کہتے ہیں کہ تم لوگ کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں ہمیں زمین میں بڑا ہی

فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا

عاجز و ناتواں سمجھا جاتا تھا فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشادہ نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کرکے

فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا

کہیں اور چلے جاتے یہی لوگ ہیں کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ٥ ہاں

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

وہ مرد ' عورتیں اور بچے جو واقعی کمزور و ناتواں ہیں نہ کوئی کاروائی کر سکتے

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ

ہیں نہ انہیں کوئی اور راستہ سجھائی دیتا ہے ٥ تو کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو معاف فرما

عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ

دے اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بڑا بخشنے والا ہے ٥ اور جو کوئی شخص اللہ کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر

اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ

نکلے گا اسے زمین پر بہت سی آسودگیاں اور فراوانیاں حاصل ہوں گی اور جو کوئی شخص اپنے گھر سے اس غرض

مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

سے نکلا ہے کہ اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب ہو پھر اسے موت آجائے

فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾

تو اس کا اجر عطا فرمانا یقیناً اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہو گیا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

اور جب تم زمین پر سفر کے لئے نکلو تو تمہارے لئے کوئی حرج

تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ

کی بات نہیں کہ نماز میں قصر کر لیا کرو اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ کافر تمہیں کسی تکلیف میں مبتلا کر

ع

كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا كُنْتَ

دیں گے بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ جب آپ

فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

ان کے ساتھ ہوں اور انہیں نماز پڑھانے لگیں تو ایک گروہ لازماً حضورؐ کے ساتھ نماز میں کھڑا

وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ

ہو جائے اور وہ اپنے ہتھیار اپنے ساتھ رکھیں جب وہ سجدہ کر چکیں تو پیچھے

وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ

چلے جائیں پھر ایک وہ گروہ آجائے جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی وہ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

اور اپنے سامان اور ہتھیار اپنے ساتھ رکھیں کافروں کی بڑی دلی خواہش ہوتی ہے

تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً

کہ اے اہل ایمان تم اپنے سامان اور ہتھیاروں سے کسی طرح غافل ہو جاؤ تو تم پر یک بارگی

وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ

ٹوٹ پڑیں اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی عذر درپیش آجائے یا تم بیمار ہو تو

اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ

کوئی حرج نہیں کہ تم اپنے ہتھیار رکھ دو لیکن اپنے سامان جنگ کو اپنے پاس رکھنا

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے ۝ پھر جب تم نماز پڑھ کر پوری کر لو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ

تو اللہ تعالیٰ کو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں یاد رکھو پھر جب تم ہر طرح کے اطمینان کی حالت

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

میں ہو تو نماز کو پوری طرح پڑھا کرو بے شک نماز اہل ایمان کے لئے ایسا فرض ہے جس کے لئے ہر ایک نماز

كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا

کا وقت مقرر ہے ٥ اور کافروں کو پیچھے سے جا لینے میں ہرگز کوئی سستی نہ کرنا اگر تمھیں کوئی دکھ ہوتا ہے

تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

تو انہیں بھی ویسا ہی دکھ ہوتا ہے جیسا تمھیں ہوتا ہے ہاں اللہ تعالیٰ کے ہاں سے تمھیں جس بہترین صلہ کی طلب ہے

مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

انہیں نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ٥ اے نبی اکرم ﷺ بے شبہ ہم نے آپ کی جانب کتاب برحق

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس طرز کے فیصلے فرمائیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے سامنے کر رکھے ہیں اور خیانت کرنے والوں کی

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

طرف سے ہو کر کسی کے مقابل کبھی نہ ہوں ٥ اور اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتے ہی رہو بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہے

رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ

بڑا رحم فرمانے والا ہے ٥ اور ان لوگوں کی طرف سے بھی کبھی نہ جھگڑیے جو آپس ہی میں خیانت کرتے ہیں بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

اللہ تعالیٰ ایسے کسی شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے کا عادی ہو اور گناہوں میں ڈوبا ہوا ہو ٥ وہ لوگوں سے چھپتے پھرتے ہیں

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

لیکن اللہ تعالیٰ سے تو چھپ نہیں سکتے اور اللہ تعالیٰ اس وقت بھی ان کیساتھ ہی ہوتا ہے جب وہ راتوں کو بیٹھ کر ایسی باتیں کرتے ہیں

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

جو سخت ناپسندیدہ ہوتی ہیں اور وہ جو کچھ کرتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اسے گھیرے میں لے رکھا ہے ٥ یہ تمہی لوگ ہو

جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ

کہ دنیا کی زندگی میں تو ان کی جانب سے جھگڑ لیتے ہو لیکن قیامت کے دن ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

کون جھگڑ سکے گا یا کون ہو گا جو ان کی چارہ سازی کر سکے گا ٥ اور جو بھی شخص کوئی برائی کرے یا

سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا

اپنے آپ پر ظلم کرے پھر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور بخشش کی طلب کے لئے حاضر ہو جائے تو وہ دیکھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی

رَّحِيْمًا ﴿١١٠﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ

بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے٥ اور جو کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو اس کے برے نتائج اپنے ہی لئے حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ

جاننے والا حکمت والا ہے ٥ اور جو شخص کوئی غلطی کرے یا گناہ کا ارتکاب کرے پھر کسی بے گناہ کو اس کا الزام دے دے

بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ

تو بے شبہ اس نے بہتان باندھا ہے اور بہت بڑے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا ہے ٥ اور اے رسول برحق ﷺ اگر آپ پر اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ

کا فضل نہ ہوتا اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے تو ہر ایک گروہ نے آپ کو غلط راستے لے جانے کا منصوبہ بنا ہی لیا تھا

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ

اور وہ صرف اپنے آپ ہی کو غلطی میں ڈالتے ہیں اور وہ آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اے نبی امین ﷺ

اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ

اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب حق اور حکمت نازل فرمائی ہے اور جو کچھ بھی آپ نہیں جانتے تھے سب کا علم آپ کو عطا فرما دیا ہے

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ

اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل بہت ہی بڑا ہے ○ وہ لوگ آپس کی تنہائیوں میں جو باتیں کرتے ہیں ان میں کوئی خیر نہیں

نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ

ہوتی ہاں ایسے لوگوں کی باتوں میں جو کسی نیکی پر آمادہ کریں یا اچھے کام کے لئے کہیں یا لوگوں کے باہم معاملوں کو

بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ

سدھارنے کے لئے کچھ کہیں اور جو کوئی شخص یہ کام اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی آرزو میں کرے گا تو ہم اسے جلد

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

ہی بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے ○ اور جس کسی شخص پر صحیح بات واضح ہوجائے پھر اس کے بعد رسول خدا ﷺ کی

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى

مخالفت کرے اور اس راستے پر چلے جو مومنوں کا راستہ نہیں ہے تو ہم اس کا رخ اسی جانب کردیں گے جدھر وہ کرنا چاہے گا

وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ

اور ہم اسے جہنم تک پہنچا دیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ○ اللہ تعالیٰ سے شرک کیا جائے تو وہ بے شک اسے معاف نہیں

بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ

کرے گا اور اس کے سوا جو بھی ہوگا جس کسی کو چاہے گا معاف کردے گا اور جس کسی نے اللہ تعالیٰ سے شرک کیا تو یقین کرو

ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ

وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا ہے ○ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو آوازیں دیتے ہیں وہ عورتیں ہی ہیں اور وہ صرف

يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ

وقف لازم

شیطان کو آوازیں دیتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف چلنے والا ہے ○ اللہ تعالیٰ نے اسے لعنت کر رکھی ہے شیطان نے اللہ تعالیٰ سے یوں کہا تھا

مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ

میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ ضرور لے لوں گا ○ میں انہیں ضرور گمراہ کروں گا ان کے اندر غلط امنگیں پیدا کروں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ

پھر انہیں آمادہ کرتا رہوں گا کہ وہ جانوروں کے کان چیرا کریں اور انہیں اس بات پر بھی آمادہ کروں گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورتوں

اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ

کو بدلتے رہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو ساتھی بنائے گا تو یقین رکھو کہ اس نے بہت ہی بڑا

خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

نقصان اٹھایا ہے ○ شیطان ان سے غلط اور جھوٹے وعدے کرتا ہے اور ان میں غلط آرزوئیں پیدا کرتا ہے اور شیطان ان سے جو بھی

غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

وعدہ کرتا ہے وہ محض فریب اور جھوٹ ہوتا ہے ○ یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے ہرگز بچ نہیں سکیں گے ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ہم انہیں ایسی جنتوں میں جگہ دیں گے جن میں نہریں چلتی رہتی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات کہنے والا کون

قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ

ہو سکتا ہے ٥ بات نہ تمہاری امنگوں کی ہے نہ اہل کتاب کی آرزوؤں کی حقیقت یہ ہے کہ برائی کا کام جو کوئی

سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾

بھی کرے گا اسے اس کا بدلہ ضرور ملے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی اس کا چارہ ساز ہو گا نہ مددگار ٥

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ

اور جو کوئی بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت شرط یہ ہے کہ اس کا ایمان سلامت ہو تو ایسے لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ

جنت میں جگہ پائیں گے اور ان پر رتی بھر بھی ظلم نہیں کیا جائیگا٥ اور اس شخص سے زیادہ کس کا دین عمدہ اور اعلیٰ ہے جس نے اپنی

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

بندگی کی پیشانی اللہ جل شانہٗ کے سامنے جھکا دی پھر نیک بن کر رہا اور مکمل یکسو رہ کر حضرت ابراہیمؑ کی ملت کی پیروی کرتا ہے

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اور اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو اپنا گہرا دوست بنایا ہے ٥ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ ہی

الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ۧ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ

ع ١٨ ١٥

کا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر ایک شے کو احاطے میں لیا ہوا ہے٥ اے نبی اکرم ﷺ لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ

آپ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے بارے میں پورے قانونی مسائل سے آگاہ فرمائے گا اور کتاب الٰہی میں تمہارے سامنے جو پڑھا جاتا

يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ

ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جنہیں تم وہ حصہ تو دیتے نہیں ہو جو ان کے لئے لازم رکھا گیا ہے لیکن چاہتے یہ ہو

أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَأَنْ تَقُومُوا

کہ ان سے نکاح کرلیا کرو جو کچھ تمہیں بتایا گیا ہے وہ کمزور اور ناتواں بچوں کے بارے میں بھی ہے اللہ تعالیٰ تمہیں یہ بھی حکم دیتا ہے کہ

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

یتیموں سے متعلق ہر ایک معاملے میں انصاف سے کام لیا کرو اور تم جو بھی بہتر کام کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو یقیناً اس کا

عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا

پورا علم ہے۰ اور اگر کسی بیوی کو اپنے شوہر سے زیادتی کا یا بے رُخی کا خوف لاحق ہو تو ان دونوں کے لئے کوئی حرج والی بات نہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

کہ بیوی اور شوہر آپس میں کوئی بات طے کرکے صلح صفائی کے ساتھ رہا کریں اور صلح ہی سب سے بہتر طریق کار ہے

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ

ہر ایک طبیعت میں اپنی ہی پسند اور خواہش کو ترجیح دینے کا جذبہ موجود ہوتا ہے اگر تم نیکی کرتے رہو اور پرہیز گاری میں رہو تو یاد رکھو

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوٓا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ

تم جو کچھ عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی پوری خبر ہے۰ تم کتنا ہی کیوں نہ چاہو یہ ہرگز نہیں کرسکو گے کہ بیویوں میں پوری طرح

حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا

برابری کو قائم رکھو سو تم کسی ایک کی طرف اس قدر مائل نہ رہو کہ دوسری کو لٹکتا ہی چھوڑ دو لیکن اگر تم حالات کو درست رکھو

وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٢٩﴾ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ

اور پرہیز گار ہو کر رہو تو بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے۰ اور اگر دونوں الگ الگ ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ

كُلًّا مِنْ سَعَتِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سب کو اپنی فراوانیوں کی بدولت غنی کردے گا اور اللہ تعالیٰ کے پاس بہت کچھ ہے وہ بڑی حکمتوں والا ہے۰ جو کچھ آسمانوں اور

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

زمین میں ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اے اہل ایمان تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب الٰہی دی گئی تھی ہم نے انہیں یقیناً یہ بات صاف طور پر جتادی تھی

وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور تم سے بھی یہی کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پرہیز گاری میں رہو اور اگر تم کفر کرو گے تو یاد رکھو جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے

فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے ساری اچھائیوں اور خوبیوں والا وہی ہے ۝ اور جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿١٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ

ہے سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ کافی ہے چارہ ساز ۝ اے کائنات کے لوگو اللہ تعالیٰ اگر چاہے تم سب کو ملیا میٹ کر دے

وَيَأْتِ بِآخَرِينَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

اور تمہاری جگہ دوسروں کو لا کر دکھا دے اور خوب سمجھ لو اللہ تعالیٰ کو اس طرح کر لینے کی پوری قدرت حاصل ہے ۝ جو کوئی شخص

ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيعًا

دنیا ہی کا اجر چاہے گا تو اللہ تعالیٰ کے ہاں تو دنیا اور آخرت دونوں کا اجر موجود ہے اور اللہ تعالیٰ بہت سننے والا

بَصِيرًا ﴿١٣٤﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ

ع ١٩ / ١٦

خوب نظر رکھنے والا ہے ۝ اے ایمان والو تم پوری قوت اور ہمت کے ساتھ انصاف پر قائم رہو اللہ کے لئے

لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا

گواہ رہو خواہ تمہیں اپنے آپ یا ماں باپ یا رشتے داروں کے مقابل ہی کیوں نہ رہنا پڑے کوئی شخص غنی ہو

أَوْ فَقِيرًا فَاللّٰهُ أَوْلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى أَنْ تَعْدِلُوا ۚ وَإِنْ

یا فقیر اللہ تعالیٰ ہی دونوں سے زیادہ قریب ہے سو ذاتی خواہشات کو پیش نظر رکھ کر عدل کے راستے سے ہرگز نہ ہٹنا اگر تم

تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝١٣٥ يٰۤاَيُّهَا

کسی ہیر پھیر سے کام لوگے یا پہلو تہی کروگے تو تم جو کچھ بھی کرتے ہو بے شک اللہ تعالیٰ کو اس کی پوری خبر ہے ○ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى

ایمان والو اپنے ایمان پختہ رکھو اللہ تعالیٰ پر اس کے رسول برحق ﷺ پر اس کتاب ربانی پر جو اللہ تعالیٰ نے اپنے

رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

رسول ﷺ پر نازل فرمائی ہے اور اس کتاب حق پر جو پہلے نازل فرمائی تھی اور جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝١٣٦ اِنَّ الَّذِيْنَ

کتابوں سچے رسولوں اور روزِ آخر سے کفر کرے گا تو وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا ہے ○ جو لوگ

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ

ایمان لائے پھر کفر کیا پھر ایمان لائے پھر کفر کیا پھر کفر میں بڑھتے ہی گئے تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝١٣٧ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ

انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انہیں صحیح سمت کی رہنمائی فرمائے گا ○ اے رسول مکرم ﷺ آپ منافقوں کو سنا دیجئے کہ

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣٨ۙ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ

ان کے لئے بڑا ہی دردناک عذاب ہے ○ یہ وہ لوگ ہیں جو اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو دوست اور ساتھی بنا

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ

لیتے ہیں کیا یہ لوگ کافروں کے پاس غلبہ اور عزت ڈھونڈنے جاتے ہیں یاد رکھو تمام تر غلبہ اللہ تبارک و تعالیٰ

جَمِيْعًا ۝١٣٩ؕ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ

ہی کا ہے ○ اے اہل ایمان اللہ تعالیٰ نے کتاب حق میں تم پر یہ حکم نازل کیا ہے کہ جب کبھی تم کہیں بھی سنو

اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى

کہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کیا جاتا ہے یا ان کا مذاق اڑایا جاتا ہے تو ایسے لوگوں کے پاس ہرگز مت بیٹھنا جب تک

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ

وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں اگر تم نے اس طرح نہ کیا تو یاد رکھو تم بھی انہی جیسے ہو جاؤ گے بے شک اللہ تعالیٰ

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۝١٤٠ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ

تمام کے تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں اکٹھا رکھے گا ۝ یہ وہ لوگ ہیں کہ اے اہل ایمان یہ تمہارے حالات کی تاڑ

بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ڮ

میں رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کے ہاں سے فتح نصیب ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے

وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

اور اگر کافروں کو کچھ ملے تو ان سے کہتے ہیں کیا ہم تم پر چھائے نہیں رہے اور مسلمانوں سے تمہاری آڑ نہیں بنے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ

رہے تمہارے درمیان تو اللہ تعالیٰ قیامت ہی کے دن اپنا فیصلہ صادر کرے گا اور اللہ تعالیٰ کافروں

اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝١٤١ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ

ع

کے لئے مسلمانوں پر غلبہ پانے کی کوئی راہ نہیں دے گا ۝ منافق لوگ بے شک اللہ تعالیٰ سے دھوکے بازی کرتے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے

اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ

کہ اللہ تعالیٰ نے خود انہی کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور یہ لوگ وہ ہیں کہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے ہی سست اور ڈھیلے ارادے سے

يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٤٢ مُّذَبْذَبِيْنَ

وہ بھی محض لوگوں کے دکھاوے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنے کا کام بہت ہی تھوڑا کرتے ہیں ۝ وہ بس

بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ

درمیان ہی میں کہیں الجھے رہتے ہیں نہ ان کی طرف نہ ان کی طرف اور اللہ تعالیٰ جس

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝١٤٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا

کو راہ راست سے ہٹا دے تو تمہیں اس کے لئے کوئی راستہ نظر نہیں آئے گا ۝ اے ایمان والو

تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ

مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست ہرگز نہ بناؤ کیا تم چاہو گے کہ اپنے خلاف

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝١٤٤ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي

اللہ تعالیٰ کی گرفت کا واضح اہتمام کرو ۝ بے شک منافق دوزخ

الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝١٤٥

کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تمہیں ان کا کوئی مددگار نہیں ملے گا ۝

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

ہاں جن لوگوں نے توبہ کر لی اور بالکل درست ہو کر رہے اور اللہ تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لیا اور اپنے

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ

دین کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص رکھا تو ایسی صورت میں وہ اہل ایمان کے ساتھ رہیں گے اور جلد ہی اللہ تعالیٰ

الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٤٦ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ

اہل ایمان کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا ۝ اگر تم شکر کرتے رہو اور ایمان پر قائم رہو تو اللہ تعالیٰ کو

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝١٤٧

کیا پڑی ہے کہ تمہیں عذاب دے اور اللہ تعالیٰ قدر شناس اور بڑے ہی علم کا مالک ہے ۝

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ

اللہ تعالیٰ کو یہ پسند نہیں ہے کہ کوئی شخص اعلانیہ کسی کے بارے میں بری باتیں کہتا رہے ہاں وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا ہو اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ

بڑا سننے والا ہے اور اسے ہر شے کا خوب علم ہے ٥ تم کوئی بھی اچھا کام سب کے سامنے کرو یا چھپ کر یا کسی برائی سے درگزر

سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

کرو گے تو بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بڑی قدرت والا ہے ٥ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں

وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

سے کفر کرتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کو جدا جدا بتائیں اور کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ

کہ ہمارا کسی پر ایمان ہے اور کسی پر ایمان نہیں ہے اور چاہتے ہیں کہ درمیان میں اپنا ایک

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

الگ ہی راستہ بنا لیں ٥ وہ بے شبہ کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کن

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ

عذاب تیار کر رکھا ہے ٥ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور کسی کو دوسرے سے الگ

مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾

ع ٢١

نہیں جانا یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا صلہ بہت جلد عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ

یارسول اللہ ﷺ اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی کتاب نازل فرما دیں

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰۤى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْۤا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً

انہوں نے تو حضرت موسیٰ سے اس سے بھی کہیں بڑی بات مانگ لی تھی اور ان سے یوں کہا تھا کہ آپ ہمیں اللہ تعالیٰ کو سامنے

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

دکھا دیجئے تو ان کے ظلم کی وجہ سے کڑکے نے انہیں اپنی زد میں لے لیا پھر جب ان کے پاس روشن نشانیاں آگئیں

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا

تو انہوں نے بچھڑے کو خدا بنا لیا پھر بھی ہم نے ان سے درگزر کیا اور ہم نے حضرت موسیٰ کو واضح غلبہ

مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

عطا فرمایا o اور ان سے ہم نے جو پختہ عہد لیا تھا اس کی وجہ سے ہم نے ان پر طور کو بلند کر دیا اور ہم نے ان سے کہا تھا کہ دروازے

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ

سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور ہم نے ان سے کہا تھا کہ ہفتے کے دن کے معاملے میں حکم سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے

مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

بڑا ہی پختہ اور نہ ٹوٹنے والا عہد لیا تھا o لیکن انہوں نے معاہدے کی خلاف ورزی کی اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کیا

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے اور یوں کہتے رہے کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں کو بند کر دیا تھا تو وہ ایمان تھوڑے ہی لاتے o اس طرح انہوں نے کفر کیا اور

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ

حضرت مریمؑ پر بڑا سخت بہتان باندھا o اور انہوں نے کہا کہ ہم نے حضرت مسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ اللہ کے سچے

مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

رسول کو قتل کر دیا تھا حالانکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کو ہرگز قتل نہیں کیا تھا نہ سولی دی تھی انہیں تو ان جیسی شکل

لَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ

دکھائی گئی تھی اور جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا انہیں اب بھی اس کے بارے میں شک ہی ہے انہیں اس بارے میں کوئی

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

یقینی علم نہیں ہے صرف گمانوں کے پیچھے چل رہے ہیں انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا تھا ٥ بلکہ اللہ تعالیٰ

اِلَيْهِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

نے انہیں اپنی جانب بلندیوں پر اٹھا لیا تھا اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے ٥ اور اہل کتاب میں کوئی بھی ایسا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾

نہیں جو حضرت عیسیٰؑ پر ان کی موت سے پہلے ایمان نہیں لے آئے گا اور وہ قیامت کے روز ان پر گواہ ہوں گے ٥

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ

ہم نے یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے کئی اچھی اور پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو پہلے ان کے لئے حلال کی گئی تھیں

بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

اس لئے کہ وہ بہت سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے رہے ٥ وہ سود لیتے رہے حالانکہ انہیں اس سے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ

بالکل منع کر دیا گیا تھا اور وہ لوگوں کے مال ناحق کھاتے رہے اور ان میں سے جو کافر ہیں ہم نے ان کے لئے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ٥ ان میں سے جن لوگوں کا علم پختہ ہے اور جو اہل ایمان ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ

ان کا صحیح ایمان ہے اس پر جو اے خاتم النبیین ﷺ آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور جو لوگ

الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ

یہ وہ لوگ ہیں کہ ہم یقیناً انہیں بہت بڑا اجر عطا فرمائیں گے ٥ اے نبی کریم ﷺ بے شک ہم ہی نے آپ کی جانب وحی بھیجی ہے

اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

جس طرح ہم نے حضرت نوحؑ اور ان کے بعد کے انبیاءؑ کی جانب وحی بھیجی تھی اور ہم نے حضرت ابراہیمؑ حضرت اسماعیلؑ

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ

حضرت اسحاقؑ حضرت یعقوبؑ ان کی اولاد حضرت عیسیٰؑ حضرت ایوبؑ حضرت یونسؑ حضرت ہارونؑ اور حضرت سلیمانؑ کی جانب وحی

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ

بھیجی تھی اور ہم نے حضرت داؤدؑ کو زبور عطا فرمائی تھی ٥ اور بہت سے ایسے رسول ہیں کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ کو پہلے ہی ان کے واقعات

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى

بتا چکے ہیں اور کئی ایسے ہیں کہ ہم نے آپ کو ان کے واقعات نہیں بتائے تھے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے بڑے ہی خاص انداز میں

تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

گفتگو فرمائی تھی ٥ اللہ کے سچے رسول جو خیر و برکات کی خوشخبریاں دیتے اور اللہ تعالیٰ کی گرفت سے ڈرانے والے ہیں تاکہ رسولوں کے

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾

آ جانے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی حجت نہ رہ جائے اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب بڑی حکمتوں والا ہے ٥

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو کچھ نازل فرمایا ہے خود اللہ تعالیٰ اس کا شاہد ہے کہ اس نے اپنے علم کے ساتھ اسے نازل کیا ہے اور

يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

تمام فرشتے اس کے شاہد ہیں اور گواہ تو اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے ۝ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کے راستے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سے روکتے رہے وہ بڑی ہی دور کی گمراہیوں میں جا پڑے ہیں ۝ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا

وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا

اور ظلم کرتے رہے اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا نہ انہیں کوئی راستہ ہی بھائے گا ۝ سوائے

طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

ایک راستے کے جو جہنم کا ہے وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے اور یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے بڑی ہی

يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

آسان ہے ۝ اے کائنات کے لوگو! یقین رکھو کہ رسول اللہ ﷺ تمہارے پروردگار کے ہاں سے حق لے کر تمہارے پاس تشریف لے آئے ہیں

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

تو تم حضور ﷺ پر ایمان لے آؤ یہی بات تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم کفر کرو گے تو یاد رکھو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والا' بڑی حکمتوں والا ہے ۝ اے اہل کتاب اپنے دین میں مقررہ حدود سے آگے ہرگز نہ جاؤ

وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہی بات کہو جو حق ہے بات یہ ہے کہ حضرت مسیح عیسیٰ ابن مریم

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۫

اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور اس کا ایک حرف راز ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت مریمؑ تک پہنچایا تھا اور وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ایک روح ہیں

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا

سو تم اللہ تعالیٰ اور اس کے سارے رسولوں پر ٹھیک ایمان رکھو اور مت کہو کہ تین ہیں اس سے باز آجاؤ یہی تمہارے لئے بہتر ہوگا یاد رکھو

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ ایک ہی خدا ہے وہ اس بات سے کہیں پاک ہے کہ اس کا کوئی بیٹا ہو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ

زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی کارساز ہے ○ حضرت مسیحؑ کو اس بات سے ہرگز کوئی گریز نہیں

اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ

کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے رہیں نہ مقرب فرشتوں کا اس سے کوئی گریز ہے اور اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی

عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

بندگی سے گریز کرے گا اور اپنے آپ کو بڑا سمجھے گا تو وہ ان سب کو اٹھا کر اپنی جانب بلا لے گا ○ تو جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ

ایمان والے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ انہیں ان کے اجر پورے پورے دے گا اور اپنے فضل خاص سے انہیں

فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

اور بھی بہت کچھ دے گا اور جن لوگوں نے اس کی بندگی سے گریز کیا اور اپنے آپ کو بڑا سمجھا وہ

اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾

انہیں دردناک عذاب دے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا نہ کوئی چارہ ساز ہے نہ مددگار ○

وقف لازم

ع ٢٣

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

اے کائنات کے رہنے والو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے قلب ونظر کا رہنما آگیا ہے اور ہم نے تمہاری طرف

نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

جو کچھ نازل کیا ہے وہ واضح نور ہے ○ سو جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس کے دامن سے پختہ طور پر وابستہ ہو گئے تو بلاشبہ

فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾

وہ انہیں اپنی رحمت اور فضل خاص میں جگہ دے گا اور اپنی جانب راہ راست کی رہنمائی فرمائے گا ○

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا

آپ سے پوچھیں گے تو ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس شخص کے بارے میں بتاتا ہے جس کے بعد نہ اس کے ماں باپ زندہ ہیں نہ اس کے

هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ

کوئی اولاد ہے اگر کوئی ایسا شخص چل بسے جس کے کوئی اولاد نہیں اور ایک ہی بہن ہے تو اس کے لئے اس کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے

يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

اور اگر اسی طرح کوئی عورت چل بسے اور اس کے اولاد کوئی نہ ہو تو اس کا بھائی اس کے چھوڑے ہوئے مال کا وارث ہوگا اگر دو بہنیں ہوں

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ

تو اس کے چھوڑے ہوئے مال میں ان کا حصہ دو تہائی ہوگا اور اگر زیادہ بھائی بہنیں ہوں تو ایک مرد کا حصہ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ

دو عورتوں کے برابر ہوگا اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اس لئے صاف بیان کرتا ہے کہ تم گمراہی میں نہ رہو اور اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۴

ہر شے کو خوب جانتا ہے ○

اٰيَاتُهَا ۱۲۰ (٥) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۲) رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

سورۃ المائدہ مدنی ہے اس کی ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا بڑی ہی رحمتوں والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ

اے ایمان والو اپنے اقرار پورے کیا کرو تمہارے لئے ان جانوروں کے سوا جن کے بارے میں تمہیں بتایا گیا ہے

اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

باقی تمام چوپایہ جانور حلال کیے گئے ہیں ہاں احرام کی حالت میں شکار کرنے کو حلال نہ سمجھنا بے شک اللہ تعالیٰ

يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ

جیسے چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے ○ اے ایمان والو ان چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا جو اللہ کے دین کی نشانیاں ہیں

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْىَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ

تم ادب والے مہینے، قربانی کے جانوروں، اللہ کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں اور ان لوگوں کی بھی بے ادبی نہ کرنا

الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

جو اپنے پروردگار سے اس کے فضل کی طلب میں اور اس کی خوشنودی کی آرزو لے کر کعبہ اللہ کو جا رہے ہوں جب تم احرام کھول دو

فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ

تو اس کے بعد شکار کر لیا کرو اگر کسی قوم نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا تو اس کی وجہ سے اس قوم سے تمہاری دشمنی تمہیں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪

اس بات پر آمادہ نہ کرنے پائے کہ تم زیادتی کرو اے اہل ایمان تم نیکی اور پرہیزگاری کے معاملات میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو

النصف الثالث ۲

وقف لازم

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ

لیکن گناہ اور زیادتی کے معاملات میں ایک دوسرے کی مدد ہرگز نہ کیا کرو اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ کا

الْعِقَابِ ﴿٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا

عذاب بڑا سخت ہے ○ اے اہل ایمان تمہارے لئے یہ چیزیں حرام کر دی گئی ہیں مردار وہ خون جو بہہ گیا ہو سئور کا گوشت وہ شے جس پر

أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ

اللہ تعالیٰ کا نام نہ پڑھا گیا ہو کسی اور کا پڑھا گیا ہو وہ جانور جو گلا گھونٹنے کی وجہ سے سخت چوٹ کی وجہ سے کہیں سے گر کر کسی دوسرے کا

وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ

سینگ لگنے سے مرجائے یا جسے درندوں نے کھایا ہو البتہ جسے تم ذبح کر لو اور وہ جسے تھان پر ذبح کیا گیا ہو تمہارے لئے یہ بھی حرام کیا گیا

تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۚ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ

ہے کہ تم پانسے پھینک کر قسمت معلوم کرتے رہو یہ سخت برائی کا کام ہے اے اہل ایمان آج کے دن کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں

دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ

سو تم ان سے ہرگز نہ ڈرنا بلکہ مجھ ہی سے ڈرتے رہنا یہ آج کا دن ہے کہ میں تمہارے لیے تمہارے دین کو کامل کر چکا ہوں میں اپنی ساری نعمتیں

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي

تم پر تمام کر چکا ہوں اور تمہارے طرز زندگی کے لئے بس اسلام کو پسند کر چکا ہوں تم یہ سمجھ لو کہ اگر کسی شخص کے لیے بھوک پیاس کی شدت کی وجہ سے کوئی

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣﴾ يَسْأَلُونَكَ

چارہ نہ رہے شرط یہ ہے کہ اس کی طبیعت گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو ایسی صورت میں اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے ○ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ

کہ ان کے لئے کیا کچھ حلال ہے آپ ارشاد فرمائیے کہ ہر اچھی اور پاکیزہ شے تمہارے لیے حلال ہے اور وہ بھی جو تمہارے سدھائے ہوئے ان شکاری

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ

جانوروں نے شکار کیا ہو جنہیں تم نے وہ باتیں سکھا رکھی ہیں جو اللہ تعالیٰ تمہارے علم میں لے آیا ہے سوایسے جانور جو شکار تمہارے لیے پکڑیں اس میں سے کھاؤ

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤﴾

اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام پڑھ لیا کرو اور تم اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ بڑا جلد حساب لینے والا ہے ۞

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪

آج کے دن تمہارے لئے تمام اچھی پاکیزہ بہتر چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے

وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ

اور تمہارا کھانا اہل کتاب کے لئے حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور تم سے پہلے جنہیں کتاب دی گئی تھی ان میں سے

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

پاک دامن عورتیں بھی تمہارے لئے حلال ہیں شرط یہ ہے کہ تم ان کے مہر اور دوسری طے شدہ رقمیں انہیں ادا کر دو اور یہ بھی شرط ہے کہ تمہاری نیت میں

مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

اپنے آپ کو کسی برائی سے بچائے رکھنا مقصود ہو کھلی بدکاری یا پوشیدہ ناجائز تعلقات رکھنا تمہارے پیش نظر ہرگز نہ ہو اور جو کوئی شخص ایمان میں

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ز وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا

ع ٥

کفر کرے گا تو اس کا سارا عمل ضائع چلا جائے گا اور وہ آخرت میں سخت نقصان پانے والوں میں ہوگا ۞ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

ایمان والو جب تم نماز پڑھنے کے لئے چلو تو اپنے چہرے دھو لیا کرو اپنے ہاتھ

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ

کہنیوں تک دھویا کرو اپنے سروں کا مسح کیا کرو اور پاؤں کو دھویا کرو ٹخنوں تک اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

تمہارے لئے غسل ضروری ہوا کرے تو اچھی طرح پاک ہوا کرو اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

بیت الخلاء سے ہو آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو اور تمہیں پانی میسر نہ آئے تو پاک صاف مٹی سے تیمم

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

کر لیا کرو یعنی اپنے چہروں پر اور اپنے ہاتھوں پر ہاتھ مل لیا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں کسی تنگی

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ

میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے اور اپنی تمام کی تمام نعمتوں سے تمہیں نواز دے تاکہ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞ ٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِىْ

تم میں شکر کا جذبہ موجود رہے o اور تمہیں اللہ تعالیٰ نے جو نعمت عطا فرمائی ہے اسے اور اس کے اس پختہ عہد کو بھی یاد رکھنا جب تم نے

وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

اقرار کرتے ہوئے کہا تھا ہم نے سن لیا ہے اور اس کی اطاعت کریں گے اور تم اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو بے شک اللہ تعالیٰ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞ ٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

سینوں کے اندر کی بات کو خوب جانتا ہے o اے ایمان والو ہمت اور قوت سے کام لے کر اللہ کے لئے سچ ٹھوس اور انصاف پر مبنی شہادت

بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟

دینے والے رہو اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرنے پائے کہ تم عدل سے کام نہ لو تم عدل کیا کرو یہی

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞ ٨

پرہیزگاری کے قریب تر ہے اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہا کرو تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے o

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اللہ تعالٰی نے وعدہ کر رکھا ہے کہ ان کے لئے بخشش ہے اور بہت

عَظِيْمٌ ۝٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠

بڑا اجر ہے ۝ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ دوزخ والے ہیں ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ

اے ایمان والو اللہ تعالٰی کی اس نعمت کو یاد رکھو جب ایک قوم نے پوری تیاری کر لی تھی کہ اپنے ہاتھ

اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

بڑھا کر تمہیں دبوچ لیں تو اللہ تعالٰی نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا تھا اور تم اللہ تعالٰی کی پرہیزگاری میں رہا کرو

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ

ع ٢

اور ایمان والے اللہ تعالٰی ہی پر توکل کیا کریں ۝ اور بیشک اللہ تعالٰی نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد

اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ

لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے تھے اور اللہ تعالٰی نے فرما دیا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ

اگر تم پابندی سے نمازیں پڑھتے رہے زکوٰۃ دیتے رہے میرے رسولوں پر ایمان پختہ رکھا اور رسولوں کی توقیر ادب اور عزت کرتے رہے

وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

اور اللہ تعالٰی کو قرض حسنہ دیتے رہے تو میں لازماً تمہاری برائیوں سے درگزر کروں گا اور ضرور جنتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

پہنچا دوں گا جن میں نہریں بہتی ہیں اگر تم میں سے کسی نے اس کے بعد کفر کیا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ

تو یقین کرو کہ وہ بھٹک کر بہت برے راستے پر چل نکلا ہے ۝ انہوں نے اپنا پختہ عہد توڑ دیا اور اسی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے

وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا

ان کے دلوں کو سخت کر دیا وہ اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ کلمات کو ان کے اصل مقامات سے ہٹا دیا کرتے تھے انہیں جو باتیں سمجھا دی گئی تھیں ان کے بڑے حصے کو

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا

وہ بھول گئے اے رسول کرم ﷺ وہ لوگ جو بھی پوشیدہ بددیانتی کرتے رہتے ہیں آپ ہمیشہ اس سے آگاہ ہوتے رہیں گے سوا تھوڑے سے معاملات

مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

معاملات کے سو یا رسول اللہ ﷺ آپ انہیں معاف فرما دیجیے اور ان سے درگزر کر جایئے بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ۝

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا

اور جن لوگوں نے کہا کہ ہم نصرانی ہیں ہم نے ان سے پختہ عہد لیا تو جو باتیں انہیں بہت اچھی طرح سمجھا دی گئی تھیں

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

انہوں نے ان سے فائدہ اٹھانے کا کام فراموش کر دیا تو ہم نے روز قیامت تک ان کے دلوں میں باہم دشمنی اور عناد ڈال دیا

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

اور اللہ تعالیٰ انہیں ضرور بتا دے گا کہ وہ کیا کچھ بناتے رہے ہیں ۝ اے اہل کتاب ہمارا سچا آخری رسول ﷺ

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

تمہارے پاس آگیا ہے وہ ایسی بہت سی باتیں تم سب پر کھول دیتے ہیں جو تم کتاب الٰہی سے چھپا کر رکھا کرتے تھے اور یہ

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

رسول خاتم النبیین ﷺ بہت سی لغزشیں معاف کر دیا کرتے ہیں تمہارے پاس جو آیا ہے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاں سے نور ہے اور روشن کتاب ۝

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

وہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنی خوشنودی تلاش کرنے والوں کو سلامتی اور خیر و برکت کے سارے راستے دکھا دیتا ہے وہ انہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾

اللہ تعالیٰ کی منشا سے تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں میں پہنچا دیتا ہے اور انہیں سیدھے کج اور درست راستے کی رہنمائی کرتا ہے ۝

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ

جن لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہی عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہے انہوں نے یقیناً کفر کیا ہے یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ

کہ اگر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ کو ان کی والدہ محترمہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں تمام کو ہلاک کرنا چاہے

وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو اس کے سامنے کس کی بات چل سکتی ہے اور آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا اختیار

وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر پوری قدرت حاصل ہے ۝

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ

اور یہودیوں اور نصرانیوں نے یوں کہا ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے لاڈلے ہیں اے رسول برحق ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ پھر وہ تمہیں تمہارے

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

گناہوں کی سزائیں کیوں دیتا ہے حقیقت یہ ہے کہ تم بھی اسی کی پیدا کی ہوئی کائنات میں بس انسان ہی ہو اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بخش

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫

دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور آسمانوں زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۸ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ

اور سب کو اسی کی جانب لوٹ کے جانا ہے ٥ اے اہل کتاب ہمارا سچا اور برگزیدہ رسول ﷺ تمہارے پاس آ پہنچا ہے وہ تمھیں ساری باتیں

لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا

کھول کر بتاتے ہیں اور حضور ﷺ دوسرے تمام رسولوں کی نسبت ایک خاص حیثیت سے آئے ہیں اب تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ ہمارے پاس

نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۹

ع ۸ ۳

نہ کوئی بشیر آیا نہ کوئی نذیر اب تو تمہارے پاس وہ آگئے ہیں جو بشیر بھی ہیں نذیر بھی اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر قدرت حاصل ہے ٥

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

اور جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم اللہ تعالیٰ نے تمھیں جو نعمت عطا فرمائی ہے اسے یاد رکھو کیونکہ اس نے

فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ڰ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ

تم میں پیغمبر بھی پیدا کیے اور تمھیں دنیوی اختیارات والا بھی بنایا اور تمھیں وہ کچھ عطا فرمایا جو اس نے اس سے پہلے

الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۰ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ

اہل جہان میں سے کسی کو بھی نہیں دیا تھا ٥ فرمایا اے میری قوم اس پاک سرزمین میں داخل ہو جاؤ جسے اللہ تعالیٰ نے

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۱ قَالُوْا

تمہارے نصیب میں لکھا ہے اور تم اُلٹے پاؤں لوٹ نہ جانا ورنہ تمہارا بڑا نقصان ہو گا ٥ انہوں نے کہا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ڰ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا

اے موسیٰؑ وہاں بڑے زبردست قسم کے لوگ رہتے ہیں اور جب تک وہ وہاں سے چلے نہ جائیں ہم وہاں داخل

مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝۲۲ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ

نہیں ہوں گے سو جب وہ وہاں سے چلے جائیں گے تب ہم وہاں پہنچ جائیں گے ٥ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے

الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا

ان میں سے دو افراد نے جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص نعمت سے نواز رکھا تھا کہا کہ تم دروازے سے داخل ہو جاؤ سو تم

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

جونہی اندر پہنچو گے تمہیں غلبہ عطا ہو جائے گا اور اگر تم با ایمان ہو تو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھو ٥

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ

کہنے لگے اے موسیٰؑ جب تک وہ لوگ اس میں موجود ہیں ہم وہاں ہرگز نہیں جائیں گے تو اب آپ اور آپ کا

وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ

پروردگار دونوں جائیں اور ان سے لڑیں ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ٥ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا اے میرے پروردگار میرا کسی پر بس چلتا ہے

اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا

تو وہ صرف میں خود ہوں اور میرا بھائی ہے تو تو ہی ہمیں اور برے لوگوں کو الگ الگ کر دے ٥ ارشاد فرمایا اب وہ ملک

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ

چالیس برس تک ان کے لیے حرام ہے اب یہ لوگ اس زمین میں سراسیمہ پھرتے رہیں گے تو آپ برے لوگوں کے

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

وقف لازم ع ۴

حال پر افسوس نہ کریں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ان لوگوں کو حضرت آدمؑ کے دو بیٹوں کی بات برحق طور پر پڑھ کر سنا دیجیے

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ

ان دونوں نے ایک قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک سے قبول کر لی گئی لیکن دوسرے سے قبول نہیں کی گئی تو اس دوسرے

قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ

النصف

نے کہا میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا اس نے جواب میں کہا بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں ہی سے قبول فرمایا کرتا ہے ٥ اگر تو

بَسَطْتَ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

مجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو بھی میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کے لئے ہرگز نہیں بڑھاؤں گا بے شک میں

اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ

اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں جو سبھی اہل جہان کا پروردگار ہے o میں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ اور اپنے گناہ کے بوجھ لیے ہوئے

فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ

تو اپنے ٹھکانے تک پہنچے تو دوزخیوں میں ہو جائے گا اور یہی ظالموں کی سزا ہے o اس کے باوجود اس کے مزاج نے

لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ

اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر کے ہی چھوڑا سو اس نے اسے قتل کر دیا اس طرح بڑے نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا o اب

اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ

اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کو کریدنے لگا تاکہ اسے یہ بتا دے کہ وہ اپنے بھائی کی میت کو کس طرح

اَخِیْهِ ؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤی اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ

چھپائے کہنے لگا کیسے افسوس کی بات ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ میں اس کوے جیسا ہی ہوتا کہ اپنے بھائی کی میت کو

سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ ۛۚ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ

چھپا تو سکتا اس طرح وہ ان لوگوں میں سے ہو گیا جن کے لئے ندامت اور شرمساری ہوتی ہے o اسی باعث

كَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ

ہم نے بنی اسرائیل کے لئے یہ بات طے کر دی تھی کہ جس نے کسی شخص کو کسی قتل کے بدلے یا زمین میں کوئی خرابی

اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَ مَنْ اَحْیَاهَا

برپا کرنے کے بغیر قتل کر دیا تو اس نے گویا سبھی انسانوں کو قتل کیا اور جس نے اسے موت سے بچایا

معانقة ٥ عند المتأخرين ١٢

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ

اس نے گویا تمام انسانوں کو زندہ رکھ لیا اور ان کے پاس ہمارے پیغمبر روشن نشانیاں لے کر پہنچے رہے

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

اس کے بعد پھر ان میں سے بہت سے ہیں جو زمین میں حد سے بڑھ جانے والے ہیں ۝

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے لڑتے ہیں اور زمین میں ہنگامہ و فساد پھیلانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں ان کی

فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ

سزا یہی ہے کہ انہیں پکڑ پکڑ کر قتل کیا جائے یا انہیں سولی دی جائے یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا

کاٹ دیے جائیں یا انہیں اس سرزمین ہی سے نکال باہر کیا جائے یہ ان کے لئے دنیوی زندگی کی رسوائی ہے

وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے ۝ ہاں وہ لوگ جو تمہارے قابو پانے

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا

سے پہلے توبہ کر لیں تو جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ اے

ع ٥

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا

ایمان والو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور ایسے کی جستجو کرو جو تمہیں اس تک لے جائے

فِىْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ

اور اللہ تعالیٰ کی خاطر جہاد کرو تا کہ تم بامراد رہو ۝ یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر ان کے پاس

لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ

وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی ہو پھر وہ روز قیامت کے

عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

عذاب کا بدلہ دینا چاہیں تو بھی ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے ٥

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ

وہ بہت چاہیں گے کہ دوزخ سے نکل جائیں لیکن اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْۤا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ

مستقل عذاب ہوگا ٥ اور چوری کرنے والا مرد ہو یا چوری کرنے والی عورت ان کے ہاتھ کاٹ دیا کرو انہوں نے جو کچھ

بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ

کیا ہے اس کے صلہ میں یہ سزا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب بڑی حکمتوں والا ہے ٥ ہاں جو شخص

مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور نیک بن کر رہے تو اللہ تعالیٰ بے شک اس پر مائل بہ کرم ہو گا بے شبہ اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر

قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ

قدرت حاصل ہے ٥ اے رسول برحق ﷺ جو لوگ کفر کے لئے بڑی کاوش کرتے ہیں ان کی وجہ سے

فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

آپ رنجیدہ نہ ہوں یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو زبانوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے لیکن ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۚۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۚۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ

مسلمان نہیں ہیں اور ان لوگوں میں سے بھی جو یہودی ہیں یہ لوگ جھوٹی باتیں اہتمام سے سنتے ہیں اور اسے مخالف قوم تک

لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

پہنچانے کی خاطر سنتے ہیں جو آپ کے ہاں کبھی نہیں آئے وہ اللہ تعالیٰ کے کلمات حق کو ان کے اصل مقامات سے ہٹا دیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ

کہتے یوں ہیں کہ اگر تمہیں اس طرح کا حکم ملے تو قبول کر لینا لیکن اگر کسی اور طرح کا حکم ملے تو اس کی تعمیل سے

فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ

بچے رہنا اور اللہ تعالیٰ ہی کو جس شخص کا گمراہ رہنا اچھا لگے اس کے معاملے میں آپ کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے کوئی اختیار حاصل نہیں ہے

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

یہ ایسے لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہی نہیں کہ ان کے دلوں کو پاک صاف کر دے ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں

خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ

رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے o یہ لوگ جھوٹی باتیں سننے کے لئے دشمن کے کارندے ہیں اور

اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

حرام مال خوب کھاتے ہیں ایسے لوگ جب کبھی آپ کے ہاں آئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ ان میں فیصلہ فرما دیں یا ان کی طرف دیکھیں بھی نہیں

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں گے تو بھی یہ آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور جب بھی آپ ان میں فیصلہ کریں

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

تو پھر سچ اور انصاف والا فیصلہ فرمائیں بے شک اللہ تعالیٰ سچ بات پر قائم رہنے والوں کو پسند کرتا ہے o یا رسول اللہ ﷺ

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

وہ آپ کو منصف کیسے بنائیں گے خود ان کے پاس توراۃ موجود ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ موجود ہے وہ اس کے

مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا

باوجود اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ ایمان لانے والے ہیں ہی نہیں o بے شک ہم ہی نے توراۃ

التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ

نازل کی ہے اس میں رہنمائی بھی ہے نور بھی حق تعالیٰ کے ہو کر رہنے والے انبیائے کرام اسی کے ذریعے

اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا

یہودیوں کے لیے فیصلے دیتے رہے ہیں حق پسند علماء اور خدا پرست بزرگ بھی کیونکہ ان سے اللہ کی

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

کتاب کی حفاظت کا کام لیا گیا تھا اور وہ اس پر شاہد تھے سو تم لوگوں سے مت ڈرو

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ

بلکہ مجھ ہی سے ڈرتے رہا کرو اور میری آیات چھوٹی قیمتوں سے مت بیچا کرو اور جو کوئی اللہ تعالیٰ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا

کے اتارے ہوئے کلام کے ذریعے فیصلے نہیں کرتا تو ایسے لوگ ہی کافر ہیں o اور ہم نے کتاب الٰہی

عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ

میں ان کے لئے یہ بات طے کر دی تھی کہ جان کے بدلے جان آنکھ کے بدلے آنکھ ناک کے بدلے

ع ۹/۱۰

بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ

ناک کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت دوسرے زخموں کا بدلہ بھی اسی جیسا ہے

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

ہاں کوئی شخص بدلہ معاف کر دے گا تو وہ اس کے اپنے گناہوں کا بوجھ ہٹا دے گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے احکام

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ

کے مطابق فیصلے نہیں کرے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہوتے ہیں ٥ اور انہی کے پیغمبروں کے قدم بہ قدم

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪

ہم نے حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کو بھیج دیا وہ اپنے سامنے موجود توراۃ کی تصدیق فرماتے تھے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا

ہم نے انہیں انجیل عطا فرمائی جس میں ہدایت بھی ہے نور بھی اس کے سامنے توراۃ میں سے

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾

جو موجود تھا اس کی تصدیق کرتی تھی اور پرہیزگاروں کے لئے رہنمائی کرنے والی اور نصیحت فرمانے والی کتاب تھی ٥

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ

اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس میں جو کچھ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق فیصلے کیا کریں اور جو کوئی

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ

اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کلام کے مطابق فیصلے نہیں کرتا وہی لوگ برے ہوا کرتے ہیں ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ

آپ کی جانب کتاب ربانی برحق نازل فرمائی ہے وہ پہلے کی موجود کتاب الٰہی کی تصدیق کرتی اور

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا

اس کی محافظ بھی ہے سواے رسول برحق ﷺ آپ اسی کے مطابق ان میں فیصلے فرمایا کریں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اور جو حق

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

آپ کے پاس آچکا ہے اس سے ہٹ کر ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرنا ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

طریق کار بھی طے کر دیا ہے اور ایک راہ عمل بھی اور اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا رکھتا

وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى

لیکن وہ چاہتا ہے کہ اس نے جو کچھ تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں آزمائے سو تم نیک اور بابرکت کاموں کے لئے آگے بڑھو تم

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾

سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تمہیں سب کچھ بتا دے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ٥

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ

اور آپ ان کے فیصلے وحی الٰہی کے مطابق ہی کیا کریں اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور ان

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ

سے اس معاملے میں بچے رہیے کہ وہ کسی طرح آپ کو اللہ تعالیٰ کی وحی کے کسی حصے سے ہٹانے نہ پائیں اس کے

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ

باوجود اگر وہ پھر جائیں تو اس حقیقت کو جان لیجیے کہ اللہ تعالیٰ ان کے بعض گناہوں کے سبب انہیں کسی مصیبت میں ڈالنا چاہتا ہے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ

اور بہت سے لوگ تو بہت برے ہوتے ہیں ٥ کیا وہ زمانہ جاہلیت جیسے فیصلے چاہتے ہیں

ع

وقف لازم ۔ وقف منزل
وقف غفران ۔ عند البعض

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور یقین رکھنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے زیادہ بہترین فیصلہ کس کا ہو گا ۝ اے

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

ایمان والو یہودیوں اور نصرانیوں کو دوست مت سمجھو یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی

بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اور دوست ہیں تم میں سے جو کوئی ان کا ساتھی بنے گا تو وہ انہی میں سے ہو جائے گا بے شک اللہ تعالیٰ

يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچاتا ہی نہیں ۝ آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں خرابی ہے

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى

وہ ان کی طرف دوڑے جاتے ہیں اور کہتے یوں ہیں کہ ہمیں ڈر ہے کہ کسی لپیٹ میں نہ آجائیں سو قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى

کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو فتح نصیب فرمائے یا اپنے ہاں سے کوئی سازگار صورت پیدا کر دے تو انہیں اس وقت

مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

اپنی بات پر شرمساری ہو گی جو انہوں نے اپنے دلوں میں چھپا رکھی تھی ۝ اس وقت اہل ایمان کہیں گے

اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ

کیا یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی پکی قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ وہ تمہارے

لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ساتھ ہیں ایسے لوگوں کے سارے اعمال بالکل اکارت گئے اور ان کا بڑا نقصان ہوا ہے ۝ اے ایمان والو

الثلٰثة

اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ

تم میں سے اگر کوئی شخص اپنے دین حق سے پھر جائے گا تو اللہ تعالیٰ جلد ہی ایسے لوگ لے آئے گا جن سے

يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى

اللہ تعالیٰ محبت فرماتا ہے اور وہ اسے چاہتے ہوں گے وہ اہل ایمان کے لیے بڑے ہی نرم دل ہوں گے لیکن کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ

کے مقابلے میں زبردست ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ڈرنے

لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

والے ہرگز نہیں ہوں گے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل خاص ہے جسے چاہتا ہے اس سے نواز دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا کشادہ

عَلِيْمٌ ۝٥٤ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

بڑے ہی علم والا ہے ○ اے اہل ایمان یاد رکھو تمہارا چارہ ساز اور ساتھی اللہ تعالیٰ ہے اور اس کے رسول ﷺ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝٥٥ وَمَنْ

ہیں اور وہ اہل ایمان جو نماز کو قائم رکھتے زکوٰۃ دیتے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکے رہتے ہیں ○ اور جو کوئی

يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور اہل ایمان کو دوست ساتھی اور چارہ ساز بنائے گا تو یاد رکھو اللہ تعالیٰ

الْغٰلِبُوْنَ ۝٥٦ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

ہی کا گروہ غالب رہنے والا ہے ○ اے اہل ایمان تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب حق دی گئی

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

ان میں سے ایسے لوگوں کو ساتھی نہ بناؤ جو تمہارے دین کو محض کھیل تماشا

ع ٨ ١٢

مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

سمجھتے ہیں اور نہ کافروں کو دوست اور ساتھی بناؤ اور اگر تم باایمان ہو تو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا

میں رہا کرو ○ اور تم جب بھی نماز پڑھنے کے لئے بلاتے ہو تو وہ

هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ

کھیل تماشا سمجھتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ○ یا رسول اللہ ﷺ

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

آپ ارشاد فرمایئے اے اہل کتاب تمہیں اس کے سوا ہم میں اور کونسی برائی دکھائی دیتی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوا اور جو اس سے پہلے نازل کیا گیا اور ان سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ تم میں زیادہ تر لوگ

فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً

بہت برے ہیں ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کیا میں تمہیں بتا دوں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ

اجر اور جزا کے اعتبار سے ان سے بھی زیادہ برے لوگ کون ہیں وہ جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے ان پر غضب فرمایا ہے

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اور ان میں سے بندر اور سور اور شیطان کے پجاری بنا دیے ان کا

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾ وَاِذَا

ٹھکانہ بہت برا ہے اور وہ صحیح راستے سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں ○ وہ ایسے لوگ ہیں

جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ

کہ آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہوئے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ کفر کے ساتھ آئے تھے

خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ۝٦١ وَتَرٰى

اور وہ کفر ہی کے ساتھ گئے اور وہ جو بھی چھپایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کو اس کا خوب علم ہے ٥ اور آپ دیکھتے

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

ہوں گے کہ ان میں زیادہ تر لوگ گناہ زیادتی اور حرام کھانے میں بڑی جلدی دکھاتے ہیں

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٦٢ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ

وہ جو کچھ کر رہے ہیں بہت ہی برا ہے ٥ ان کے علماء اور بزرگ لوگ

وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا

انہیں گناہ کی باتیں کرنے اور حرام کھانے سے روکتے کیوں نہیں وہ بہت برا

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝٦٣ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ

کرتے ہیں ٥ اور یہودیوں نے کہا اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے بلکہ ہاتھ ان کے بندھے ہوئے ہیں

وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ

انہوں نے جو کچھ کہا اس کی وجہ سے ان پر لعنت ہوئی اللہ تعالیٰ کے تو دونوں ہاتھ خوب کھلے ہیں اور وہ جیسے چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا

آپ ﷺ کی جانب آپ کے پروردگار کے ہاں سے جو نازل کیا گیا ہے اسے سن کر ان لوگوں کے زیادہ تر افراد کی

وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى

سرکشی اور کفر میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے اور ہم نے قیامت کے دن تک ان میں دشمنی اور عداوت

وقف لازم

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

ڈال دی ہے وہ جنگ کے لئے جب بھی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے بجھا دیتا ہے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا ٥

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان کی لغزشوں سے درگزر کر جاتے

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

اور لازماً انہیں نعمتوں والی جنتوں میں جگہ دیتے ٥ اور اگر وہ توراۃ ' انجیل اور جو کچھ ان

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

کے پروردگار کی جانب سے ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اس پر قائم رہتے تو انہیں اوپر سے بھی رزق ملتا

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

اور پاؤں کے نیچے سے بھی ' ان میں کچھ لوگ ٹھیک بھی ہیں لیکن زیادہ تر ایسے ہیں جو بہت برے عمل کیا

سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

ع ١٠ / ١٣

کرتے ہیں ٥ اے رسول برحق ﷺ آپ کی جانب آپ کے پروردگار کی طرف سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے آپ اسے لوگوں

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

تک پہنچا دیجئے اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے اپنی رسالت ہی لوگوں تک نہیں پہنچائی اور یا رسول اللہ ﷺ

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کی قوم کی رہنمائی نہیں کرتا ٥

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ

یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اے اہل کتاب تم لوگ توراۃ ' انجیل اور اس کتاب الٰہی کو جو تمہارے پروردگار کے ہاں سے

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

تمہاری جانب اتاری گئی ہے پوری طرح قائم نہیں رکھو گے تو تمہارا مسلک کچھ بھی نہیں ہو گا اور یا رسول اللہ ﷺ

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ

آپ کی جانب آپ کے پروردگار کے ہاں سے جو نازل ہوا ہے اس کی وجہ سے ان لوگوں میں اکثر کی سرکشی اور کفر بڑھ جائے گا

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ

سو آپ کافروں کی قوم پر کوئی افسوس نہ کیجیے گا ○ اہل ایمان کو اور

هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

یہودیوں ستارہ پرستوں اور نصرانیوں میں سے جو لوگ اللہ تعالیٰ اور روز آخر پر ایمان لائیں

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞ لَقَدْ

اور نیک عمل کرتے رہیں انہیں بھی کوئی خوف نہیں ہو گا نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ○ ہم نے بنی اسرائیل

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا

سے بے شک ایک پختہ عہد لیا تھا اور ان کی جانب برحق رسول بھیجے تھے جب کبھی کوئی سچا پیغمبر

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا

ان تک ایسی بات لے کر آتا جو ان کی اپنی طبیعت نہیں چاہتی تھی تو بعض کو جھوٹا کہتے تھے

وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۞ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا

اور بعض کو قتل کر دیا کرتے تھے ○ اور انہوں نے گمان کر رکھا تھا کہ ان پر کوئی آفت نہیں آئے گی اس لئے وہ اندھے

وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ

اور بہرے ہو گئے پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر کرم کی توجہ فرمائی تو پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے

مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

ہو گئے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھتا ہے ٥ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ

اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

مسیحؑ ابن مریمؑ ہی ہے انہوں نے یقیناً کفر کیا ہے حضرت مسیحؑ نے تو یوں کہا تھا اے بنی اسرائیل

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ

اس اللہ کی بندگی کیا کرو جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے شرک کرے گا بے شک

اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے ٥

وقفِ لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ

ان لوگوں نے بے شک کفر کیا ہے جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تین میں تیسرا ہے اور

اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ

ایک خدا کے سوا اور کوئی خدا ہے ہی نہیں اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اگر اس سے باز نہیں آئیں گے تو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ

ان میں سے کفر کرنے والوں کو درد ناک عذاب ہو گا ٥ وہ اللہ تعالیٰ کی جانب رُخ کیوں نہیں کرتے

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ

وہ اس سے بخشش کیوں طلب نہیں کرتے اللہ تعالیٰ تو بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے ٥ حضرت مسیحؑ ابن مریمؑ

اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ

صرف رسول ہیں بہت سے سچے رسول ان سے پہلے ہو گزرے تھے ان کی والدہ حضرت مریمؑ بھی پاکباز تھیں

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

ماں بیٹا دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھئے کہ ہم ان کے لئے آیات کو کیسے کھول کر بیان کرتے ہیں پھر یہ بھی دیکھتے رہیے کہ وہ کیسی

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ

غلط باتوں میں پڑتے ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو معبود

لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ

بناتے ہو جن کے ہاتھ میں تمہارے لئے نہ فائدہ ہے نہ نقصان اور سننے والا خوب جاننے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا

اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق طور پر حد سے مت بڑھا کرو اور ان لوگوں

تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا

کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو جو پہلے ہی گمراہ تھے انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا

وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ

ع ۱۰ ۱۴

اور خود راہ راست ہی سے بھٹکے ہوئے تھے ٥ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ

ان پر حضرت داؤدؑ اور حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی ہے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ نافرمان اور حد سے بڑھے رہتے تھے ٥ وہ کوئی بھی برا کام کرتے تھے

عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَرٰى كَثِيْرًا

تو اس سے باز ہی نہیں آتے تھے وہ جو کچھ کرتے تھے بہت ہی برا تھا ٥ اے حبیبِ حق ﷺ آپ ان میں سے

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

زیادہ تر افراد کو دیکھتے ہیں کہ ان کی دوستیاں کافروں سے ہیں انہوں نے اپنے آپ کے لئے جو کچھ

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

کر رکھا ہے بہت برا ہے اللہ تعالی ان سے ناراض ہے اور وہ لوگ ہمیشہ عذاب ہی

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ

میں رہا کریں گے ٥ اگر انہیں اللہ تعالی پر نبی کریم ﷺ پر اور جو کچھ حضورؐ پر نازل

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

ہوا ہے اس پر ایمان ہوتا تو وہ کافروں سے دوستیاں نہ رکھتے لیکن ان میں سے اکثر بہت

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

برے لوگ ہیں ٥ آپؐ ضرور دیکھیں گے کہ اہلِ ایمان کے سب سے زیادہ دشمن یہودی ہیں اور وہ لوگ

الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً

جو شرک کرتے ہیں اور ضرور دیکھیں گے کہ ان کی نسبت اہلِ ایمان کے ساتھ زیادہ قریب تعلق

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ

رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں

مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

خدا پرست بھی ہیں اور دنیا کو چھوڑ بیٹھنے والے بھی اور وہ اپنے آپ کو خواہ مخواہ بڑا نہیں کہا کرتے ٥

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

اور جب وہ اس کتاب حق کو سنتے ہیں جو نبی ختم الرسلین محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل کی گئی ہے تو دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

سے آنسو بہہ نکلتے ہیں کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے اب تو ہمیں ان لوگوں میں لکھ لے

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

جنہوں نے حق کو اپنے سامنے دیکھ لیا ہے ○ اور ہم اللہ تعالیٰ پر اور ہمارے سامنے جو حق آ گیا ہے اس پر ایمان کیوں نہ لائیں

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَاَثَابَهُمُ

ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ شامل رکھے ○ انہوں نے جو کچھ کہا

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ

اس کی بدولت اللہ تعالیٰ نے انہیں وہ جنتیں عطا فرمائیں جن میں نہریں بہتی رہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور نیکی کرنے والوں کی جزا یہی ہے ○ اور جن لوگوں نے ہماری آیات سے کفر کیا اور انہیں جھٹلایا وہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ

دوزخی ہیں ○ اے ایمان والو جن پاکیزہ اور عمدہ چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے

مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾

تم انہیں حرام ہرگز نہ جانو اور کبھی حد سے نہ بڑھا کرو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ

اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اس اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو جس

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

پر تمہارا ایمان ہے ۝ تمہاری بے معنی قسموں پر اللہ تعالیٰ تمہاری گرفت نہیں کرے گا البتہ

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ

تمہاری پختہ قسموں پر گرفت ضرور کرے گا ایسی قسم کا بدلہ یہ ہے کہ اپنے گھر والوں کو جو کھانا

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ

اوسطاً کھلاتے رہتے ہو ویسا ہی کھانا دس مسکینوں کو کھلاؤ یا انہیں کپڑے لے دو یا ایک

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ

غلام کو آزاد کر دو جس کسی کو یہ میسر نہ ہو وہ تین دن روزے رکھے یہ تمہاری ان قسموں کا بدلہ

اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

ہے جنہیں تم توڑ دو اور اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی آیات

لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ

اسی طرح واضح کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرتے رہا کرو ۝ اے ایمان والو یقین رکھو کہ شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ

جوا بت اور پانسے یہ شیطان کے کاموں میں سے ناپاک چیزیں ہیں

فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ

سو تم ان سے بالکل بچ کر رہا کرو تاکہ تم بامراد رہو ۝ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے

بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ

میں مبتلا کر کے تمہارے درمیان آپس کی دشمنی اور جھگڑا ڈال دے اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد

ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور نماز پڑھنے سے بالکل روک دے تو کیا تم باز رہو گے کہ نہیں o اور تم اللہ تعالیٰ کی اور رسول برحق ﷺ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى

کی فرمانبرداری کرتے رہا کرو اور غلط کاموں سے بچے رہو اگر پھر بھی اپنا رخ بدل لو گے تو جان لو کہ ہمارے

رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

رسول ﷺ کے ذمہ یہ بات ہے کہ وہ واضح بات پوری طرح پہنچا دیں o جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ان کے لئے اُن چیزوں میں کوئی حرج نہیں جو وہ کھا چکے ہیں کیونکہ وہ پرہیزگاری میں ہیں صاحب ایمان ہیں اور نیک عمل کرتے رہتے

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

ہیں پھر پرہیزگار رہتے ہیں اور ایمان کو پختہ رکھتے ہیں پھر پرہیزگاری کو اپنائے رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ

نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے o اے ایمان والو اللہ تعالیٰ تمہیں کچھ نہ کچھ اس شکار سے

مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ

آزمائے گا جو تم اپنے ہاتھوں سے اور اپنے تیروں سے حاصل کرتے ہو تا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں یہ بات رہے کہ اس سے اپنے من

بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کے اندر سے کون ڈرتا ہے سو جس نے اس کے بعد بھی زیادتی کی تو اس کے لئے دردناک عذاب ہو گا o اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا

جب تک تم احرام باندھے رہو کوئی شکار نہ مارنا اور اگر کوئی تم میں سے جان بوجھ کر شکار مارے گا

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا

تو اس کا بدلہ اسی طرح کا چوپایہ ہے جو تم میں سے دو عدل و انصاف والے حضرات مقرر کر دیں یہ قربانی ہو گی

بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا

جسے کعبہ اللہ پہنچانا ہو گا یا اس کے بجائے مسکینوں کو کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے

لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ

اقدام کی سزا بھگتے جو پہلے ہو چکا اسے اللہ تعالیٰ نے معاف کیا اب اگر کوئی شخص ایسا کام پھر بھی کرے گا تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ

اس کا بدلہ لے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا غالب بدلہ لینے والا ہے ○ تمہارے لئے سمندر یا دریا کی چیزوں کا شکار اور ان

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ

کا کھانا حلال ہے تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور خشکی کی چیزوں کا شکار تم پر اس وقت تک حرام ہے جب

مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ

تک تم حالت احرام میں رہو اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہا کرو جس کی جانب تمہیں اٹھا کر بھیجا جائے گا ○ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ

نے عزت اور ادب والے گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے قیام کے لئے مقرر فرما دیا ہے اور ادب والے مہینے بھی

وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور قربانیوں والے جانور اور علامت والے جانور بھی یہ اس لئے ہے کہ تمہیں معلوم رہے کہ آسمانوں میں اور زمین میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کو ہر شے کا خوب علم ہے ○ اس حقیقت کو سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کا

شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ

عذاب بڑا سخت ہے اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ رسول برحق ﷺ کے ذمہ بھی ہے کہ وہ پوری بات

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا

پہنچا دیں اور تم جو کچھ بھی ظاہر کرو یا چھپا رکھو اللہ تعالیٰ کو ہر بات کا خوب علم ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

کہ ناپاک اور پاکیزہ چیزیں ایک جیسی ہرگز نہیں ہوتیں خواہ تمہیں کسی ناپاک شے کی کثرت بھلی ہی کیوں نہ لگے اور اے عقل والو

يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا

ع ۱۳ ۲

اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہا کرو تاکہ تم بامراد رہو ٥ اے ایمان والو ان باتوں کے بارے میں دریافت نہ کیا کرو جن کی حقیقت

عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ

تم پر واضح کر دی جائے تو یہ بات تمہیں بری لگے اور جب قرآن مجید نازل ہوتا ہے اس وقت تم ایسی باتوں کے بارے میں دریافت کرو گے

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

تو سب کچھ تم پر واضح کر دیا جائے گا جو کچھ ہو چکا اللہ تعالیٰ نے اسے معاف کیا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا بڑی نرمی کرنے والا ہے ٥

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ

تم سے پہلے کی قومیں ایسی باتیں دریافت کرتی رہتی تھیں پھر وہ لوگ ان سے کفر کرنے لگتے تھے ٥ بحیرہ ہو

اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

یا سائبہ وصیلہ ہو یا حام اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بات مقرر نہیں فرمائی

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ

بلکہ کافر لوگ جھوٹی باتیں اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں اور ان میں سے زیادہ تر افراد

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

عقل سے کام نہیں لیتے o اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس بات کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے اور

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

رسول برحق ﷺ کی طرف تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو جن رسموں اور جن طریقوں پر کاربند دیکھا ہے وہی ہمارے لئے کافی ہیں ان کے

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

باپ دادا کو تو کسی بھی شے کا صحیح علم نہیں تھا نہ وہ راہ راست پر ہی تھے o اے ایمان والو تمہارے لئے لازم ہے کہ اپنے آپ کی

عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ

ہوش رکھا کرو جو کوئی راہ راست سے بھٹکا ہوا ہے وہ تمہارے راہ راست پر آ جانے کے بعد تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچانے پائے تم سب کو اللہ تعالیٰ کی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

طرف لوٹ کے جانا ہے اس وقت وہ تمہیں سب کچھ کھول کر بتا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو o اے ایمان والو جب تم میں سے

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا

کسی شخص پر موت کا وقت آ جائے تو تمہاری باہم شہادت کی مقرر کی ہوئی صورت یہ ہے کہ وصیت کے موقع پر تم میں سے عدل

عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ

رکھنے والے دو افراد اس کے گواہ رہیں اور اگر تم کسی سفر میں ہو اور موت کا وقت آ جائے تو ایسی صورت میں وصیت کے موقع پر

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ

دو مسلمان شاہد نہ ہوں تو غیر مسلموں ہی میں سے دو افراد گواہ رہیں اگر تمہیں کوئی شک گزرے تو نماز کے بعد انہیں روک

بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ

لیجئے اس موقع پر وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھائیں کہ ہم کسی قیمت پر اس کا سودا نہیں کرتے خواہ رشتے دار ہی کیوں نہ ہوں اور ہم

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ

اللہ تعالیٰ کی شہادت کو ہرگز نہیں چھپائیں گے ورنہ ہم وہیں گنہگاروں میں سے ہو جائیں گے o اگر پھر یہ معلوم ہو جائے کہ انہوں نے واقعی گناہ کا

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

ارتکاب کیا ہے تو دو ایسے افراد ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں جو ان لوگوں میں سے ہوں جو میت سے قریبی تعلق رکھنے والے ہیں اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ

قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت پہلے دونوں افراد کی شہادت سے کہیں زیادہ سچی ہے اور ہم نے ہرگز کوئی زیادتی نہیں کی اگر ہم نے ایسی کوئی بات کی

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ

تو ہم اسی وقت ظالموں میں سے ہو جائیں گے o یہ صورت حال اس بات کے قریب تر ہے کہ لوگ سامنے آ کر بالکل صحیح اور سچی شہادت دیں یا انہیں

اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ

یہ ڈر لاحق رہے کہ ان کی قسموں کے بعد کچھ اور قسمیں بھی لی جا سکیں گی اور لوگو تم پرہیزگاری کے طریقے اختیار کرو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کو خوب

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

توجہ سے سن رکھو اور اللہ تعالیٰ برے لوگوں کی رہنمائی کبھی نہیں کرتا o اس روز اللہ تعالیٰ سارے رسولوں کو جمع کرے گا تو ارشاد فرمائے گا اے میرے

مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ

پیغمبرو تمہیں کیا جواب دیے گئے تھے انبیاء کرام عرض کریں گے ہمیں کوئی علم نہیں اے اللہ سبھی چھپی باتوں کو تو ہی خوب جانتا ہے o جب

قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ

اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ آپ میری اس نعمت کو یاد کیجئے جس سے میں نے آپ کو اور آپ کی والدہ کو نوازا تھا

اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ

جب میں نے روح پاکیزگی کے ذریعے آپ کی مدد کی تھی آپ گود میں تھے تب بھی اور بڑی عمر میں تھے جب بھی لوگوں سے گفتگو فرماتے تھے

ع ۱۴ ۸

وقف لازم

وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ

اور جب میں نے آپ کو کتاب اور حکمت کا مکمل علم عطا فرمایا توراۃ اور انجیل کے علوم سے شناسا کیا اور جب آپ میری منشا سے

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـــَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ

مٹی سے پرندے کی سی شکل بناتے تھے پھر اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میری ہی منشا سے پرندہ بن کر اُڑ جایا

بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى

کرتی تھی اور آپ میری منشا سے مادر زاد اندھے اور برص کے مریض کو تندرست کر دیا کرتے تھے اور جب آپ میری ہی منشا سے مردوں

بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کو زندہ نکالا کرتے تھے اور میں نے بنی اسرائیل کو آپ تک پہنچنے سے روک دیا تھا جب آپ ان کے پاس روشن دلیلیں لے کر

فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١١٠ وَاِذْ

پہنچے تو ان میں سے کافروں نے کہا تھا یہ تو کھلا اور واضح جادو ہی ہے ۝ اور جب میں نے آپ کے ساتھیوں کے دلوں

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ

میں یہ بات ڈال دی تھی کہ مجھ پر اور میرے سچے رسول پر مکمل ایمان رکھو تو انہوں نے کہا تھا الٰہی ہم ایمان والے ہیں

بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝١١١ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ

اور تو خود اس بات پر شاہد رہنا کہ ہم پکے مسلمان ہیں ۝ جب حواریوں نے کہا تھا اے عیسٰیؑ ابن مریمؑ کیا آپ کا

يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا

پروردگار یہ کر سکتا ہے کہ پکا ہوا تیار کھانا آسمان سے ہم پر اتار دیا کرے آپ نے فرمایا اگر تم باایمان ہو تو

اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١١٢ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ

اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہنا ۝ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو تسلی اور اطمینان

قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِينَ ﴿۱۱۳﴾

نصیب ہو اور ہمیں یہ حقیقت معلوم ہو جائے کہ آپ نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھا کریں ٥

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ

حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے گزارش کی اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے تیار کھانا اُتار دیا کر تاکہ ہمارے ہر ایک فرد

السَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

کی عید ہو جایا کرے اور خود تیرے ہاں سے ایک نشانی بن کر رہے اور تو ہمیں رزق دیا کر

وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ

بے شک تو بہترین رزق عطا فرمانے والا ہے ٥ اللہ تعالیٰ نے جواب میں ارشاد فرمایا میں ایسا کھانا تم پر نازل کر دیا کروں گا

فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيٓ أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهُٓ أَحَدًا مِّنَ

تو اس کے بعد تم میں سے اگر کسی نے کفر کیا تو میں اسے ایسی سزا دوں گا کہ ویسی سزا اہلِ جہان میں سے کسی اور کو نہیں

الْعٰلَمِينَ ﴿۱۱۵﴾ وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ

دوں گا ٥ اور جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے عیسیٰؑ ابن مریمؑ لوگوں سے کیا آپ نے یوں کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مجھے اور میری

اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُونُ

ماں کو دو خدا بنا رکھنا حضرت عیسیٰؑ گزارش کریں گے کہ اے اللہ تو بڑا ہی بلند و بالا ہے مجھ سے یہ کیسے ہو سکتا تھا

لِيٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي ۚ بِحَقٍّ ۗ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۖ تَعْلَمُ

کہ میں وہ بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق حاصل نہیں ہے اگر میں نے کہا ہوتا تو اے ربِ کریم تیرے علم میں ضرور ہوتا اے اللہ جو کچھ میرے جی

مَا فِي نَفْسِي وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۱۱۶﴾

میں ہے تو اس کو خوب جانتا ہے اور جو کچھ تیرے من میں ہے مجھے اس کا علم نہیں ہے تمام چھپی باتوں کو اچھی طرح جاننے والا تو ہی تو ہے ٥

الربع

ع ۱۵

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ

میں نے ان سے صرف وہی بات کہی تھی جس کا تو نے مجھے حکم فرما رکھا تھا کہ لوگو اللہ تعالیٰ کی بندگی میں رہا کرو جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ

جب تک میں ان کے اندر موجود رہا میں خود ان کا گواہ رہا تو نے جب میرے کام کی میعاد پوری فرما دی تو خود تو ہی ان کا

عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ

نگران تھا اور اے اللہ ہر ایک شے تیرے سامنے ہی تو ہے ○ اے اللہ اگر تو ان کو سزا دے گا تو یہ تیرے بندے ہی تو ہیں اور اگر

تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

تو ان کو بخش دے گا تو تو بڑا غالب بڑی حکمتوں والا ہے ○ اللہ تعالیٰ فرمائے گا یہی وہ دن ہے جب سچے اور

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

کھرے لوگوں کو ان کی سچائی اور اخلاص کا فائدہ حاصل ہوگا ان کے لئے جنتیں ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں وہ ان میں

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾

ہمیشہ رہا کریں گے اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں یہ بڑی کامیابی ہے ○

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦ ٦

آسمانوں زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا تمام اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے اور وہ ہر شے پر پوری قدرت اور دسترس کا مالک ہے ○

## (٦) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (٥٥)

اٰيَاتُهَا ١٦٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

سورۃ الانعام مکی ہے اس میں ایک سو پینسٹھ آیات اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں وہ بڑا رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ۬ ؕ

تمام اچھائیاں اور خوبیاں اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تاریکیاں بنائیں اور اُجالا بنایا

ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝۱ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ

کافر لوگ پھر بھی اپنے پروردگار کے برابر خدا بناتے رہتے ہیں ○ وہی اللہ ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا فرمایا ہے

ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲

پھر اس نے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے اور وہ وقت اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں طے شدہ ہے اس کے باوجود بھی تم لوگ شک ہی کرتے رہتے ہو ○

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ

آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے تمہاری چھپی اور ظاہر باتوں کو خوب جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے رہتے ہو

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

اس کا بھی اسے خوب علم ہے ○ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی بھی نشانی نہیں آتی

عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ

مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ○ تو حق جب بھی ان کے ہاں آیا انہوں نے اسے جھٹلایا پس وہ وقت آنے والا ہے جب

یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

ان لوگوں کو اس شے کی حقیقت سے ضرور آگاہی ملے گی جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ○ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

ان سے پہلے کئی ایسے اہل زمانہ کو نابود کر چکے ہیں جنہیں ہم نے زمین میں ایسے اختیارات دے رکھے تھے جو ہم نے

وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ

تمہیں کبھی نہیں دیئے ہم نے ان پر آسمان سے بارشیں بھیجیں اور ان کے نیچے چلتی بہتی ہوئی نہریں

تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾

بنائیں ہم نے پھر ان کے گناہوں کے سبب انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ایک دوسرے ہی دور کے لوگوں کو تیار کیا ٥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ

اور یا رسول اللہ ﷺ اگر ہم کتاب حق لکھے ہوئے کاغذ کی شکل میں آپ پر نازل کرتے اور یہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں میں لے بھی لیتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

تو کافر لوگ لازما یہی کہتے یہ کچھ بھی نہیں صرف کھلا اور واضح جادو ہے ٥ اور انہوں نے کہا کہ ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں

عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْ

نازل کیا گیا اور اگر ہم کسی فرشتے کو اتار دیتے تو سارا قصہ ہی ختم ہوجاتا پھر انہیں کوئی مہلت نہ دی جاتی ٥ اور اگر

جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ

ہم اسے فرشتہ بناتے تو بھی ایک مرد ہی بناتے اور انہیں اسی لباس میں رکھتے جو ان کا ہے ٥ اور

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

یا رسول اللہ ﷺ آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا گیا تھا تو وہ لوگ جو مذاق کرتے تھے وہ پلٹ کر

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ ع ۱۰ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا

اسی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا تھا ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ لوگو تم زمین پر گھوم پھر کے خوب دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

کہ حق کو جھوٹا کہنے والوں کے انجام کیا کچھ ہوتے رہے ٥ اے رحمت تمام ﷺ آپ ان سے کہیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى

کس کا ہے آپ فرما دیجئے سب کچھ اللہ کا ہے اس نے رحمت کو اپنی جان پر لکھ رکھا ہے تم سب کو روز قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢

لازماً جمع کرے گا جس کے آنے میں اور برپا ہونے میں ہرگز کوئی شک نہیں ہے جو لوگ از خود نقصان میں رہتے ہیں وہ ایمان ہی نہیں لاتے o

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣ قُلْ

رات اور دن میں جو بھی کائنات رہ رہی ہے سب اسی اللہ کی ہے اور وہ سننے والا ہر شے کو خوب جاننا ہے o اے حبیب کریم ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ

کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور چارہ گر اور کارساز بنا رکھوں جس نے آسمانوں اور زمین کو تیار کیا ہے اور وہ سب کو کھانے کو دیا کرتا ہے اسے کوئی بھی

وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

کھانے کو نہیں دیتا یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے بے شبہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلا سر نیاز جھکانے والا رہوں اور یہ

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ

کہ مشرکوں میں سے نہ ہونا o اے رسول برحق ﷺ آپ فرمایئے اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ

عذاب سے ڈروں o اس روز جس کسی سے عذاب کو دور رکھا جائے گا وہ وہی ہوگا جسے وہ اپنی رحمتوں میں رکھے گا اور یہی

الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝١٦ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا

کھلی اور واضح کامیابی ہے o اور اگر اللہ تعالیٰ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اسے دور کرنے والا اس کے سوا

هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧ وَهُوَ

اور کوئی نہیں اور اگر تجھے خیر و برکت عطا فرمائے تو وہ تو ہر شے پر پوری قدرت رکھتا ہے o اور اللہ تعالیٰ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١٨ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ

اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ بڑی حکمتوں والا بڑی خبر رکھنے والا ہے o آپ ارشاد فرمایئے کونسی شے گواہی کے اعتبار سے سب سے

شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ

بڑی ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ فرمایئے وہ اللہ ہے میرے اور تمہارے درمیان حاضر و موجود ہے اور میری جانب اس قرآن حکیم کی وحی

هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ

اس لئے ہوئی ہے کہ میں اس کے ذریعے تمہیں نصیحت کروں اور ان کو بھی جن تک یہ پہنچ جائے کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ

مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

کے ساتھ اور بھی بہت سے خدا موجود ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ فرما دیجئے میں ایسی گواہی ہرگز نہیں دیتا فرمایئے وہ اللہ ہے ایک ہی خدا اور معبود

وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا

اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں ○ جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس کی سچائی اور حقیقت کو یوں جانتے

يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو خوب جانتے ہیں جن لوگوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ تو ایمان نہیں لاتے ○

وقف لازم · وقف لازم · ع

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ سے جھوٹی باتیں منسوب کیں یا اس کی آیات کو جھوٹا کہا سچ یہ ہے

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

کہ ظالم لوگ بامراد نہیں ہوتے ○ اور اس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے

اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ

کہیں گے کہاں ہیں تمہارے وہ شریک جو تمہارے گمانوں کی پیداوار تھے ○ وہ مشکل کے عالم

فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

میں اتنا ہی کہہ پائیں گے ہمارے پروردگار اللہ کی قسم ہے ہم تو مشرک تھے ہی نہیں ○ دیکھئے تو انہوں نے

كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُم

اپنے بارے میں کیسی جھوٹی بات کہی ان سے وہ سب کچھ کھو چکا تھا جو وہ طومار باندھا کرتے تھے ○ اور ان میں کئی ایسے بھی ہیں

مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ

جو یا رسول اللہ ﷺ آپ کی باتیں بڑے غور سے سنتے ہیں لیکن ہم نے ان کے دلوں پر ایسے پردے رکھے ہوئے ہیں کہ وہ ان کو سمجھ ہی نہیں پاتے

وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا

اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اگر وہ ساری نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے کافر جب آپ

جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

کے پاس جھگڑنے کے لئے آتے ہیں تو کہتے ہیں یہ تو بس پہلے لوگوں کی داستانیں

الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّا

ہی ہیں ○ وہ اس سے دوسروں کو روکتے ہیں اور خود دور بھاگتے ہیں وہ اپنے آپ ہی کو تباہی میں

أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا

لئے جاتے ہیں لیکن سمجھتے نہیں ہیں ○ اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب انہیں دوزخ کے کنارے پہنچایا جائے گا تو کہیں گے

يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾

اے کاش ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیا جائے اور لوٹ کر ہم اپنے پروردگار کی آیات کو جھوٹا نہ کہیں اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں ○

بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا

اصل بات یہ ہے کہ پہلے جو کچھ وہ چھپایا کرتے تھے آج ان پر ظاہر ہوگیا ہے اور اگر انہیں واپس بھیجا جائے تو بھی وہی کریں گے

نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا

جس سے انہیں منع کیا گیا ہے وہ بے شبہ جھوٹے ہیں ○ اور کہتے ہیں زندگی ہماری تو بس یہ دنیا ہی کی ہے اور ہمیں مرنے کے بعد

نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا

پھر زندہ کر کے اٹھایا نہیں جائے گا ○ اور اگر آپ دیکھیں جب انہیں اللہ تعالیٰ کے حضور لا کر کھڑا کیا جائے گا تو حق تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا یہ حق

بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ ع

نہیں ہے کہیں گے بے شک ہمیں اپنے پروردگار کی قسم بالکل سچ ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو پھر اپنے کفر کے باعث عذاب کے مزے لیتے رہو ○

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے ہاں جانے کی بات کو جھوٹا سمجھا بے شبہ بڑے نقصان میں رہے جب قیامت اچانک آ جائے گی

قَالُوا يَٰحَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ

تو کہیں گے افسوس اس پر کہ ہم نے اس کے بارے میں بہت کم یقین کیا اور وہ اپنے بوجھ اپنے کندھوں

عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَآ إِلَّا

پر لادے ہوں گے خوب جان لو کہ ان کے بوجھ کس قدر برے ہیں ○ اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور

لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾

تماشا ہی تو ہے پرہیزگاروں کے لئے آخرت کا گھر بہت ہی اچھا ہے تم عقل سے کیوں کام نہیں لیتے ○

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ

ہم یقیناً جانتے ہیں کہ جو کچھ کافر لوگ کہتے ہیں اے رسول برحق ﷺ آپ کو اس سے رنج ہوتا ہے یہ ظالم آپ کو

وَلَٰكِنَّ الظَّٰلِمِينَ بِآيَٰتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

جھوٹا نہیں کہتے بلکہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی آیات سے انکار کرتے ہیں ○ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں

مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰٓ أَتَىٰهُمْ نَصْرُنَا ۚ

کو جھوٹا کہا گیا تو وہ اس جھٹلانے پر صبر کرتے رہے اور جب تک ہماری مدد پہنچی انہیں دکھ ہی دیا گیا

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور اللہ تعالیٰ کے کلمات کو کوئی بھی بدل نہیں سکتا اور یا رسول اللہ ﷺ سارے پہلے رسولوں کی باتیں آپ تک پہنچ گئی ہیں ٥

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ

اور اگر ان کی بے رخی آپ پر گراں گزرے تو ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کیجئے

نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

یا آسمان میں سیڑھی ڈھونڈیے پھر ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیے اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ

تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا تو نادانوں میں نہ رہیے ٥ جو لوگ واقعی بات سنتے ہیں وہ تو

الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

مان لیتے ہیں اور مُردوں کو اللہ تعالیٰ زندہ کرکے اٹھائے گا پھر اسی کی جانب لوٹ جائیں گے ٥

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي

اور کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے ہاں سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اللہ تعالیٰ کو بے شبہ

اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ

یہ قدرت حاصل ہے کہ کوئی نشانی اتار دے لیکن ان کے زیادہ تر لوگوں کو علم نہیں ہے ٥ اور زمین پر کوئی جانور ایسا نہیں اور نہ اپنے

وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ

دونوں پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا ہے کہ تمہارے جیسے ہی ان کے بھی گروہ نہ ہوں ہم نے کتاب حق میں کسی شے کے بیان میں کوئی کمی

مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ

نہیں چھوڑی انہیں پھر اٹھا کر اپنے پروردگار کی جانب پہنچایا جائے گا ٥ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھوٹا کہا وہ گونگے اور بہرے ہیں

الْنِّصْفُ — وَقْفٌ غُفْرَانٌ وَقْفٌ مَنْزِلٌ — عِنْدَ الْبَعْضِ عَلٰى يَسْمَعُوْنَ

فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ

اور اندھیاروں میں پڑے ہیں اللہ تعالیٰ جسے چاہے راہ راست سے ہٹا دے اور جسے چاہے ٹھیک راستے پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ

لے آئے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ کافروں سے ارشاد فرمایئے اگر تم سچے ہو تو ذرا غور تو کرو اگر اللہ تعالیٰ کا عذاب تم پر اچانک

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

آجائے یا قیامت ہی اچانک آجائے تو تم اللہ تعالیٰ کے سوا کیا کسی اور کو آوازیں دو گے ○ حقیقت یہ ہے کہ تم اسی کو آواز دیتے ہو

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾

پھر وہ چاہے تو جس دکھ کے لئے تم اسے پکارتے ہو اسے دور کر دیتا ہے اور جنہیں تم شریک بنا رکھتے ہو انہیں تم خود بھول جاؤ گے ○

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

یا رسول اللہ ﷺ آپ سے پہلی امتوں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر ہم سختی اور تکلیف سے ان کی گرفت کرتے رہے تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ

ان میں عاجزی پیدا ہو ○ تو ہوا یہ کہ جب بھی ان پر ہمارے ہاں سے سختی آتی رہی وہ نرم اور عاجز ہوجاتے رہے لیکن ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

سخت ہوچکے تھے اور وہ جو کچھ کیا کرتے تھے شیطان نے اسی کو ان کے لئے خوش آئند بنا دیا تھا ○ جب وہ نصیحتوں کو بھول گئے

بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا

تو ہم نے ان پر ہر شے کے دروازے کھول دیے جب وہ سب کچھ پا کر خوشی سے آپے میں نہ رہے تو ہم نے اچانک

اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

ان کی گرفت کر لی سو وہ ناکام اور مایوس ہوکر رہ گئے ○ نتیجہ یہ ہوا کہ ظالم لوگوں کی جڑیں کاٹ

ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٥ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ

دی گئیں اور تمام خوبیاں اللہ ہی کی ہیں جو اہل عالم کا پروردگار ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اگر اللہ تعالیٰ تمہارے کان

سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

اور تمہاری آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں کو بند کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون سا خدا ہے جو تمہیں یہ پھر دے

بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝٤٦ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

دے گا دیکھئے ہم اپنی آیات کس کس انداز سے پیش کرتے ہیں وہ پھر بھی دھیان نہیں دیتے ۝ آپ ﷺ ارشاد فرمایئے ذرا غور

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

تو کرو اگر اللہ تعالیٰ کا عذاب تم پر اچانک آجائے یا کھلے طور سے آجائے تو ظالم لوگوں کے سوا اور

الظّٰلِمُوْنَ ۝٤٧ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

کون تباہ ہو گا ۝ اور ہم رسولوں کو بھیجتے ہیں تو انہیں بشیر اور نذیر بنا کر

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٤٨ وَالَّذِيْنَ

سو جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک بن کر رہیں تو انہیں نہ کوئی ڈر ہوتا ہے نہ وہ رنجیدہ ہوتے ہیں ۝ اور جن لوگوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٤٩ قُلْ لَّآ

نے ہماری آیات کو جھٹلایا انہیں ان کی برائیوں کی وجہ سے عذاب لاحق ہو گا ۝ یا رسول اللہ ﷺ

اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ

آپ ارشاد فرمایئے میں تو تم سے کہتا نہیں کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے سارے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں

اِنِّىْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اس پر چلتا ہوں جو مجھ پر وحی کیا جاتا ہے ارشاد فرمایئے کیا نابینا اور بینا ایک جیسے ہی

ع ۹

وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا

ہوتے ہیں تم کیوں غور نہیں کرتے ۝ اور اس سے ایسے لوگوں کو ڈرائیں جو اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ انہیں ان کے پروردگار کے روبرو پہنچایا جائے گا

اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾

جہاں اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی شفیع اس امید پر کہ وہ پرہیزگار بن جائیں ۝

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

اور یا رسول اللہ ﷺ ان لوگوں کو بارگاہ کرم سے کبھی دور نہ کیجئے گا جو صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اسی کی

وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ

ذات کے طلب گار ہیں ان کے حساب کا کچھ بھی آپ کے ذمہ نہیں نہ آپ کے حساب کا کچھ ان کے ذمہ ہے

عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ

پھر انہیں نکال دیں گے تو ظالموں میں سے ہوں گے ۝ اور ہم نے انہیں ایک دوسرے کی وجہ سے

فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ

مشکل میں ڈال دیا ہے وہ کہتے ہیں کیا یہی لوگ رہ گئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان میں سے ان پر احسان کیا ہے

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا

کیا اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو بہت اچھی طرح نہیں جانتا ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ جب ہماری آیات پر ایمان رکھنے والے لوگ

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ

آپ کی خدمت میں حاضر ہوں تو ان سے ارشاد فرمایئے تم پر سلام ہو تمہارے پروردگار نے رحمت کو اپنی جان پر لکھ رکھا ہے تم میں سے

مِنْكُمْ سُوْۗءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ

جو کوئی نادانی کے باعث کوئی غلطی کر بیٹھے گا اس کے بعد توبہ کر لے گا پھر ٹھیک ہو کر رہے گا تو اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا

ع ۵ ۱۲

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾

بڑی رحمتوں والا ہے ○ اور ہم اسی طرح آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اس لئے بھی کہ مجرموں کا راستہ واضح ہو جائے ○

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ

یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے مجھے یقیناً اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی بندگی کروں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہو آپ ارشاد

اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّيْ

فرمایئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی کرتا ہی نہیں ورنہ میں وہیں بھٹک جاؤں اور ہدایت والوں میں نہ رہوں ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ

میں تو اپنے پروردگار کی طرف سے واضح اور روشن بات پر قائم ہوں اور تم اسے جھوٹا کہتے ہو تم جس کے لئے بہت جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس تو ہے نہیں

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ

اختیار فیصلہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے وہ حق بات واضح کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ○ آپ ارشاد فرمایئے

عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اگر میرے پاس وہ ہوتا جس کے لئے تم جلدی چاہتے ہو تو میرے تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ تعالیٰ

اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ

ظالموں کو خوب جانتا ہے ○ اور اللہ تعالیٰ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں ان کنجیوں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ

خشکی اور سمندر میں جو کچھ ہے سب جانتا ہے اور کوئی پتا ایسا نہیں گرتا جس کو وہ جانتا نہ ہو اور زمین کی تاریکیوں

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ

میں چھپا ہوا کوئی دانہ ایسا نہیں اور کوئی خشک و تر ایسا نہیں جو کھلی کتاب میں موجود نہ ہو ○ اور وہی ہے

وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ

جو تمہارے دن کی مدت رات کو پوری کرتا ہے اور خوب جانتا ہے کہ تم دن میں کیا محنت کر چکے ہو اگلے دن پھر تمہیں اٹھا دیتا ہے

فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

تاکہ اسی طرح معین وقت پورا ہوتا رہے تمہیں پھر اسی کی طرف لوٹ کے جانا ہے تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو گے سب کچھ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ؕ

تمہیں بتا دے گا ٥ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے تم پر نگہبان رکھتا ہے یہاں تک

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اس کی زندگی کی مقررہ مدت کو ختم کر دیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ٥

ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ

پھر انہیں ان کے برحق مالک کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے یاد رکھو سارا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور وہ بہت ہی جلد

الْحٰسِبِیْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

حساب لینے والا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے کہ لوگو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ

جب تم بڑی آہ و زاری سے اور چپکے چپکے اللہ کو پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس آفت سے بچا لیا تو ہم شکر ادا کرنے والوں

مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

میں سے ہوں گے ٥ آپ ﷺ ارشاد فرمایئے اللہ تعالیٰ ہی تمہیں اس سے نجات دیتا ہے بلکہ ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے لیکن تم پھر بھی

تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ

شرک کرتے رہتے ہو ٥ آپ ﷺ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ کو اس بات کی قدرت حاصل ہے کہ تم پر عذاب لے آئے چاہے اوپر سے

ع ۱۲

أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ

چاہے تمہارے قدموں تلے سے یا تمہیں کئی گروہوں میں تقسیم کر دے اور تمہیں ایک دوسرے کی لڑائی کا مزا چکھا

بَعْضٍ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهِ

دے' تو دیکھئے کہ ہم کس طرح آیات کو بیان کرتے ہی رہتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ لیں ٥ اور اے رسول کریم ﷺ آپ کی قوم

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ ۚ

نے اس قرآن مجید کو جھٹلایا ہے حالانکہ یہ حق ہے آپ ارشاد فرما دیجئے کہ میں تمہارے لئے چارہ گر نہیں ہوں ٥ ہر ایک بات کا ایک طے شدہ انداز ہے

وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا

اور تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا ٥ اور جب ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیات کے بارے میں کچھ کھوج نکالنے میں لگے ہوئے ہوں

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

تو ان سے ہٹ جایئے جب تک وہ کسی اور ہی بات کی کھوج نکالنے میں نہ لگ جائیں اور اگر شیطان

الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى

تمہیں بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھنا ٥ اور ان کا

الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَٰكِنْ ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ

کوئی حساب پرہیزگاروں کے ذمہ نہیں ہے ہاں نصیحت ہے تاکہ وہ پرہیزگار

يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَ

بن جائیں ٥ اور ان لوگوں کو بالکل ہی چھوڑ دو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے

غَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

انہیں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے اور اس کے ذریعے سے انہیں نصیحت کیجئے کہ ہر شخص جو کچھ کرے گا اسی کی وجہ سے ذلت میں ڈالا جائے گا

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

اس کے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی چارہ ساز ہو گا نہ کوئی حمایتی اور اگر بدلے کے طور پر سب کچھ

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

دے ڈالے گا تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا ان لوگوں نے جو عمل کئے انہی کی وجہ سے ذلت میں ڈالے گئے ان کے

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ

کفر کے باعث انہیں پینے کو کھولتا پانی دیا جائے گا اور دردناک عذاب ہوگا ٥ یا رسول اللہ ﷺ

اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا

آپ ارشاد فرمایئے کیا ہم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس شے کو پکاریں جو نہ ہمیں فائدہ دے سکے نہ نقصان اور اللہ تعالیٰ کی رہنمائی

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ

کے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں اور حال اس شخص جیسا ہو جائے جس کا راستہ شیاطین نے اسے بھلا دیا ہو اور زمین میں پریشان

حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ

پھر رہا ہو حالانکہ اس کے ساتھی اسے صحیح راستہ بتاتے ہیں اور اسے کہتے ہیں ہمارے پاس آجاؤ آپ ارشاد فرمایئے

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ

ہدایت اور رہنمائی تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اور ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم اہل جہان کے پروردگار کے سامنے سر نیاز جھکائے رکھیں ٥ اور

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

یہ کہ نمازیں پڑھتے رہا کرو اور اس کی پرہیزگاری میں رہا کرو اور وہی ہے کہ تمہیں اٹھا کر اس کے حضور پہنچایا جائے گا ٥

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا فرمایا ہے اور اس روز وہ کہے گا کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۚ

سو ہو جائے گا اس کی بات برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس روز کا سارا اختیار اسی کا ہو گا

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

وہ چھپی اور ظاہر سب باتوں کو جانتا ہے اور وہ حکمتوں والا ہے بڑی خبر رکھتا ہے ۝ اور جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنے

لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

باپ آزر سے کہا آپ بتوں کو کیا خدا بنا لیتے ہو میں تو یہ دیکھتا ہوں کہ آپ اور آپ کی ساری قوم

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ

بڑی واضح اور کھلی گمراہی میں ہے ۝ اور اسی طرح ہم حضرت ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی کائنات

وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ

دکھاتے ہیں تاکہ وہ یقین والوں میں رہیں ۝ تو جب ان پر رات کی تاریکی چھا گئی تو انہوں نے

رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

ایک ستارہ دیکھا کہنے لگے یہ ہے میرا پروردگار تو جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگے میں تو ڈوبنے والوں سے محبت نہیں کیا کرتا ۝

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

جب چاند کو روشن دیکھا تو کہنے لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ بھی ڈوب گیا تو فرمایا

لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا

اگر میرا پروردگار میری رہبری نہیں فرمائے گا تو میں تو گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا ۝ پھر جب

رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ

سورج کو دیکھا بڑا روشن اور چمکتا ہوا تو فرمایا میرا پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے جب وہ بھی ڈوب گیا

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۷۸ اِنِّىْ وَجَّهْتُ وَجْهِىَ

تو ارشاد فرمایا اے میری قوم تم جو شرک کرتے ہو میں اس سے بیزار ہوں ٥ میں نے اپنا رخ پوری یک سوئی کے ساتھ

لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۷۹

اس کی جانب کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ٥

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ فِى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ

اس پر ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی انہوں نے فرمایا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے الجھتے کیوں ہو مجھے تو اس نے صحیح منزل دکھادی ہے اور تم جن کو

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّىْ شَيْــًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّىْ كُلَّ

اللہ تعالیٰ کے شریک بناتے ہو میں ان سے ہرگز خائف نہیں ہوتا ہاں یہ کہ میرا پروردگار ہی کچھ چاہے میرے پروردگار کا علم

شَىْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۸۰ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ

ہر شے پر چھایا ہوا ہے تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ٥ تم نے جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنا رکھا ہے

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ

میں ان سے کیسے ڈر سکتا ہوں اور تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک بنا رکھا ہے جن کے لئے اس نے کوئی

سُلْطٰنًا ؕ فَاَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۱

وقف لازم

دلیل تم پر نہیں اتاری اگر تم جانتے ہو تو دونوں میں سے کون سا فریق ایسا ہے جسے امن کا حق زیادہ حاصل ہے ٥

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کو کبھی نہیں ملایا انہی کے لئے امن ہے

وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۸۲ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ

ع ۹ ۱۲ ۱۵

اور وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں ٥ اور یہ ہے ہماری دلیل جو ہم نے حضرت ابراہیمؑ کو ان کی قوم کے مقابلے میں عطا فرمائی تھی

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَ وَهَبْنَا

ہم جس کے درجے چاہیں بلند کردیتے ہیں بے شک آپ کا پروردگار حکمت والا بڑے علم کا مالک ہے ۝ اور ہم نے انہیں

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ

حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ عطا فرمائے سب کو ہم نے ہدایت عطا فرمائی ہم نے حضرت نوحؑ کو اس سے پہلے منزل مراد تک پہنچا دیا تھا

ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ

اور ان کی اولاد سے حضرت داؤدؑ حضرت سلیمانؑ حضرت ایوبؑ حضرت یوسفؑ حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو بھی اور ہم اسی طرح

نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ

نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ۝ اور حضرت زکریاؑ حضرت یحییٰؑ حضرت عیسیٰؑ اور حضرت الیاسؑ کو بھی منزل مراد عطا فرما دی تھی یہ سبھی

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا

نیکوں میں تھے ۝ اور حضرت اسماعیلؑ حضرت الیسعؑ حضرت یونسؑ اور حضرت لوطؑ ان سب کو ہم نے اہل عالم پر برتری

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ

عطا فرمائی تھی ۝ اور ان کو بھی جو ان کے باپ دادوں سے اور ان کی اولاد سے اور ان کے بھائیوں میں سے تھے اور انہیں ہم نے

وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

منتخب کیا اور انہیں راہ راست کی ہدایت عطا فرمائی ۝ یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے کہ اس کے ذریعے اپنے بندوں

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

میں سے جسے چاہتا ہے مقصود تک پہنچا دیتا ہے اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے سارے عمل محض بے کار

يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ

چلے جاتے ۝ یہ وہ ہیں جنہیں ہم نے کتاب حق عطا فرمائی تھی اختیارات دیے تھے اور نبوت عطا فرمائی تھی

فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

اس وقت کے لوگ اگر اس سے کفر کریں گے تو ہم نے ان پر ایسے لوگوں کو مقرر کر دیا ہے جو اس سے کفر کرنے والے نہیں ہیں ۝

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ

یہی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت عطا فرمائی ہے سو ان کی ہدایت کے قدم بہ قدم چلو یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ میں اس پر تم

عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

ع ۱۲

سے کوئی صلہ طلب نہیں کرتا یہ تو بس اہل جہان کے لئے نصیحت ہے ۝ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی قدر اس طرح نہیں کی

حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ

جیسی کرنے کا حق تھا جب انہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بھی شخص پر کچھ بھی نازل نہیں کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ

کہ وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ لے کر آئے تھے وہ نور تھی اور لوگوں کے لئے ہدایت تھی

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ

تم نے تو اسے ٹکڑے ٹکڑے کر رکھا تھا اس میں سے ظاہر بھی کرتے تھے اور زیادہ تر چھپاتے تھے تمہیں اور تمہارے

تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

باپ دادا کو جو کچھ معلوم نہیں تھا تمہیں بتا دیا گیا تھا یا رسول اللہ ﷺ آپ کہیے اللہ تعالیٰ پھر انہیں ان کی بے ہودگیوں ہی میں کھیلتا ہوا

يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

چھوڑ دے گا ۝ اور یہ وہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا یہ برکت والی ہے اور جو کتاب اس سے پہلے موجود تھی

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اس کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس لئے کہ آپ مکہ اور اس کے گرد و پیش والوں کو نصیحت فرمائیں جن لوگوں کا آخرت پر ایمان ہے

يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

انہی کا اس پر ایمان ہے اور وہ اپنی نماز کی بڑی نگرانی کرتے ہیں ○ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ

جس نے اللہ تعالیٰ کی جانب جھوٹی بات منسوب کی یا یوں کہا کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس کی جانب ہرگز کوئی وحی نہیں آئی تھی یا جس نے کہا

سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

کہ جیسی کتاب اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے میں بھی ضرور نازل کروں گا اور اگر آپ ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھیں جب یہ موت کی سختیوں میں ہوں گے

وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

اور فرشتے اپنے بازو پھیلائے ہوں گے نکالو اپنی جانیں آج تمہیں رسوائی کا عذاب دیا جائے گا

الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ

کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں ناحق باتیں کہا کرتے تھے اور اس کی آیات سے

تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَ

سرکشی کیا کرتے تھے ○ تم ہمارے ہاں اکیلے اکیلے آئے ہو جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا

تَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ

اور ہم نے جو کچھ تمہیں دے رکھا تھا وہ تو تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ حمایتی نہیں دیکھ رہے

زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ

جن کے بارے میں تمہیں گمان تھا کہ وہ تمہارے شریک ہیں تمہارے آپس کے تعلقات ٹوٹ چکے ہیں اور تم جن چیزوں کا مان رکھتے تھے وہ تم سے

تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

گمو چکی ہیں ○ بے شک اللہ تعالیٰ دانے اور گٹھلی سے پودا اگانے والا ہے مردے سے زندہ نکالتا ہے

ع ١٢

وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ

اور زندے سے مردہ نکالنے والا ہے یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کیوں بھٹکتے ہو ٥ وہ سپیدۂ صبح

الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ

نمودار کرتا ہے اس نے رات آرام کے لئے بنائی ہے اور سورج اور چاند کو ایک خاص انداز سے رکھا ہے یہ اس کی

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا

کاری گری ہے جو بڑا غالب ،بڑے علم کا مالک ہے ٥ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے ہیں تاکہ تم ان کے

فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

ذریعہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں رہنمائی حاصل کرو ہم نے علم والوں کے لئے آیات کھول کر بیان کردی ہیں ٥

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک ہی دم حیات سے پیدا کیا ہے پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے ایک رخصت ہونے کی ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

سمجھ والے لوگوں کے لئے آیات کو تفصیل سے بیان کیا ہے ٥ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا

مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ

ہے ہم نے اسی کے ذریعے ہر پودا اگایا پھر اس سے سبزہ پروان چڑھایا

مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ

پھر اس میں سے دانے نکالتے ہیں ایک دوسرے سے گتھے ہوئے اور شاخ نخل کی چوٹیوں پر سے لٹکتے ہوئے گچھے

جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اور انگوروں کے باغ زیتون اور انار ایسے پھل جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہوتے ہیں اور نہیں بھی

انْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

درختوں میں یہ پھل آئیں تو بھی دیکھو اور پک جائیں تو بھی ان پر نظر ڈالو ان میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ

یقین رکھتے ہیں ○ اور انہوں نے پوشیدہ مخلوق کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنالیا ہے حالانکہ انہیں بھی اللہ ہی نے پیدا کیا ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹے

وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

اور بیٹیاں علم کے بغیر ہی گھڑ رکھے ہیں وہ بڑا پاک ہے اور ان لوگوں کی باتوں سے کہیں بلند و بالا ہے ○ آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ

زمین کو سب سے پہلی مرتبہ پیدا فرمانے والا ہے اس کا بیٹا کیسے ہوسکتا ہے اس کی تو بیوی ہی کوئی نہیں اس نے ہر شے کو پیدا

شَىْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

فرمایا ہے اور وہ ہر شے کو خوب جانتا ہے ○ یہ ہے تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں

خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

وہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے سو اسی کی بندگی میں رہو اور وہ ہر شے کا چارہ گر ہے ○ کوئی نگاہ اسے اپنے دائرے میں

الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدْ جَآءَكُمْ

نہیں لے سکتی بلکہ اس نے نگاہوں کو دائرے میں لے رکھا ہے اور وہ بڑا ہی کرم فرما بڑی خبر والا ہے ○ لوگو تمہارے پاس

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْهَا ؕ

تمہارے پروردگار کے ہاں سے دلائل پہنچ گئے ہیں سو جو کوئی فائدہ اٹھائے گا اس کے اپنے لئے ہوگا اور جو نابینا رہے گا اس کا نتیجہ بھی خود اسی

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا

کے لئے ہوگا اور میں تم پر نگران تو نہیں ہوں ○ اور ہم اسی طرح آیات کو بار بار لاتے ہیں تاکہ وہ یوں نہ کہہ سکیں

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

آپ نے تو کہیں سے سیکھا ہے اور اس لیے بھی کہ ہم علم والوں کے لئے انہیں صاف بیان کر دیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ کی جانب آپ کے

رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

پروردگار کے ہاں سے جو وحی آئی ہے اس کی پیروی کریں اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں اور آپ مشرکوں سے اپنا رخ پھیر لیجئے ٥ اور اگر اللہ تعالیٰ

مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کو ان مشرکوں پر نگران مقرر نہیں کیا اور نہ آپ ان کافروں کی چارہ گری کرنے والے ہیں ٥

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

اور اے اہل ایمان جو لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کو خدا بنائے پھرتے ہیں انہیں گالی مت دینا کیونکہ اس طرح وہ علم کے بغیر محض زیادتی کرنے کے لئے

عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

اللہ تعالیٰ کو برا کہنے لگیں گے ہم نے ہر امت کے لئے اس کے اعمال کو اسی طرح خوش نما بنا دیا ہے انہیں پھر اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کے جانا ہے

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ

اس وقت وہ انہیں ان کے اعمال کی خبر دے گا ٥ اور وہ اللہ تعالیٰ کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان تک کوئی

اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا

نشانی پہنچی تو لازماً اس پر ایمان لے آئیں گے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ نشانیاں بے شبہ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں اور تمہیں

جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

کیا پتہ ہے کہ یہ نشانیاں جب آ جائیں گی تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے ٥ اور جس طرح وہ اس پر پہلے پہل ایمان نہیں لائے اسی طرح ہم

يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے اور انہیں چھوڑ دیں گے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہا کریں گے ٥

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا

اور اگر ہم ان کی جانب فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے ان سے بولنے لگتے اور ہم ہر شے

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

کو ان کے سامنے لا کھڑا کرتے تب بھی انہیں ایمان تو لانا ہی نہیں تھا ہاں یہ کہ اللہ تعالیٰ خود چاہتا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

لیکن ان میں سے زیادہ تر ایسے ہیں جو نادان ہیں ٥ اور اسی طرح ہم نے ہر پیغمبر کے دشمن بنائے

شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

جو انسانوں اور جنوں کے شیطان تھے وہ آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لئے بنا بنا کر باتیں پہنچاتے

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى

تھے اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو وہ یوں نہ کرتے سو آپ انہیں بھی چھوڑ دیجئے اور ان کی جھوٹی باتوں کو بھی ٥ وہ ایسی باتیں

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا

اس لئے بھی بنایا کرتے تھے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی جانب مائل ہوں اور ان سے خوش ہو جائیں اور ویسی ہی حرکتیں وہ

مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

کرنے لگیں جیسی وہ خود کیا کرتے تھے ٥ کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور صاحب اختیار کی جستجو کروں حالانکہ وہی ہے جس نے

اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ

تمہاری جانب تفصیل کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے اور جن کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ جانتے ہیں

اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ

کہ یہ آپ کے پروردگار کے ہاں سے حق کے ساتھ اتاری گئی ہے سو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہونا ٥ یا رسول اللہ ﷺ

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ

آپ کے پروردگار کی بات سچائی اور عدل کے ساتھ مکمل ہو چکی ہے کوئی بھی اس کی باتوں کو تبدیل کرنے والا نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ

سننے والا خوب جانتا ہے ○ اور اگر آپ اکثر اہل زمین کا کہا ماننے لگیں تو وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾

راستے سے بہکا دیں وہ محض گمانوں کے پیچھے چلتے ہیں اور ٹامک ٹوئیاں مارتے پھرتے ہیں ○

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾

بے شک آپ کا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ اس کے راستے سے کون بھٹکتا ہے اور وہ راہِ راست پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ○

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

اے اہلِ ایمان اگر اللہ تعالیٰ کی آیات پر تمہارا ایمان پختہ ہے تو جس شے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے اس میں سے ضرور کھایا کرو ○

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جس شے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جا چکا ہے اس میں سے نہیں کھاتے حالانکہ وہ تمہیں تفصیل سے بتا چکا ہے

لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا

کہ تم پر کون کون سی چیزیں حرام کی گئی ہیں سوا ان چیزوں کے جو تمہارے لئے ناگزیر ہو جائیں اور بے شبہ بہت سے لوگ

لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

علم کے بغیر محض اپنی ذاتی خواہشوں کے باعث لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں بیشک آپ کا پروردگار حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے ○

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

اور تم ہر قسم کے گناہ چھوڑ دو خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ بے شک جو لوگ گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ

انہیں ان کے برے کاموں کی سزا جلد دی جائے گی ۝ اور جس شے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى

اس میں سے نہ کھایا کرو کیونکہ یہ بری بات ہے اور بے شک شیاطین اپنے ساتھیوں کو باتیں سجھاتے ہیں

اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾

تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں تو اگر تم نے ان کی بات مان لی تو بے شک تم مشرک ہو جاؤ گے ۝

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ

ایک ایسا شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندگی عطا کی اور اسے ایک ایسے نور سے نوازا جسے لے کر وہ کائنات میں چلتا ہے

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

کیا وہ اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ بہت سے اندھیروں میں ہے جن سے باہر نکلنے والا ہی نہیں کافر جو کچھ کرتے رہتے ہیں

لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ

اس کو اسی طرح ان کے لئے خوشنما بنا دیا گیا ہے ۝ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں

مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا

کو ایسا بنایا ہے کہ وہاں سازشیں کرتے ہیں دراصل وہ یہ سازشیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں لیکن انہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى

اس کا شعور نہیں ہے ۝ اور ان کے پاس جب بھی کوئی نشانی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک ہمیں بھی

مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

ویسا ہی کچھ نہ دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا جا چکا ہے یہ تو اللہ تعالیٰ ہی کو خوب علم ہے کہ وہ اپنی رسالت کہاں رکھتا ہے

ع ۱۴

وقف لازم

وقف منزل

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا

جرم کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ان کی سازشوں کی وجہ سے ذلت بھی ملے گی اور

كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ

سخت عذاب بھی ہو گا ○ سو اللہ تعالیٰ جس کسی کے لئے رہنمائی چاہتا ہے اس کے سینے کو اسلام کیلئے کشادہ

لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا

کر دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کے سینے کو ایسا تنگ کر دیتا ہے کہ وہ گھٹنے لگتا ہے

كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

جیسے آسمان میں تیر رہا ہو جو لوگ ایمان نہیں لاتے اللہ تعالیٰ اسی طرح ان پر عذاب

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

ڈال دیتا ہے ○ اور یہ ہے آپ کے پروردگار کا راستہ سیدھا ' صاف اور گج ہم نے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا

آیات کو تفصیل سے بیان کر دیا ہے ○ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور ان کے اعمال کے باعث

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

وہ ان کا کارساز ہے ○ اور اس روز وہ ان سب کو اٹھا کر جمع کرے گا ' اے جنوں کے گروہ تم نے بہت سے آدمی گھیر لئے

مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

اور انسانوں میں سے ان کے ساتھی کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک دوسرے سے بہت غلط فائدے

بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ

حاصل کیے ہیں اور ہم اپنے اس انجام کو پہنچے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کر رکھا تھا فرمائے گا تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ

تم اس میں ہمیشہ رہا کرو گے ہاں جو اللہ چاہے بے شک آپ کا پروردگار بڑی حکمتوں والا بڑے علم والا ہے ٥ اور اسی طرح

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ

ہم ظالم لوگوں کو ان کے اعمال کے باعث ایک دوسرے کے ساتھ رکھیں گے ٥ اے جنوں اور انسانوں

وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

کے گروہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے تھے جو تمھیں میری آیات پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تمھیں تمہارے آج کے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

دن کے ملنے سے ڈرایا کرتے تھے وہ کہیں گے ہم اپنے آپ کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انھیں دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ

نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنے خلاف یہ گواہی دیں گے کہ وہ واقعی کافر تھے ٥ یہ اس لئے ہے

يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ

کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار ظلم کے طور پر بستیوں کو تباہ کرنے والا نہیں ہے جب وہاں کے رہنے والوں کو پتہ بھی نہ ہو ٥ اور سب کے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَ

درجے ان کے اعمال کی وجہ سے ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے ٥ اور

رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ

یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار بے نیاز ہے رحمت کا مالک ہے لوگو اگر وہ چاہے تو تمھیں نابود کر دے اور تمہارے بعد

بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ ؕ

جنھیں چاہے تمہارا جانشین بنا دے جس طرح اس نے تمھیں اوروں کی اولاد سے پیدا کیا ہے ٥

ع ١٥ / ٢

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

تم سے جو کچھ وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے اے میری قوم

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ

تم اپنی اپنی جگہ عمل کرتے رہو بے شبہ میں بھی عمل کرنے والا ہوں تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کا نتیجہ

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا

کس کے حق میں رہتا ہے بے شک ظلم کرنے والے بامراد نہیں ہوا کرتے○ اور اللہ تعالیٰ کھیت میں سے جو پیدا فرماتا ہے کافروں نے اس میں سے

ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ

اور چوپایوں میں سے اللہ تعالیٰ کا ایک حصہ مقرر کر رکھا ہے وہ محض اپنے گمان کی بناء پر یہ کہتے ہیں کہ اتنا حصہ اللہ تعالیٰ کا ہے

وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا

اور اتنا حصہ ہمارے شریکوں کا ہے پھر ہوتا یہ ہے کہ جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کے حصے کی طرف نہیں جا سکتا لیکن جو

كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ

اللہ تعالیٰ کے لئے انہوں نے طے کیا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں والے حصے میں شامل ہو جاتا ہے یہ لوگ کیسے برے فیصلے کرتے ہیں○ اور اسی طرح زیادہ

زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

تر مشرکوں کے لئے ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل خوشنما بنا دیا ہے تاکہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان کے دین کو

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا

خود ان ہی کے لئے کچھ کا کچھ بنا دیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ یوں نہ کرتے سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے اور جو بے بنیاد باتیں وہ بناتے ہیں

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا

انہیں بھی چھوڑ دیجئے○ اور وہ محض اپنے گمان سے کہتے ہیں کہ یہ کھیت ہے اور یہ چوپائے ہیں بس انہیں کوئی نہ چھیڑے اور جسے ہم چاہیں

مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَ اَنْعَامٌ لَّا

اس کے سوا انہیں کوئی بھی نہ کھائے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی جانب جھوٹ منسوب کر کے ایسے چوپائے مقرر کر رکھے ہیں کہ ان پر سوار ہونا حرام کر لیا ہے

يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا

اور ایسے چوپائے بھی کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہی نہیں یہ لوگ جو بے بنیاد باتیں بناتے ہیں ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ قَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ

انہیں جلد ہی سزا دے گا ○ اور کہتے ہیں ان جانوروں کے پیٹ میں جو کچھ ہے وہ صرف ہمارے مردوں ہی کے

لِّذُكُوْرِنَا وَ مُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ

کھانے کے لئے ہو گا لیکن ہماری عورتوں کے لئے ان کا کھانا حرام ہو گا اور اگر مردہ پیدا ہوا تو اس میں سب شریک

شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ

ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی من گھڑت باتوں کی سزا جلد دے گا بے شک اللہ تعالیٰ حکمتوں والا علم والا ہے ○ جن لوگوں نے

الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ

اپنی اولاد کو علم کے بغیر بیوقوفی کی بناء پر قتل کر ڈالا اور اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ منسوب کر کے اس رزق کو حرام کر لیا جو اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَ هُوَ الَّذِيْۤ

انہیں دیا تھا انہوں نے نقصان اٹھایا ہے وہ یقیناً گمراہ ہوئے اور وہ ہدایت پانے والے تھے ہی نہیں ○ اور یہ اللہ تعالیٰ

اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ

ہی ہے جس نے باغوں کو پروان چڑھایا ہے اونچائی پر چڑھ جانے والی بیلیں بھی اور زمین پر پھیلنے والی بھی اور کھجوریں اور فصلیں

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

جن کی پیداوار قسم قسم کی ہوتی ہے اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی اور الگ الگ بھی

كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ

جب ان پر پھل آئے تو اس میں سے خوب کھاؤ اور فصلوں کی کٹائی کے موقع پر اس کا حق ضرور ادا کیا کرو اور بے جا خرچ نہ کیا کرو

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ

بے شک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ○ اور چوپایوں میں کچھ ایسے بڑے بڑے پیدا کیے ہیں جو بوجھ اٹھا سکتے ہیں اور کچھ ایسے چھوٹے

كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ

چھوٹے ہیں جو نہیں اٹھا سکتے اللہ تعالی نے جو کچھ تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلا کرو بے شک وہ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۖ مِّنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ

تمہارا کھلا دشمن ہے ○ یہ چوپائے آٹھ جوڑے ہیں دو بھیڑ کے اور دو بکری

اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ

کے ' یا رسول اللہ ﷺ ان سے فرمایئے کہ کیا اللہ تعالی نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ

عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾

جسے دونوں مادہ کے پیٹوں نے پیٹ میں لے رکھا ہے اگر تم سچے ہو تو مجھے یہ بات علم کی بنیاد پر بتاؤ ○

وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ

اور اُونٹ سے دو اور بیل سے دو ارشاد فرمایئے کیا اللہ تعالی نے ان دونوں کے بھی نر حرام کیے ہیں

أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنتُمْ

یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ کے پیٹوں نے پیٹ میں لے رکھا ہے کیا ایسا ہے کہ جب

شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

اللہ تعالی نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا اس وقت تم خود وہاں موجود تھے تو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو گا جس نے کوئی

كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾

جھوٹی بات بے بنیاد طور پر اللہ تعالیٰ سے منسوب کی تاکہ علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرتا رہے بے شک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ

یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ میری جانب جو کچھ وحی کیا گیا ہے اس میں مجھے یہ ملتا ہے کہ کسی کھانے والے کے لئے صرف ان چیزوں کا کھانا

يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا

حرام ہے مردار' وہ خون جو بہہ گیا ہو' سؤر کا گوشت کیونکہ وہ بنیادی طور پر ناپاک ہے یا کوئی ایسی بری چیز جس کے ذبح میں

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کا نام لیا گیا ہو البتہ اگر کسی کے لئے چارہ نہ رہے لیکن وہ شخص نہ دین سے باغی ہو نہ سرکش تو بے شک آپ کا پروردگار

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ

بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اور یہودیوں کے لیے ہم نے ناخن والا ہر جانور حرام کر دیا تھا اور گائے

الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

اور بکری میں سے ان دونوں کی چربی ان پر حرام کر دی تھی سوا اس چربی کے جو ان دونوں کی پیٹھ میں لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ڮ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾

یا انتڑیوں کے ساتھ لگی ہو یا کسی ہڈی میں ملی ہو یہ ہم نے انہیں ان کی سرکشی کی سزا دی تھی اور بے شبہ ہم سچے ہیں ○

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ

یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ اگر آپ کو جھوٹا کہیں تو ارشاد فرمائیے کہ تمہارا پروردگار بڑی فراواں رحمت والا ہے لیکن مجرم لوگوں

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

سے اس کی سختی ٹالی نہیں جائے گی ○ شرک کرنے والے لوگ یوں کہیں گے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ

تو نہ ہم شرک کرتے نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی شے کو حرام ٹھہراتے ان سے پہلے لوگوں نے بھی

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰی ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ

اسی طرح جھٹلایا تھا یہاں تک کہ انہوں نے ہماری سختی کا مزا چکھا یا رسول اللہ ﷺ ان سے ارشاد فرمایئے کیا تمہارے

عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

پاس کچھ علم ہے کہ اسے ہمارے سامنے نکال لاؤ تم صرف گمانوں کے پیچھے چلتے ہو اور تم صرف اٹکل تُکّیاں

تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۴۹﴾

مارتے ہو ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے کہ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی حجت ہے جو پوری ہے سو اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت عطا کر دیتا ○

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِیْنَ یَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے کہ تم اپنے ان تمام گواہوں کو لے آؤ جو یہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس شے کو حرام کیا ہے

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا

اگر وہ ایسی گواہی دے بھی دیں تو بھی یا رسول اللہ ﷺ آپ ان کے ساتھ ہو کر گواہی نہ دینا اور ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے

بِاٰیٰتِنَا وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع

ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور جو روزِ آخر پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے پروردگار کی برابری کرنے لگتے ہیں ○

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا وَّ

یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے لوگو آؤ میں تمہیں پڑھ کر سناؤں کہ تمہارے پروردگار نے تمہارے لیے کیا کچھ حرام کر رکھا ہے یہ کہ اس کے ساتھ

بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

کسی کو شریک نہ بنانا اور اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا سلوک کرنا اور یہ کہ اپنے بچوں کو ناداری کے باعث قتل مت کرنا ہم تمہیں

نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

رزق دیتے ہیں اور انہیں بھی اور یہ کہ بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جانا خواہ وہ ظاہر ہوں یا

بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ

پوشیدہ اور یہ کہ کسی حق کے ثابت ہوئے بغیر کسی انسانی جان کو قتل مت کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ

تمھیں یہ پکی باتیں بتا دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لیا کرو ٥ اور یتیم جب تک جوان نہیں ہو جاتا اس کے مال کے پاس

اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰى یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ

بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے جو نہایت عمدہ ہو اور ناپ اور تول کو بالکل صحیح انداز سے پورا

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا

رکھا کرو ہم کسی شخص کو صرف اس بات کا پابند کرتے ہیں جو اس کے بس میں ہوتی ہے اور جب تم بات کرو تو عدل کے مطابق

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

خواہ وہ تمہارا رشتے دار ہی کیوں نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے عہد کو ضرور پورا کرتے رہو اللہ تعالیٰ نے تمھیں یہ پکی باتیں بتا دی ہیں تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا

نصیحت کو مانو ٥ اور بے شک یہ میرا ہی راستہ ہے جو بالکل صحیح ، سیدھا اور درست ہے تو تم اسی

تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

پر چلو اور بہت سے راستوں پر نہ چلنے لگنا ورنہ اس کے راستے سے الگ ہو جاؤ گے تمھیں یہ پکی باتیں بتا دی ہیں

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِیْۤ

تاکہ تم پرہیزگاری میں رہو ٥ اور ہم نے حضرت موسیٰؑ کو کتاب حق عطا فرمائی تھی مکمل ترین ان لوگوں کے لئے جو نیکیاں

أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ

کرنے والے ہیں اس میں ہر شے کی تفصیل تھی ہدایت بھی رحمت بھی تاکہ وہ اپنے پروردگار کے حضور پہنچنے پر

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ

ع ١٩

ایمان لے آئیں ہ اور یہ قرآن مجید وہ کتاب ہے جو ہم نے نازل کی ہے بڑی بابرکت سو تم اس کی اتباع کرو اور پرہیزگاری میں رہو

تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن

تاکہ تم پر رحمت کی جائے ہ اور تم یوں نہ کہہ سکو کہ کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر اتاری

قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ

گئی تھی اور ہم ان کی تعلیمات سے بے خبر تھے ہ یا یوں کہو کہ اگر کتاب ہم پر نازل کی جاتی

عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن

تو ہم ان سے کہیں زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کے ہاں سے روشن دلیل

رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ

آ گئی ہے اور ہدایت بھی اور رحمت بھی تو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو گا جس نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا

وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ

اور اس سے پھر گئے جو لوگ ہماری آیات سے پھر جاتے ہیں ہم ان کے پھر جانے کے

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ

باعث انہیں برے عذاب کی سزا دیں گے ہ کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي

فرشتے آئیں یا آپ کا پروردگار آ جائے یا آپ کے پروردگار کی بعض نشانیاں آ جائیں جس روز آپ کے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

پروردگار کی بعض نشانیاں آجائیں گی کسی ایسے شخص کو اس کے ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا

اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

یا اس نے اپنے ایمان میں خیر و برکت حاصل نہیں کی تھی یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اب تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں ○

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں جدائیاں ڈال لیں اور الگ الگ گروہ بن گئے آپ تو ان کی کسی بھی بات میں نہیں ہیں

اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ

ان کا سارا معاملہ اب اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے وہ انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں ○ جو کوئی

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا

شخص نیکی کرے گا اس کے لئے ویسی ہی دس نیکیاں ہیں اور جو شخص برائی کرے گا اسے

يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ

اسی جیسی سزا ملے گی اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے میرے پروردگار نے مجھے

رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

بالکل سیدھے صحیح اور درست راستے پر چلا رکھا ہے وہ ایک دین مستحکم ہے جو طریقہ ہے حضرت ابراہیم کا جو اللہ کی طرف یکسو تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ

اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرما دیجیے بے شک میری نماز میرے آداب بندگی اور میرا جینا

وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

اور میرا مرنا اس اللہ کے لئے ہے جو اہل جہان کا پروردگار ہے ○ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ

اور میں تمام اہل اسلام میں پہلا ہوں ٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے کیا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور پروردگار کی جستجو کروں حالانکہ وہ تو

شَيْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

ہر ایک شے کا پروردگار ہے اور ہر شخص جو کچھ کرتا ہے اس کی ذمہ داری خود اسی پر ہے اور کوئی بھی بوجھ اُٹھانے والا کسی بھی

اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا تم سب کو پھر اپنے پروردگار ہی کی جانب لوٹ کے جانا ہے تو جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے ان سب

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ

کو تم پر واضح کر دے گا ٥ اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنا رکھا ہے اور تم میں

بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

سے بعض کے درجے دوسروں سے اونچے کر دیے ہیں تاکہ جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرتا رہے

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

بے شک آپ کا پروردگار جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥

الربع ۲۰

آیاتہا ۲۰۶ — (۷) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) — رکوعاتہا ۲۴

سورۃ الاعراف مکی ہے اس کی دو سو چھ آیات اور چوبیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بڑا رحم کرنے والا ہے بڑی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمّٓصٓ ٥ یا رسول اللہ ﷺ یہ کتاب حق ہے جو آپ کی جانب نازل کی گئی ہے تو اس سے آپ کے دل کو کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کہ اس کے ذریعے ڈرائیں اور یہ اہل ایمان کے لئے نصیحت ہے o لوگو تمہاری جانب تمہارے پروردگار کی طرف سے جو اتارا گیا ہے اس کی

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ وَكَمْ مِّنْ

اتباع کرتے رہو اور اس کو چھوڑ کر دوسروں کی پیروی نہ کرو تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو o اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝٤ فَمَا

کہ ہم نے انہیں برباد کر ڈالا ان میں ہماری سختی اس وقت پہنچی جب وہ رات کو سوتے تھے یا دن کو آرام کرتے تھے o تو جب

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥

ان پر ہماری سختی آگئی تو ان کے پاس کہنے کے لئے کوئی بات نہیں تھی مگر یہ کہ انہوں نے کہا بے شک ہم ہی ظالم تھے o

فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦ فَلَنَقُصَّنَّ

جن کی جانب رسول بھیجے گئے ہم لازماً ان سے باز پرس کریں گے اور جنہیں بھیجا ہے ان سے بھی دریافت کریں گے o تو ہم

عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ

ان پر علم خاص کے ذریعے باتیں کھولیں گے اور ہم کوئی غائب تو نہیں ہیں o اور اس روز وزن برحق ہو گا تو

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

جن لوگوں کے پلڑے بھاری ہوئے وہی بامراد ہوں گے o اور جن کے وزن ہلکے ہوئے

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ غلط سلوک کے باعث اپنے آپ کو نقصان میں ڈال لیا o

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

اور بے شک ہم ہی نے تمہیں زمین میں جگہ دی ہے اور تمہارے لئے اس میں گزران کی صورتیں بنائی ہیں

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا

تم بہت کم شکر کرتے ہو ○ اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم ہی نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ

فرشتوں سے کہا تھا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب ہی نے سجدہ کیا وہ سجدہ کرنے والوں

السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

میں نہیں تھا ○ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے کس نے سجدہ کرنے سے منع کیا کہنے لگا میں اس

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا

سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے ○ فرمایا اب نکل جا یہاں سے

فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

یہاں تیرے تکبر کا کیا کام جا نکل جا تو ذلیلوں میں سے ہے ○

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾

کہنے لگا مجھے اس روز تک مہلت دے دے جب انہیں اٹھایا جائے گا ○ فرمایا تو ان میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی ○

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

کہنے لگا تو نے مجھے دور کر دیا ہے اس وجہ سے میں تیرے سیدھے راستے پر ان کی تاک میں بیٹھوں گا ○

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ

پھر میں ان کے پاس ان کے سامنے سے بھی آؤں گا ان کے پیچھے سے بھی، ان کے دائیں سے بھی آؤں گا

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ

ان کے بائیں سے بھی اور تو ان میں سے اکثر کو شکر کرنے والا نہیں پائے گا ○ فرمایا تو نکل جا

مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ

یہاں سے ذلیل مردود ان میں سے جو کوئی تیرے پیچھے چلے گا تو میں تم

جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَ يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ

سب سے جہنم کو بھر دوں گا ○ اور اے آدمؑ آپ اور آپ کی بیوی جنت میں آرام سے رہو

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

جہاں سے اور جیسے چاہو کھاتے رہو لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ دونوں ظالموں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ

ہو جاؤ گے ○ تو شیطان نے ان کے خیالوں میں کچھ کی کچھ باتیں پیدا کر دیں تاکہ ان کی شرم والی جو

عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

چیزیں ان سے پوشیدہ تھیں ان پر واضح کر دے پھر کہنے لگا تم دونوں کے پروردگار نے تمہیں اس درخت سے صرف اس وجہ سے

اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ قَاسَمَهُمَاۤ

منع کیا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ ہو جاؤ یا تمہیں ہمیشہ کی زندگی نہ مل جائے ○ اور ان دونوں سے قسمیں کھا کھا کر کہا

اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

کہ میں تم دونوں کے لئے خیر خواہی کی بات بتانے والوں میں ہوں ○ اس طرح وہ انہیں دھوکہ دے کر دوسری طرف لے گیا تو جب ان دونوں نے

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ

درخت کا مزہ چکھا تو ان کی شرم والی باتیں ان پر ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے آپ پر جنت کے پتے لپیٹنے لگے

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ

اور ان کے پروردگار نے انہیں آواز دی کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور کیا میں نے

لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا

تم دونوں سے یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے ○ دونوں یوں گویا ہوئے اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ پر ظلم

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ

کر لیا ہے اگر تو نے ہمیں بخش نہ دیا اور ہم پر ترس نہ کھایا تو ہم یقیناً نقصان والوں میں رہیں گے ○ ارشاد فرمایا

اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

اب یہاں سے چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہیں زمین میں ایک مقرر مدت کے لئے ٹھہرنا ہو گا اور

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع

سامان رکھنا ہو گا ○ فرمایا تم اسی میں جیو گے اسی میں مرو گے اور اسی سے پھر نکالے جاؤ گے ○

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ

اے اولاد آدم ہم نے تم پر ایسا لباس اتارا ہے جو تمہاری شرم کی چیزوں کو ڈھانپتا ہے اور آرائش بھی ہے

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور پرہیزگاری کا پہناوا سب سے بہتر ہے یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ○

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

اے اولاد آدم شیطان کہیں تمہیں مشکل میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا تھا

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ

اور ان دونوں کا لباس ان سے الگ کروایا تھا تاکہ ان کی شرم والی باتیں انہیں دکھا دے بے شک شیطان اور اسکے

قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ

بھائی بند تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا ساتھی

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا

بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے ○ اور وہ جب بھی بے حیائی کا کوئی کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے باپ دادا کو ایسے ہی دیکھا ہے

آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کے لئے حکم دے رکھا ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ یقیناً بے حیائی کا حکم ہرگز نہیں دیتا

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ

کیا تم اللہ تعالیٰ سے ایسی باتیں منسوب کرتے ہو جن کا خود تمہیں کوئی علم نہیں ہے ○ آپ ارشاد فرمایئے کہ میرے پروردگار نے صحیح بات پر قائم رہنے

وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ

کا حکم دیا ہے اور تم کسی بھی مسجد میں نماز کے لئے اپنے رخ درست کرو اور اس کے دین کے لئے اخلاص کے ساتھ اسے پکارا

لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ

کرو جس طرح اس نے تمہارا آغاز کیا تھا اسی طرح تم واپس بھی جاؤ گے ○ کچھ لوگ وہ ہیں جن کی اس نے رہنمائی فرمائی ہے اور

عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۗ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ اللَّهِ

کچھ وہ ہیں کہ گمراہی ان کے لئے ثابت ہو چکی ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو ساتھی بنایا

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ

اور انہیں گمان یہ ہے کہ وہ ٹھیک چل رہے ہیں ○ اے اولاد آدم مسجد میں نماز کے لئے جاؤ تو

عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

آراستہ ہو کر جایا کرو اور کھاؤ پیو لیکن بے جا نہیں بے شک اللہ تعالیٰ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند

الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ

نہیں کرتا ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے جو آرائش بنائی ہے اسے اور پاک

ع ٣ / ١٠

مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

اور عمدہ رزق کو کس نے حرام کیا ہے ارشاد فرمائیے کہ یہ چیزیں اہل ایمان کے لئے دنیوی زندگی میں ہیں اور قیامت کے دن تو خالص

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا

اہل ایمان ہی کے لئے ہوں گی ہم علم والے لوگوں کے لئے آیات کو اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے

حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

میرے پروردگار نے بے حیائی کی سبھی باتوں کو بے شبہ حرام کر دیا ہے جو بھی ان میں سے ظاہر ہوں یا چھپی ہوں اور گناہ یا

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ

ناحق زیادتی اور اس بات کو بھی کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک کرو جن کے لیے اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ بھی

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

کہ تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جو تم ہرگز نہیں جانتے ۝ اور ہر گروہ کے لیے ایک وقت معین ہے سو جب ان کا

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

معین وقت آتا ہے تو اس میں ایک ساعت کی بھی نہ دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی کر سکتے ہیں ۝ اے اولاد آدم

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى

تمہارے پاس رسول آئیں تم ہی میں سے جو تمہیں میری آیات اچھی طرح سنائیں تو جو کوئی پرہیزگاری میں رہے گا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ

اور نیک بن کر رہے گا انہیں نہ کوئی خوف لاحق ہو گا نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۝ اور جن

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

ہمیشہ رہیں گے ٥ اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹی باتیں بنائیں یا اس کی

بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ

آیات کو جھٹلایا انہیں کتاب سے ان کا حصہ پہنچے گا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس پہنچیں گے

رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

ان کی مدت حیات ختم کرنے کے لیے تو وہ کہیں گے کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارا کرتے تھے

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

وہ کہیں گے سب کچھ ہم سے کھو چکا ہے اور وہ اپنے خلاف خود ہی شہادت دیں گے کہ وہ کافر تھے ٥

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم سے پہلے جنوں اور انسانوں کے گروہ دوزخ میں پہنچ چکے ہیں اب تم بھی جا کر انہی میں شامل

فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا

ہو جاؤ جب بھی کوئی گروہ دوزخ میں پہنچے گا وہ اپنے ہی جیسے گروہ کو لعنتیں کرے گا یہاں تک کہ جب سارے اس میں داخل

جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ

ہو جائیں گے تو بعد میں آنے والے پہلے والوں کے بارے میں کہیں گے پروردگار یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہمیں بہکایا تھا تو ان

عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

کے لیے دوزخ کا عذاب دگنا کر دے اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب تو ہر ایک کے لیے دگنا ہی ہو گا لیکن تمہیں اس کا علم نہیں ہے ٥

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ

اور پہلے والے بعد میں آنے والوں سے کہیں گے تمہیں ہم پر کوئی برتری حاصل نہیں

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تم جو کچھ کرتے تھے اس کی وجہ سے عذاب کے مزے لیتے رہو ○ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ

کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور سوئی کے ناکے سے اونٹ

الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

گزر جائے تو گزر جائے یہ لوگ جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گے اور ہم مجرموں کو اسی طرح

الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۰ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ

سزا دیتے ہیں ○ ان کے لئے جہنم ہی کا اوڑھنا بچھونا ہو گا اور ہم ظالموں کو ایسی ہی

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ

سزا دیا کرتے ہیں ○ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ جنت والے ہیں ہم کسی کو اتنا ہی

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ز اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۴۲

پابند کرتے ہیں جتنی اس میں برداشت ہو ایسے لوگ جنت میں ہمیشہ رہا کریں گے ○

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ

اور ہم ہر طرح کا کینہ ان کے سینوں سے نکال دیں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

اور وہ کہیں گے سبھی خوبیاں اس اللہ تعالیٰ کی ہیں جس نے ہمیں یہاں تک پہنچایا اور اگر اللہ تعالیٰ ہماری ہدایت

لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ

نہ فرماتا تو ہم یہاں تک کبھی نہ پہنچ سکتے بے شک ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق لے کر آئے

الثلثة

وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور انہیں آواز دی جائے گی کہ یہی وہ جنت ہے کہ تم اپنے اعمال کے باعث اس کے مالک بنائے گئے ہو ۝

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا

اور جنت والے دوزخ والوں کو آواز دیں گے ہمارے پروردگار نے ہم سے جو وعدہ فرمایا ہم نے اسے

وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا

بالکل درست اور سچا پایا ہے تم بتاؤ تم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا ہے کیا تم نے اسے سچا پایا ہے وہ کہیں گے

نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

ہاں ایسے ہی ہے پھر کوئی کہنے والا ان میں کھڑا ہو کر کہے گا کہ ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ۝

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ

ان لوگوں پر جو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا کرتے تھے اور اس میں کسی ہیر پھیر کی جستجو میں رہتے تھے اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ

آخرت سے کفر کیا کرتے تھے ۝ ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہو گا اور اعراف کے مقام پر

وقف لازم

رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

ایسے لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی پیشانیوں کے آثار سے پہچان لیں گے اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ

تم پر سلام ہو وہ لوگ ایسے ہوں گے کہ جنت میں پہنچے تو نہیں ہوں گے تاہم اس کی آرزو میں ہوں گے ۝ اور جب

اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ

ان کی نگاہیں دوزخ والوں کی جانب پھیری جائیں گی تو کہہ اٹھیں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالموں کے

عٍ ١٢

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ

ساتھ نہ رکھنا ○ اور اعراف والے کچھ ایسے لوگوں کو بھی جنہیں وہ پیشانی کے آثار سے پہچانتے ہوں گے آواز

بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

دیں گے اور کہیں گے کہ تمہارا جمع جتھا تمہارے کسی کام نہ آیا اور نہ تمہاری سرتابی ہی تمہارے کسی کام آئی ○

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا

کیا اہل جنت وہی لوگ ہیں جن کے بارے تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کسی رحمت سے نہیں نوازے گا چلو

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ

جنت میں داخل ہو جاؤ نہ تمہیں کوئی ڈر ہے نہ تم رنجیدہ ہو گے ○ اور دوزخ والے جنت والوں کو

النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ

آواز دیں گے ہم پر تھوڑا سا پانی ہی ڈال دو یا جو کچھ تمہیں اللہ تعالیٰ نے دے رکھا ہے کچھ اس میں سے

اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

ہی وہ کہیں گے اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں چیزیں کافروں کے لئے حرام کر رکھی ہیں ○ ان لوگوں کے لیے

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ

جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں ڈال رکھا تھا آج ہم

نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

انہیں اس طرح فراموش کر دیں گے جس طرح وہ آج کا دن آنے کو بھول چکے تھے اور وہ ہماری آیات سے انکار کیا

يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً

کرتے تھے ○ اور ہم نے انہیں ایک ایسی کتاب دے دی ہے جس میں ہم نے علم کی بنیاد پر بھی تفصیل دے رکھی ہے وہ ہدایت ہے اور ایمان

لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

والوں کے لیے رحمت ہے ○ کیا یہ لوگ صرف یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ سچ مچ سامنے آجائے جس روز اس کی صحیح صورت سامنے آجائے گی

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ

اس روز وہ لوگ جو پہلے اسے فراموش کر چکے تھے یوں کہیں گے بے شک ہمارے پروردگار کے پیغمبر حق لے کر آئے تھے

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ

تو کیا ہمارے کوئی حامی ایسے ہیں جو ہمارا ساتھ دیں یا کیا ہمیں واپس بھیجا جا سکتا ہے تاکہ ہم ایسے کام کریں

كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جو پہلے نہیں کرتے تھے سچ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال دیا ہے اور جو من گھڑت باتیں انہوں نے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ع ۱۴

بنا رکھی تھیں ان سے کھو چکی ہیں ○ بے شک تمہارا پروردگار وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ

چھ روز میں پیدا کیا پھر اس نے عرش پر بھرپور تصرف کیا، دن پر رات کا پردہ ڈالتا ہے کہ وہ اس کے

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ

پیچھے لگا ہی رہتا ہے اس نے سورج چاند اور ستاروں کو بھی پیدا کیا ہے وہ اسی کے حکم سے بندھے ہوئے ہیں

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا

مخلوق بھی اسی کی ہے حکم بھی اسی کا ہے اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا اہل جہان کا پروردگار ہے ○ لوگو تم

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

اپنے پروردگار کو عاجزی سے اور خاموشی سے پکارا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ

اور زمین کے حالات سدھر جانے کے بعد اس میں خرابی پیدا نہ کرنا اور اللہ تعالی کو ڈر اور امید دونوں سے یاد کیا کرو

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

بے شک اللہ تعالی کی رحمت نیک لوگوں کے قریب ہے ○ اور وہی اللہ ہے

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ

کہ اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری کے لیے ہوائیں بھیج دیتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ

بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم انہیں کسی مردہ بستی کی طرف چلا دیتے ہیں پھر اس سے پانی نازل کرتے ہیں

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ

تو اس سے ہر طرح کے پھل تیار کر دیتے ہیں ہم مُردوں کو اسی طرح زندہ کریں گے شاید تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

نصیحت حاصل کرو ○ اور اچھے اور عمدہ علاقوں میں پروردگار کی منشا سے اس کا سبزہ نکلتا ہے

وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور جو بری زمین ہے اس میں جو نکلتا ہے وہ بہت کم اور وہ بھی ناقص ہوتا ہے ہم شکر کرنے والے لوگوں کے لیے اسی طرح

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

آیات کو بار بار بیان کرتے رہتے ہیں ○ بے شک ہم نے حضرت نوحؑ کو ان کی قوم کی جانب بھیجا تو انہوں نے فرمایا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ

اے میری قوم اللہ تعالی کی بندگی کرو تمہارے لیے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے مجھے تمہارے بارے میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا

ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ○ ان کی قوم کے بڑے لوگوں نے کہا ہمارے

لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ

خیال میں تو آپ واضح گمراہی میں ہیں ○ ارشاد فرمایا اے میری قوم مجھے کوئی گمراہی لاحق نہیں بلکہ میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ

اہل عالم کے پروردگار کے ہاں سے پیغمبر ہوں ○ میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا رہا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں

لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ

اور جو کچھ تم نہیں جانتے اللہ تعالیٰ کے ہاں سے مجھے اس کا علم حاصل ہے ○ کیا تمہیں یہی بات عجیب لگی ہے کہ

جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ

تمہارے پروردگار کی نصیحت اس کے پاس آئی ہے جو تم ہی میں سے ایک ہے تاکہ تمہیں ڈرائے

وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ

کہ تم پرہیزگاری میں رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ جب انہوں نے انہیں جھٹلایا تو ہم نے انہیں اور ان سب لوگوں

وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

کو نجات بخشی جو کشتی میں ان کے ساتھ تھے اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ

ع ۱۵

وہ تو اندھے لوگ تھے ○ اور عاد کی جانب ان کے بھائی حضرت ہودؑ کو بھیجا

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا

انہوں نے فرمایا اے میری قوم اس اللہ کی بندگی کرو جس کے سوا تمہارا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں ، تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ

پرہیزگار کیوں نہیں بنتے ٥ ان بڑے لوگوں نے جو ان کی قوم میں سے کافر تھے یوں کہا ہمیں تو آپ

فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

بیوقوفی میں دکھائی دیتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ آپ جھوٹے لوگوں میں سے ہیں ٥ انہوں نے فرمایا اے میری قوم

لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾

مجھے کوئی بیوقوفی لاحق نہیں ہے بلکہ میں اہل عالم کے پروردگار کی جانب سے رسول ہوں ٥

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَ

میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امین بہی خواہ ہوں ٥ کیا تمہیں

عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

تعجب اس بات سے ہوا ہے کہ تمہارے پروردگار کی نصیحت تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک شخص کے پاس آئی ہے

لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب تمہیں حضرت نوحؑ کی قوم کے بعد جانشین

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ

بنایا اور تمہیں مخلوق میں زیادہ فراخی عطا فرمائی سو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ

تاکہ تم کامیاب رہو ٥ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس اس مقصد سے آئے ہیں کہ ہم ایک اللہ کی بندگی کریں

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ

اور ہمارے باپ دادا جن چیزوں کی بندگی کیا کرتے تھے انہیں چھوڑ دیں تو جو وعدہ آپ کرتے ہیں

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧٠ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اگر سچے ہیں تو لے آؤ ○ ارشاد فرمایا تمہارے لیے تمہارے پروردگار کے ہاں سے گرفت

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ

اور عذاب لازم ہو چکا ہے کیا تم مجھ سے ایسے ناموں میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا

باپ دادوں نے رکھ چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں کی سو تم انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٧١ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ○ تو ہم نے انہیں اپنی خاص رحمت کے سبب نجات عطا فرمائی اور

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا

ان سب لوگوں کو بھی جو ان کے ساتھ تھے اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہم نے ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ

كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٧٢ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

ایمان لانے والے تھے ہی نہیں ○ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی حضرت صالحؑ کو بھیجا ارشاد فرمایا اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی خدا نہیں ہے تمہارے پاس تمہارے پروردگار کے ہاں سے روشن

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

بات آچکی ہے یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے سو اسے کھلا چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٣

کھاتی رہے اور اسے کوئی تکلیف نہ دینا ورنہ تم پر درد ناک عذاب آجائے گا ○

ربع ع ۹ — وقف لازم

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ

اور یاد کرو جب عاد کے بعد تمہیں جانشین بنایا اور زمین میں رہنے کو

فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ

جگہیں دیں اس کے میدانی علاقوں میں محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑی علاقوں میں تراش کر

بُیُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ

مکان بناتے ہو سو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور زمین میں خرابیاں نہ

مُفْسِدِیْنَ ۝٧٤ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

کرتے پھرو ۝ ان کی قوم کے بڑے لوگوں میں جو افراد سرکش تھے انہوں نے

لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ

ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے اور ایمان لا چکے تھے کہا کیا تمہیں یقین ہے کہ

صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ بِهٖ

حضرت صالحؑ اپنے پروردگار کے ہاں سے بھیجے گئے ہیں انہوں نے جواب دیا جو کچھ انہیں دے کر بھیجا گیا ہے اس پر

مُؤْمِنُوْنَ ۝٧٥ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

ہمارا ایمان ہے ۝ سرکشی کرنے والوں نے کہا جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اس سے

كٰفِرُوْنَ ۝٧٦ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

کفر کرتے ہیں ۝ انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کرتے ہوئے اونٹنی کے اعضا کاٹ ڈالے

وَ قَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝٧٧

اور کہنے لگے اے صالحؑ اگر آپ پیغمبروں میں سے ہیں تو جس بات کا ہم سے وعدہ کرتے ہو اسے ہم پر لے آؤ ۝

فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى

تو انہیں زلزلہ نے آ لیا وہ اپنے گھروں ہی میں منہ کے بل پڑے رہ گئے ○ حضرت صالحؑ نے ان سے منہ

عَنۡهُمۡ وَقَالَ يٰقَوۡمِ لَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ رِسَالَةَ رَبِّىۡ وَنَصَحۡتُ

پھیر لیا اور فرمایا اے میری قوم میں تم تک اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا چکا ہوں میں نے تو تمہارا بھلا

لَـكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا تُحِبُّوۡنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ

چاہا تھا لیکن تم خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے ○ اور حضرت لوطؑ نے جب اپنی قوم سے فرمایا

اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾

تم ایسی بے حیائی کا کام کیوں کرتے ہو جو تم سے پہلے اہل دنیا میں سے کسی نے کبھی نہیں کیا تھا ○

اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

تم خواہش سے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو تم تو حد سے

مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ

گزرے لوگ ہو ○ ان کی قوم کا جواب صرف یہی تھا کہ ان لوگوں کو اپنی بستی

مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا

سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے پاک رہنا چاہتے ہیں ○ تو ہم نے انہیں بھی بچا لیا اور ان کے سب گھر والوں کو بھی لیکن

امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ

ان کی بیوی کو نہیں، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ○ اور ہم نے ان پر ایک خاص بارش برسائی

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ

تو دیکھئے مجرموں کا انجام کیا ہوا ○ اور مدین کی طرف ان کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

حضرت شعیبؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی بندگی کیا کرو تمہارے لیے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے یقیناً

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ

تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس روشن دلیل آ گئی ہے سو تم ناپ تول پورے رکھا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

اور لوگوں کی چیزوں میں کمی نہ کیا کرو اور زمین کے حالات درست ہو جانے کے بعد اس

اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا

میں خرابیاں نہ کیا کرو اگر تم ایمان والے ہو تو یہی بات تمہارے لیے بہترین ہے ۝ اور ہر راستے پر اس

تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

غرض سے نہ بیٹھا کرو کہ ہر ایک کو ڈراتے دھمکاتے رہو تم اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے بہکاتے ہو

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا

اور اس میں ہیر پھیر کی جستجو کرتے ہو اور یاد کرو کہ تم ایک وقت تعداد میں تھوڑے تھے

فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ

تو اللہ تعالیٰ نے تمہاری تعداد بڑھا دی اور دیکھو کہ خرابیاں کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ۝ اگر تم میں سے

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

ایک گروہ اس پر ایمان لے آیا ہے جو میں لے کر آیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ۝

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

ان کی قوم میں جو لوگ بڑے بن رہے تھے انہوں نے کہا اے شعیبؑ

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

جو لوگ آپ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان سب کو بھی اپنی بستی سے نکال دیں گے یا پھر آپ کو ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

فرمایا اگر یہ بات ہمیں دل سے نہ پسند ہو تو بھی ○ اللہ تعالیٰ نے ہمیں تمہاری ملت سے نجات دی ہے اب اگر ہم پھر اس میں

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ

واپس چلے جائیں تو اس طرح اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہماری باتیں غلط ہو جائیں گی اور اس میں ہمارے واپس جانے کی صورت

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ

بھی کوئی نہیں ہاں یہ کہ ہمارا پروردگار چاہے' ہمارے پروردگار کا علم ہر شے پر چھایا ہوا ہے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

ہمارا سارا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہے اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرما اور تو

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

بہترین فیصلہ فرمانے والا ہے ○ ان کی قوم کے جو بڑے افراد کافر تھے انہوں نے کہا

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

اگر تم نے شعیبؑ کی اتباع کی تو بڑا نقصان اٹھاؤ گے ○ تو زلزلے نے انہیں آ دبوچا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا

وہ اپنے گھروں ہی میں بے سدھ پڑے رہ گئے ○ جن لوگوں نے حضرت شعیبؑ کو جھوٹا کہا تھا یوں تھے جیسے وہ ان گھروں میں

فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٢﴾ فَتَوَلَّىٰ

کبھی بسے ہی نہ تھے جن لوگوں نے حضرت شعیبؑ کو جھوٹا کہا وہی نقصان اٹھانے والے تھے ○ حضرت شعیبؑ نے ان سے

عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۖ

منہ پھیر لیا اور فرمایا اے میری قوم میں نے اپنے پروردگار کے پیغام تمہیں پہنچا دیئے اور میں تمہیں سمجھاتا رہا

فَكَيْفَ آسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٩٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ

اب میں کافروں کا غم کیسے کروں ○ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی پیغمبر ایسا نہیں بھیجا

إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ

کہ ہم نے اس کے رہنے والوں کو سختیوں اور تکلیفوں میں نہ ڈالا ہو تاکہ ان میں نرمی اور عاجزی پیدا ہو ○ پھر

بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا

ہم نے تکلیف کی جگہ راحت دے دی یہاں تک کہ وہ بہت زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے ہمارے باپ دادا پر دکھ بھی

الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ

آتے رہے خوشیاں بھی آتی رہیں تو ہم نے اچانک ان کی گرفت کر لی اور انہیں کوئی شعور نہیں تھا ○ اور اگر

أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ

ان بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے

وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾ أَفَأَمِنَ

کھول دیتے لیکن انہوں نے حق کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے اعمال کے سبب ان کی گرفت کر لی ○ کیا بستیوں والے

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾ أَوَأَمِنَ

اب اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان کے ہاں رات کو آئے جب وہ سوئے ہوئے ہوں ○ یا یہ بستیوں والے

اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۹۸ اَفَاَمِنُوْا

اب اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب ان کے ہاں دن چڑھے آجائے جب وہ کھیل رہے ہوں ٥ کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹۹ اَوَلَمْ يَهْدِ ع

تدبیر سے نڈر ہو گئے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی تدبیر سے نڈر ہونے والے وہی ہوتے ہیں جو نقصان والے ہوتے ہیں ٥ جو لوگ اہل زمین

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

کے بعد زمین کے مالک بنتے ہیں کیا اس بات سے ان کی رہنمائی نہیں ہوتی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰۰ تِلْكَ الْقُرٰى

ان پر آفت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں تو وہ کوئی بات سنتے ہی نہیں ٥ یہ وہ بستیاں ہیں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ کو ان کے واقعات کی تفصیل بتاتے ہیں بے شک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر پہنچے تھے

فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى

لیکن وہ پہلے جس کو جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لانے والے تھے ہی نہیں اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر اسی طرح مہر

قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۰۱ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

لگا دیا کرتا ہے ٥ اور ہم نے ان میں سے اکثر میں کوئی اقرار دیکھا ہی نہیں اور ہم نے

وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ۝۱۰۲ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

ان میں سے زیادہ تر افراد کو برے ہی دیکھا ٥ پھر ہم نے ان کے بعد حضرت موسیٰ کو اپنی

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

آیات دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب بھیجا تو انہوں نے ان آیات کے ساتھ زیادتی کی تو دیکھیے

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ

خرابیاں پیدا کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ○ اور حضرت موسیٰؑ نے فرمایا اے فرعون میں اہل عالم کے پروردگار کی

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ

جانب سے رسول ہوں ○ میرا حق یہی بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہی بات کہوں جو سچی اور کھری ہے میں

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ

تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی دلیل لے کر آیا ہوں تو تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ○ کہنے لگا

اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى

اگر آپ کوئی نشانی لائے ہیں تو لائیے دکھائیے اگر آپ سچے ہیں ○ تو حضرت موسیٰؑ نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ

اپنی لاٹھی پھینک دی تو وہ اسی وقت بالکل صاف اژدہا بن گئی ○ اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو تمام دیکھنے والوں کے لئے

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ ع

بالکل سفید تھا ○ قوم فرعون کے سرداروں نے کہا یہ تو کوئی جادوگر ہے جو بہت کچھ جانتا ہے ○

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ

اور تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال باہر کرنا چاہتا ہے تو تمہارا کیا مشورہ ہے ○ کہنے لگے انہیں اور ان

وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾

کے بھائی کو یہیں رہنے دو اور سارے شہروں میں لوگوں کو جمع کرنے والے بھیج دو ○ جو ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں ○

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

جب سارے جادوگر فرعون کے پاس آگئے تو کہنے لگے اگر ہم غالب رہے تو کیا کوئی صلہ بھی ملے گا ○

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ

فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں شامل ہو جاؤ گے ○ جادو گر کہنے لگے اے موسیٰ

تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا

آپ پہلے پھینکیں گے یا ہم پھینکیں ○ ارشاد فرمایا تم پھینکو پس جب انہوں نے پھینکا

سَحَرُوْۤا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور وہ بہت بڑا جادو لائے ○

وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾

ہم نے حضرت موسیٰؑ کو وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پھینک دیجئے جادوگروں نے جو کچھ بنا رکھا تھا اس لاٹھی نے سب کو نگل لیا ○

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

سو حق ثابت ہو گیا اور وہ جو کچھ کرتے تھے سارے کا سارا باطل ہوا ○ وہ تمام مغلوب ہو گئے

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا

اور ذلیل ہو کر رہ گئے ○ اور سارے جادوگر سجدے میں گر گئے ○ کہنے لگے ہم اہل عالم کے پروردگار پر

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

ایمان لے آئے ہیں ○ اس پر جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کا پروردگار ہے ○ فرعون کہنے لگا میری اجازت

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

کے بغیر ہی تم ان پر ایمان لے آئے ہو تم سب نے مل کر شہر میں فریب کا یہ کام کیا ہے

لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

تاکہ اس کے رہنے والوں کو اس سے نکال دو اب تمہیں جلد ہی پتہ چل جائے گا ○ اب میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ

وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولیاں دے دوں گا ○ کہنے لگے بے شک ہمیں اپنے

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ

پروردگار کی طرف لوٹ کے جانا ہے○ اور تجھے ہماری کونسی بات بری لگی ہے یہی نا کہ ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آئیں

رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

تو ہم ان پر ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار ہمیں صبر کی فراوانی سے نواز دینا اور ہمیں آخر دم تک مسلمان رکھنا ○

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا

اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو کھلی چھٹی دے دے گا کہ سرزمین میں خرابیاں پھیلائیں

فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْیٖ

اور تجھے اور تیرے خداؤں کو چھوڑ کر چلتے بنیں اس نے کہا ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں

نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

کو زندہ رہنے دیں گے اور ہم ان سے زبردست ہیں ○ حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ

تم اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور ڈٹ کر رہو بے شک زمین اللہ تعالیٰ کی ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ

اس کا مالک بنا دیتا ہے اور انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے ○ انہوں نے کہا کہ آپ کے آنے سے پہلے بھی ہمیں دکھ

تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ

دیئے جاتے تھے اور آپ کے آنے کے بعد بھی ارشاد فرمایا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے

ع

عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ

دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں اس سرزمین کا مالک بنا دے پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیا کرتے ہو ۝ اور ہم

أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ

نے قحط ڈال دیئے اور فصل کی پیداوار میں نقصان دے کر آل فرعون کی گرفت کی تاکہ وہ کوئی

يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَٰذِهِ ۖ وَإِنْ

نصیحت حاصل کریں ۝ پھر جب انہیں کوئی اچھی صورت حال میسر آتی تو کہتے یہ سب کچھ ہمارا حق ہے اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا طَائِرُهُمْ

کوئی نقصان ہوتا تو اسے حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے یاد رکھو ان کے لئے ساری نحوستیں تو

عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا

اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں لیکن ان میں سے زیادہ تر ایسے ہیں جنہیں علم نہیں ہے ۝ اور کہنے لگے ہمارے پاس کوئی سی بھی

بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ فَأَرْسَلْنَا

نشانی لاؤ جس کے ذریعے ہم پر جادو کرو تو بھی ہم آپ پر ایمان نہیں لائیں گے ۝ پھر ہم نے

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ

ان پر طوفان بھیجے پھر ٹڈیاں ، جوئیں ، مینڈک ، خون اور کتنی ہی

مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ

کھلی نشانیاں بھیجیں پھر انہوں نے سرتابی کی اور وہ مجرم لوگ تھے ۝ اور جب بھی

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ

ان پر عذاب آتا کہتے اے موسیٰ آپ کے ہاں آپ کے پروردگار کا عہد ہے اس لیے اس کی وجہ سے اس سے التجا کریں

لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ

اگر آپ ہم سے عذاب کو ہٹا دو گے تو ہم آپ پر لازماً ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو ضرور آپ کے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ۝١٣٤ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ

بھیج دیں گے ۝ سو جب بھی ہم ایک معین مدت کے لیے ان سے عذاب اٹھا لیتے جس تک انہیں پہنچنا تھا

اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝١٣٥ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ

تو وہ وعدہ خلافی کرتے ۝ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝١٣٦ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ

کیونکہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غافل ہو گئے تھے ۝ پھر ہم نے ان لوگوں کو

الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ

جنہیں کمزور سمجھا جاتا تھا اس سرزمین کے بابرکت مشرقی اور مغربی علاقوں کا

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيٓ

مالک بنا دیا اور چونکہ بنی اسرائیل نے صبر کیا تھا اس لئے ان کے بارے میں آپ کے پروردگار کی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

اچھی باتیں پوری ہو کر رہیں اور فرعون اور اس کے لوگ جو کچھ بناتے اور تیار

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝١٣٧ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

کرتے تھے سب کو تہس نہس کر ڈالا ۝ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار اتار دیا

فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ

تو انہوں نے ایسے لوگوں کو دیکھا جو اپنے بتوں کے سامنے جھکے ہوئے تھے کہنے لگے اے موسیٰ جس طرح

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

کے خدا ان کے ہیں ایسا ہی کوئی خدا ہمارا بھی بنا دیجئے ارشاد فرمایا تم بڑے بے علم لوگ ہو o جس حال میں یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

وہ تو تباہ و برباد ہونے والا ہے اور جو عمل یہ کر رہے ہیں وہ سب کا سب باطل ہے o فرمایا کیا میں تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ

کسی اور خدا کی جستجو کروں اس نے تو تمہیں اہل عالم پر برتری عطا کی ہے o اور جب ہم نے تمہیں آل فرعون

اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ

سے نجات عطا فرمائی انہوں نے تمہیں بڑی بری تکلیفوں میں مبتلا کر رکھا تھا وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کرتے تھے اور

يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾

تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی o

ع

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ

اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس رات کا وعدہ کیا اور انہیں دس راتوں سے مکمل کیا اس طرح ان کے پروردگار کی مقررہ مدت

رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ

چالیس رات پوری ہو گئی اور حضرت موسیٰؑ اپنے بھائی حضرت ہارونؑ سے کہہ آئے تھے کہ میری قوم میں میری جگہ کام کرنا

قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

اور حالات کو درست رکھنا اور خرابیاں پیدا کرنے والوں کے راستے پر نہ چلنا o تو جب حضرت موسیٰؑ ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ

پہنچ گئے اور ان سے ان کے پروردگار نے گفتگو کی تو عرض کیا اے میرے پروردگار تو مجھے اپنا آپ دکھا تاکہ میں تیری جانب دیکھوں ارشاد فرمایا آپ

تَرٰىنِیْ وَلٰکِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

مجھے ہرگز نہیں دیکھ پائیں گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھیے اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو پھر آپ مجھے

تَرٰىنِیْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى

دیکھ سکیں گے سو جب ان کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور حضرت موسیٰ بے ہوش

صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ

ہو کر گر گئے جب انہیں ہوش آیا تو کہنے لگے اے اللہ تو بڑا ہی بلند و بالا ہے میں تیری جانب رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّی اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ

میں سب سے آگے ہوں ۝ فرمایا اے موسیٰ بے شک میں نے آپ کو اپنے پیغام اور اپنی گفتگو کے ذریعے لوگوں میں برتری

وَبِكَلَامِیْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

عطا فرمائی ہے سو جو کچھ میں نے دیا ہے اسے سنبھالیے اور شکر کرنے والوں میں رہیے ۝ اور ہم نے

لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ

ان کے لئے تختیوں پر ہر شے لکھ دی تھی نصیحت بھی اور ہر شے کی تفصیل بھی تو آپ

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ

اسے قوت کے ساتھ سنبھال لیجئے اور اپنی قوم سے بھی کہیے کہ وہ ان بہترین باتوں کو لازم رکھا کریں میں جلد ہی

دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِیَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِی

تمہیں برے لوگوں کا ٹھکانا دکھا دوں گا ۝ میں ان لوگوں کو اپنی آیات سے پھیر دوں گا جو زمین

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

میں ناحق بڑائیاں کرتے پھرتے ہیں اگر وہ سبھی نشانیاں دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے اور اگر

سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ

وہ ہدایت کا راستہ دیکھیں گے تو اسے اختیار نہیں کریں گے اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں گے تو اسے اختیار کر

سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

لیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غافل رہے ۝

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا ان کے سارے اعمال ضائع چلے گئے انہیں

يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِن

وہی بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے ۝ اور حضرت موسیٰؑ کے بعد ان کی قوم نے اپنے

بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا

زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا ایک بے جان جسم جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا

يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾

کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے نہ ان کو راستہ دکھا سکتا ہے انہوں نے اسے معبود بنا لیا اور وہ ظالم تھے ۝

وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا قَالُوا لَئِن لَّمْ

اس کے بعد جب انہوں نے سمجھا کہ وہ بہک گئے تھے تو پچھتائے اور کہنے لگے اگر ہمارے پروردگار

يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ

نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہماری بخشش نہ کی تو ہمارا نقصان ہو گا ۝ اور جب حضرت موسیٰؑ

مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِن

اپنی قوم میں واپس آئے تو انہیں بڑا تاؤ آیا اور بہت افسوس ہوا فرمایا تم نے میرے بعد بہت برا

ع ٣

وقف لازم

بَعْدِیْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ

کیا؟ کیا تم اپنے پروردگار کا فیصلہ جلد لینا چاہتے تھے انہوں نے تختیاں رکھ دیں اور اپنے بھائی کے سر کے بال

اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ

پکڑ کر اپنی جانب کھینچنے لگے انہوں نے کہا اے میرے ماں جائے ان لوگوں نے مجھے کمزور جانا تھا

وَكَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖؗ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ

یہ تو مجھے قتل کرنے لگے تھے تو آپ دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسایئے اور مجھے ظالم لوگوں

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۵۰ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ

کے ساتھ مت ملایئے ۝ حضرت موسیٰ نے گزارش کی میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی

رَحْمَتِكَ ۖؗ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۱۵۱ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

رحمت میں جگہ دے اور تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے ۝ جن لوگوں نے بچھڑا بنا لیا تھا انہیں

سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَكَذٰلِكَ

ان کے پروردگار کے ہاں سے غضب پہنچے گا اور دنیوی زندگی میں ان کی ذلت ہو گی اور ہم غلط باتیں کرنے والوں

نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ۝۱۵۲ وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا

کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے برے عمل کیے پھر ان کے بعد توبہ کی اور ایمان پر قائم

وَاٰمَنُوْۤا ؗ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى

رہے تو آپ کا پروردگار اس کے بعد یقیناً بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ جب حضرت موسیٰ کا غصہ

الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ

فرو ہوا تو انہوں نے تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ اس میں لکھا تھا اس میں اپنے پروردگار سے ڈرنے والوں

هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا

کے لئے ہدایت بھی تھی رحمت بھی ○ اور حضرت موسیٰ نے ہمارے مقرر شدہ وقت کے لئے ستر لوگ

لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

منتخب فرمائے جب انہیں زلزلے نے آ لیا تو عرض کیا پروردگار تو چاہتا تو ان لوگوں کو اس سے

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ

پہلے ہی مار دیا ہوتا اور خود مجھے بھی مار ہی ڈالا ہوتا ہم میں سے بیوقوفوں نے جو کام کیا تو ہم سب کو اسی کے بدلے مار ڈالے گا

اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ

یہ سب تیری آزمائش ہے جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

عطا کر دیتا ہے تو ہمارا کارساز ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو بہترین بخشنے والا ہے ○

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بہتری مقرر کر دے اور آخرت میں بھی ہم تو تیرے ہی راستے پر

اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ

چل نکلے ہیں ارشاد فرمایا میرا عذاب ایسا ہے کہ جسے چاہوں اس پر وارد کرتا ہوں اور میری رحمت ہر شے سے

كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ

زیادہ فراواں ہے سو میں ان لوگوں کے لئے رحمت کو لازم کر دوں گا جو پرہیزگار ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جنہیں

هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ

ہماری آیات پر ایمان ہے ○ وہ جو اس رسول امی ﷺ کی اتباع کرتے ہیں

الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ٘

جنہیں وہ اپنے پاس توراۃ اور انجیل میں بھی لکھا ہوا دیکھتے ہیں یہ رسول مقبول ﷺ وہ ہیں

یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ

جو انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور انہیں بری باتوں سے منع کرتے ہیں ان کے لئے عمدہ اور پاک چیزوں کو حلال کرتے ہیں

وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ

اور بری چیزوں کو حرام کرتے ہیں ان کے بوجھ ہٹا دیتے ہیں اور ان کے طوق اتار

كَانَتْ عَلَیْهِمْ١ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا

دیتے ہیں سو جو لوگ حضور ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں ان کے ادب کا خیال رکھتے ہیں ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور

النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ١ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۠ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ

کی اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی بامراد ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ا۟لَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ

آپ ارشاد فرمایئے اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں جس کے پاس آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ١ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ١۪ فَاٰمِنُوْا

اور زمین کا سارا اختیار ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے وہ زندہ بھی کرتا ہے مارتا بھی ہے سو تم اللہ تعالیٰ

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ

پر اور اس کے رسول نبی امی ﷺ پر پختہ ایمان رکھو جنہیں اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے اور اس کے کلمات پر

وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ

اور تم حضور ﷺ ہی کی اتباع کرو تاکہ منزل مراد تک پہنچو ٥ اور حضرت موسیٰؑ کی قوم میں ایسے لوگ بھی تھے جو راہ حق پر تھے

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ

اور اسی کے مطابق انصاف بھی کیا کرتے تھے ○ اور ہم نے انہیں بارہ خاندانوں کے گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰۤى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

اور جب حضرت موسیٰؑ سے ان کی قوم نے پانی مانگا تھا تو ہم نے ان کی جانب وحی کی تھی

الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

کہ پتھر پر اپنی لاٹھی مارو سو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سبھی لوگوں کو اپنے اپنے

اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

گھاٹ معلوم ہو گئے اور ہم نے ان پر بادلوں کے سائے کئے اور ان پر من اور سلویٰ

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

اتارتے رہے تم ہمارے رزق میں سے بہترین اور پاک چیزیں کھایا کرو انہوں نے ہم پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اپنے آپ پر ہی ظلم کرتے رہے ○ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس بستی میں سکونت اختیار کر لو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

اور جہاں سے جو چاہو کھاتے رہو زبان سے توبہ کے الفاظ کہتے جانا اور دروازے میں سے سجدہ کرتے ہوئے گزرنا ہم تمہاری

لَكُمْ خَطِيْٓــٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

لغزشیں بخش دیں گے ہم نیکی کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے ○ پھر ان میں سے جو ظالم تھے

قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ

انہوں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی بدل ڈالا تو ہم نے ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر

ع

وقف لازم

معانقة

النصف

بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ

آسمان سے آفت بھیج دی ○ اور یا رسول اللہ ﷺ ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھئے جو دریا

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ

کے قریب تھی جب وہ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرتے تھے جب ان کی مچھلیاں ان کے

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ ۙ لَا تَأْتِيهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ ۚ

ہفتے کے دن دھڑا دھڑ آیا کرتی تھیں لیکن جس روز ہفتہ نہیں ہوتا تھا نہیں آتی تھیں اسی طرح

نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ

ہم انہیں ان کی برائیوں کے باعث آزمایا کرتے تھے ○ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تم آخر

تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

اس قوم کو کاہے کو نصیحتیں کرتے ہو جنہیں اللہ تعالیٰ تباہ کرنے والا ہے یا انہیں شدید عذاب دینے والا ہے

قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا

انہوں نے جواب دیا اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے حجت پوری ہو جائے اور تاکہ ان میں پرہیزگاری پیدا ہو ○ انہیں جو سمجھایا

ذُكِّرُوا بِهِ أَنجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا

گیا تھا جب انہوں نے اسے فراموش کر دیا تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دے دی جو برائیوں سے باز رہتے تھے اور

الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٦٥﴾

ہم نے ظلم کرنے والوں کی بڑے سخت عذاب کے ذریعے گرفت کر لی کیونکہ وہ نافرمان تھے ○

فَلَمَّا عَتَوْا عَن مَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

جس کام سے انہیں منع کیا گیا تھا جب انہوں نے اس سے تجاوز کیا تو ہم نے ان سے کہا ذلیل بندر

خٰسِـِٕیْنَ ﴿١٦٦﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

بن جاؤ ○ اور جب آپ کے پروردگار نے اعلان فرما دیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط رکھے گا

مَنْ یَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖۚ

جو انہیں برے حالات میں مبتلا کریں گے بے شک آپ کا پروردگار جلد سزا دینے والا ہے

وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ

اور بے شبہ وہ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اور ہم نے انہیں ملک میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے کئی گروہوں میں بانٹ دیا

الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّیِّاٰتِ

ان میں نیک بھی تھے اور وہ بھی تھے جو نیک نہیں تھے اور ہم انہیں اچھے اور برے دونوں قسم کے حالات سے آزماتے رہے

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

تاکہ وہ راہ راست پر آجائیں ○ ان کے بعد ایسے جانشین آئے جن کے ہاتھوں میں کتاب الٰہی پہنچی

یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَ یَقُوْلُوْنَ سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ

وہ اس دنیا کی چند چیزوں سے اس کا سودا کر لیا کرتے تھے اور کہتے تھے ہمیں ضرور بخش دیا جائے گا اور اگر

یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ مِّیْثَاقُ

ایسا ہی اور بھی مال آئے تو وہ اسے بھی لے لیں کیا ان سے کتاب الٰہی کا یہ عہد نہیں لیا گیا تھا

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ

کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں صرف وہی بات کہا کریں گے جو حق ہو گی یہی سبق انہوں نے اس کتاب سے بھی سیکھا تھا

وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں تم عقل سے کیوں کام نہیں لیتے ○

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

اور جو لوگ کتاب الٰہی کو پکی طرح پیش نظر رکھتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں بے شک ہم اصلاح

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ

کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ٥ اور جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر یوں اٹھا دیا جیسے وہ سائبان ہو

وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

اور انہیں گمان ہونے لگا کہ یہ ان پر گرا ہی چاہتا ہے جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے تھام لو اور جو کچھ اس

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ

میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم میں پرہیزگاری پیدا ہو ٥ اور یارسول اللہ ﷺ جب آپ کے پروردگار نے

بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ

بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو بلوا کر جمع کیا اور ان سے خود انہی کے سامنے اقرار کرایا

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا

کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں سب نے کہا ہاں بے شک ہے ہم اس کا اقرار کرتے ہیں تاکہ تم قیامت کے دن یوں نہ کہہ سکو کہ

كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ

ہمیں اس کا پتہ ہی نہیں تھا ٥ یا یوں کہو کہ ہمارے باپ دادا تو پہلے ہی سے مشرک تھے

وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

اور ہم تو ان کے بعد آنے والی اولاد تھے کیا تو ہمیں اس کام کے بدلے تباہ کرے گا جو اہل باطل نے کیا تھا ٥

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

اور ہم اسی طرح آیات کی تفصیل بتاتے ہیں تاکہ وہ لوٹ آئیں ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ انہیں اس شخص کی

نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ

روداد سنائیے جسے ہم نے اپنی آیات عطا فرمائی تھیں پھر وہ ان سے باہر نکل گیا تو شیطان نے اس کا پیچھا کیا

فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ

اور وہ گمراہوں میں ہو گیا ○ اور اگر ہم چاہتے تو اسی کی بدولت اس کا مقام بلند کر دیتے لیکن وہ پستی ہی

اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ

کی طرف مائل رہا اور اپنی خواہش کی اتباع کرتا رہا تو اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جس پر کوئی بوجھ

عَلَیْهِ یَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ یَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ

ڈال دو تو بھی زبان نکالے گا اور اسے چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے ہی رہے گا یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ

نے ہماری آیات کو جھٹلایا سو آپ کھول کر باتیں بتائیے شاید وہ کوئی غور کریں ○ اس قوم

مَثَلَا ِۨالْقَوْمُ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

کی مثال بہت بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے ○

مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾

راہِ راست پر وہی ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت فرمائے اور جنہیں وہ گمراہ کر دے وہی نقصان والے ہیں ○

وَ لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

اور ہم نے جن و انسان کے بہت سے لوگ جہنم کے لیے تیار کئے ہیں ان کے دل ہیں

لَّا یَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ لَهُمْ

جن سے سمجھتے نہیں ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں ان کے

اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ

کان ہیں ان سے سنتے نہیں یہ لوگ چوپایوں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ

اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

بھٹکے ہوئے یہی لوگ غفلت میں پڑے ہیں ۝ اور اللہ تعالیٰ کے سارے نام اچھے ہیں

فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ

تو اسے ان ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں انہیں چھوڑ دو

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

انہیں ان کے عمل کی سزا ضرور ملے گی ۝ اور ہم نے جنہیں پیدا کیا ہے ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو برحق

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

رہنمائی کرتے ہیں اور اسی کے ذریعے عدل کرتے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ

ہم آہستہ آہستہ ان کی گرفت ایسے طریقے سے کرتے رہیں گے جس کی انہیں خبر بھی نہیں ہو گی ۝ اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

بے شک میری تدبیر بڑی ٹھوس ہوتی ہے ۝ یہ لوگ غور کیوں نہیں کرتے ان کے صاحب ﷺ سے کوئی جن تو نہیں چمٹے ہوئے

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

وہ تو سیدھی صاف نصیحت والی باتیں ارشاد فرمانے والے ہیں ۝ وہ آسمانوں اور زمین کی کائنات میں اور جو کچھ بھی

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ

اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے غور کیوں نہیں کرتے ہو سکتا ہے کہ ان کا معین وقت

أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا

قریب آپکا ہو تو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ○ جسے اللہ تعالیٰ ہی گمراہی پر رکھے تو اس کا

هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ

رہنما کون ہو سکتا ہے اور وہ انہیں انہی کی سرکشی میں بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ لوگ آپ سے قیامت کے

عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي ۖ

بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ اس کا کون سا وقت معین ہے آپ ارشاد فرمایئے بے شک اس کا علم میرے پروردگار کے پاس ہے

وقف منزل ۔ وقف لازم

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا

وہی اسے وقت پر سامنے لے آئے گا وہ تو آسمانوں اور زمین سے بھی بھاری ہے تمہارے پاس

تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا

بس اچانک آ جائے گی آپ سے تو وہ یوں پوچھتے ہیں جیسے آپ ہی کو سارا پتہ ہے ارشاد فرمایئے کہ اس کا علم

عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي

اللہ تعالیٰ کے پاس ہے لیکن بہت سے لوگ یہ نہیں جانتے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اپنے آپ کے

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ

فائدے اور نقصان کا میں خود مالک نہیں ہوں سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا تو ڈھیروں

معانقة

مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ

خیر میرے پاس ہوتی اور کوئی برائی میرے پاس بھی نہ آتی میں تو ایمان والے لوگوں کے لیے ڈرانے والا اور خوشخبریاں

ع ٢٣

يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا

دینے والا ہوں ○ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا

جوڑا بنایا تاکہ اس سے سکون حاصل کرے جب وہ اس پر چھا گیا تو ہلکا سا بوجھ لے کر

فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا

چلتی رہی جب بوجھ بڑھ گیا تو دونوں نے اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ سے التجا کی اگر تو ہمیں صحیح بچہ دے گا

لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ

تو ہم لازماً تیرا شکر ادا کرنے والے ہوں گے ۞ پھر جب ان دونوں کو صحیح بچہ دے دیا تو انھوں نے اس دیئے جانے

شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ

میں بھی اس کے شریک بنا لئے وہ جن چیزوں کو اللہ کا شریک بناتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے کہیں بلند و بالا ہے ۞ کیا وہ انہیں

مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ

شریک کرتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور انہیں پیدا کیا جاتا ہے ۞ وہ ان کی کوئی مدد

نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

نہیں کر سکتے اور وہ اپنی بھی کوئی مدد نہیں کرتے ۞ اور اگر تم انہیں راہ راست کی جانب بلاؤ گے

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

تو تمہاری اتباع نہیں کریں گے تم انہیں بلاؤ یا چپ رہو تمہارے لیے یکساں ہے ۞

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

بے شک تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو بلاتے ہو وہ تمہاری طرح کے بندے ہیں تو تم انہیں بلاؤ

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

اگر تم سچے ہو پھر انہیں تمہارا جواب دینا ہو گا ۞ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلتے

بِهَاۤ ۫ اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ ۫

ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِیْدُوْنِ

یا ان کے کان ہیں جن سے سنتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرما دیجئے تم اپنے شریکوں کو پکارو پھر میرے خلاف کسی تدبیر کی بات کرو

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّ َۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ ؗ وَ هُوَ یَتَوَلَّى

اور مجھے انتظار میں نہ رکھو ۰ بے شک میرا کارساز وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہ نیک لوگوں سے

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

دوستی نبھاتا ہے ۰ اور تم اسے چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہو وہ نہ تمہاری امداد کر

نَصْرَكُمْ وَ لَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

سکتے ہیں نہ اپنی ہی کوئی مدد کرتے ہیں ۰ اور اگر تم انہیں راہ راست کی جانب بلاؤ گے تو

لَا یَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ وَ هُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

نہیں سنیں گے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف نظریں اٹھاتے ہیں لیکن آپ کی حقیقت کو دیکھ نہیں پاتے ۰

خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَ اِمَّا

یا رسول اللہ ﷺ معاف کرتے رہنے کا طریقہ اپنائے رکھئے اچھی بات کا حکم فرماتے رہیے اور بے خبروں سے منہ پھیر لیجئے ۰ اور اگر

یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

کبھی شیطان کی طرف سے آپ سے کوئی چھیڑ ہو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیجئے وہ بے شبہ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىِٕفٌ

سننے والا خوب جاننے والا ہے ۰ یقیناً جو لوگ پرہیزگار ہیں اگر کبھی شیطان کی طرف سے کوئی پھیرا ان کے پاس سے

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ وَاِخْوَانُهُمْ

ہو کر گزرے تو وہ خبردار ہو جاتے ہیں اور وہیں ان پر حقیقت کھل جاتی ہے ○ اور ان کافروں کے بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ

انہیں گمراہی میں کھینچے لے جاتے ہیں پھر اس میں کوئی کمی نہیں کرتے ○ اور یا رسول اللہ ﷺ جب آپ ان تک کوئی آیت

بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى

نہیں پہنچاتے تو کہتے ہیں آپ نے خود ہی کوئی آیت کیوں نہیں بنالی ارشاد فرمایئے کہ میں اسی کی اتباع کرتا ہوں جو میرے پروردگار

اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

کے ہاں سے میری جانب وحی کیا جاتا ہے یہ حقائق تمہارے پروردگار کے ہاں سے ہیں اور

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا

اہلِ ایمان کے لئے رہنمائی بھی ہیں اور رحمت بھی ○ اور جب قرآن حکیم پڑھا جا رہا ہو تو اسے توجہ سے سنا

لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ

کرو اور بالکل چپ رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ اور اپنے پروردگار کو صبح اور

نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

شام اپنے جی میں یاد رکھا کرو عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے اور اونچی آواز سے

وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

نہیں اور غافلوں میں سے نہ ہونا ○ بے شک جو لوگ آپ کے پروردگار کے نزدیک ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾

وہ اس کی بندگی سے تکبر نہیں کرتے اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدے کرتے رہتے ہیں ○

ع ٢٤ السجدة

اٰیَاتُهَا ۷۵ — (۸) سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸) — رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورۃ الانفال مدنی ہے اس میں پچھتر آیات اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

یا رسول اللہ ﷺ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں آپ ارشاد فرمایئے کہ مال غنیمت اللہ اور رسول ﷺ کا ہے سو اللہ تعالیٰ کی

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

پرہیزگاری میں رہو اور آپس میں صلح رکھا کرو اور اگر تم باایمان ہو تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کیا کرو ۝

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ

بے شک اہل ایمان وہ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرزتے ہیں اور جب ان کے سامنے

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۲﴾

اس کی آیات پڑھی جاتی ہیں ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ اُولٰٓئِكَ

وہ نمازیں پڑھا کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں ۝ یہی سچے

هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

مومن ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں بلند درجے ہیں اور بخشش ہے اور عزت کا رزق

كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا

ہے ۝ جس طرح یا رسول اللہ ﷺ آپ کو آپ کا پروردگار آپ کے گھر سے حق کے ساتھ نکال لایا تھا اس وقت

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ

خود اہل ایمان کا ایک گروہ اسے پسند نہیں کرتا تھا ۝ وہ حق بات واضح ہوجانے کے بعد بھی آپ سے

مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ وَاِذْ

جھگڑتے تھے جیسے انہیں آنکھوں دیکھے موت کی جانب دھکیلا جا رہا ہو ۝ جب اللہ تعالیٰ نے

يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ

تم سے وعدہ کیا تھا کہ ان دونوں میں سے ایک گروہ تمہارا ہے تم چاہتے تھے کہ تمہیں وہ مل جائے جو

ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ

زیادہ تیار نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ اپنے کلمات کے ذریعے حق کو

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

ثابت کر دے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے ۝ تاکہ اللہ تعالیٰ حق کو قائم کر دے اور باطل کو نیست و نابود کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

خواہ مجرموں کو برا ہی لگے ۝ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے یوں قبول کیا

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝۹ وَمَا جَعَلَهُ

کہ میں ساتھ ساتھ رہنے والے ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا ۝ اور اسے اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

نے خوشخبری بنایا تھا تاکہ تمہارے دل اس سے طمانیت حاصل کریں اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں سے

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ

ہوتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ غالب حکمتوں والا ہے ۝ جب اس نے اپنی طرف سے امن و سکون

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ

عطا کرنے کے لئے تم پر نیند کی چادر اوڑھا دی اور آسمان سے پانی برسایا تاکہ تمہیں اس کے ذریعے

بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

پاک کر دے اور تم سے شیطان کی ناپاکی دور کر دے تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے

وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ

اور ثابت قدمی عطا فرما دے ۝ جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں کو وحی بھیجی کہ میں تمہارے

مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ساتھ ہوں تم اہل ایمان کو مضبوط رکھو میں بہت جلد کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ

تم ان کے سروں پر مارو اور ان کی ایک ایک پور پر ضرب

بَنَانٍ ۝۱۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ

لگاؤ ۝ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی ہے اور جو کوئی اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۳ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ تعالیٰ کی سزا سخت ہے ۝ اب یہ تو چکھو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اور کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب الگ ہے ۝ اے ایمان والو جب میدان جنگ

لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝۱۵ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ

میں کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو پیٹھ پھیر کر مت بھاگو ۝ ایسا صرف اس وقت کرنا

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ

جب لڑائی کے لئے پینترا بدلتا ہو یا اپنی کسی ٹکڑی سے جا ملتا ہو اس کے بغیر اگر کوئی جنگ کے روز اپنی پیٹھ پھیرے گا

بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾

تو اللہ تعالیٰ کے غضب میں جا پڑے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو گا اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ○

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ

سو انہیں تم نے قتل نہیں کیا تھا بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے قتل کیا تھا اور یا رسول اللہ ﷺ جب ریت کی مٹھی آپ نے پھینکی تھی

رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ

تو آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی تھی تاکہ اس کے ذریعے مسلمانوں کی بڑی

بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ

خوش آئند آزمائش ہو جائے بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا بڑے علم والا ہے ○ یہ بات تو ہوئی اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کافروں کی

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا

تدبیروں کو کمزور کرنے والا ہے ○ اگر تم فتح چاہتے تھے تو فتح تو آئی کافرو اگر تم باز رہو تو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ

تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم پھر ایسے ہی کرو گے تو ہم بھی ویسے ہی کریں گے تمہارا گروہ کتنا زیادہ ہی کیوں نہ ہو

شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تمہارے کسی کام نہیں آئے گا اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے ساتھ ہے ○ اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرماں برداری کرتے رہا کرو اور اس سے پلٹ نہ جانا تم تو سنتے ہو ○

ع

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾

تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے کہا ہم نے سنا اور وہ نہیں سنتے ۔

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ

بے شک اللہ تعالٰی کے نزدیک برے جانور وہ گونگے بہرے ہیں جو عقل سے

لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ۖ

کام نہیں لیتے ۔ اور اگر اللہ تعالٰی کو ان میں کوئی بھتری معلوم ہوتی تو انہیں ضرور سنوا دیتا

وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور اگر انہیں سنوا دیتا تو وہ منہ پھیر کر چلے جاتے ۔ اے ایمان والو

آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا

جب رسول اللہ ﷺ تمہیں اس شے کی جانب بلائیں جس سے تمہیں زندگی ملتی ہے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ

يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

کی بات کو فوراً قبول کرو اور جان لو کہ اللہ تعالٰی بندے کے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ

اور تم اسی کی طرف لے جائے جاؤ گے ۔ اور تم ایسی مشکل سے بچ کر رہو جو ان لوگوں پر کہیں

ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

خاص طور سے نہ آ جائے جنہوں نے تم میں سے زیادتی کی ہو اور جان لو کہ اللہ تعالٰی کی سزا سخت ہے ۔

وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

اور وہ وقت یاد رکھو جب تم تعداد میں تھوڑے تھے تمہیں اس سرزمین میں کمزور سمجھا جاتا تھا تمہیں ڈر تھا

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

کہ لوگ تمہیں اڑا نہ لے جائیں تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں پناہ دی اور اپنی مدد کے ذریعے تمہاری پشت پناہی کی اور عمدہ اور

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۲۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پاک چیزوں کا رزق تمہیں عطا فرمایا تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو ۝ اے اہل ایمان

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۷

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی امانتوں میں خیانت نہ کرو اور جانتے بوجھتے اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو ۝

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ

اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد سامان آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۲۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ

بڑا اجر ہے ۝ اے ایمان والو اگر تم اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو گے تو تمہیں

فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

کسوٹی امتیاز عطا کرے گا اور تمہاری برائیوں کو مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑے ہی فضل کا

الْعَظِيْمِ ۝۲۹ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

مالک ہے ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ جب کافر آپ کے بارے میں منصوبے بنا رہے تھے کہ آپ کو قید کریں یا قتل کریں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰

یا شہر سے نکال دیں، منصوبے وہ بھی بنا رہے تھے اور منصوبہ اللہ تعالیٰ بھی بناتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہترین تدبیر کرنے والا ہے ۝

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا

اور جب انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہم نے سن لیا ہے ہم چاہیں تو ہم خود بھی

مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا

اس جیسا ہی کہہ سکتے ہیں یہ تو صرف پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں ○ اور جب انہوں نے

اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

یوں کہا تھا اے اللہ اگر یہی تیرے ہاں حق ہے تو ہم پر

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَا كَانَ

آسمان سے پتھر برسا یا ہمیں کوئی دردناک عذاب ہی دے دے ○ اور اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ

عذاب نہیں دے گا کیونکہ اے نبی برحق ﷺ آپ ان میں موجود ہیں اور وہ بخشش طلب کرتے ہوں تو اللہ تعالیٰ انہیں عذاب

يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ

دینے والا ہی نہیں ○ اور ان کافروں میں کیا بات ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں سزا نہیں دے گا حالانکہ وہ

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا

مسجد حرام سے روکا کرتے تھے اور وہ اس کے متولی نہیں تھے اس کے متولی

الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ

پرہیزگار ہی ہوتے ہیں لیکن ان میں سے اکثر کو علم نہیں ہے ○ اور کعبہ کے پاس ان کی نماز

عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

سیٹیاں اور تالیاں ہی تھیں سو تم جو کفر کیا کرتے تھے اس کے باعث عذاب

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

کے مزے لیتے رہو ○ کافر اپنے مال اس غرض سے خرچ کرتے ہیں

لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ

کہ اللہ تعالیٰ کے راستے سے روک دیں وہ اور بھی خرچ کریں گے جو ان کے لئے سامان

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

افسوس ہو گا پھر مغلوب ہو جائیں گے اور کافروں کو جہنم کی جانب لے جایا جائے گا ۝

لِيَمِيزَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ

تاکہ اللہ تعالیٰ پاک اور ناپاک میں امتیاز قائم کر دے اور ناپاک کو اوپر

عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ

تلے رکھ کر اکٹھے ہی جہنم میں جھونک دے وہی

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٣٧﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا

ع ٩ / ١٩

نقصان اٹھانے والے ہیں ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ کافروں سے فرمایئے اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے بخش

قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

دیا جائے گا اور اگر وہ دوبارہ ویسے ہی کریں گے تو پھر پہلے لوگوں کا قاعدہ گزر چکا ہے ۝

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ

اور اے اہل ایمان تم ان سے اس وقت تک لڑتے رہو جب تک کوئی فتنہ باقی نہ رہے اور سارا دین اللہ ہی کا ہو جائے

فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِن تَوَلَّوْا

سو اگر وہ باز آجائیں تو وہ جو بھی عمل کریں گے اس کی حقیقت اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے ۝ اور اگر وہ پھر جائیں

فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿٤٠﴾

تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے کیا خوب کارساز ہے اور کیا ہی خوب مددگار ہے ۝

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

اور جان لو کہ تم جو کچھ بھی بطور غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ ' رسول اللہ ﷺ

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ

اہل قرابت اور یتیموں ' مسکینوں اور راہ نشینوں کے لئے ہے اگر تمہیں اللہ تعالیٰ پر اور اس پر ایمان ہے

بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ

جو ہم نے فیصلے کے دن اپنے عبد ﷺ پر اتارا اس روز جب دونوں فوجوں میں مقابلہ ہوا

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤١ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر قدرت حاصل ہے ۝ جب تم قریب کے ناکے پر تھے اور کافر

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ

دور کے ناکے پر تھے اور قافلہ اترائی میں چلا گیا تھا اور اگر تم باہم کوئی وعدہ کر لیتے تو

لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ

میعاد کے بارے میں ضرور تمہارا اختلاف ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ کو وہ کام کرنا تھا جس کو ہونا ہی تھا

لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰي مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ

تاکہ جسے تباہ ہونا ہے ایک روشن دلیل سے ہو اور جسے زندہ رہنا ہے ایک روشن دلیل سے زندہ رہے اور بے شک

اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٤٢ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ

اللہ تعالیٰ سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝ جب اللہ تعالیٰ انہیں آپ کے خواب میں تھوڑا دکھاتا تھا اور اگر

اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ

آپ کو زیادہ دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ جاتے اور معاملے میں جھگڑا کرتے لیکن اللہ تعالیٰ نے بچا لیا

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤٣ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ

بے شک اللہ تعالیٰ سینوں میں چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے ٥ اور جب تمہارا مقابلہ ہوا تو اللہ تعالیٰ

فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور انہیں تمہاری نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ جس کام کو ہو کر رہنا ہے

كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٤٤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ع

اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دے اور سارے معاملات کا مرکز اللہ تعالیٰ ہی ہے ٥ اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٤٥

جب تمہارا کسی گروہ سے مقابلہ ہو جائے تو جم کر رہو اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد رکھو تاکہ تم کامیاب رہو ٥

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ

اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کیا کرو اور آپس میں جھگڑا مت کیا کرو ورنہ تمہاری ہمتیں پست اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی

وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝٤٦ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا

اور صبر سے رہو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ٥ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

اتراتے ہوئے لوگوں کو دکھاوے کے لیے نکلے اور وہ اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝٤٧ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے ٥ اور جب شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے خوشنما بنا دیا

وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ

اور کہا آج کے دن تم پر لوگوں میں سے کوئی بھی غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارا ساتھی ہوں

فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

لیکن جب دونوں لشکروں کا آمنا سامنا ہوا تو شیطان اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا میں تم سے بیزار

مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ

ہوں میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تمہیں دکھائی نہیں دیتا میں اللہ تعالیٰ سے خوف زدہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کی

الْعِقَابِ ۟ؒ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

سزا بڑی سخت ہے ○ جب منافق اور بیمار دلوں والے یہ کہتے تھے کہ ان اہل ایمان کو

غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

ان کے دین نے مغرور بنا دیا ہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ غالب ہے

حَكِيْمٌ ۝ وَ لَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

بڑی حکمت والا ہے ○ اور کبھی دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جانوں کو قبض کر رہے ہوتے ہیں وہ ان کے

وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا

چہروں پر اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہیں تو اب دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو ○ اس کا سبب وہی کچھ ہے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ۙ كَدَاْبِ

جو تم پہلے کر چکے ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ○ یہی حال

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ

آل فرعون کا تھا اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں

اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

کے سبب ان کی گرفت کر لی بے شک اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے ○ یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ

لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا

کسی قوم کو جس کسی نعمت سے نوازتا ہے اسے اس وقت تک بدلتا نہیں جب تک وہ اپنے آپ کو بدل

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

نہ دیں اور بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا بہت جاننے والا ہے ○ ایسا ہی حال آل فرعون

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

اور ان سے پہلوں کا تھا انہوں نے اپنے پروردگار کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کے باعث

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

انہیں تباہ کر دیا اور آل فرعون کو غرق کر دیا وہ سبھی ظالم تھے ○ اللہ تعالیٰ

شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ

کے نزدیک سب سے برے جانور وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا کیونکہ وہ ایمان نہیں لاتے ○ وہ لوگ

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ

کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ان سے جب بھی کوئی عہد لیا تو وہ ہر مرتبہ اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور ان میں کوئی

لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

خوف خدا نہیں ہوتا ○ آپ کا ایسے لوگوں سے جب بھی میدان کارزار میں مقابلہ ہو تو ان کے ساتھ ایسی کرو کہ اسے دیکھ کر

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

ان کے پچھلے بھی بھاگ جائیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو ○ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت کا ڈر ہو

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع ١٠

تو ان سے برابری کی چوٹ رکھیے بے شک اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے بڑھ گئے ہیں وہ بھی عاجز نہیں کر سکیں گے ٥

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ

اور اے اہلِ ایمان ان کافروں کے مقابلے کے لیے جتنی بھی قوت تیار کر سکو تیار رکھو اور گھوڑوں کے رسالے بھی تاکہ

بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ

اس طریقے سے اللہ تعالیٰ کے دشمن اور اپنے دشمن پر دہشت ڈالے رکھو اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی جنھیں تم نہیں جانتے اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ

انہیں جانتا ہے اور تم اللہ کی خاطر جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمھیں پورا پورا دیا جائے گا

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا

اور تم پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ٥ اور اگر وہ صلح کے لیے پر آمادہ ہوں تو آپ بھی آمادہ ہو جائیں

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا

اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں بے شک وہی سننے والا علم رکھنے والا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ اگر وہ آپ کو

اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ

دھوکا دینا چاہیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کے لیے بہت کافی ہے اسی نے اپنی مدد سے اور مسلمانوں کے

وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ

ذریعے آپ کی تائید فرمائی ٥ اور اہلِ ایمان کے دلوں کو آپس میں جوڑ دیا زمین میں جو کچھ ہے آپ سارے کا

جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

سارا خرچ کر ڈالتے تو بھی ان کے دلوں کو جوڑ نہ سکتے اللہ تعالیٰ ہی نے ان کے دلوں کو باہم جوڑا ہے بے شک

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

وہ غالب حکمت والا ہے ○ اے نبی برحق ﷺ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے بہت ہے اور وہ تمام مومن جو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

آپ کی اتباع میں ہیں ○ یا رسول اللہ ﷺ اہل ایمان کو جہاد کے لیے ترغیب دیجیے

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اگر تم میں سے بیس بھی ایسے ہوں جو میدان میں ڈٹ کر رہیں تو دو سو پر غالب آئیں گے

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اگر ایک سو ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب رہیں گے

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

کیونکہ وہ ایسی قوم ہیں جو سمجھتے نہیں ○ اب اللہ تعالیٰ نے تخفیف کر دی کیونکہ تمہاری کمزوری

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اس کے علم میں ہے تو تم میں سے اگر ایک سو ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور اگر ہزار ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی منشا سے دو ہزار پر غالب رہیں گے

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى

اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○ ایک نبی کے لیے مناسب نہیں کہ اس کے پاس قیدی آئیں

حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ

جب تک زمین میں خون نہ بہا لیں تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ

يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٦٧ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

آخرت چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا ہے ۝ اگر اللہ تعالیٰ کی جانب سے پہلے ہی سے کوئی حکم لکھا نہ ہو چکا ہوتا تو

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٦٨ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا

جو کچھ تم نے لیا ہے اس کی وجہ سے تمہیں بڑا عذاب ہوتا ۝ جو بھی غنیمت کا مال تم لو اسے کھاؤ وہ حلال ہے اور

طَيِّبًا ښ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٩ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ

عمدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پاس

ع

فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا

جو قیدی ہیں ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں نیک نیتی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے

مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧٠ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا

تمہیں اس سے بہتر عطا کرے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحمتوں والا ہے ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ اگر وہ آپ کی

خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

خیانت کرنا چاہیں تو وہ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کی خیانت کر چکے ہیں اسی لیے اس نے انہیں آپ کے قبضے میں دے دیا ہے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٧١ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

بڑے علم والا بڑی حکمتوں والا ہے ۝ جو لوگ ایمان لائے اپنے گھر بار چھوڑے اپنے مالوں اور جانوں

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ

سے اللہ کی خاطر جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے رہنے کی جگہیں دیں اور امداد کی یہ بھی

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ

ایک دوسرے کے دوست اور ساتھی ہیں اور جو لوگ ایمان لائے لیکن ہجرت نہیں کی ان کی

مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ

دوستی سے تمہارا کوئی بھی واسطہ نہیں ہے جب تک وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ تم سے دین کے معاملے میں

فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ

مدد چاہیں تو تمہارے لیے مدد کرنا لازم ہے ہاں اس قوم کے خلاف نہیں جن کا تم سے کوئی معاہدہ ہو

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ

اور تمہارے عمل کی حقیقت کو اللہ تعالیٰ خوب دیکھتا ہے ٥ اور کافر بھی ایک دوسرے کے دوست اور

اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ؕ

ساتھی ہیں اے اہل ایمان اگر تم بھی ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بڑی مشکل پیدا ہو گی اور بڑی خرابی واقع ہو گی ٥

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی خاطر جہاد کیا اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

جگہیں دیں اور مدد کی وہی برحق مومن ہیں ان کے لیے بخشش ہے اور

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

عزت کی روزی ہے ٥ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ رہ کر جہاد کیا

مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

سو وہ تم ہی میں سے ہیں اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار

اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ۧ

ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے کو خوب جانتا ہے ٥

ربع ع

نعوذ باللہ من النار ومن شر الکفار ومن غضب الجبار، العزۃ للہ ولرسولہ

## (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣)

اٰیَاتُهَا ١٢٩ — رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورۃ توبہ مدنی ہے اس میں ایک سو انتیس آیات اور سولہ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کیا تھا اب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب سے ان سے بیزاری ہے ۝

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى

اے کافرو تم زمین میں چار مہینے گھوم پھر لو اور جان رکھو کہ تم اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکو

اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ

گے اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ۝ اور بڑے حج کے روز اللہ اور اس کے رسول ﷺ

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ

کی طرف سے لوگوں کے لیے اعلان ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ مشرکوں سے

وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

بیزار ہیں سو اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے بہتر ہو گا اور اگر تم پھر جاؤ گے تو جان لو

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣

کہ تم اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکو گے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کافروں کو درد ناک عذاب کی نوید سنا دیجیے ۝

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْــــًٔا وَّلَمْ

ہاں وہ مشرک جن سے تم نے معاہدہ کیا ہو انہوں نے تمہارے لیے اس میں کوئی کمی نہ کی ہو اور تمہارے خلاف

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ

کسی کی بھی پشت پناہی نہ کی ہو تو ان سے کیا ہوا عہد ان کی طے کی ہوئی مدت تک پورا کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ

بے شک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں سے محبت فرماتا ہے ۝ پھر جب حرمت والے مہینے نکل جائیں

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ

تو مشرکوں کو جہاں دیکھو قتل کرو انہیں پکڑو انہیں گھیرے میں لے لو

وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا

ہر ناکے پر ان کی تاک میں بیٹھو پھر اگر وہ توبہ کریں اور نمازیں پڑھیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ

دیتے رہیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحمت والا ہے ۝ اور اگر

اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواہاں ہو تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے اس کے

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع كَيْفَ يَكُوْنُ

بعد اسے اس کے امن کے مقام تک پہنچا دو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جنہیں کوئی علم نہیں ۝ اللہ تعالیٰ اور

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

اس کے رسول ﷺ کے پاس ان مشرکوں کے لیے کوئی عہد کس طرح رہ سکتا ہے ہاں وہ لوگ جن سے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ

تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا تو جب تک وہ تمہارے عہد پر قائم رہیں تم ان کے عہد پر قائم رہو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

بے شک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے ۝ یہ کیسے ہو سکتا ہے کیونکہ اگر انہیں تم پر غلبہ حاصل ہو جائے

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى

تو تمہارے معاملات میں نہ کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا، وہ تمہیں زبانی زبانی خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

ان کے دل نہیں مانتے اور ان میں زیادہ تر برے لوگ ہیں ۝ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا

قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

تھوڑی قیمتوں پر سودا کر لیا ہے اس لیے اس کی راہ سے روکتے ہیں ان کا عمل بہت بُرا ہے ۝

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾

وہ کسی بھی مومن کے لیے نہ کسی رشتے کا لحاظ کریں گے نہ عہد کا اور وہ حدوں کو توڑنے والے لوگ ہیں ۝

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ

پھر اگر وہ توبہ کریں اور نمازیں پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

اور ہم علم والے لوگوں کے لیے آیات تفصیل سے بیان کر دیتے ہیں ۝ اور اگر وہ عہد کر لینے کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ

اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں تو کفر کے سرغنوں

الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَلَا

سے لڑو ان کی کوئی قسمیں نہیں ہیں شاید وہ باز آجائیں ۝ تم ایسے لوگوں سے کیوں

تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کی خلاف ورزی کی اور رسول اکرم ﷺ کو نکال دینے کے کام میں پورا زور لگایا

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

پہلی مرتبہ آغاز بھی انہی کی طرف سے ہوا تھا کیا تم ان سے ڈرتے ہو تو اگر تم ایمان والے ہو تو زیادہ حق

تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ

اللہ تعالیٰ کا ہے کہ تم اس سے ڈرتے رہو ○ تم ان سے لڑو اللہ تعالیٰ انہیں تمہارے ہاتھوں سزا دے گا

وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۴

اور انہیں رسوا کرے گا اور ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور مومنوں کے کلیجے ٹھنڈے کرے گا ○

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ

اور ان کے دلوں سے غصہ ہٹا دے گا اور اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے کرم کی توجہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۵ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ○ کیا تمہارا گمان ہے کہ تمہیں چھوڑ دیا جائے گا ابھی تو اللہ تعالیٰ نے

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ

تم میں سے ایسے لوگوں کی طرف دھیان ہی نہیں دیا جنہوں نے جہاد کیا تھا اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور مومنوں کے سوا

وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ ع مَا كَانَ

کسی اور سے گہری دوستی کی ہی نہ تھی اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی خوب خبر ہے ○ یہ بات

لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ

مشرکوں کے لیے ہرگز نہیں ہے کہ وہ اپنے کفر کے اقرار کے باوجود اللہ کی مسجدیں تعمیر کرتے پھریں

اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ښ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝۱۷ اِنَّمَا يَعْمُرُ

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے اعمال بے کار گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ○ اللہ تعالیٰ کی مسجدیں

مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہوں نمازیں پڑھتے ہوں

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا

زکوٰۃ دیتے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے نہ ڈرتے ہوں تو امید ہے یہ لوگ

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ

ہدایت یافتہ ہوں گے ٥ کیا تم نے صرف حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام آباد کرنے والوں

الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

کو ان لوگوں جیسا ہی سمجھ لیا ہے جو اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک جیسے نہیں ہیں اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا ٥

وقف لازم

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی خاطر اپنے مالوں اور جانوں

وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

سے جہاد کیا ان کا درجہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بڑا ہے اور وہی کامیاب ہیں ٥

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

اللہ تعالیٰ انہیں اپنی خاص رحمت اپنی خوشنودی اور جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾

ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہوں گی ٥ اور وہ ہمیشہ اس میں رہا کریں گے بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑا اجر ہے ٥

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوٓا۟ ءَابَآءَكُمْ وَإِخْوَٰنَكُمْ أَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو تمہارے باپ اور بھائی اگر ایمان کے مقابلے میں کفر کو زیادہ پسند کریں

إِنِ ٱسْتَحَبُّوا۟ ٱلْكُفْرَ عَلَى ٱلْإِيمَـٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ

تو انہیں اپنے ساتھی اور دوست نہ سمجھو تم میں جو کوئی شخص ایسے سے دوستی رکھے گا

فَأُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ إِن كَانَ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَ

وہ ظالم ہوں گے ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اہل ایمان تمہارے باپ ہوں تمہارے بیٹے ہوں

إِخْوَٰنُكُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَٰلٌ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا

تمہارے بھائی ہوں بیویاں ہوں رشتے دار ہوں اور تمہارے وہ مال جنہیں تم نے بڑی محنت سے حاصل کیا ہو

وَتِجَـٰرَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَـٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ

اور تجارت ہو جس میں نقصان سے ڈرتے ہوں اور ایسے گھر ہوں جو تمہیں بہت پسند ہوں

إِلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَجِهَادٍ فِى سَبِيلِهِۦ فَتَرَبَّصُوا۟ حَتَّىٰ

لیکن تم ان سب سے زیادہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے اور اس کی خاطر جہاد کرنے سے محبت رکھتے ہو تو انتظار کرو

يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَـٰسِقِينَ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ

ع

کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ صادر کر دے اور اللہ تعالیٰ برے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ۝ اے

نَصَرَكُمُ ٱللَّهُ فِى مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۙ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ

اہل ایمان اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر تمہاری مدد فرمائی ہے حنین کے دن بھی جب تم اپنی تعداد کی

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْـًٔا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ ٱلْأَرْضُ بِمَا

کثرت پر اترانے لگے تھے تو وہ تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین اپنی کشادہ ہونے کے باوجود

رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝٢٥ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

تم پر تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے ۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر اور

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

مومنوں پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور اپنے لشکر اتارے جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٦ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ

کافروں کو عذاب دیا اور یہی کافروں کی سزا ہے ۔ پھر اللہ تعالیٰ جس پر چاہے گا

بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٢٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کرم کی توجہ فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے ۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

بے شک مشرک ناپاک ہیں تو اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

نہ جانے پائیں اور تمہیں ناداری کا ڈر ہو تو اللہ نے چاہا تو وہ اپنے فضل سے

فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٢٨ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا

تمہیں غنی کر دے گا بے شک اللہ تعالیٰ بڑے علم والا حکمتوں والا ہے ۔ اے اہل ایمان اہل کتاب

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

میں سے جن لوگوں کا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان نہیں ہے اور وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حرام کئے ہوئے

وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى

کو حرام نہیں جانتے اور نہ دین حق کو اپناتے ہیں ان میں سے جنہیں کتاب دی گئی ان سے اس وقت تک لڑو جب تک

يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا نہ کریں ○ اور یہودیوں نے کہا

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

حضرت عزیرؑ اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا حضرت مسیحؑ اللہ کے بیٹے ہیں یہ ان کی محض

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ

زبانی بات ہے جو لوگ ان سے پہلے کافر ہوئے تھے یہ ان کی طرح کی باتیں کرتے ہیں اللہ انہیں

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ

ہلاک کرے یہ کیسے بہکے جاتے ہیں ○ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں اور راہبوں کو

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

خدا بنا رکھا ہے اور حضرت مسیحؑ ابن مریمؑ کو بھی حالانکہ انہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ صرف

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

ایک ہی خدا کی بندگی کیا کریں اس کے بغیر کوئی اور خدا نہیں وہ ان کے شرک سے بہت پاک ہے ○

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں لیکن اللہ تعالیٰ کو اس سے انکار ہے کافروں کو تو برا لگتا ہے

نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

لیکن اللہ تعالیٰ اپنے نور کو مکمل رکھنا چاہتا ہے ○ یہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کریم حضرت محمد ﷺ کو ہدایت

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے ہر دین پر غالب رکھے خواہ مشرکوں کو یہ بات بری ہی کیوں نہ لگے ○

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ

اے ایمان والو اہل کتاب کے بہت سے بزرگ اور راہب لوگوں کے مال

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ

ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

درد ناک عذاب کی نوید دیجیے ۵ اس روز جب انہیں جہنم کی آگ میں دہکایا جائے گا

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

پھر ان کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں پر اس سے داغ دیئے جائیں گے یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

جمع کر رکھا تھا تو جو کچھ تم جمع کرتے تھے اب اس کے مزے چکھتے رہو ۵ بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب میں بارہ کی ہے جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا

پیدا کیا ہے ان میں سے چار مہینے احترام والے ہیں یہ پختہ دین ہے تو اے اہل ایمان

تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا

تم ان مہینوں میں اپنے آپ پر ظلم نہ کیا کرو اور مشرکوں کے مقابل تم سب کے سب یک جان ہو کر لڑو جیسے

يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا

وہ سب کے سب یک جان ہو کر لڑتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۝ کسی مہینے کو

النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا

آگے پیچھے کرنے سے کفر ہی بڑھتا ہے جس سے کافروں کو ہی بہکایا جاتا ہے وہ اسے ایک سال حلال سمجھتے ہیں

وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا

دوسرے سال حرام اس طرح وہ حرمت والے مہینوں کی صرف گنتی پوری کرتے ہیں لیکن جس شے کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر رکھا ہے

حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ

اسے حلال جانتے ہیں ان کے برے اعمال ان کے لیے خوشنما بنا دیے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کافروں کو حضور تک

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِیْلَ لَكُمُ ع

نہیں پہنچاتا ۝ اے ایمان والو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ

انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ ؕ اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ

اللہ کے لیے نکلو اور چلو تو تم زمین پر ہی ڈھیر ہوئے جاتے ہو کیا تم آخرت

الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا

کے بدلے دنیا ہی کی زندگی پر مطمئن ہو بیٹھے ہو سو آخرت میں دنیوی زندگی کا سامان بہت ہی

قَلِیْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ۬ وَّ یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ

تھوڑا ہوگا ۝ اگر تم جہاد کے لیے نہیں نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا

وَ لَا تَضُرُّوْهُ شَیْـًٔا ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ

اسے تم کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے ۝ اگر تم رسول اللہ ﷺ کی

فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا

مدد نہیں کرو گے تو بے شک اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی تھی جب کافروں نے ان کو نکال دیا تھا اس وقت وہ دو میں سے ایک تھے

فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

جب غار میں تھے تو آپ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے رنجیدہ نہ ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ

تو اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ پر اپنی تسکین نازل کی اور ان کی دستگیری ایسے لشکروں کے ساتھ کی

جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ

جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بلند تر بات تو اللہ تعالیٰ

الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٤٠ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

ہی کی ہے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے ۝ تمہارے پاس سامان ہلکا ہو یا بھاری

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ

نکل کھڑے ہوں اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو اگر

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤١ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا

تمہیں علم ہو تو یہ تمہارے لیے بہترین ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ اگر مال کہیں سے جلد ملنے کا ہوتا

وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ

اور سفر آسان ہوتا تو یہ لوگ ضرور آپ کی پیروی کرتے لیکن ان کی بدبختی کے راستے

الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ

بہت لمبے تھے اب وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے اگر ہم میں ہمت و طاقت ہوتی تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ عَفَا اللّٰهُ

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو تباہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ٥ اللہ تعالیٰ نے آپ سے

عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

درگزر کیا آپ نے انہیں اجازت کیوں فرمائی جب تک وہ لوگ آپ کے سامنے کھل نہ جاتے جنہوں نے سچ کہا اور آپ

وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ان لوگوں کو بھی جان جاتے جو جھوٹ کہنے والے تھے ٥ جو لوگ اللہ تعالیٰ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ

وہ مالوں اور جانوں سے جہاد نہ کرنے کے لیے آپ سے اجازت طلب ہی نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ٥ آپ سے وہی لوگ اجازت مانگتے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ پر اور روز آخر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾

پر ایمان نہیں ہے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں تو وہ اپنے شک ہی میں ڈانواں ڈول ہیں ٥

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ

اگر ان کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو اس کے لیے پوری تیاری کر چکے ہوتے لیکن اللہ تعالیٰ کو ان کا اٹھنا

انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

پسند ہی نہیں ہوا تو اس نے انہیں ڈھیر کر دیا اور ان سے کہا گیا کہ بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ تم بھی رہ جاؤ ٥

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۠اَوْضَعُوْا

اگر وہ تمہارے ساتھ ہو کر نکلتے تو تمہیں کچھ اور نقصان ہی ہوتا وہ تمہارے اندر رہ کر

خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ

شرارت ہی کرتے اور مشکلات پیدا کرنے کا جتن کرتے تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ

ظالموں کو خوب جانتا ہے ○ وہ لوگ پہلے ہی فتنے کے درپے تھے اور انہوں نے آپ کے لیے

قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ

معاملات کو الٹا ہی دیا ہوتا تاہم حق آ گیا اور اللہ تعالیٰ کا حکم ظاہر ہو گیا حالانکہ انہیں یہ بات

كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا

پسند نہیں تھی ○ اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ مجھے اجازت دے دیجیے اور کسی مشکل میں نہ ڈالیے

فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ

مشکل میں تو وہ پڑ گئے ہیں اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیرنے والی ہے ○ اگر آپ کو

تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا

کوئی بھلائی ملے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر کوئی تکلیف پہنچے تو کہتے ہیں ہم نے تو اپنا کام

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ

پہلے ہی سنوار لیا تھا پھر وہ خوشی مناتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے

لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

ہمیں وہی کچھ لاحق ہو گا جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے طے کر رکھا ہے وہ ہمارا کارساز ہے اور اہل ایمان

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى

اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھیں ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ تم ہمارے حق میں دو میں سے

الْحُسْنَيَيْنِ ۖ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ

ایک بھلائی کے منتظر ہو اور ہم تمہارے معاملے میں یہ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب کی گرفت

بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

میں لے لے وہ عذاب خود اس کے ہاں سے آئے یا ہمارے ہاتھوں سے' سو تم انتظار میں رہو ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝٥٢ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۖ

انتظار کر رہے ہیں ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے تم خوشی یا ناخوشی سے جو کچھ بھی خرچ کرو گے تم سے ہرگز قبول نہیں

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝٥٣ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ

کیا جائے گا بے شک تم برے لوگ ہو ○ اور ان کے خرچ اس لیے قبول نہیں ہوتے

مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے کفر کیا ہے وہ نماز پڑھنے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝٥٤

آتے ہیں تو بڑے ہی ڈھیلے ڈھالے اور خرچ کرتے ہیں تو بڑا برا جان کر ○

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

تو ان کے مال اور اولاد سے آپ کو کوئی تعجب نہ ہو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے

بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٥٥

انہیں دنیوی زندگی میں عذاب دے دے اور ان کی جان نکلے تو وہ کافر ہی ہوں ○

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ

اور وہ قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں وہ تم میں سے ہرگز نہیں ہیں

قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا

وہ تو ڈرپوک لوگ ہیں ٥ اگر انہیں کوئی جائے پناہ یا چھپ رہنے کی جگہ یا زمین کے اندر ہی کہیں گھس بیٹھنے کی جگہ مل جائے

لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

تو رسیاں تڑوا کر وہیں بھاگ جائیں ٥ اور ان میں سے ایسے بھی ہیں کہ یا رسول اللہ ﷺ صدقات کے معاملے میں آپ کے خلاف طعنہ زنی

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ

کرتے ہیں اگر ان میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو بڑے خوش اور اگر نہ ملے تو

يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ

تیوریاں چڑھائے ہوئے ٥ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے انہیں جو کچھ دے دیا ہے اگر وہ اس پر راضی رہتے

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ

اور یوں کہتے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بہت کافی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور اس کے رسول ﷺ ہمیں ضرور دیں گے

اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ

ہم تو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف مائل ہیں ٥ صدقات ان کیلئے ہیں فقیر اور محتاج نادار لوگ

وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

زکوٰۃ اور خیرات کی وصولی کیلئے مقرر کئے ہوئے کارکن وہ لوگ جن کے دلوں کو اسلام کی جانب مائل کرنا ہے' غلاموں کو آزاد کرانے کے کام

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً

مقروض لوگ ' اللہ کے راستے میں اور راہ نشین ' یہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا

مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

فرض ہے اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے ٥ اور ان میں وہ لوگ بھی ہیں

ع ١٢

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ

جو نبی کریم ﷺ کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ کان ہی کان ہیں یا رسول ﷺ آپ ارشاد فرمایئے ان کانوں کا سن لینا بھی تمہارے

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لئے خیر ہے رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے اور اہل ایمان پر یقین ہے اور تم میں سے جو لوگ صاحب ایمان

مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

ہیں ان کیلئے سراپا رحمت ہیں اور جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کو ایذا دیتے ہیں ان کیلئے درد ناک عذاب ہے ۝

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ

وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں کسی طرح خوش رکھ سکیں اگر وہ ایمان والے ہوں تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ

يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ

کا زیادہ حق ہے کہ وہ انہیں خوش رکھیں ۝ کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اس

يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ

کے رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا تو اس کیلئے دوزخ کی آگ ہے جس میں ہمیشہ رہے گا

ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ

یہ بڑی رسوائی ہے ۝ منافق اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورۃ

عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ

نازل نہ کی جائے جو ان کے دلوں کی ساری باتیں انہیں بتا دے یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے تم تو مذاق کرتے ہو

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ

جس بات کا تمہیں ڈر ہے وہ تو اللہ تعالیٰ بتا کر ہی رہے گا ۝ اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو کہہ دیں گے

اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ

ہم تو بس یوں ہی ہنسی مذاق کر رہے تھے آپ ارشاد فرمایئے تم کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ' اس کی آیات کے ساتھ

كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے تھے ٥ کوئی بہانے نہ بناؤ تم ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ

پھر کافر ہو گئے ہو اگر ہم تم میں سے کسی گروہ کو معاف کریں گے تو کسی گروہ کو عذاب

طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ

بھی دیں گے کیونکہ وہ مجرم تھے ٥ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ

سب ایک جیسے ہی ہیں بری باتوں کیلئے کہتے ہیں اور اچھی باتوں سے منع

عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ

کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں وہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں فراموش کر دیا

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

بے شک منافق ہی برے لوگ ہیں ٥ اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور

وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ

منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ان کیلئے

حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ

دوزخ بہت ہے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں لعنت کی ہے اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب ہے ٥ ان لوگوں کی

ع وقف لازم

مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ

طرح جو تم سے پہلے تھے ان کے پاس کہیں زیادہ قوت تھی اور ان کے مال و اولاد بھی

اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

کہیں زیادہ تھے سو انہوں نے اپنے حصے کا فائدہ اٹھا لیا اور تم نے بھی اپنے حصے کا فائدہ اسی طرح اٹھایا

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

ہے جس طرح تم سے پہلوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تھا اور جن گمراہیوں میں

كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

وہ جا پڑے تھے تم بھی جا پڑے ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ

بیکار گئے اور وہی نقصان والے ہیں ○ کیا انہیں اپنے سے

نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۙ وَقَوْمِ

پہلے لوگوں کے حالات اور واقعات معلوم نہیں ہوئے حضرت نوحؑ کی قوم، عاد، ثمود، حضرت ابراہیمؑ کی قوم

اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

مدین کے باشندوں اور الٹی ہوئی بستیوں ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

واضح اور روشن دلیلیں لے کر پہنچے اللہ تعالیٰ ایسا نہ تھا جو ان پر ظلم کرتا بلکہ یہ وہی تھے

يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ○ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے ساتھی

بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ہیں وہ اچھی باتوں کیلئے کہتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

نمازیں پڑھتے ہیں زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

میں رہتے ہیں اللہ تعالی ان پر ضرور رحم فرمائے گا بے شک اللہ تعالی غالب ہے

حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

حکمت والا ہے ۝ اللہ تعالی نے اہل ایمان مردوں اور اہل ایمان عورتوں سے وعدہ فرما رکھا ہے کہ ان کیلئے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً

جنتیں ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے اور سدا کے باغوں میں

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ

پاکیزہ بسیرے ہیں اور اللہ تعالی کی جانب سے خوشنودی ان سب سے کہیں بڑھ کر

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ

ہے یہی بڑی کامیابی ہے ۝ اے رسول اللہ ﷺ کافروں اور منافقوں

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے ان کا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ

اور وہ بڑا برا ٹھکانہ ہے ۝ وہ اللہ تعالی کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں کہا حالانکہ

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا

انہوں نے یقیناً کفر کی بات کہی ہے اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہوئے اور اس شے کیلئے تگ و دو کرتے رہے

بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

جو انہیں حاصل نہ ہوئی اور انہیں یہی بات بری لگی کہ انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے اپنے فضل

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا

کی بدولت غنی کر دیا تھا سو اگر وہ توبہ کرتے ہیں تو ان کیلئے بہتر ہے اور اگر وہ پھر جاتے ہیں

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

تو اللہ تعالیٰ انہیں سخت عذاب دے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ

اور ان کیلئے زمین میں نہ کوئی دوست ہو گا نہ مددگار ○ اور ان میں ایسے

مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ

بھی ہیں جنہوں نے یہ عہد کیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں کچھ دیا تو ہم صدقہ

وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

دیں گے اور نیکوں میں سے رہیں گے ○ سو جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل

بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ

سے دیا تو بخل کرنے لگے اور منہ پھیر کر پلٹ گئے ○ اسی کے سبب اللہ تعالیٰ نے

نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ

ان کے حاضر کئے جانے کے دن تک کے لئے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا ہے کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ

مَآ وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ

سے کئے ہوئے وعدے کے خلاف کیا اور جھوٹ بولتے رہے ○ کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی

اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ۚ

چھپی باتوں اور راز دارانہ باتوں کو خوب جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام چھپی ہوئی باتوں کا خوب جاننے والا ہے ○

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

مسلمانوں میں سے جو لوگ صدقے دینے کیلئے اہتمام کرتے ہیں اور جن لوگوں کو وہی

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ

کچھ میسر آتا ہے جو وہ محنت سے حاصل کر لیں جو لوگ ان کا مذاق اڑاتے ہیں

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اللہ ان کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کیلئے درد ناک عذاب ہے ○ آپ ان کیلئے بخشش

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ

طلب کریں یا نہ کریں اگر ستر بار بھی ان کیلئے مغفرت کریں گے تو بھی اللہ تعالیٰ انہیں

يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

ہرگز نہیں بخشے گا اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کفر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ۧ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ

برے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ○ پیچھے رہ جانے والے لوگ اس بات سے بڑے خوش ہوئے

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

کہ وہ نبی کریم ﷺ کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہے تھے اور انہوں نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ

وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ

اللہ کی خاطر جہاد کرنے کو ناپسند کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ سخت گرمی میں لڑنے کیلئے مت نکلو

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْیَضْحَكُوْا

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرما دیجیے کہ دوزخ کی آگ کہیں زیادہ گرم ہے اگر وہ سمجھ سکتے ۝ سو وہ

قَلِیْلًا وَّ لْیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ

تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں جو کچھ وہ کرتے تھے یہ اس کی سزا ہے ۝ تو اگر

رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ

اللہ تعالیٰ آپ کو ان کے کسی گروہ کی طرف واپس لے جائے پھر ساتھ نکلنے کی اجازت چاہیں

فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ

تو آپ ارشاد فرمایئے گا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور میرے ساتھ ہو کر کبھی کسی دشمن سے نہیں لڑو گے

اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿۸۳﴾

تم نے تو پہلے ہی مرحلے میں بیٹھ رہنا پسند کیا تھا سو اب انہی کے ساتھ بیٹھ رہو جو پیچھے رہ گئے تھے ۝

وَ لَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ

اور یا رسول اللہ ﷺ ان میں سے کوئی شخص مر جائے تو اس کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھیے گا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ لَا

انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے کفر کیا تھا اور برائی ہی کے عالم میں مر گئے تھے ۝ اور ان

تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّعَذِّبَهُمْ

کے مالوں اور اولاد پر آپ کوئی تعجب نہ فرمایئے اللہ تعالیٰ انہی کے ذریعے انہیں دنیوی زندگی میں سزا

بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ

دنیا چاہتا ہے اور یہ بھی کہ کفر ہی کی حالت میں ان کا دم نکلے ○ اور جب بھی کوئی سورة نازل کی

سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا

جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے باحیثیت لوگ

الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ

رخصت لینے لگتے ہیں اور یوں کہتے ہیں کہ آپ ہمیں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہنے دیجیے ○ پیچھے رہ جانے

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

والوں کے ساتھ رہنے پر بہت خوش ہیں اور ان کے دلوں پر مہریں لگا دی گئی ہیں وہ تو سمجھتے ہی نہیں ہیں ○

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اللہ ﷺ اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ز وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

جہاد کیا ہے ان کیلئے بڑی بھلائیاں ہیں اور وہی بامراد ہیں ○

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ

رہا کریں گے یہ بڑی کامیابی ہے ○ اور دور کے دیہاتی علاقوں سے بھی بہانہ ساز لوگ آئے تاکہ

الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

انہیں رخصت دے دی جائے اور وہ لوگ بیٹھ رہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے جھوٹ بولا تھا

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٩٠ لَيْسَ عَلَى

ان میں سے کافروں کو لازماً دردناک عذاب ہو گا ○ کمزوروں

الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

بیماروں اور ان لوگوں کیلئے جن کے پاس خرچ نہیں ہے کوئی

مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ

حرج نہیں شرط یہ ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کیلئے خیر اندیش ہوں نیکی کرنے والوں پر کسی طرح کا الزام

مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٩١ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ

نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو یا رسول اللہ ﷺ آپ کی خدمت میں اس

اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠

مقصد سے حاضر ہوں کہ ان کیلئے سواری مہیا کی جائے تو آپ ارشاد فرمائیں کہ میرے پاس تو کوئی ایسی شے موجود نہیں جس پر تمھیں سوار

تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا

کراؤں اس پر وہ پلٹ جائیں لیکن اس حال میں کہ ان کے آنسوں اس دکھ سے بہتے جا رہے ہوں کہ ان کے

يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ۝٩٢ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

پاس کچھ موجود نہیں تھا جسے وہ خرچ کرتے ○ گرفت ان لوگوں کی ہے جو

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

دولت مند ہیں لیکن آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں وہ اس بات سے بڑے خوش ہیں کہ پیچھے رہ جانے والوں

الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٩٣

کے ساتھ بیٹھ رہیں گے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے سو وہ کچھ جانتے ہی نہیں ○

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلْ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو معذرت پیش کریں گے یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے تم کوئی عذر پیش نہ کرو

لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ

ہم تمہاری کوئی بات ہرگز نہیں مانیں گے ہمیں اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں سب کچھ پہلے ہی بتا چکا ہے اور تمہارے ہر عمل کو اللہ تعالیٰ

وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا

اور اس کے رسول ﷺ دیکھیں گے پھر تمہیں اس کی جانب لوٹایا جائے گا جو ہر چھپی اور ظاہر بات کا جاننے والا ہے تم جو بھی عمل

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ

کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب کچھ بتا دے گا ٥ جب تم ان کے پاس واپس پہنچو گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے

لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ

تاکہ تم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو سو تم انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾ يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا

جہنم ہے یہ ان کے عمل کی سزا ہے ٥ وہ تمہارے سامنے قسمیں اس لئے کھائیں گے

عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ

کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ تعالیٰ برے لوگوں سے راضی نہیں

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾ اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ

ہوا کرتا ٥ کفر اور منافقت میں دیہات میں رہنے والے کافر زیادہ سخت ہیں اور ان کیلئے زیادہ مناسب بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ

اپنے رسول ﷺ پر جو کچھ نازل کیا ہے اس کی حدود کو نہ جانیں اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے ٥ اور ان دیہاتیوں میں

مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ

ایسے بھی ہے کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر گردشیں آنے کے منتظر رہتے ہیں بری گردش

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ

انہی کو آنے والی ہے اور اللہ تعالیٰ سننے والا بڑے علم کا مالک ہے ۝ اور انہی دیہاتیوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں قرب کے اسباب اور حضور نبی اکرم ﷺ کی توجہات کرم

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

کا ذریعہ سمجھتے ہیں یہ خرچ ان کیلئے بے شک اللہ تعالیٰ کی نزدیکی کا باعث ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت میں ضرور جگہ دے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ ع

بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ پہل کر کے

وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

آگے بڑھ گئے اور جن لوگوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اس نے ان کیلئے ایسی جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ

ان میں ہمیشہ رہا کریں گے یہ بڑی کامیابی ہے ۝ تمہارے گردوپیش کے بعض

الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۟

دیہاتی منافق ہیں اور بعض اہل مدینہ بھی ایسے ہیں کہ نفاق پر جمے ہوئے ہیں

لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

تم انہیں نہیں جانتے ہم انہیں جانتے ہیں ہم انہیں دوہرا عذاب دیں گے پھر انہیں بڑے عذاب کی طرف

عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۱۰۱ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا

لوٹایا جائے گا ٥ اور کچھ اور لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے انہوں نے اچھے اور برے عمل

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۰۲

کو آپس میں ملا جلا دیا ہے ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر مائل بہ کرم ہو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ

یارسول اللہ ﷺ آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ قبول فرمالیا کریں تا کہ آپ ان کے ظاہر اور باطن کو پاک صاف درست اور پاکیزہ بنا دیں اور

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۱۰۳ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا

ان پر رحمت کی توجہ فرمایئے آپ کی توجہ ہی ان کیلئے سامان تسکین ہے اور اللہ تعالیٰ سننے والا بڑے علم والا ہے ٥ کیا وہ یہ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ

کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات لے لیتا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱۰۴ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

مائل بہ کرم ہونے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ اور یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ تم عمل کئے جاؤ کیونکہ تمہارے اعمال کو اللہ تعالیٰ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

اس کے رسول ﷺ اور اہل ایمان دیکھیں گے اور تمہیں ہر چھپی اور ظاہر بات جاننے والے کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ تمہیں

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۱۰۵ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا

پوری طرح بتائے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو ٥ اور کچھ اور لوگ بھی ہیں جن کیلئے اللہ تعالیٰ کے حکم کا انتظار ہے

يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِيْنَ

چاہے انہیں سزا دے چاہے ان پر مائل بہ کرم ہو اور اللہ تعالیٰ کو خوب علم ہے وہ بڑی حکمت والا ہے ٥ اور کچھ

اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًاۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

لوگوں نے اس غرض سے مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں کفر کریں اہل ایمان میں جدائی ڈال دیں

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ

اور جو لوگ پہلے ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور وہ قسمیں کھائیں گے

اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ

کہ ہمارا ارادہ محض نیکی کا تھا لیکن اللہ تعالیٰ شاہد ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں ٥ یارسول اللہ ﷺ آپ اس میں کبھی

فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

قیام نہ کرنا آپ کے قیام فرمانے کیلئے وہی مسجد زیادہ حق دار ہے جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے

اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ

پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي تَقْوٰى مِنَ

پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے ٥ جس کسی نے اپنی تعمیر کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اور اس کی

اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي شَفَا جُرُفٍ هَارٍ

خوشنودی پر رکھی ہو وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی تعمیر کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے عین کنارے پر رکھی ہو

فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ

جو اسے لے کر جہنم کی آگ میں جاگرے اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت عطا نہیں فرماتا ٥ ان لوگوں نے

بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ

جو عمارت بنائی ہے وہ ان کے دلوں میں ہمیشہ ایک خدشہ بنی رہے گی ہاں یہ کہ ان کے دل ہی پاش پاش ہو جائیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والا بڑی حکمت کا مالک ہے ۝ بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اس

وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ

عوض میں خرید لئے ہیں کہ ان کیلئے جنت ہے وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر لڑتے ہیں تو قتل کرتے ہیں

وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ

اور قتل ہو بھی جاتے ہیں اور اس کا یہ برحق وعدہ توراۃ ' انجیل اور قرآن حکیم میں ہے

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم

اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا کرنے والا اور کون ہے سو تم نے جو سودا اللہ تعالیٰ سے کیا ہے اس پر

بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ

خوش رہو اور یہی بڑی کامیابی ہے ۝ مومنین وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ' بندگی کرنے والے

الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ

حمد کرنے والے ' اللہ کی راہ میں سفر کرنے والے ' رکوع کرنے والے ' سجدے کرنے والے ' اچھی بات کا

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ

حکم دینے والے ' برائیوں سے منع کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا

تو یارسول اللہ ﷺ آپ ان اہل ایمان کو خوشخبری دے دیجیے ۝ نبی اکرم ﷺ اور اہل ایمان کیلئے یہ زیبا نہیں

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

کہ جب ان پر ظاہر ہو جائے کہ مشرک دوزخی ہیں تو اس کے بعد مشرکوں کیلئے بخشش طلب کریں خواہ ان

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

کے قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں ٥ اور حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ کیلئے جو بخشش طلب کی تھی تو اس کی وجہ یہ تھی کہ

مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ

وہ ان سے ایک وعدہ کر چکے تھے جب ان پر واضح ہو گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گے

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ

بے شک حضرت ابراہیمؑ بڑے نیک مزاج اور نرم دل تھے ٥ اور اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اس وقت گمراہ

اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

ٹھہراتا ہے جب ان پر پوری طرح واضح کر چکتا ہے کہ انہیں کس کس شے سے بچنا چاہیے بے شک اللہ تعالیٰ کو ہر شے کا پورا علم ہے ٥

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

بے شک آسمانوں اور زمین کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے وہ زندگی بھی دیتا ہے موت بھی اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ

کو چھوڑ کر نہ کوئی کارساز ہے نہ مدد کرنے والا ٥ بے شک اللہ تعالیٰ کی تمام تر توجہ رحمت حضور نبی اکرم ﷺ پر ہے اور ان مہاجرین

وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ

و انصار پر جنہوں نے حضور ﷺ کی اتباع اس تنگی کے زمانے میں کی جب ان میں سے ایک گروہ کے

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

دل ڈولنے لگے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر توجہ کرم فرمائی بے شک اللہ تعالیٰ ان پر شفقت کرنے والا رحمتیں فرمانے والا ہے ٥

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ

اور ان تینوں پر بھی جنہیں پیچھے چھوڑ دیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی تمام وسعتوں کے باوجود ان پر

بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ

تنگ ہوگئی اور خود ان کی طبیعتیں ان پر تنگ ہوگئیں اور وہ سمجھ گئے کہ اللہ تعالیٰ سے پناہ کی جگہ خود اسی کی ذات

مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ

کے سوا اور کوئی نہیں ہے پھر ان پر توجہ کرم فرمائی تاکہ وہ اس کی جانب جھک جائیں بے شک اللہ تعالیٰ ہی کرم کی توجہ فرمانے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

ع

اور رحمت فرمانے والا ہے ○ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہا کرو ○

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا

مدینہ کے رہنے والوں اور اس کے گردوپیش میں رہنے والے دیہاتی لوگوں کیلئے یہ ہرگز زیبا نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

سے پیچھے رہ جاتے اور نہ یہ بات ہی مناسب تھی کہ وہ اپنی جانوں کو نبی کریم ﷺ کی ذات سے زیادہ عزیز سمجھتے اس کی وجہ یہ ہے

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ

کہ انہیں اللہ کی خاطر پیاس، زحمت یا بھوک کی کوئی بھی تکلیف ہوتی ہے یا وہ کسی ایسی جگہ چلتے ہیں

مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

جس سے کافروں کو غصہ آتا ہو یا دشمن سے کچھ بھی حاصل کرتے ہیں تو اس کے بدلے ان کیلئے ایک نیک اور

بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

مقبول عمل لکھ دیا جاتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ○ اور وہ چھوٹا بڑا

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

جو بھی خرچ کرتے ہیں یا کسی بھی وادی سے گزرتے ہیں تو اسے ان کے حق میں لکھ دیا جاتا ہے

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا

تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کی بہت عمدہ جزا عطا فرمائے ○ اور اہل ایمان سارے کے سارے یکبارگی تو نکل

كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِی

نہیں سکتے پھر کیوں نہ ایسے کیا جائے کہ ہر گروہ میں سے ایک جماعت ایسی نکل آیا کرے جو دین کی

الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

سمجھ بوجھ حاصل کرے اور واپس جا کر سب لوگوں کو نصیحت کیا کریں تاکہ وہ

يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ

بچتے رہیں ○ اے ایمان والو جو کافر تمہارے قریب ہیں ان سے لڑو اور

ع ۱۵

الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

نصف

اس طرح کہ انہیں تمہاری سخت جانی کا پتہ چل جائے اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے ○

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ

اور جب بھی کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس کے ذریعے تم میں سے کس کے ایمان

اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

میں اضافہ ہوا ہے اور جو اہل ایمان ہیں تو اس سورۃ نے ان کے ایمان کو واقعی زیادہ کیا ہے اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں ○

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا

اور جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اس کے باعث ان کی ناپاکی اور بڑھ جاتی ہے ان کا تو مرنا بھی

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ

کفر ہی کی حالت میں ہے ○ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ انہیں ہر سال ایک یا دو مرتبہ مشکل میں ڈال دیا جاتا ہے

ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

پھر بھی نہ وہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں ○ اور جب بھی کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو

نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ

وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ دیکھو کوئی تمہیں دیکھ تو نہیں رہا اس کے بعد الٹے پاؤں پلٹ جاتے ہیں

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ

اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو پلٹ رکھا ہے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں ○ یقیناً تمہارے پاس تمہاری ہی جانوں سے

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

وہ آ گئے جو اللہ کے رسول ﷺ ہیں تمہیں کوئی بھی تکلیف لاحق ہو تو رسول اللہ ﷺ پر گراں گزرتی ہے وہ تمہارے لئے بڑی چاہت رکھنے والے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ

ہیں وہ ایمان والوں کے ساتھ رؤف بھی ہیں رحیم بھی ○ یا رسول اللہ ﷺ اگر اس کے بعد بھی وہ لوگ پھر جائیں تو آپ فرما دیجیے کہ میرا اللہ میرے لئے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع

بہت کافی ہے اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے میں نے اسی پر بھروسہ کر رکھا ہے اور وہ بڑے عرش والا پروردگار ہے ○

سورۃ یونس مکی ہے اس میں ایک سو نو آیات اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ

الٓرٰ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں ○ کیا لوگوں کو یہ تعجب ہوا ہے کہ

اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ

ہم نے انہی میں سے ایک شخصیت پر وحی نازل فرمائی کہ لوگوں کو نصیحت فرمائیں اور اہل ایمان کو یہ خوشخبری سنائیں کہ

لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

ان کیلئے ان کے پروردگار کے ہاں صدق و اخلاص کی بلند منزل ہے کافر کہتے ہیں یہ تو کھلا

مُّبِيْنٌ ② اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

جادوگر ہے ○ یقین رکھو تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ

فرمایا پھر عرش کی جانب متوجہ ہوا ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اس کی منشا کے بغیر کوئی بھی

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

کسی کا حمایتی نہیں ہو سکتا یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو تم اس کی بندگی میں رہو تم کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے ○

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کے جانا ہے اللہ کا وعدہ برحق ہے وہ تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر

يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ

اسے دہراتا رہتا ہے تاکہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ جزا عطا فرمائے اور جو کافر

كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④

ہیں ان کیلئے ان کے کفر کے باعث پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہے ○

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا

وہی اللہ ہے جس نے سورج کو تابانی عطا فرمائی اور چاند کو روشنی اور اس کیلئے ایک خاص انداز سے منزلیں طے کر دیں تاکہ تمہیں

عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

برسوں کا شمار اور حساب معلوم ہو جایا کرے۔ اللہ تعالٰی نے یہ سب کچھ برحق پیدا کیا ہے وہ علم والے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ

لوگوں کیلئے آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے ٥ بے شک رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں اور اللہ تعالٰی نے

اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ پیدا کیا ہے اس میں پرہیزگار لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں ٥ بلاشبہ جو لوگ

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ

ہمارے ہاں حاضر آنے کے خواہاں نہیں ہیں اور دنیوی ہی زندگی پر راضی ہیں اور اسی سے مطمئن ہیں اور جو لوگ

هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨

ہماری آیات سے غافل ہیں ٥ ان کے اعمال کی وجہ سے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے ٥

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے ایمان کے سبب ان کا پروردگار انہیں منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ

وہ نعمتوں والی جنتوں میں رہیں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ٥ جنتوں میں ان کا آوازہ یہی ہو گا اے اللہ

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

تو کس قدر بلند و بالا ہے اور آپس میں ان کا حسن گفتگو ہو گا سلام اور ان کی بات اس پر ختم ہوا کرے گی کہ بھی خوبیاں اللہ کیلئے ہیں

ع

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ

جو اہل عالم کا پروردگار ہے ○ اور لوگ بھلائی کیلئے جس قدر جلدی چاہتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ ان کیلئے برائی میں اتنی ہی

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ

جلدی کر دے تو ان کا کام تو تمام ہو چکا سو جو لوگ ہمارے حضور حاضر آنے کے خواہاں نہیں ہیں انہیں ہم چھوڑ دیتے ہیں وہ

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ

اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہتے ہیں ○ اور جب انسان کو کوئی دکھ لاحق ہوتا ہے تو لیٹے بیٹھے کھڑے

اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ

ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو یوں آگے نکل جاتا ہے جیسے اس نے کسی تکلیف کیلئے ہمیں

اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾

کبھی آواز ہی نہیں دی تھی اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کیلئے ان کے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں ○

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور تم سے پہلے زمانے والوں کو ہم نے اس وقت ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا اور ان کے رسول ان کے پاس روشن

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾

دلیلیں لاتے رہے لیکن وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں ○

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں زمین میں نائب بنایا تاکہ دیکھیں تم کام کیسے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

کرتے ہو ○ جو لوگ ہمارے حضور حاضر ہونے کے خواہاں نہیں ہیں جب ان کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھی

لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ

جاتی ہیں تو کہتے ہیں ہمیں اس کے سوا کوئی اور قرآن لادیجیے یا اسی کو بدل دیجیے اے رسول برحق ﷺ آپ ارشاد فرمایئے مجھ سے

اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

یہ نہیں ہوسکتا کہ اپنے پاس سے قرآن حکیم میں تبدیلی کروں میں تو اسی کی اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر وحی سے آتا ہے میں اگر اپنے

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۵ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

پروردگار کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے خائف ہوں ۝ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو

تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ

نہ میں تمہیں تمہارے سامنے قرآن مجید پڑھ کر سناتا نہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا شناسا کراتا میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر

قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۶ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

گزار چکا ہوں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ۝ سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ منسوب کیا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۷ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

یا اس کی آیات کو جھوٹا کہا گنہگار ہرگز کامیاب نہیں ہوتے ۝ اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اس شے کی

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا

بندگی کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان دیتی ہے نہ فائدہ اور کہتے ہیں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا

ہمارے حامی ہیں آپ ارشاد فرمایئے کیا تم اللہ تعالیٰ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جو اس کے علم میں نہ آسمانوں میں ہے

فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۱۸ وَمَا كَانَ النَّاسُ

اور نہ زمین میں، تمہارے شرک سے تو وہ بہت بالا ہے بڑا بلند ہے ۝ اور سبھی لوگ

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

ایک ہی امت تھے پھر انہوں نے آپس میں مخالفت کی اور ایک بات آپ کے پروردگار کے ہاں سے ہو نہ چکی ہوتی تو جس شے

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

میں وہ اختلاف کرتے ہیں اس کا قصہ ہی طے ہو چکا ہوتا ○ اور وہ کہتے ہیں کہ ان پر ان کے پروردگار کے ہاں سے کوئی نشانی

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ

کیوں نہیں اتاری گئی تو ارشاد فرمایئے سارا غیب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے سو تم انتظار کرو میں بھی

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ؑ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ع

تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں ○ اور جب لوگوں کو تکلیف لاحق ہونے کے بعد ہم ان پر رحمت فرماتے ہیں

ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ

تو وہ ہماری آیتوں ہی میں بہانے کرنے لگتے ہیں ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ بہت جلد تدبیر کر لیتا ہے

اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

تم جو سازشیں کرتے ہو ہمارے بھیجے ہوئے انہیں لکھتے جاتے ہیں ○ وہی ہے جو تمہیں خشکی اور

وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ

تری میں چلاتا پھراتا ہے جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور بڑی خوشگوار ہوا کے باعث کشتیاں انہیں لے کر چلتی ہیں

وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ

تو وہ خوش ہوتے ہیں پھر جب تیز آندھی چلے تو ہر جگہ کے تھپیڑے ہر طرف سے انہیں گھیر لیتے ہیں

كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ

پھر انہیں گمان ہو جائے کہ اب وہ گھیرے میں آگئے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کے دین کیلئے باخلاص ہو کر اسے آواز دیتے ہیں

لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ

کہ اگر تو ہمیں اس سے بچا لے تو ہم شکر گزار ہوں گے ٥ تو جب انہیں بچا لیتا ہے

اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

تو وہ زمین میں ناحق اکڑتے پھرتے ہیں اے لوگو تمہاری اس زیادتی کا

بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

وبال تمہارے اپنے آپ پر ہی پڑے گا بس دنیوی زندگی ہی کا کچھ فائدہ ہے پھر تمہیں ہماری طرف واپس آنا ہو گا

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ

تو ہم تمہیں بتائیں گے کہ تم کیا عمل کرتے رہے ہو ٥ دنیوی زندگی کی مثال اس پانی کی سی ہے

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ

جسے ہم نے آسمان سے اتارا اس کے سبب زمین سے ملی جلی چیزیں اگ آئیں ان میں سے لوگ بھی کھاتے ہیں

وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ

اور چوپائے بھی ' جب زمین نے اپنی بہار دکھائی اور خوشنما ہو گئی اور زمین والوں کو

اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا

گمان ہوا کہ انہیں اس پر دسترس حاصل ہے اس پر ہمارا فیصلہ دن یا رات میں کسی بھی وقت آپہنچا

فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

اور ہم نے اس کا ایسا صفایا کر دیا جیسے کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں ہم غور کرنے والوں کیلئے اسی طرح آیات کو

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ

تفصیل سے بیان کرتے ہیں ٥ اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی جانب بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾ لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ

راہ راست کی رہنمائی عطا فرماتا ہے ○ نیک لوگوں کیلئے نیکی ہے اور کچھ اس سے زیادہ بھی اور ان کے چہروں

وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

پر سیاہی اور رسوائی ہرگز نہیں چھائے گی وہ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے ○

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ

اور جن لوگوں نے برائیاں کیں تو برائی کی سزا اسی جتنی ہو گی اور ان کے چہروں پر ذلت اور رسوائی چھا جائے گی

مَّا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ

کوئی بھی انہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا نہیں ہو گا یوں ہو گا جیسے ان کے چہروں پر رات کے

اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ

تاریک پردے تھوپ دیے گئے ہوں یہ دوزخ والے ہیں اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ○ اور اس روز

نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ

ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی

وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا

جگہ ڈٹے رہو اس کے بعد ہم انہیں ان سے الگ کر دیں گے اور ان کے شریک یوں کہیں گے تم صرف ہماری ہی

تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ

بندگی تو نہیں کیا کرتے تھے ○ سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی شہادت کافی ہو گی ہم تمہاری

عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ

بندگی کو بالکل نہیں جانتے تھے ○ اس وقت ہر شخص جانچ لے گا کہ وہ اس سے پہلے کیا کچھ کر چکا ہے

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹایا جائے گا ان کے برحق آقا کی طرف اور وہ جو بے بنیاد باتیں کرتے رہے تھے ان سے

يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ

سب کی سب کہیں کھو جائیں گی ○ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے ہمیں آسمان اور زمین سے رزق کون دیتا ہے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے مردے سے زندہ اور زندہ سے مردہ کون پیدا کرتا

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

ہے معاملات کون سدھارتا ہے وہ ان سب کے جواب میں کہیں گے 'اللہ' تو آپ ارشاد فرمایئے پھر تم پرہیزگاری کیوں اختیار نہیں کرتے ○

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ

سو یہ ہے تمہارا پروردگار برحق اور حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا

اب تم کدھر بھٹکتے پھرتے ہو ○ نڈروں کے بارے میں آپ کے پروردگار کی باتیں پکی ہو کر رہیں

اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ○ ارشاد فرمایئے تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو پیدائش کا آغاز بھی کرے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

پھر دوبارہ بھی بنا دے فرمایئے اللہ تعالیٰ پیدائش کا آغاز بھی کرتا ہے پھر لوٹاتا بھی ہے تو تم کن غلطیوں میں پڑے ہو ○

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ

فرمایئے کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو حق کا راستہ دکھاتا ہو فرمایئے اللہ تعالیٰ حق کی جانب رہنمائی

ع النصف

لِلْحَقِّ ۗ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ

کرتا ہے اب جو حق کی جانب رہنمائی کرتا ہے اس کی اتباع کا حق زیادہ ہے یا اس کی اتباع کا جو چل ہی نہیں سکتا

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝٣٥ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ

جب تک اسے راستہ نہ دکھایا جائے تو تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا انصاف کرتے ہو ۝ اور ان میں سے زیادہ تر

اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

لوگ محض گمان کے پیچھے چلتے ہیں بے شک گمان حق سے بے نیاز ہرگز نہیں کر سکتا وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ

کو یقیناً اس کا علم ہے ۝ اور یہ قرآن ایسا تو نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسے اپنے پاس سے جھوٹ موٹ

اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا

بنا لے بلکہ یہ تو اس وحی کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے موجود تھی اور کتاب کی ساری تفصیل

رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا

بے شبہ اہل عالم کے پروردگار کی جانب سے ہے ۝ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اپنی طرف سے بنا لیا ہے فرمایئے اس جیسی

بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

کوئی ایک سورۃ ہی بنا لاؤ اور اگر تم سچے ہو تو اللہ تعالیٰ کے سوا جس کو بلا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا

سکتے ہو بلا لو ۝ اصل میں انہوں نے اس شے کو جھٹلایا ہے جس تک ان کا علم ہی نہیں پہنچ سکا اور نہ اس کا

يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ

مطلب ہی ان تک پہنچا ہے ان سے پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح جھٹلایا تھا تو دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ

ظالموں کا انجام کیسا ہوا ○ اور ان میں وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾

اور وہ بھی جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور آپ کا پروردگار خرابی پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے ○

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــُٔوْنَ

یارسول اللہ ﷺ اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو ارشاد فرمایئے میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل' نہ میرے عمل

مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ

سے تمہیں کوئی سروکار نہ تمہارے عمل کی مجھ پر ذمہ داری ○ اور ان میں ایسے بھی ہیں جو یارسول اللہ ﷺ آپ کی بات

اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ

غور سے سنتے ہیں آپ ایسے بہروں کو کیا سنائیں گے جو عقل سے کام نہیں لیتے ○ اور ان میں ایسے

مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا

بھی ہیں جو یارسول اللہ ﷺ آپ کو دیکھتے ہیں آپ ان اندھوں کو کیا راستہ دکھائیں گے جو حقیقت کا

يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ

ادراک بھی نہیں کر سکتے ○ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر کوئی ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا

اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں ○ اور اللہ تعالیٰ جس روز انہیں اٹھائے گا یوں ہو گا جیسے وہ ایک دن کی

اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

گھڑی بھر ٹھہرے ہوں وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے جن لوگوں نے اللہ کے حضور

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝۴۵ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

حاضری کو جھٹلایا بڑے نقصان میں رہے کیونکہ وہ راہ راست پر نہیں آئے ۝ ہم ان سے جو وعدے کرتے ہیں

بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ

ان کا کچھ ہی حصہ آپ کو دکھا دیں یا آپ کی معیاد پوری کر دیں تو انہیں ہماری ہی طرف لوٹ کے آنا ہوگا اور جو کچھ

شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۶ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا

وہ کرتے ہیں سب اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے ۝ اور ہر امت کیلئے ایک رسول ہے جب بھی

جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۴۷

ان کا رسول آتا رہا ان کے درمیان انصاف سے فیصلے ہوتے رہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ۝

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۴۸ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا ۝ ارشاد فرمایئے میں اپنے

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا

نفع و نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا ' ہر امت کیلئے ایک وقت مقرر ہے اور جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۴۹ قُلْ

ان کا مقرر وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو پائے گی ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ

اگر تمہارے پاس اس کا عذاب رات سوتے وقت آجائے یا دن کے وقت ' تو مجرم

مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۰ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ آٰلْئٰنَ

لوگوں کو جلدی کس چیز کی ہے ۝ کیا جب واقعی عذاب آجائے گا تب ایمان لاؤ گے اب تو جو ہونا تھا ہو چکا

وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

البتہ تم اس میں جلدی چاہتے تھے ○ پھر ظالموں سے کہا جائے گا

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

اب ہمیشہ کے عذاب کے مزے لیتے رہو تمہیں اسی کی سزا مل رہی ہے جو تم کرتے رہے ہو ○

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؔ وَمَآ

اور یا رسول اللہ ﷺ یہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا وہ حق ہے؟ آپ ﷺ ارشاد فرمایئے ہاں میرے رب کی قسم یہ بالکل حق ہے اور

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ

تم عاجز کرنے والے نہیں ہو ○ اور اگر ہر ظالم شخص کے ہاتھ روئے زمین کی ہر شے آجائے تو وہ چاہے گا

لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ

کہ اس کو بدلے میں دے کر عذاب سے چھٹکارا حاصل کرلے اور جب عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت کو چھپاتے پھریں گے لیکن

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ان میں بڑے صحیح طریقے سے فیصلہ ہو گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ○ یاد رکھو آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے یاد رکھو اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں ○

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ

وہ زندہ بھی کرتا ہے مارتا بھی ہے اور تم اسی کی جانب لوٹائے جاؤ گے ○ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کے ہاں سے

مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى

وہ کچھ آیا ہے جس میں تمہیں سب کچھ سمجھا دیا گیا ہے اور جو کچھ سینوں کے اندر ہے اس کی شفا ہے اور ایمان والوں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ع ۵

وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

کیلئے ہدایت بھی ہے رحمت بھی ○ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے طفیل

فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

خوشیاں منائیں جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں یہ اس سے کہیں زیادہ بہتر ہے ○ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کیا تم نے دیکھا

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّ

ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو بھی رزق نازل کیا ہے تم نے اس میں حرام بھی بنا لیا ہے

حَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا

حلال بھی ارشاد فرمایئے کہ اس کیلئے اللہ تعالیٰ نے تم سے کہا تھا یا تم خواہ مخواہ من گھڑت باتیں اللہ تعالیٰ سے منسوب کر دیتے ہو ○ اور جو

ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف من گھڑت جھوٹی باتیں منسوب کر دیتے ہیں ان کا قیامت کے بارے میں کیا گمان ہے بے شک

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ مَا

اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن زیادہ تر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ○ اور یارسول اللہ ﷺ آپ

تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ

کسی بھی خاص کیفیت میں ہوں یا ایسے ہی کسی عالم میں قرآن مجید پڑھ رہے ہوں اور لوگو تم جب

مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَ مَا

کوئی سا بھی عمل کرتے ہو تو جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم سامنے موجود ہوتے ہیں اور

يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا

زمین یا آسمان میں ایک ذرہ برابر بھی کوئی شے ایسی نہیں جو یارسول اللہ ﷺ

فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ

آپ کے پروردگار سے اوجھل ہو اور اس سے بھی چھوٹی یا بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو واضح کتاب

مُبِينٍ ۝٦١ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

میں موجود نہ ہو ○ یاد رکھو اللہ کے دوست وہ ہیں کہ انہیں نہ کوئی ڈر ہوتا ہے نہ وہ

يَحْزَنُونَ ۝٦٢ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝٦٣ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ

رنجیدہ ہوتے ہیں ○ وہ جو باایمان ہیں اور پرہیزگاری میں رہتے ہیں ○ ان کیلئے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ

دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی ' اللہ تعالیٰ کی باتیں کبھی نہیں

اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝٦٤ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ

بدلتیں یہی بڑی کامیابی ہے ○ اور یارسول اللہ ﷺ آپ ان کی بات سے رنجیدہ نہ ہوں

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝٦٥ أَلَا إِنَّ

سارا غلبہ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے وہ سننے والا' بڑے علم کا مالک ہے ○ یاد رکھو جو کچھ

لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ

بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

کو پکارتے ہیں وہ شریکوں کی اتباع نہیں کرتے بلکہ وہ صرف گمان کی اتباع کرتے ہیں

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝٦٦ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

اور محض ٹامک ٹوئیاں مارتے رہتے ہیں ○ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے آرام کرنے کیلئے رات

وقفِ لازم

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بنائی ہے اور دن کو روشن بنایا ہے اور جو لوگ سنتے ہیں ان کیلئے

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ

اس میں نشانیاں ہیں o انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا بنا لیا ہے وہ تو اس سے کہیں بلند و بالا ہے

هُوَ الْغَنِيُّ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ

وہ بے نیاز ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے تمہارے پاس تو اس کی

مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾

کوئی دلیل ہی موجود نہیں کیا تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جو تم جانتے ہی نہیں ہو o

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ ؕ

یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے جو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف من گھڑت باتیں منسوب کرتے ہیں وہ بامراد نہیں ہوں گے o

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ

بس دنیا میں کچھ سامان ہے پھر وہ ہماری جانب لوٹیں گے تو ہم ان کے کفر کی وجہ سے

الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ

انہیں سخت عذاب چکھائیں گے o اور یارسول اللہ ﷺ انہیں حضرت نوحؑ کے واقعات پڑھ کر سنایئے جب

قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ

انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم میرا تم میں رہنا اور اللہ تعالیٰ کی آیات سے تمہیں نصیحت کرنا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ

اگر تم پر گراں گزرتا ہے تو میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر رکھا ہے سو تم اپنی تدبیر اور اپنے شریکوں کو جمع کر لو

الثلثۃ ٦
وقف لازم
ع ١٢

ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾

میرے خلاف تمہاری تدبیر پردوں میں نہ رہے تم میرے بارے میں فیصلہ کر لو اور مجھے انتظار میں نہ رکھو o

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ

اگر تم منہ پھیر گئے تو میں نے تو تم سے کوئی بدلہ طلب نہیں کیا ' میرا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے رہوں o تو انہوں نے انہیں جھٹلایا ہم نے انہیں اور جو ان کے ساتھ

مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کشتی میں تھے سب کو نجات دے دی اور انہیں اختیارات کا نائب بنا دیا اور ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ

کو جھٹلایا تھا تو دیکھ لیجیے جنہیں ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیا ہوا o ان کے بعد ہم ان کی قوم کی جانب

بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

رسول بھیجتے رہے وہ روشن باتیں لے کر ان کے ہاں پہنچے سو جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾

اس پر ایمان لانے والے تھے ہی نہیں ' ہم سرکشوں کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں o

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

ان کے بعد ہم نے حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو فرعون اور اس کے وزیروں کی جانب اپنی آیات دے کر بھیجا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

تو وہ اپنے آپ کو بڑا کہنے لگے اور وہ مجرم لوگ تھے o سو جب ہمارے ہاں سے ان کے پاس حق پہنچا

قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا

تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے ٥ حضرت موسیٰ نے فرمایا تمہارے پاس جب حق پہنچا ہے تو اس کے بارے میں ایسی بات

جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا

کہتے ہو' کیا یہ جادو ہے' جادوگر تو بامراد نہیں ہوا کرتے ٥ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ہم نے

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ

اپنے باپ دادا کو جس روش پر دیکھا ہے آپ ہمیں اس سے ہٹا دیں اور زمین میں آپ ہی دونوں کی بڑائی تسلیم ہو

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

ہم تو تم پر ایمان لانے سے رہے ٥ اور فرعون نے کہا ہر ایک ایسے جادوگر کو ہمارے پاس لے آؤ جو اس کا خوب

عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ

علم رکھتا ہو ٥ تمام جادوگر آگئے تو ان سے حضرت موسیٰ نے فرمایا تمہیں جو ڈالنا ہے

مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ڈال دو ٥ جب انہوں نے ڈالا تو حضرت موسیٰ نے ارشاد فرمایا تم جو کچھ لائے ہو یہ جادو ہے اللہ تعالیٰ اسے یقیناً

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ

باطل کر دے گا' اللہ تعالیٰ خرابیاں پھیلانے والوں کا کام بھی سنوارا نہیں کرتا ٥ اور مجرموں کو برا لگتا ہے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى

لیکن اللہ اپنے کلمات کے ذریعے حق کو ثابت کر دیا کرتا ہے ٥ تو حضرت موسیٰ پر ان کی

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ

اپنی ہی قوم کے کچھ لوگ ایمان لائے اس لئے کہ وہ فرعون اور اس کے وڈیروں سے

أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۸۳﴾

ڈرتے تھے کہ انہیں مشکلات میں نہ ڈال دیں فرعون زمین میں بہت بڑا بن بیٹھا تھا اور وہ زیادتی کرنے والوں میں سے تھا ۝

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ

اور حضرت موسیٰ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہو اور مسلمان ہو تو

كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

اسی پر بھروسہ رکھنا ۝ انہوں نے کہا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالموں

فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۸۶﴾

کے فتنہ کیلئے آزمائش نہ بنانا ۝ اور تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ کافروں کی قوم سے نجات عطا فرما ۝

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا

اور ہم نے حضرت موسیٰ اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کو لے کر مصر میں گھر بناؤ

وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۷﴾

اپنے گھروں کو قبلہ رخ رکھو اور نمازیں پڑھا کرو اور اہل ایمان کو خوشخبری دے دیجیے ۝

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا

اور حضرت موسیٰ نے عرض کیا ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اس کے وڈیروں کو دنیا کی زندگی میں سامان آرائش

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ

بھی دیا ہے اور مال بھی، پروردگار یہ لوگ تیرے راستے سے گمراہ کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار ان کے

أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ

مال تہس نہس کر دے اور ان کے دلوں کو سخت کر دے سو جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں

الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ

ایمان نہ لائیں گے ○ ارشاد فرمایا تم دونوں کی التجا قبول ہوئی سو اب ثابت قدم رہنا اور ان لوگوں کے رستے

سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ

پر ہرگز نہ چلنا جو کچھ نہیں جانتے ○ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار اتار دیا تو فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ

لشکر نے زیادتی اور ظلم کے ارادے سے ان کا تعاقب کیا جب فرعون ڈبکیاں کھانے لگا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا

تو کہنے لگا میں نے مان لیا ہے کہ جس خدا پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۹۱﴾

مسلمانوں میں سے ہوں ○ کیا اب تیری سمجھ میں آیا ہے اس سے پہلے تو تو بڑا نافرمان تھا اور خرابیاں پھیلائے رکھتا تھا ○

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا

تو آج کے دن ہم تیرے جسم کو بچا لیں گے تاکہ تو اپنے بعد آنے والوں کیلئے نشانی بن کر رہے اور بہت سے

مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ع

لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ○ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کیلئے بڑی پسندیدہ جگہ عطا فرمائی

مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ

اور انہیں عمدہ اور بہترین چیزیں نصیب کیں سو انہوں نے اختلاف اس وقت کیا جب ان کے پاس

الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

علم آچکا تھا اور وہ جس بات میں اختلاف کیا کرتے تھے اس کے متعلق ان میں فیصلہ آپ کا پروردگار قیامت کے

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ

دن کر دے گا ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کی جانب جو کچھ نازل فرمایا ہے اس کی کسی بھی بات میں کوئی شک پیدا ہو تو ان لوگوں

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

سے دریافت کر دیکھئے گا جو آپ سے پہلے کتاب الٰہی کو پڑھا کرتے تھے آپ کے پاس آپ کے پروردگار کے ہاں سے حق آیا ہے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

تو شک کرنے والوں میں نہ ہونا ٥ اور نہ ان لوگوں میں سے ہونا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھلایا

اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ

ہے ورنہ نقصان والوں میں سے ہو گے ٥ جن لوگوں کے بارے میں آپ کے پروردگار کی باتیں طے ہو چکی ہیں وہ

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے ٥ جب تک دردناک عذاب نہیں دیکھ لیں گے خواہ ان کے پاس ہر ایک نشانی بھی

الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

کیوں نہ پہنچ جائے ٥ اور حضرت یونس کی قوم کے سوا کوئی بھی ایسی بستی نہیں جو ایمان لائی ہو تو اس کے ایمان نے اسے

يُوْنُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

فائدہ پہنچایا ہو' جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیوی زندگی میں رسوائی کا عذاب اٹھا لیا

وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ

اور انہیں ایک مقرر مدت تک متاع زندگی سے آراستہ رکھا ٥ اور اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو زمین میں موجود تمام

كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۚ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

کے تمام لوگ ایمان لے آتے تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے جب تک وہ باایمان نہیں ہو جاتے ٥

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ

اور کوئی بھی یہ نہیں کر سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی مشاء کے بغیر ایمان لے آئے اور جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ان کے لیے خرابیاں ڈال دیتا ہے ۝ یارسول اللہ ﷺ آپ ان سے فرمایئے کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

اور جو لوگ باایمان نہیں ہیں آیات اور نصیحتیں ان کے کسی کام نہیں آتیں ۝ تو کیا یہ بھی

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا

انہی لوگوں جیسے احوال کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں یارسول اللہ ﷺ آپ فرما دیجیے تم انتظار کرو

اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۝ پھر ہم اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کو اسی طرح نجات

كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

دیتے رہے ہیں اور ایمان والوں کو نجات دینا ہمارے ذمہ تھا ۝ یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے لوگو

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

اگر تمہیں میرے دین کے بارے میں کوئی شک ہو تو میں ان کی بندگی نہیں کرتا جن کی بندگی اللہ کو چھوڑ کر تم کیا کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ

بلکہ میں اس اللہ کی بندگی کرتا ہوں جو تمہاری طے شدہ مدتیں پوری کرتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ

میں مومنوں میں سے رہوں ۝ اور یہ کہ اپنا رُخ دین کیلئے یکسو اور بااخلاص رکھو

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

اور مشرکوں میں سے کبھی نہ ہونا ○ اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس کو کبھی نہ پکارو

يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

جو نہ آپ کو کوئی فائدہ پہنچائے نہ کوئی نقصان اگر ایسا کیا تو اسی وقت ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ○

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ

اور اگر اللہ تعالیٰ آپ کو کوئی تکلیف دے تو اسے دور کرنے والا اس کے سوا اور کوئی نہیں اور اگر خیر

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

عطا کرنا چاہیے تو اس کے فضل کو واپس ہٹانے والا بھی کوئی نہیں ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے عطا فرما دیتا ہے

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ

اور وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ آپ ارشاد فرمایئے لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کے ہاں سے

مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

حق آ گیا ہے جس کسی نے ہدایت حاصل کی تو وہ اپنے ہی لئے ہدایت حاصل کرے گا اور جو بھٹک گیا

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۸﴾ وَاتَّبِعْ مَا

تو اس کا نتیجہ بھی خود اسی کے خلاف ہو گا اور میں تمہارا چارہ گر نہیں ہوں ○ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کی جانب جو

يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع

وحی کی گئی ہے اس کی اتباع کیجیے اور صبر فرمایئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ○

ع ۱۱ ۱۶

## اٰیَاتُهَا ۱۲۳ (۱۱) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۲) رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورۃ ھود مکی ہے اس میں ایک سو تئیس آیات اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بڑا رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾

الٓرٰ یہ کتاب بڑی حکمت والے، بڑی خبر والے کے ہاں سے ہے اس کی آیات پختہ تر رکھی گئی ہیں اور انہیں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے ○

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنِ

کہ تم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی بندگی نہ کرو بے شک میں اس کی جانب سے ڈرانے والا بھی ہوں، خوشخبری دینے والا بھی ○ اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى

اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرتے رہا کرو اور اس کی جانب متوجہ ہو جاؤ ایک مقرر مدت تک تمہیں نہایت خوب سامان حیات

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا

عطا فرماتا رہے گا اور ہر برتری والے کو اس کی برتری عطا فرما دے گا اور اگر تم نے رُخ پھیر لیا

فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ

تو مجھے تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے ○ تم سب کو اللہ تعالیٰ کی جانب لوٹ کے جانا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

اور وہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھتا ہے ○ یاد رکھو وہ اپنے آپ کو اس سے چھپا لینے کی خاطر اپنے سینوں کو

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ

دہرا کرتے رہتے ہیں ہاں جب اپنے کپڑوں پر کچھ اور پردے ڈالتے رہتے ہیں لیکن وہ سب کچھ جانتا ہے

مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

جو وہ چھپاتے ہیں اور جس کا اعلان کرتے ہیں بے شک وہ سینوں کے اندر کی بات کو خوب جانتا ہے ○

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

اور زمین پر چلنے والا کوئی بھی جانور ایسا نہیں جس کا رزق اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

رخصت ہونے کی جگہ کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے ٥ اور وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ

اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا جب اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تمہاری آزمائش کرے

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ

کہ تم میں سے سب سے اچھے عمل کس کے ہیں اور اگر آپ فرمائیں کہ تمہیں موت کے بعد

الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

پھر اٹھایا جائے گا تو کافر کہیں گے یہ تو کھلا جادو ہے ٥

وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّیَقُوْلُنَّ

اور اگر ہم ایک معین مدت تک ان سے عذاب کو ملتوی کر دیں تو وہ ضرور کہیں گے اسے کس نے روکا ہوا

مَا یَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا یَوْمَ یَاْتِیْهِمْ لَیْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ

ہے جس روز عذاب ان کے ہاں آجائے گا پھر ٹلے گا نہیں اور وہ شے انہیں گھیرے میں

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ع وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا

لے لے گی جس کا یہ لوگ مذاق اڑایا کرتے تھے ٥ اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت سے

رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَیَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ

نوازنے کے بعد اس سے واپس لے لیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے ٥ اور اگر اسے کوئی تکلیف

نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ

لاحق ہونے کے بعد اسے نعمت عطا فرمائیں تو کہے گا مجھ سے خرابیاں دور ہو گئی ہیں

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

تب وہ بڑا ہی خوش ہوتا ہے اور شیخیاں کرتا پھرتا ہے ○ ہاں وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور نیک عمل کئے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

انہی کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ○ جب کبھی کافر یوں کہیں کہ ان پر خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ

یا ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا تو کہیں اس سے تنگ آکر آپ اپنی کچھ وحی

جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾

کو چھوڑ نہ دیں آپ یقیناً ڈرانے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر شے کا چارہ گر ہے ○

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا

یا وہ یوں کہیں کہ اس کو اپنے پاس سے بنا لیا ہے تو آپ ارشاد فرمایئے کہ اس جیسی دس سورتیں ہی اپنے پاس سے بنا کر لے آؤ

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمْ

اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جسے لا سکو لے آؤ اگر تم سچے ہو ○ تو اگر وہ

يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ

تمہاری بات نہ مانیں تو جان لو کہ یہ اللہ تعالیٰ کے علم کے ساتھ اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

کوئی اور خدا نہیں ہے تو کیا تم مسلمان ہو ○ جو کوئی شخص دنیوی زندگی اور اس کی آرائش کی خواہش

وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

کرے گا ہم اسی دنیا میں ان کے اعمال انہیں پورے دے دیں گے اور اس میں ان کیلئے کوئی بھی کمی نہیں کی جائے گی ٥

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

یہ وہ لوگ ہیں کہ آخرت میں ان کے لئے صرف دوزخ کی آگ ہو گی اس زندگی میں جو کچھ انہوں نے کیا

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

ہو گا وہ ضائع چلا جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب باطل ہے ٥ کیا ایسا شخص جو اپنے پروردگار کی جانب سے ایک

مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

روشن دلیل پر قائم ہو اور اس کے ساتھ اس کی جانب سے ایک گواہ بھی ہو اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ کی کتاب پیشوا

وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

اور رحمت تھی یہی لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور گروہوں میں سے جو کوئی اس سے کفر کرے گا

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

تو اس کا ٹھکانا دوزخ ہو گا تو آپ اس کے بارے میں کسی شک میں نہ پڑیں بے شک وہ آپ کے پروردگار کی جانب

رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

سے حق ہے تاہم اکثر لوگوں کا اس پر ایمان نہیں ہے ٥ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ

بارے میں جھوٹی باتیں گھڑ لیں انہیں ان کے پروردگار کے روبرو پیش کیا جائے گا اور گواہ یوں کہیں گے

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھوٹ کہا یاد رکھو ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ٥

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ

جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں اُلٹ پھیر کے خواہاں ہیں اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

آخرت سے کفر کرتے ہیں ٥ یہ وہ لوگ ہیں کہ زمین میں اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہیں

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ

اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست نہیں ہے ان کے لئے عذاب

الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

دُگنا کر دیا جائے گا وہ نہ سن سکتے تھے نہ حقیقت کو دیکھ سکتے تھے ٥

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کے لئے نقصان اُٹھایا اور جو باتیں اُنہوں نے گھڑ رکھی تھیں تمام کی تمام کھو گئیں ٥

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آخرت میں یہی نقصان اٹھانے والے ہوں گے ٥ بے شک جو لوگ ایمان لائے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

اور نیک عمل کیے اور اپنے پروردگار کی جانب جھک گئے وہی جنتی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ

وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ٥ دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو

وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ

دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا کیا دونوں کا حال ایک سا ہی ہے تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے ٥ اور بے شک

وقف لازم

ع ۱۶

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا

ہم نے حضرت نوحؑ کو ان کی قوم کی جانب رسول بنا کر بھیجا تھا بے شک میں تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں o کہ تم اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ

کسی کی بندگی نہ کرو مجھے تمہارے لئے دردناک دن کے عذاب کا ڈر ہے o تو ان کی قوم کے ان بڑے لوگوں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا

نے جو کافر تھے یوں کہا ہم آپ کو دیکھتے ہیں کہ آپ ہمارے ہی جیسے انسان ہیں اور ہم اپنی آنکھوں کے

نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاْىِ ۚ وَمَا نَرٰى

سامنے دیکھ رہے ہیں کہ آپ کی اتباع وہ لوگ کرتے ہیں جو ہم میں کم حیثیت اور سطحی رائے والے ہیں ہمیں تو معلوم نہیں ہوتا

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

کہ تمہیں ہم پر کوئی برتری حاصل ہے بلکہ ہمارے خیال میں تو تم جھوٹے ہو o ارشاد فرمایا اے میری قوم تم یہ کیوں نہیں دیکھ پاتے

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَاٰتٰىنِىْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ

کہ میں اپنے پروردگار کی جانب سے ایک روشن دلیل لئے ہوئے ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے ایک خاص رحمت سے نوازا ہے

فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ

لیکن تم اسے دیکھ نہیں سکتے اب تم اس رحمت کو پسند ہی نہ کرو تو کیا ہم تمہیں اس کے لئے مجبور کریں o اور اے میری قوم

لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ

میں اس پر تم سے کسی مال کا طلب گار نہیں ہوں میرا اجر میرے پروردگار کے ذمہ ہے اور میں اہل ایمان سے کنارہ کش

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّىْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

ہونے والا نہیں ہوں کیونکہ انہیں بے شک اپنے پروردگار کے حضور حاضر ہونا ہے البتہ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم ہی نادان لوگ ہو o

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور اے میری قوم اگر میں نے انہیں چھوڑ دیا تو اللہ تعالی کے ہاں سے کون میری مدد کرے گا کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ٥

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ

اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالی کے سارے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا اور نہ یہ کہتا ہوں

اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ

کہ میں فرشتہ ہوں اور جن لوگوں کو تم حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہو نہ ان کے بارے میں یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالی انہیں خیر

اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

عطا نہیں کرے گا ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ تعالی اسے خوب جانتا ہے اگر میں بھی یوں کہوں گا تو اسی وقت ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ٥

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ

انہوں نے کہا اے نوحؑ آپ نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہمارے جھگڑے کو بڑھا دیا ہے تو اگر آپ سچے ہیں تو جس بات

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ

سے دھمکاتے ہیں اسے لے ہی آئیں ٥ ارشاد فرمایا اگر اللہ تعالی نے چاہا تو اسے ضرور لے آئے گا

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ

اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو ٥ اگر میں خود یہ ارادہ کروں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ تعالی یہ چاہے

لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ

کہ تمہیں بہکا دے تو تمہیں میری خیر خواہی کوئی فائدہ نہیں دے گی وہ تمہارا پروردگار ہے اور تم اسی کی جانب لوٹائے

تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ

جاؤ گے ٥ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اگر میں نے اسے گھڑا ہو تو میرے ارتکاب جرم

وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ

کا وبال بھی پر ہو اور تم جو گناہ کرتے ہو میں اس سے بے زار ہوں ○ اور حضرت نوحؑ کی جانب وحی کی گئی تھی کہ آپ کی قوم میں سے

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کے سوا اب اور کوئی ایمان نہیں لائے گا سو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس پر کوئی غم نہ کرنا ○

وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق خاص کشتی تیار کرو اور ظالموں کیلئے مجھ سے

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ يَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

کوئی بات نہ کرے انہیں تو غرق کیا جائے گا ○ اور حضرت نوحؑ کشتی بنایا کرتے تھے اور جب کبھی ان کی قوم کے کچھ

مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ

بڑے لوگ ان کے پاس سے گزرتے تو ان کا مذاق اڑاتے تھے انہوں نے فرمایا اگر تم ہمارا مذاق اڑاؤ گے تو جیسے تم ہماری ہنسی

مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

اڑاتے ہو ہم بھی تمہاری ہنسی اڑائیں گے ○ سو تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جسے رسوا کرنے والا

يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

عذاب ہوتا ہے اور کون ہے جسے ہمیشہ کا عذاب ہوتا ہے ○ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا

وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ

اور تنور جوش کھانے لگا تو ہم نے کہا اس میں ہر طرح کے دو دو جوڑے رکھ لینا اور اپنے گھر والوں کو بھی سوا اُن افراد کے

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا

جن کے لئے پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے اور ان کو بھی جو ایمان لا چکے ہیں اور ان کے ساتھ بہت ہی تھوڑے لوگ

قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ

ایمان لائے تھے ○ اور انہوں نے فرمایا اس میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے چلے اور ٹھہرے بے شک

رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

میرا پروردگار بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اور وہ پہاڑ جیسی لہروں میں انہیں لے کر چلتی رہی

وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ

اور حضرت نوحؑ کا بیٹا کسی اور ہی الگ تھلگ جگہ پر تھا تو انہوں نے اسے آواز دی ' بیٹے کافروں کے ساتھ نہ رہو

مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰى جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ

بلکہ ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ ○ اس نے کہا میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچالے گا

قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَیْنَهُمَا

ارشاد فرمایا آج اللہ کے امر سے کوئی بچانے والا نہیں سوا اس کے جس پر وہ رحم فرمائے اتنے میں طوفانی لہر

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَ

دونوں کے بیچ میں آگئی اور وہ ڈوبنے والوں سے جا ملا ○ اور یہ کہا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور

یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِیِّ

اے آسمان تو تھم جا تو جب پانی اتر گیا اور کام ہو چکا تو کشتی جودی پر جا ٹھہری

وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

اور آواز دی گئی کہ ظالموں کی قوم دور چلی گئی ہے ○ اور حضرت نوحؑ نے اپنے پروردگار کو آواز دی تو عرض کیا اے میرے رب

اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾

بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ○

الربع

قرآحفص بفتح الیہ وامالۃ الراء

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ

ارشاد فرمایا اے نوحؑ یہ آپ کے گھر والوں سے نہیں بے شک وہ ایک ناپسندیدہ عمل ہے تو مجھ سے وہ بات

مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ

جس کا آپ کو علم نہیں ہے طلب نہ فرمایئے میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادانوں میں سے نہ بنیں ○ عرض کیا

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ

اے میرے پروردگار میں اس بات سے تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا

وَتَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا

اور رحم نہیں کرے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوں گا ○ کہا گیا اے نوحؑ اب چلئے ہماری طرف سے سلام ہو

وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ

اور برکتیں ہی برکتیں ہوں آپ پر اور ان گروہوں پر جنہوں نے آپ کا ساتھ دیا اور کچھ دوسرے گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم سامان معیشت

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ

تو دیں گے لیکن پھر انہیں ہمارے ہاں سے دردناک عذاب ہو گا ○ یا رسول اللہ ﷺ یہ تمام باتیں غیب کی خبروں سے ہیں

نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ

جو ہم آپ تک وحی کے ذریعے پہنچاتے ہیں اس سے پہلے نہ آپ انہیں جانتے تھے نہ آپ کی قوم کو ان

هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ

کا علم تھا تو صبر کیجئے کہ انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے ○ اور عاد کی جانب ہم نے ان کے بھائی حضرت ہودؑ

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

کو بھیجا انہوں نے ارشاد فرمایا اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو جس کے علاوہ ہمارا کوئی اور خدا نہیں ہے تم تو

عند المتاخرین ۱۲ معانقہ ۲۹ الوقف علی ثانی اصبر الحسن والیق ۱۲ ع ۴

اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝٥٠ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

من گھڑت باتیں کرتے ہو ٥ اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی صلہ طلب نہیں کرتا میرا اجر اسی کے ذمہ ہے

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٥١ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ٥ اور اے میری قوم تم اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرو پھر

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

اس کی بارگاہ میں توبہ کرو وہ آسمان سے تم پر موسلادھار پانی برسائے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت ملاتا جائے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝٥٢ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

اور تم مجرم مت بننا ٥ انہوں نے کہا اے ہودؑ آپ ہمارے پاس کوئی روشن دلیل نہیں لائے اور ہم آپ کے

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٣ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا

کہنے سے اپنے خداؤں کو چھوڑنے والے نہیں اور ہم آپ پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ٥ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ

اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا

آپ کو ہمارے کسی خدا نے کوئی آزار پہنچایا ہے ارشاد فرمایا میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہنا

اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝٥٤ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ

کہ تم جو شرک کرتے ہو میں اس سے بیزار ہوں ٥ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو

لَا تُنْظِرُوْنِ ۝٥٥ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ

پھر مجھے انتظار میں نہ رکھنا ٥ بے شک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ہے جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے زمین پر چلنے والا

دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٦

کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اس نے پکڑی ہوئی نہ ہو بے شک میرا پروردگار صحیح اور سچے سیدھے راستے پر ہے ٥

فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ

اگر وہ پھر جائیں تو بے شک میں تم تک وہ پہنچا چکا ہوں جو میرے ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا پروردگار تمہیں

رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ

چھوڑ کر کسی اور کو نائب بنا دے گا اور تم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے بے شک میرا پروردگار ہر شے

شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا

کا نگہبان ہے ٥ سو جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اپنی رحمت خاص سے حضرت ہودؑ کو نجات عطا کر دی اور ان کو بھی

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ

جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اور ہم نے انہیں سخت عذاب سے نجات بخشی ٥ اور یہ ہیں عاد جنہوں نے اپنے پروردگار

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

کی آیات سے انکار کیا اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر اس شخص کی مرضی پر چلنے لگے جو زبردست تھا اور کسی کو خاطر میں نہیں لاتا تھا ٥

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا

اور لعنت اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے روز بھی ' یاد رکھو عاد نے اپنے پروردگار

رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ

سے کفر کیا ' یاد رکھو کہ حضرت ہودؑ کی قوم عاد کے لئے پھٹکار ہے ٥ اور ثمود کی جانب ان کے بھائی حضرت صالحؑ

صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ

کو بھیجا گیا انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو جس کے سوا کوئی تمہارا خدا نہیں ہے اس نے

أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ

تمہیں زمین سے پیدا کیا ہے اور اس میں آباد کیا ہے سو تم اس سے بخشش طلب کرو پھر

ع ۵ — وقفِ لازم

تُوبُوٓا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنتَ

اس کی بارگاہ میں توبہ کرو بے شک میرا پروردگار قریب اور التجا کو قبول کرنے والا ہے ○ انہوں نے کہا اے صالحؑ اس سے پہلے تو ہمیں آپ سے

فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ أَتَنْهٰنَآ أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا

بڑی اُمیدیں تھیں آپ تو ہمیں اس بات سے منع کر رہے ہیں کہ ہم ان کی بندگی نہ کریں جن کی بندگی ہمارے باپ دادا کرتے تھے

وَإِنَّنَا لَفِى شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

اور آپ ہمیں جس طرف بلاتے ہیں ہمیں اس کے بارے میں بہت شک ہے ○ انہوں نے فرمایا اے میری قوم

أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَءَاتٰنِى مِنْهُ رَحْمَةً

دیکھو میں اپنے پروردگار کے ہاں سے ایک روشن دلیل لئے ہوئے ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے ایک خاص رحمت سے نوازا ہے

فَمَن يَنصُرُنِى مِنَ اللّٰهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِى غَيْرَ

تو اگر میں ہی اس کی نافرمائی کرنے لگوں تو اللہ کے سامنے میری مدد کون کرے گا تم تو مجھے نقصان ہی میں

تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهِ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ ءَايَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ

گھسیٹنا چاہتے ہو ○ اور اے میری قوم یہ اللہ کی اُونٹنی ہے تمہارے لیے ایک نشانی ہے تو تم اسے چھوڑ دو

فِىٓ أَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾

اللہ کی زمین میں خوب کھائے اور اسے کوئی دکھ نہ دینا ورنہ تمہیں بہت جلد عذاب آجائے گا ○

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِى دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذٰلِكَ

لیکن انہوں نے اس اُونٹنی کے اعضا کاٹ دیئے تو ارشاد فرمایا اپنے اپنے گھروں میں اب بس تین دن رہ لو یہ ایسا

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِينَ

وعدہ ہے جسے جھوٹا نہیں ہونے دیا جائے گا ○ سو جب ہمارا فیصلہ آ پہنچا تو ہم نے حضرت صالحؑ کو اور جو لوگ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

ان کے ساتھ ایمان لائے تھے انہیں بھی اپنی خاص رحمت کے طفیل نجات عطا فرمائی اور اس دن کی رسوائی سے بھی' بے شک آپ کا

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا

پروردگار ہی صاحب قوت ہے غالب بھی ٥ اور ظلم کرنے والوں کو ایک کڑکے نے آ لیا

فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ

سو وہ اپنے گھروں ہی میں یوں پڑے رہ گئے ٥ جیسے کبھی ان میں تھے ہی نہیں ثمود نے یقیناً

كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ

اپنے پروردگار سے کفر کیا ثمود کے لئے پھٹکار ہے ٥ اور ہمارے بھیجے ہوئے حضرت ابراہیمؑ

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ

کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے انہوں نے سلام کہا حضرت ابراہیمؑ نے کہا 'سلام' اور جلدی سے

بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ

ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ٥ جب انہوں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کے قریب نہیں جا رہے تو انہیں ناواقف جانا اور

اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ؕ

ان سے دھڑکا سا محسوس کیا انہوں نے کہا ڈریئے مت ہمیں حضرت لوطؑ کی قوم کی خاطر بھیجا گیا ہے ٥

وَ امْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ

اور ان کی اہلیہ کھڑی تھیں تو ہنس پڑیں پھر ہم نے انہیں حضرت اسحاقؑ اور ان کے بعد

اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا

حضرت یعقوبؑ کے ہونے کی خوشخبری دی ٥ انہوں نے کہا کیا میرے ہاں بچہ ہو گا میں تو بہت بوڑھی ہوں اور

بَعۡلِىۡ شَيۡخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِيۡنَ مِنۡ

یہ میرے شوہر بالکل ہی بوڑھے ہو چکے ہیں یہ تو بات ہی بڑی عجیب ہے ٥ انہوں نے کہا کیا آپ اللہ کے فیصلے سے تعجب

اَمۡرِ اللّٰهِ رَحۡمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيۡدٌ

فرماتی ہیں اے گھر والو تم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں بے شک وہ بڑی اچھائیوں والا اور

مَّجِيۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ الۡبُشۡرٰى

بڑی بزرگی کا مالک ہے ٥ سو جب حضرت ابراہیمؑ سے خوف جا چکا اور خوشخبری مل گئی تو ہم سے حضرت لوطؑ

يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ ﴿۷۵﴾

کی قوم کے معاملے میں جھگڑنے لگے ٥ بے شک حضرت ابراہیمؑ بڑے ہی نرم دل' بڑے نیک مزاج اور جھک جانے والے تھے ٥

يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ

اے ابراہیمؑ اس بات کو جانے دو آپ کے پروردگار کا حکم آچکا ہے اور انہیں

اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا

ایسا عذاب ہونے والا ہے جو ٹالا نہیں جائے گا ٥ جب ہمارے بھیجے ہوئے حضرت لوطؑ کے پاس پہنچے تو

سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿۷۷﴾

بڑے غم ناک ہوئے ان کی طبیعت میں تنگی پیدا ہو گئی اور فرمایا یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے ٥

وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

اور ان کی قوم کے لوگ دوڑے ہوئے ان کے پاس آگئے وہ اس سے پہلے برائیوں کے عادی تھے

قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَۤاءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَـكُمۡ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ

فرمایا اے میری قوم یہ میری بیٹیاں تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے

فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۞ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا

رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی ایک بھی بھلا آدمی نہیں ہے ۝ کہنے لگے آپ جانتے ہی ہیں کہ ہمیں

لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۞ قَالَ لَوْ

آپ کی بیٹیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے اور آپ جانتے ہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں ۝ ارشاد فرمایا کاش

اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ۞ قَالُوْا يٰلُوْطُ

میرے پاس تم سب کے مقابلے کی قوت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے سکتا ۝ وہ کہہ اُٹھے اے لوطؑ

اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ آپ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے تو اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں لے کر نکلئے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ

اور آپ کی اہلیہ کے سوا کوئی بھی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے جو عذاب ان سب پر آنے والا ہے اس پر بھی آئے گا

اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۞ فَلَمَّا جَآءَ

ان کے لئے اس کے آنے کا وقت صبح کا ہے اور صبح کوئی زیادہ دور تو نہیں ۝ سو جب ہمارا

اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ

حکم آ گیا تو ہم نے بستی کو اُوپر نیچے کر دیا اور اس پر ایسے پتھر برسائے جو کھنگر کے تھے

مَّنْضُوْدٍ ۞ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ۞

اور مسلسل گر رہے تھے ۝ ان پر آپ کے پروردگار کے ہاں سے نشان بھی تھے اور وہ ظالموں سے دور نہیں تھے ۝

ع ۵ النصف

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی حضرت شعیبؑ کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو جس کے سوا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ

تمہارا اور کوئی خدا نہیں ہے اور ناپ تول میں ہرگز کمی نہ کیا کرو میں تمہیں آسودہ حال

بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝۸۴ وَيٰقَوْمِ

دیکھتا ہوں اور مجھے ڈر ہے کہ تم پر ایک گھیرنے والے دن کا عذاب نہ آجائے ۝ اور اے میری قوم

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

ناپ اور تول کو ٹھیک طریقے سے پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۸۵ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اور زمین میں خرابیاں کرنے والے بن کر نہ رہو ۝ اگر تم ایمان والے ہو تو بچت میں اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا

مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝۸۶ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

تمہارے لیے بہتر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں ۝ انہوں نے کہا اے شعیبؑ کیا آپ کی نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْۤ اَمْوَالِنَا

آپ کو یہ سکھاتی ہے کہ ہمارے باپ دادا جس شے کی بندگی کیا کرتے تھے اسے چھوڑ دیں یا اپنے مالوں میں من مانی

مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝۸۷ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

کرنی چھوڑ دیں آپ تو بڑے نرم دل اور ہوش مند ہیں ۝ ارشاد فرمایا اے میری قوم دیکھو

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ

اپنے پروردگار کی ایک روشن دلیل میرے ساتھ ہے اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نہایت عمدہ رزق عطا فرمایا ہے اور

اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ

میں جس بات سے تمہیں منع کرتا ہوں میں نہیں چاہتا کہ خود اس کے خلاف کروں میں تو جہاں تک بن پڑے

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

اصلاح چاہتا ہوں اور میری تمام تر ہمت اللہ تعالیٰ ہی سے ہے مجھے اس پر بھروسہ ہے اور اسی کی جانب جھکتا ہوں ٥

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ

اور اے میری قوم میری ضد میں آکر تم کوئی ایسا کام نہ کر بیٹھنا کہ تم پر بھی ویسے ہی عذاب آئیں جیسے

نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾

حضرت نوحؑ، حضرت ہودؑ یا حضرت صالحؑ کی قوموں پر آچکے ہیں اور حضرت لوطؑ کی قوم کا زمانہ تم سے کوئی زیادہ دور نہیں تھا ٥

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

اور تم اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرو پھر اس کی بارگاہ میں توبہ کرو بے شک میرا پروردگار بڑی رحمتوں والا بڑی محبت اور پیار کرنے والا ہے ٥

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ

انہوں نے کہا اے شعیبؑ آپ جو کچھ کہتے ہیں ان میں سے زیادہ تر باتیں ہماری سمجھ میں ہی نہیں آتیں اور ویسے بھی ہم دیکھتے ہیں کہ آپ ہم میں کمزور اور ناتواں ہیں

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ

اگر آپ کے قبیلے میں برادری والے نہ ہوتے تو ہم آپ کو پتھر مارتے آپ ہم سے زبردست نہیں ہیں ٥ انہوں نے فرمایا اے میری قوم کیا تمہارے

اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

لیے میرے قبیلے برادری کا لحاظ اللہ تعالیٰ سے بھی زیادہ ہے تم نے اس کو پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے تم جو کچھ کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ

میرے پروردگار نے اسے گھیرے میں لے رکھا ہے ٥ اور اے میری قوم تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں بھی کام کر رہا ہوں

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا

تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کر دینے والا عذاب کسے آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی دیکھتے جاؤ

اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّ الَّذِیْنَ

میں بھی تمہارے ساتھ دیکھ رہا ہوں o سو جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے حضرت شعیبؑ اور ان کے ساتھ ایمان

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ اَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ

لانے والوں کو اپنی خاص رحمت کے طفیل نجات دے دی اور ظلم کرنے والوں پر ایک ایسا کڑکا پڑا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا

کہ وہ اپنے گھروں ہی بے سدھ ہو کر رہ گئے o جیسے کبھی ان میں رہتے ہی نہیں تھے مدین کے لیے

لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَ ع

ایسی ہی پھٹکار جیسی ثمود کے لیے تھی o اور ہم نے حضرت موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور

سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

واضح دلیل دے کر بھیجا o فرعون اور اس کے وڈیروں کی طرف تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی

وَ مَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ

اور فرعون کا حکم کوئی دانشمندانہ نہیں تھا o وہ قیامت کے روز اپنی قوم کو ساتھ لیے ہوئے دوزخ پر لے

النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ یَوْمَ

جائے گا اور پہنچنے کی ایسی جگہ تک پہنچنا بہت برا ہے o اور لعنت اس دنیا میں بھی ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے

الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی

دن بھی انہیں جو مقام ملا ہے وہ بہت برا ہے o یا رسول اللہ ﷺ یہ ان بستیوں کے واقعات ہیں

نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ

جن میں سے کچھ اب بھی موجود ہیں اور کچھ کا صفایا ہو چکا ہے o اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ

انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پس ان کے وہ خدا ان کے کسی کام نہ آسکے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ

جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے جب آپ کے پروردگار کا حکم آ گیا اور ان سے اگر کچھ ہوا تو اسی قدر کہ ان کی

غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ

تباہیوں میں اضافہ کیا ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار جب ظالم بستیوں کی گرفت کرتا ہے تو اسی طرح کرتا ہے

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ

اس کی گرفت سخت درد انگیز ہے ٥ بے شک اس میں اس شخص کے لئے نشانی ہے جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ یَوْمٌ

عذاب سے ڈرتا ہو یہ وہ دن ہے کہ اس روز لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور یہ وہ دن ہے جب سبھی لوگ حاضر بارگاہ

مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ یَوْمَ یَاْتِ لَا

کیے جائیں گے ٥ اور ہم اس میں جو تاخیر کر رہے ہیں وہ ایک معین مدت کے لیے ہے ٥ وہ دن جب آئے گا تو کوئی شخص

تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ

اس کی منشا کے بغیر کوئی بات نہیں کرسکے گا سو ان میں بدبخت بھی ہیں نیک نصیب بھی ٥ بدبخت لوگ

شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا

دوزخ میں ہوں گے اس میں ان کا چیخنا چلانا بہت ہو گا ٥ اور جب تک آسمان اور زمین

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

موجود ہیں اسی میں ہمیشہ رہیں گے ہاں جو آپ کا پروردگار چاہے بے شک آپ کا پروردگار

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے o اور جنہیں نیک نصیب بنایا گیا وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً

جب تک آسمان و زمین موجود ہیں ہاں جو آپ کا پروردگار چاہے یہ ایسی عطا ہے جو

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰۤؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ

مسلسل جاری رہے گی o تو یہ لوگ جس شے کی پرستش کرتے ہیں ان کے بارے میں آپ کسی تردد میں نہ پڑیں وہ ویسی ہی بندگی

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ

کرتے ہیں جیسی پہلے ان کے باپ دادا کیا کرتے تھے اور ہم ان کو ان کا حصہ اتنا بھرپور دے دیں گے کہ اس میں

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ

کوئی کمی نہیں کی جائے گی o اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰؑ کو کتاب عطا کی تو اس میں اختلاف کیا گیا

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ

اور اگر آپ کے پروردگار کی جانب سے ایک بات پہلے ہی نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ ہو گیا ہوتا اور وہ تو اس کے

لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

بارے میں شک وشبہ میں پڑے ہوئے ہیں o اور آپ کا پروردگار ان سب کو ان کے اعمال پورے کے پورے دے دے گا اور جو کچھ وہ

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

عمل کرتے ہیں اسے ان کی پوری خبر ہے o یا رسول اللہ ﷺ آپ کو جس طرح حکم دیا گیا ہے اسی طرح استقامت سے کام لیجئے اور

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾

وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کی ہے اور لوگو سرکشی نہ کرو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کی حقیقت کو دیکھتا ہے o

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ

اور ظلم کرنے والوں کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ دوزخ کی آگ آ پہنچے گی اور اللہ تعالیٰ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہے پھر تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی ٥ اور نمازیں پڑھا کرو

طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

دن کے شروع اور آخر دونوں اوقات میں اور رات کے کچھ حصوں میں بھی بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں

ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾

یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے ٥ اور صبر کیجئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ٥

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ

تم سے پہلے جو زمانے گزر چکے ان میں ایسے نیک مزاج لوگ بہت کم تھے جو زمین میں

عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ

خرابیاں پیدا کرنے سے روکتے تھے یہ تھوڑے سے لوگ ان میں سے تھے جنہیں ہم نے بچا لیا تھا اور

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ

ظلم کرنے والے لوگ عیش کے پیچھے پڑے رہے اور وہ مجرم تھے ٥ آپ کا پروردگار کسی بستی کو

رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَآءَ

ظلم کے ساتھ تباہ کرنے والا نہیں اگر ان بستیوں کے لوگ نیکی کرنے والے ہوں ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾

پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ٥

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

ہاں وہ جن پر آپ کے پروردگار کی رحمت ہو اور اسی کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور آپ کے پروردگار کی یہ بات پوری ہو چکی کہ

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا ۰ یا رسول اللہ ﷺ ہم پیغمبروں کے واقعات آپ کو

اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ

پورے پورے سناتے ہیں جس سے آپ کے دل کو پختگی عطا کرتے ہیں اور اس میں آپ کے لئے حق آیا ہے

وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور اہلِ ایمان کے لئے نصیحت اور عبرت ہے ۰ اور جو لوگ ایمان والے نہیں ہیں ان سے آپ ارشاد فرمایئے

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

کہ تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو ہم بھی عمل میں مصروف ہیں ۰ اور تم انتظار میں رہو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں ۰

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے پاس ہے وہی سارے معاملات کا مرجع ہے

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰

سو اس کی بندگی کریں اور اس پر بھروسہ رکھیں اور جو کچھ تم کرتے ہو آپ کا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے ۰

## (۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳)

اٰيَاتُهَا ۱۱۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ یوسف مکی ہے اس کی ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں بڑا رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الٓرٰ یہ بڑی روشن اور کھلی کتاب کی آیات ہیں ○ ہم نے قرآن مجید کو عربی میں نازل کیا ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

تاکہ تم عقل سے کام لو ○ یا رسول اللہ ﷺ سب سے عمدہ واقعہ آپ کو ہم اس قرآن مجید کے ذریعے

بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

پوری طرح سناتے ہیں جو ہم نے آپ کی جانب وحی سے بھیجا ہے اگرچہ اس سے پہلے آپ نے اس طرف

الْغٰفِلِيْنَ ۞ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

دھیان نہیں دیا تھا ○ جب حضرت یوسفؑ نے اپنے باپ سے عرض کیا اے میرے باپ، میں نے گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۞ قَالَ يٰبُنَيَّ

ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے میں نے انہیں اپنے سامنے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے ○ انہوں نے فرمایا بیٹے

لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ

اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا ورنہ آپ کے خلاف کوئی تدبیر کریں گے بے شک

الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۞ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ○ اور آپ کا پروردگار اسی طرح آپ کو منتخب فرمائے گا

وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى

اور آپ کو باتوں کے معنی کا علم عطا کرے گا اور آپ کو اپنی بھرپور نعمت عطا فرمائے گا اور آل یعقوب

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ

کو بھی جس طرح اس نے اس سے پہلے آپ کے پردادا اور دادا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسحاقؑ کو عطا فرمائی تھی

ع ۱ ۱۱

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝٦ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ

بے شک آپ کا پروردگار حکمت والا بڑے علم والا ہے ○ حضرت یوسفؑ اور ان کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے

لِلسَّائِلِينَ ۝٧ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا

کئی نشانیاں ہیں ○ جب انہوں نے کہا کہ ہمارے باپ کو حضرت یوسفؑ اور ان کے بھائی سے ہم سے زیادہ محبت ہے حالانکہ

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝٨ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ

ہم سارے اکٹھے ہیں سچ یہ ہے کہ ہمارے باپ کو جوش محبت میں کچھ بھائی نہیں دیتا ○ یوسفؑ کو قتل کر دو یا اسے کسی اور

أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝٩

علاقے میں پھینک آؤ پھر تمہارے باپ کا سارا دھیان تمہاری ہی طرف ہو گا اور اس کے بعد اچھے لوگ ہو جاؤ گے ○

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

ان میں سے ایک نے کہا یوسفؑ کو قتل نہ کرو بلکہ اسے کسی بے آباد کنوئیں

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝١٠ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا

کی تہہ میں گرا دو کوئی آنے جانے والا اُسے اُٹھا کر لے جائے گا اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے ○ کہنے لگے اے ہمارے باپ

لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝١١ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

آپ یوسفؑ کے معاملے میں ہم پر اعتبار کیوں نہیں کرتے ہم تو ان کے ہمدرد ہیں ○ انہیں کل ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝١٢ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا

کچھ کھائیں پئیں کچھ کھیلیں کودیں ہم ان کی حفاظت کرنے والے ہیں ○ فرمایا تم اسے لے گئے تو میں رنجیدہ ہوں

بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۝١٣ قَالُوا

گا کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ ان کی طرف تمہارا دھیان نہ ہوا تو انہیں بھیڑیا کھا جائے گا ○ انہوں نے کہا

لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا

ہم سارے اکٹھے ہیں پھر اگر انہیں بھیڑیا کھا گیا تو ہم تو بڑے نقصان میں ہوں گے ٥ وہ انہیں لے گئے

بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ

اور مل کر فیصلہ کیا کہ انہیں گہرے کنویں میں گرا دیں اس وقت ہم نے ان کی طرف وحی کی

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ

کہ یہ جو کچھ کر رہے ہیں یہ بات آپ انہیں اس وقت بتائیں گے جب انہیں اس کا شعور ہی نہیں ہوگا ٥ اور وہ اپنے باپ کے پاس

عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ

رات کے وقت روتے ہوئے پہنچے ٥ کہنے لگے اے ہمارے باپ ہم یوسفؑ کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ کر

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

آپس میں دوڑ لگانے گئے تھے کہ انہیں بھیڑیا کھا گیا ہم سچے ہوں تو بھی آپ ہماری بات

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ

نہیں مانیں گے ٥ اور وہ ان کی قمیض پر جھوٹا خون لگا لائے تھے ارشاد فرمایا تم نے اپنے آپ

لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا

سے ایک بات بنا لی ہے بہر حال صبر بہت خوب ہے اور جو کچھ تم بتا رہے ہو اس پر اللہ تعالیٰ ہی سے

تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

مدد چاہتا ہوں ٥ اب کچھ راہ چلتے لوگ آئے تو انہوں نے اپنے منتظم کو بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

کہنے لگا آہا یہ تو لڑکا ہے اور ایک قیمتی شے سمجھ کر انہیں چھپا لیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے اللہ تعالیٰ کو

الثلثة

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا

اس کا خوب علم تھا o اور انہوں نے تھوڑی سی قیمت گنتی کے چند سکوں سے ان کا سودا کر لیا اور ان کے

فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ

معاملے میں تو وہ چھٹکارا ہی چاہتے تھے o اب مصر کے جس شخص نے انہیں خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا

اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۚ وَكَذٰلِكَ

ان کو بہت اچھی طرح رکھنا ہے ہو سکتا ہے ان سے ہمیں فائدہ ہو یا ہم انہیں بیٹا ہی بنا لیں اور اسی طرح

مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ

ہم نے یوسفؑ کو اس زمین میں جگہ دی تاکہ ہم انہیں باتوں کی اصلیت کا علم عطا فرمائیں اور اللہ تعالیٰ

غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ

اپنے کام پر غالب ہے لیکن بہت سے لوگ جانتے نہیں ہیں o جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ

ہم نے انہیں اختیار بھی دیا اور علم بھی اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں o اور وہ جس عورت کے

الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ

گھر میں رہتے تھے اس نے ازخود ان سے ایک خواہش چاہی اس نے دروازے بند کرلیے اور کہنے لگی

هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

یہاں آ جاؤ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں بے شک میرے پروردگار نے مجھے بہت بڑا مقام عطا فرما رکھا ہے ظلم کرنے والے

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ

کبھی بامراد نہیں ہوتے o اور بے شک اس عورت نے ان کے لیے بڑا جتن کیا اور وہ بھی کوئی جتن کر جاتے اگر اپنے پروردگار کی برہان

ع ۲ ۱۴ ۱۲

رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

نہ دیکھ لیتے یہ اس لئے ہوا کہ ہم ہر برائی اور ہر بے حیائی کو ان سے دور رکھیں بے شک وہ ہمارے ان بندوں میں سے ہیں جنہیں

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَیَا

خالص کر دیا گیا ہے۝ اب وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے تو اس عورت نے حضرت یوسف کی قمیص کو پیچھے سے پکڑ کر کھینچا اب دونوں نے دیکھا

سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ

کہ اس عورت کا شوہر دروازے کے پاس ہے عورت فوراً کہنے لگی جس شخص نے تیری گھر والی کیساتھ برائی کا ارادہ کیا اس کی سزا یہی ہے

اَنْ یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ عَنْ نَّفْسِیْ

کہ اسے قید کر دیا جائے یا کوئی اور دردانگیز سزا دی جائے۝ حضرت یوسفؑ نے فرمایا اس عورت نے از خود ہی مجھ سے خواہش چاہی تھی

وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ

اور اس عورت کے گھر والوں میں سے ایک شخص نے شہادت دیتے ہوئے کہا اگر یوسفؑ کی قمیص اگلی طرف سے کھنچ کر پھٹی ہے

فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

تو عورت سچ کہتی ہے اور یہ غلط کہہ رہے ہیں۝ اور اگر ان کی قمیص پچھلی طرف سے کھینچنے کے باعث پھٹی ہے

فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِیْصَهٗ قُدَّ مِنْ

تو یہ عورت غلط کہتی ہے اور یہ سچے ہیں۝ جب اس نے دیکھا کہ ان کی قمیص پچھلی طرف سے پھٹی ہے

دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَیْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَیْدَكُنَّ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾ یُوْسُفُ

تو کہا یہ تم عورتوں کی تدبیر اور چالاکی ہے تمہاری چالاکیاں بڑی ہوتی ہیں۝ اے یوسفؑ

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَ اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ

اب اس بات کو جانے دیجئے اور اے عورت تو اپنے گناہ کی بخشش طلب کر بے شک تو ہی

مِنَ الْخٰطِـِٕیْنَ ﴿۲۹﴾ وَ قَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ

غلطی کرنے والی ہے ○ اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں عزیز کی بیوی اپنے غلام سے اپنی خواہش

فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾

چاہتی ہے اس کی چاہت اس کے دل میں اُتر چکی ہے ہم دیکھ رہی ہیں کہ اس عورت کو واضح طور پر کوئی سدھ بدھ ہی نہیں رہی ○

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّ

جب اس نے ان کی چالاکی کی بات سنی تو انہیں بلوا بھیجا ان سب کے لئے بیٹھنے کی جگہ تیار کی پھر

اٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ

ان سب کو ایک ایک چھری دے دی اور کہنے لگی ان کے سامنے آجاؤ ان عورتوں نے انہیں دیکھا

اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ ٘ وَ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ

تو ان کے رُعب میں آگئیں اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں توبہ توبہ یہ کوئی انسان نہیں ہیں یہ تو

هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ ؕ وَ لَقَدْ

بڑا ہی عزت اور بزرگی والا فرشتہ ہے ○ وہ کہنے لگی یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے برا بھلا کہا کرتی تھیں بے شک میں نے

رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَ لَىِٕنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ

ہی اس سے خواہش چاہی تھی لیکن اس نے اپنے آپ کو صاف بچا لیا ہے اور میں اسے جو کام کہتی ہوں اگر اس نے نہ کیا تو اسے ضرور قید

وَ لَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا

میں ڈال دیا جائے گا اور اسے رسوا کیا جائے گا ○ حضرت یوسفؑ نے کہا اے میرے پروردگار یہ عورتیں مجھے جس بات کی جانب بلا رہی ہیں

یَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ ۚ وَ اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ

اس سے تو مجھے قید خانہ ہی زیادہ پسند ہے اور اگر ان کی چال بازیوں کو مجھ سے تو نہیں ہٹائے گا تو کہیں میں ان تک پہنچ نہ جاؤں

وَ اَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

اور میں جاہلوں میں نہ ہو جاؤں ۞ ان کے پروردگار نے ان کی بات قبول کر لی اور ان عورتوں کی ساری تدبیروں کو ان سے پھیر دیا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے ۞ ساری نشانیاں دیکھ لینے کے باوجود ان کی سمجھ میں یہی بات آئی کہ

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ

کچھ عرصے کے لیے انہیں قید ضرور کریں گے ۞ اور قید خانے میں ان کے ساتھ دو نوجوان بھی داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا

اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ

میں اپنے آپ کو یوں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوں

خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

جس میں سے پرندے کھاتے جا رہے ہیں آپ ہمیں اس کا مطلب بتا دیں ہم آپ کو دیکھتے ہیں کہ آپ نیکی کرنے والوں میں سے ہیں ۞

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ

ارشاد فرمایا تمہیں جو کچھ کھانے کو دیا جاتا ہے اس کے آنے سے پہلے ہی میں تمہیں ان کا مطلب

يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ

بتا دوں گا یہ ان باتوں میں سے ہیں جن کا علم مجھے میرے پروردگار نے عطا فرمایا ہے میں ان لوگوں کا طریقہ چھوڑ چکا ہوں جن کا

بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ

اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں ہے اور وہ روز آخر سے کفر کرتے ہیں ۞ اور میں اپنے باپ دادا حضرت ابراہیمؑ

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ کی ملت پر چلتا ہوں ہمارے لئے زیبا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک رکھیں

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے فضل کی بات ہے لیکن بہت سے لوگ شکر ادا

يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ

نہیں کرتے o اے میرے جیل کے دونوں ساتھیو جدا جدا بہت سے خدا اچھے ہیں یا وہ اللہ جو

الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ

ایک ہی ہے اور زبردست ہے o تم اللہ کو چھوڑ کر جن چیزوں کی بندگی کرتے ہو وہ بس کچھ نام ہیں جو تم نے اور تمہارے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

باپ دادا نے رکھ چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں کی اختیار صرف اللہ تعالیٰ کا ہے

اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اس نے حکم دے رکھا ہے کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کی جائے یہ پختہ دین ہے لیکن بہت سے لوگوں کو

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ

علم نہیں ہے o اے میرے جیل کے ساتھیو تم میں سے ایک اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا

وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ

اور دوسرے کو پھانسی دی جائے گی اور اڑتے جانور اس کا سر نوچ کھائیں گے جس بارے میں تم دونوں پوچھ رہے

فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾ ؕ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ

ہو وہ تو اب فیصلہ ہو چکا o انہوں نے ان میں سے جس کے بارے میں خیال فرمایا تھا کہ وہ رہائی حاصل کرے گا ارشاد فرمایا

عِنْدَ رَبِّكَ ؗ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ

کہ اپنے آقا کے پاس مجھے یاد رکھنا اسے اپنے آقا سے ان کا تذکرہ کرنے کی بات شیطان نے بھلا دی تو وہ

ع ۵ ۱۵

بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

کئی سال جیل ہی میں رہے ۝ ادھر بادشاہ نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ

جنھیں سات کمزور گائیں کھا رہی ہیں میں نے سات سبز اور سات خشک بالیاں بھی دیکھی ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْيَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا

اے میرے درباریو اگر تم خواب کی تعبیر کیا کرتے ہو تو مجھے ان خوابوں کے بارے میں بتاؤ ۝ کہنے لگے

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ

محض پریشان خیالات ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں کے مطلب کا علم نہیں ہے ۝ جیل کے دونوں قیدیوں

الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

میں سے جس شخص کو رہائی ملی تھی اسے ایک عرصے کے بعد بات یاد آگئی اس نے کہا میں تمھیں اس کا مطلب بتا دوں گا

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

تم مجھے بھیج دو ۝ اے سچے اور پاک باز یوسفؑ آپ ہمیں ان سات موٹی گائیوں کے بارے میں جنھیں سات کمزور گائیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ

کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیوں اور سات خشک بالیوں کے بارے میں ٹھوس بات بتایئے تاکہ

اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ

میں لوگوں کے ہاں واپس جاؤں تو انھیں معلوم ہو جائے ۝ آپ نے ارشاد فرمایا تم سات سال فصل اگاتے

دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

رہو تو جب فصل کاٹ لو تو جتنا تھوڑا اناج کھانے کو چاہیے اس کے سوا ساری پیداوار کو بالیوں ہی میں رہنے دو ۝

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ

اس کے بعد سات بڑے سختی کے سال آئیں گے جو تمہارے تھوڑے سے اناج کے سوا

لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ

سارا جمع شدہ غلہ کھا جائیں گے ٥ اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا کہ مینہ

فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ

خوب برسا کرے گا اور لوگ رس نچوڑیں گے ٥ بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آ

بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ

قاصد جب حضرت یوسفؑ کے پاس پہنچا تو ارشاد فرمایا اپنے آقا کے پاس واپس چلا جا اور پہلے اس سے پوچھ لے کہ ان عورتوں

الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا

کا کیا حال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے میرا پروردگار ان کی چال بازیوں کو خوب جانتا ہے ٥ اس نے کہا

خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا

جب تم نے یوسفؑ کو اپنی جانب مائل کرنا چاہا تھا تو تمہارا کیا حال تھا انہوں نے کہا سچی بات یہ ہے کہ ہم نے

عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْــٰٔنَ حَصْحَصَ

حضرت یوسفؑ میں کوئی ایک بھی تو برائی نہیں دیکھی عزیز کی بیوی نے کہا اب سچی بات بالکل کھل کر سامنے

الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ

آ ہی گئی ہے خود میں نے ان سے اپنی خواہش چاہی تھی اور حضرت یوسفؑ نے سچ کہا تھا ٥ یہ اس لئے ہے کہ عزیز کو معلوم ہو جائے

لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۲﴾

کہ میں نے اس کی غیر موجودگی میں اس کی کوئی خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں کو صحیح راستے پر نہیں لاتا ٥

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں تو اپنے آپ کو بے گناہ نہیں کہتا بے شک طبیعت برائی کی طرف مائل کرتی ہی ہے مگر وہ جو میرا پروردگار رحم

رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖۤ اَسْتَخْلِصْهُ

فرمائے' یقیناً میرا پروردگار بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ بادشاہ نے کہا انہیں لے آیئے میں انہیں خاص اپنے لئے

لِنَفْسِیْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْیَوْمَ لَدَیْنَا مَكِیْنٌ اَمِیْنٌ ﴿۵۴﴾

چن لوں گا جب ان سے گفتگو ہوئی تو اس نے کہا آج سے آپ خاص مرتبے والے اور امین ہیں ۝

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ

ارشاد فرمایا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دو بے شک میں حفاظت کرنے والا ہوں اور مجھے خوب علم ہے ۝ اس طرح

مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیْبُ

ہم نے اس ملک میں حضرت یوسفؑ کو ایک خاص اختیار عطا فرمایا جہاں چاہتے تھے رہتے تھے ہم اپنی رحمت

بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ

جسے چاہیں عطا فرماتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۝ اور آخرت

الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ

کا اجر ایمان والوں اور پرہیزگاروں کے لئے کہیں بہتر ہے ۝ اور حضرت یوسفؑ کے بھائی

یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا

آئے جب وہ ان کے ہاں پہنچے تو حضرت یوسفؑ نے انہیں پہچان لیا لیکن انہوں نے ان کو نہیں پہچانا ۝ جب انہیں

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا

سامان تیار کر دیا تو ارشاد فرمایا تم اپنے باپ سے اپنے بھائی کو میرے پاس لے آؤ ' تم

تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی الْكَیْلَ وَ اَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ

دیکھتے ہو کہ میں ناپ پورا دیتا ہوں اور بہتر مہمان نواز بھی ہوں ۝ اور اگر بھائی کو نہیں

تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ

لاؤ گے تو نہ میرے ہاں سے تمہیں غلہ مل سکے گا نہ تم میرے قریب آنا ۝ انہوں نے کہا ہم ان کے باپ سے

عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ قَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ

انہیں حاصل کرنے کی کوشش کریں گے اور ہم یہ کام کرلیں گے ۝ حضرت یوسفؑ نے اپنے جوانوں سے کہا ان کی پونجی

فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَاۤ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

ان کے سامان میں رکھ دو تاکہ وہ گھر واپس پہنچ کر اسے پہچان لیں اور شاید اس طرح

یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ

واپس آجائیں ۝ جب وہ باپ کے پاس واپس پہنچے تو کہنے لگے اے ہمارے باپ ہمیں غلہ دینے کی ممانعت کر دی گئی ہے

فَاَرْسِلْ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ

لہٰذا آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ ہم غلہ پورا لے سکیں ہم اس کی حفاظت کریں گے ۝ انہوں نے فرمایا کیا میں اس کے بارے میں تم

عَلَیْهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنْتُكُمْ عَلٰۤى اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُؕ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا۪

پر اسی طرح اعتبار کرلوں جس طرح اس سے پہلے اس کے بھائی یوسفؑ کے بارے میں تم پر اعتبار کیا تھا تاہم اللہ تعالیٰ ہی بہتر نگہبان ہے

وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا

اور وہ سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے ۝ جب انہوں نے سامان کھولا تو دیکھا کہ اُن کی پونجی

بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَیْهِمْؕ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِیْؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا

انہیں واپس کر دی گئی ہے کہنے لگے اے ہمارے باپ ہمیں اور کیا چاہیے یہ ہماری پونجی

رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

ہمیں واپس کردی گئی ہے اب ہم اپنے گھر والوں کے لئے غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اُونٹ کا بوجھ ہمیں مزید ملے گا

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ

یہ تو غلّہ لینے کی بڑی آسان صورت ہے ٥ انہوں نے فرمایا میں تمہارے بھائی کو ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک تم مجھے

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ

اللہ کی جانب سے یہ پکا عہد نہیں دو گے کہ اسے مجھ تک واپس پہنچا دو گے ہاں یہ کہ تمہیں گھیرے میں لے لیا جائے جب

اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ

انہوں نے پختہ عہد کر لیا تو ارشاد فرمایا ہم جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ ہی اس کے لئے چارہ گر ہے ٥ اور ارشاد فرمایا اے میرے بیٹو

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ

ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا

وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ

اور میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے کسی طرح بھی بچا نہیں سکتا اختیار اللہ ہی کا ہے میں نے اس پر

تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ

بھروسہ کیا ہے اور سبھی بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں ٥ وہ اسی طریقے سے شہر میں داخل ہوئے جس طرح

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا

ان کے باپ نے انہیں حکم فرمایا تھا وہ انہیں اللہ تعالیٰ کے کسی ارادے سے بچا تو نہیں سکتے تھے ہاں

حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

حضرت یعقوبؑ کے دل میں ایک خواہش تھی جسے انہوں نے پورا کیا اور ان کے پاس ایک خاص علم تھا جو ہم نے انہیں عطا

ع

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ

فرمایا تھا لیکن زیادہ تر لوگ نہیں جانتے ○ جب وہ سارے حضرت یوسفؑ کے پاس پہنچے

اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا

تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور فرمایا میں تیرا بھائی ہوں سو یہ جو کچھ کرتے رہے ہیں اس

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ

پر اب کوئی افسوس نہ کرنا ○ پھر جب ان کا سامان تیار کر دیا تو پانی پینے کا برتن

فِیْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ

اپنے بھائی کے سامان میں رکھ دیا اس کے بعد آواز دی گئی اے قافلے والو

لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ

تم چور ہو ○ انہوں نے سامنے آ کر پوچھا کیا گم ہوا ہے ○ انہوں نے کہا بادشاہ کا

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْا

پینے کا برتن کھو گیا ہے جو لے آئے اسے ایک اونٹ کا بوجھ غلہ دیا جائے گا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ○ انہوں نے کہا

تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾

خدا کی قسم بے شک تمہیں معلوم ہے کہ ہم ملک میں کوئی خرابیاں کرنے نہیں آئے اور نہ ہی ہم چور ہیں ○

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ

انہوں نے کہا اگر تم نے غلط کہا ہو تو کیا سزا ہونی چاہیے ○ کہنے لگے جس کے سامان سے برتن

وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ

نکلے خود اسی کو سزا کے طور پر رکھ لیا جائے ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ○ تو انہوں نے

بِاَوْعِیَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِیْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِیْهِ ؕ

اپنے بھائی کے سامان سے پہلے دوسروں کے سامان دیکھنے شروع کر دیئے بعد میں اپنے بھائی کے سامان سے برتن نکال لیا

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِیُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِیَاْخُذَ اَخَاهُ فِیْ دِیْنِ الْمَلِكِ

یہ تدبیر حضرت یوسفؑ کے لئے ہم نے کی تھی اللہ تعالیٰ نہ چاہتا تو وہ بادشاہ کے طریق کار اور قانون کے مطابق

اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ فَوْقَ كُلِّ

بھائی کو نہیں پکڑ سکتے تھے ہم جس کے لئے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے بالاتر ایک اور

ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْۤا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

بڑا صاحب علم موجود ہے ○ انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی

فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

حضرت یوسفؑ نے یہ بات اپنے دل میں چھپا رکھی اور ان پر کچھ ظاہر نہیں کیا بس یہ فرمایا کہ تم بدتر لوگ ہو

مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اِنَّ لَهٗۤ

اور جو کچھ تم کہہ رہے ہو اس کی حقیقت اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے ○ انہوں نے کہا اے عزیز اس کا

اَبًا شَیْخًا كَبِیْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

باپ بہت بوڑھا اور بزرگ ہے اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

احسان کرنے والے ہیں ○ انہوں نے کہا خدا کی پناہ ہمارا سامان جس کے ہاں سے نکلا ہے اس کے سوا ہم اور کسی کو

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَیْــَٔسُوْا مِنْهُ

کیسے پکڑ کر رکھ سکتے ہیں اس طرح تو ہم ظالموں میں سے ہو جائیں گے ○ جب ان سے ناامید ہو گئے

ع ۹ / ۲

خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے ان میں سے بڑے نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے باپ نے تم سے

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

اللہ کی جانب سے پختہ عہد لیا تھا پھر اس سے پہلے تم یوسفؑ کے معاملے میں بڑی کوتاہی کر چکے ہو

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ

تو میں تو اس وقت تک یہیں رکوں گا جب تک میرا باپ مجھے اذن نہیں دیتا یا اللہ تعالیٰ میرے لئے کوئی فیصلہ نہیں کرتا اور

خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ

اللہ تعالیٰ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ٥ تم اپنے باپ کے پاس واپس چلے جاؤ اور کہہ دو کہ اے ہمارے باپ آپ کے بیٹے

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾

نے چوری کی ہے ہمیں جو معلوم تھا ہم نے اسی کی گواہی دی اور ہم غیب کی حفاظت کرنے والے نہیں ہیں ٥

وَسْــَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ

اور ہم جس بستی میں ٹھہرے تھے اور جس قافلے کے ساتھ آئے ہیں ان سے دریافت کر لیجئے

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ

ہم سچی بات بتا رہے ہیں ٥ ارشاد فرمایا یہ بات تم نے یونہی اپنے آپ سے گھڑ لی ہے بہرحال صبر

جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ

نہایت عمدہ ہے ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اکٹھے ہی میرے پاس لے آئے وہ بڑے علم کا مالک

الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ

بڑی حکمتوں والا ہے ٥ انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور فرمایا ہائے یوسفؑ اور دکھ سے ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں

عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ

وہ سارا رنج و غم چپکے سے اپنے اندر ہی برداشت کر رہے تھے ٥ انہوں نے کہا خدا کی قسم آپ یوسفؑ ہی کا نام

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا

لیتے لیتے نڈھال ہو جائیں گے یا جان دے دیں گے ٥ فرمایا میں اپنے دکھ اور غم کا شکوہ

بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ

اللہ تعالیٰ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سے جو کچھ جانتا ہوں تم نہیں جانتے ٥ میرے بیٹو

اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ

جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کا کھوج نکالو اور اللہ تعالیٰ کے کرم کے جھونکے سے ناامید نہ

اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

ہو جاؤ اللہ کے کرم کی فراوانی سے کافر ہی ناامید ہوتے ہیں ٥ سو جب

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا

وہ حضرت یوسفؑ کے ہاں پہنچے تو کہنے لگے اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف لاحق ہے اور ہم

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

حقیر سی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہمیں غلہ پورا دے دیں اور قیمت پوری نہ لینے کا احسان کریں بے شک

يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ

اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے ٥ انہوں نے فرمایا تمہیں کچھ معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں تھے تو یوسفؑ

وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ

اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا ٥ کہنے لگے کیا آپ یوسفؑ ہیں

قَالَ اَنَا یُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِیْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا ط اِنَّهٗ مَنْ

فرمایا ہاں میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے ہم پر عظیم احسان کیا ہے بے شک جو کوئی

یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ

پرہیزگاری اور صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ○ کہنے لگے خدا کی قسم بے شک

اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕیْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْكُمُ الْیَوْمَ ط

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہم پر غلبہ دیا ہے خطاکار ہم ہیں ○ فرمایا آج تم سے کچھ نہیں کہا جائے گا

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ

اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اور وہ سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے ○ میری یہ قمیض لیتے جاؤ

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا ج وَ اْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ

اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا ان کو بینائی مل جائے گی اور اپنے سارے گھر والوں کو

اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ

میرے پاس لے آؤ ○ ادھر سے جب قافلہ روانہ ہوا تو اُن کے باپ نے کہا اگر تم مجھے بہکی باتیں کرنے والا

یُوْسُفَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِیْ ضَلٰلِكَ

نہ سمجھو تو مجھے یوسفؑ کی خوشبو آ رہی ہے ○ کہنے لگے خدا کی قسم آپ تو محبت کے اسی پرانے غلبے میں

الْقَدِیْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ

گرفتار ہیں ○ جب خوشخبری لانے والا آ گیا تو اس نے وہ قمیض ان کے چہرے پر ڈال دی وہیں ان کی بینائی

بَصِیْرًا ج قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ج اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

واپس آ گئی ارشاد فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سے جو کچھ جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ○

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ

اُنہوں نے کہا اے ہمارے باپ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بخشش طلب کیجئے بے شک ہم خطاوار تھے ٥ فرمایا میں اپنے

اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا

پروردگار سے تمہارے لئے ضرور بخشش طلب کروں گا بے شک وہ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ جب وہ حضرت یوسفؑ کے

عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ

ہاں پہنچے تو انہوں نے اپنے ماں باپ دونوں کو اپنے قریب جگہ دی اور ان سے کہا اب آپ سب کے سب مصر میں چل رہیے اللہ نے چاہا

اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ﴿۹۹﴾ وَ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ

تو امن چین سے رہو گے ٥ انہوں نے اپنے ماں باپ کو تخت کے اوپر اونچی جگہ بٹھایا اور سب کے سب ان کے سامنے سجدے میں گر گئے

وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ

انہوں نے فرمایا اے میرے باپ میں نے اس سے پہلے جو خواب دیکھا تھا یہ اس کی تعبیر ہے میرے پروردگار نے اسے

حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ

سچ کر دکھایا ہے اور اس نے مجھ پر بڑا کرم فرمایا مجھے قید خانے سے نکالا اور آپ سب کو باہر سے

مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ

یہاں لے آیا حالانکہ اس سے پہلے شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جدائی کرا دی تھی

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ رَبِّ قَدْ

میرا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے اس کے لئے بڑی عمدہ تدبیر کیا کرتا ہے بے شک وہ جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ٥ اے میرے

اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ

پروردگار تو نے مجھے حکومت عطا فرمائی اور مجھے باتوں کے صحیح مطلب کا علم عطا فرمایا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ

اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا دوست اور کار ساز ہے تو دم آخر بھی

مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ

مجھے مسلمان رکھنا اور نیک لوگوں کے ساتھ رکھنا ٥ یارسول اللہ ﷺ یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ

وحی کے ذریعے آپ تک پہنچاتے ہیں آپ اس وقت ان کے پاس نہیں تھے جب انہوں نے مل کر اپنی بات طے کی تھی اور وہ

یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا

تدبیریں کر رہے تھے ٥ اور آپ چاہیں بھی تو زیادہ تر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ٥ اور

تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع ١١ ٥

آپ اس پر ان سے کوئی صلہ تو طلب نہیں فرماتے یہ تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ٥

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَ هُمْ

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جنھیں دیکھتے ہوئے گزرتے ہیں لیکن

عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ مَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ

انہیں نظر انداز کر دیتے ہیں ٥ اور ان میں سے زیادہ تر ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ حقیقت میں

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ

وہ مشرک ہوتے ہیں ٥ کیا وہ اس بات سے مطمئن ہیں کہ ان پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا پردہ آ پڑے یا

تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ

ان کے ہاں قیامت اچانک آجائے جب انہیں شعور بھی نہ ہو ٥ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے یہی میرا راستہ ہے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۛ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ

جس پر میں اللہ تعالیٰ کی جانب بلاتا ہوں میں اور میری اتباع کرنے والے حق نگاہی کی ایک خاص کیفیت سے مالا مال ہیں اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

بڑا ہی بلند و بالا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ٥ اور ہم نے آپ سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے ایسے

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

حضرات کو پیغمبر بنایا جن کی طرف ہم وحی کرتے رہے کیا انہوں نے زمین میں چل پھر کے نہیں دیکھا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ

کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں

لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ

کے لئے بہترین ہے تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ٥ یہاں تک کہ پیغمبر مایوس ہو گئے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ

اور لوگوں نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا اور جب انہیں ہماری مدد آپہنچی تو جسے ہم نے چاہا اسے بچا لیا گیا

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

اور ہمارا عذاب مجرموں سے ہٹایا نہیں جاتا ٥ ان کے واقعات میں عقل والوں

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ

کے لئے عبرت ہے یہ کوئی من گھڑت بات نہیں ہے بلکہ اس قرآن مجید میں پہلے سے موجود کتاب حق کی تصدیق

يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۱

کا سامان ہے اس میں ہر شے کی تفصیل ہے اور یہ ایمان والوں کے لئے ہدایت بھی ہے رحمت بھی ٥

(۱۳) سُورَۃُ الرَّعدِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۶) اٰیاتُھا ۴۳ رکوعاتھا ۶

سورۃ الرعد مدنی ہے اس میں تینتالیس آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

الٓمّٓرٰ یہ کتاب الٰہی کی آیات ہیں اور آپ کی طرف آپ کے پروردگار کی جانب سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے سب حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱ اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

لیکن زیادہ تر لوگ ایمان نہیں لاتے ۝ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستون کے بغیر بلند

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

رکھا ہے تم انہیں اپنے سامنے دیکھ رہے ہو پھر عرش کی جانب متوجہ ہوا اور سورج اور چاند کو تابع فرمان رکھا ہے

كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

سبھی ایک معین مدت تک چل رہے ہیں وہ کام کا انتظام کرتا ہے وہ آیات کی تفصیل پیش کرتا ہے تاکہ تمہیں

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا

اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضری کا یقین رہے ۝ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا ہے اور اس

رَوَاسِىَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

میں پہاڑ اور دریا بنائے ہیں اور ہر طرح کے پھل کی دو دو قسمیں بنائی ہیں

يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳

رات کو دن کا پردہ اوڑھا دیتا ہے بے شک غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ۝

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

اور زمین میں کئی طرح کے ٹکڑے ہیں ساتھ ساتھ ملے ہوئے اس میں انگور کے باغ ہیں کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى

کچھ گھنے کچھ ٹنڈ منڈ حالانکہ پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے اور ہم ذائقے کے اعتبار سے کسی پھل کو

بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِنْ

کسی پر برتری دے دیتے ہیں بے شک اس میں عقل سے کام لینے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ۝ یارسول اللہ ﷺ

تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ۬

اگر آپ تعجب کریں تو ان کا یہ کہنا واقعی عجیب ہے کہ جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو آیا ہمیں ازسرنو پیدا کیا جائے گا

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ہے اور انہی کی گردنوں میں زنجیریں ہوں گی

وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ اور یارسول اللہ ﷺ یہ لوگ آپ سے بھلائی

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ

سے پہلے زحمت کی طلب میں جلدی کرتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے کئی ایسے واقعات گزر چکے ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ

آپ کا پروردگار لوگوں کے ظلم کے باوجود ان کے لئے بخشش کرنے والا ہے اور بے شک آپ کے پروردگار

لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

کی سزا بڑی سخت ہے ۝ اور کافر یوں کہتے ہیں کہ نبی ﷺ پر ان کے پروردگار کے ہاں سے کوئی نشانی

ع

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ اَللّٰهُ

کیوں نہیں اتاری گئی یارسول اللہ ﷺ آپ بے شبہ ڈرانے والے اور ہر ایک قوم کو راہ راست کی رہنمائی کرنے والے ہیں ○ ہر ماں

يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ

کے شکم میں پروان چڑھنے والے کا علم اللہ تعالیٰ کو ہے اور وہ پیٹ کے گھٹنے بڑھنے کی ہر کیفیت کو جانتا ہے

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر چیز ایک خاص اندازے سے ہے ○ وہ چھپی اور ظاہر ہر ایک شے کو جانتا ہے وہ بڑا ہے اور

الْمُتَعَالِ ۝۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ

بڑی بلندیوں کا مالک ہے ○ تم میں سے کوئی شخص رازداری سے بات کرے یا چلا کر کہے اور کوئی شخص

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝۱۰ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

رات کو دبک جائے یا دن کو غوغا کرے اس کے لئے سب برابر ہیں ○ اسی کے ہیں وہ پیچھا کرنے والے

مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

جو آدمی کے سامنے اور پیچھے رہتے ہیں وہ اللہ کے امر سے اس کی حفاظت کرتے ہیں بے شک

اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ

اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک لوگ اپنی حالت کو خود نہ بدل لیں اور جب اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱

کسی قوم سے برائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے کوئی بدل نہیں سکتا اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سرپرست اور ساتھی نہیں ہے ○

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲

وہی ہے جو تمہیں بجلی کا نظارہ کراتا ہے خوف دلانے کے لئے اور امید عطا کرنے کے لئے اور وہ بوجھل بادل تیار کرتا ہے ○

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ

اور کڑک اس کی اچھائیوں کی تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس سے ڈر کر اس کی تسبیح کہتے ہیں اور وہ بجلی کے کڑکے بھیجتا ہے

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَ

تو جسے چاہتا ہے ان کی زد میں لے آتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ اس کی

هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

توانائی اور قوت بہت شدید ہے ٥ حق کی آواز اسی کی ہے اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے

دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَىْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ

ہیں وہ ان کی کوئی بات قبول نہیں کرتے ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے کہ پانی اس تک تو پہنچا نہیں

لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾

لیکن وہ اپنے دونوں ہاتھ بڑھا رہا ہو کہ اس کے منہ تک آجائے اور کافروں کی پکار تو بس یونہی گم ہو کر رہ جاتی ہے ٥

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ

اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے خوشی سے یا ناخوشی سے اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہے

ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٥﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور ان کے سائے بھی صبح و شام ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ فرمایئے آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

کہیے 'اللہ' فرمایئے پھر تم نے اسے چھوڑ کر ان کو کارساز کیوں بنا رکھا ہے جو اپنے آپ کے لئے نہ فائدے کے

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ

مالک ہیں نہ نقصان کے ' فرمایئے کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوتے ہیں یا تاریکی

السجدة ٣

تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ النُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا

اور روشنی ایک ہی جیسے ہیں ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے کیا انہوں نے کوئی ایسی مخلوق پیدا کی ہے جیسی اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اس

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

صورت میں انہیں اللہ تعالیٰ کی اور ان کی بنائی ہوئی مخلوق ایک ہی جیسی معلوم ہو رہی ہے یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے کا

وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ

پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا ہے زبردست ہے ○ اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر ندیاں اپنی اپنی گنجائش

بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ

کے مطابق جل تھل ہو گئیں اور پانی کا ریلا اونچی اونچی جھاگ اٹھا لاتا ہے اور زیور یا کوئی اور سامان

عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

بنانے کے لئے جب آگ تپا کر اس پر ڈالتے ہیں تو کیا اس پر بھی اسی طرح کا جھاگ آتا ہے اللہ تعالیٰ حق اور

اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ۚ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا

باطل کا اسی طرح تقابل کرتا ہے سو جھاگ نابود ہو جاتا ہے اور جو شے لوگوں کو

يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿١٧﴾

فائدہ پہنچانے والی ہے وہ زمین میں جذب ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں پیش کرتا ہے ○

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا

جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی آواز کو قبول کیا ان کے لئے عمدہ نتائج ہیں اور جن لوگوں نے قبول

لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ

نہیں کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہو تو وہ بدلے میں دے ڈالیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾

ان کے لئے بہت برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ٥

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ

کیا وہ شخص جسے معلوم ہے کہ آپ کے پروردگار کی جانب سے جو کچھ نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے اس شخص جیسا ہے

اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

جو اندھا ہے نصیحت عقل والے حاصل کرتے ہیں ٥ جو اللہ تعالیٰ کا عہد پورا کرتے ہیں

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ

اور پختہ اقرار کو توڑتے نہیں ہیں ٥ اور جو اس تعلق کو قائم رکھتے ہیں جسے قائم رکھنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے

يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ

فرما رکھا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خائف رہتے ہیں ٥ اور جو اپنے

صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

پروردگار کی ذات کی طلب میں صبر پر قائم رہتے ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اور برائی کو نیکی کے ذریعے دور کرتے ہیں ان کے لئے

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

آخرت کا گھر ہے ٥ ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ خود بھی رہا کریں گے اور ان کے وہ باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ ع

بیویاں اور اولاد بھی جو نیک ہیں اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آئیں گے ٥

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ

تم صبر کا پیکر تھے تم پر سلام عاقبت کا گھر بہت خوب ہے ○ اور جو لوگ

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

پختہ اقرار کے بعد اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ نے جوڑے رکھنے کا حکم

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

فرمایا ہے اسے توڑتے ہیں اور زمین میں خرابیاں پھیلاتے ہیں ان کے لئے لعنت اور ان کے لئے

سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا

گھر بھی برا ○ اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہے رزق کو کشادہ کرتا ہے اور محدود بھی رکھتا ہے اور وہ دنیا

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُوْلُ　ع

ہی کی زندگی سے نہال ہو گئے ہیں اور دنیوی زندگی آخرت میں محض ایک سامان ہی ہے ○ اور کافر کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

اس پر اس کے پروردگار کے ہاں سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری گئی یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ

کر دیتا ہے اور جو کوئی اس کے سامنے جھک جاتا ہے اسے اپنی ذات کا راستہ دکھا دیتا ہے ○ جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اللہ تعالیٰ کی یاد سے طمانیت حاصل کرتے ہیں یاد رکھو دلوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے طمانیت نصیب ہوتی ہے ○ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ

اور نیک عمل کئے ان کے لئے پاکیزگیوں کا حاصل بھی ہے بہترین ٹھکانا بھی ○ یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کو

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

ایک ایسی اُمت میں بھیجا ہے کہ ساری اُمتیں اس سے پہلے ہو گزری ہیں تاکہ آپ ان کو وہ پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی جانب وحی

اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

سے بھیجا ہے اور وہ اس سے کفر کرتے ہیں جو بڑا رحم کرنے والا ہے' آپ ارشاد فرمایئے وہی میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ

اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی جانب رجوع ہے o اور یہ قرآن حکیم وہ ہے کہ اس سے

الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ

پہاڑ چل سکتے ہیں زمین پھٹ سکتی ہے مردے بولنے لگتے ہیں اصل بات یہ ہے کہ

الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ

ہر شے کا اختیار اللہ تعالیٰ کے پاس ہے مسلمان جو مایوس نہیں ہیں تو اسی بات سے کہ اگر

اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ

اللہ تعالیٰ چاہے تو سبھی لوگوں کو ہدایت عطا فرما دے اور کافر جو کچھ کرتے رہتے ہیں اس کی وجہ سے ان پر

بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ

کوئی نہ کوئی مصیبت آتی ہی رہے گی یا ان کے گھروں کے قریب واقع ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہو کر رہے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ ۧ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

ع ٥ ١٠

بے شک اللہ تعالیٰ وعدے کے خلاف نہیں کرتا o اور آپ سے پہلے رسولوں کی ہنسی اڑائی جاتی رہی

فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾

تو میں کافروں کو مہلت دیتا رہا یہاں تک کہ میں نے ان کی گرفت کر لی تو یہ سزا کیسی رہی o

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ

اس کی ذات ہر شخص کے عمل پر محافظ ہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ جنہیں تم نے شریک بنا رکھا ہے

قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ

ان کا کوئی نام و نشان تو بتاؤ یا یہ کہ اللہ کے علم میں جس شے کا زمین پر وجود ہی نہیں اس کے بارے میں تم اسے بتانے لگے ہو

مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ

یا تم ان کو محض اوپری زبان سے اللہ کا شریک کہتے ہو حقیقت یہ ہے کہ کافروں کے لیے ان کی تدبیر خوشنما بنادی گئی ہے اور

السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝٣٣ لَهُمْ عَذَابٌ فِى

انہیں راستے سے ہٹا دیا گیا ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا ۝ ان کے لئے دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝٣٤

میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی بھی نہیں ۝

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ایسی ہے کہ اس میں نہریں بہتی ہیں

اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ

اس کے پھل ہمیشہ آتے رہتے ہیں اور اس کا سایہ بھی ہمیشہ کے لئے قائم رہتا ہے یہ پرہیزگاروں کا آخری صلہ ہے اور کافروں کا آخری صلہ

النَّارُ ۝٣٥ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ

دوزخ ہے ۝ اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کے باعث بہت ہی خوش ہوتے ہیں جو یارسول اللہ ﷺ آپ پر نازل کیا گیا ہے اور بعض

الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

گروہ ایسے ہیں کہ اس کتاب کے بعض حصوں سے منکر ہو جاتے ہیں آپ ارشاد فرمایئے مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی میں رہوں

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

اور اس کے ساتھ کوئی شرک نہ کروں' میں اسی کی جانب بلاتا ہوں اور مجھے اسی کی طرف پناہ کے لئے جانا ہےo اور ہم نے اسے ایک ایسا

حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

فرمان بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور یارسول اللہ ﷺ آپ کو تو علم دیا گیا ہے اگر

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اس کے بعد آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کا نہ کوئی کارساز ہوگا نہ کوئی بچانے والا o اور ہم نے آپ سے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا

پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ان کی بیویاں بھی تھیں اور بچے بھی اور کسی

كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ

نبی کے لئے کبھی نہیں ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی لے کر آئے ہر مقرر فیصلے کی ایک

كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ

تحریر موجود ہے o اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل

الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

کتاب ہے o اور اگر ہم آپ کو ان سے کیے ہوئے وعدہ کا کچھ حصہ دکھا دیں یا آپ کی میعاد پوری کر دیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

تو آپ کا ذمہ تو بات پہنچا دینا ہے حساب ہمارے ذمہ ہے o کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ

کناروں سے کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے تو اس کے فیصلے کو الٹ دینے والا کوئی نہیں ہے

وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ

اور وہ بڑا جلد حساب لینے والا ہے ٥ اور ان سے پہلے لوگ چالیں چلتے رہے چال تو ساری اللہ تعالیٰ

الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَ سَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ

ہی کی ہے ہر شخص جو بھی عمل کرتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافروں کو ضرور معلوم ہو جائے گا

لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ

کہ بہترین آخری گھر کس کا ہے ٥ اور کافر کہتے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں ارشاد فرمایئے

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی شہادت کافی ہے اور اس کی جس کے پاس کتاب حق کا علم ہے ٥

اٰيَاتُهَا ۵۲ ۔ (۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (۷۲) ۔ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃ ابراہیم مکی ہے اس میں باون آیات اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بڑا رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓـر اے رسول برحق ﷺ یہ کتاب ہم نے آپ کی جانب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے پروردگار کے اذن سے

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ

تاریکیوں سے نکالیں اور نور تک لے آئیں اس غالب اور خوبیوں کے مالک اللہ کے راستے کی طرف ٥ جس کے لئے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

آسمانوں اور زمین کی ہر شے ہے اور بڑی خرابی ہے کافروں کے لئے کیونکہ ان کے لئے بہت

شَدِيْدِ ۝۲ اِۨلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ

سخت عذاب ہے o ان لوگوں کے لئے جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ

اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور وہ راستی چاہتے ہی نہیں ہیں یہی لوگ بڑی دور کی گمراہی

بَعِيْدٍ ۝۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ

میں ہیں o اور ہم جو بھی رسول بھیجتے رہے اسی کی قوم کی زبان میں بھیجتے رہے تاکہ ساری باتیں ان پر واضح

لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

کر دیا کرے سو اللہ تعالی جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور وہ بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ۝۴ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ

حکمتوں والا ہے o اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

نکالیں اور نور تک لے جائیں اور انہیں ان دنوں کی یاد دلاتے رہیں جو اللہ تعالی کے ہیں بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے اور

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

شکر ادا کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں o اور جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ تعالی کی اس نعمت کو یاد رکھو

عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ

کہ اس نے تمہیں آل فرعون سے نجات عطا کی وہ تمہیں بری طرح عذاب

الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

دیا کرتے تھے تمہارے لڑکوں کو ذبح کر دیا کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٦ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ۝ اور جب تمہارے پروردگار نے اعلان فرما دیا تھا کہ اگر شکر کرتے رہو گے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧ وَقَالَ مُوْسٰٓى

تو میں تمہیں لازماً زیادہ دیتا رہوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو میرا عذاب بڑا سخت ہے ۝ اور حضرت موسیٰ

اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

نے فرمایا اگر تم اور روئے زمین کے تمام لوگ کفر کرو گے تو بھی اللہ تعالیٰ بے شبہ بے نیاز ہے اور بڑی

حَمِيْدٌ ۝٨ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ

خوبیوں والا ہے ۝ کیا تم تک ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جو تم سے پہلے تھے حضرت نوحؑ کی قوم عاد

وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

اور ثمود اور ان لوگوں کے حالات بھی جو ان کے بعد تھے ان سب کا پورا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا

ان کے پاس ان کے رسول روشن اور واضح نشانیاں لے کر پہنچتے رہے تو وہ اپنے منہ کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے لے جاتے رہے اور یوں کہتے رہے

اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ

تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس سے کفر کرتے ہیں اور آپ ہمیں جس طرف بلاتے ہیں اس کے بارے میں ہمیں

مُرِيْبٍ ۝٩ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

گہرا شک ہے ۝ ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں کوئی شک ہو سکتا ہے وہ زمین و آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ

کا پیدا کرنے والا ہے وہ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخش دے اور تمہیں ایک معین مدت

ع ۲ ۔ م عند المتقدمین ۔ الثلثۃ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ

تک مہلت دے دے انہوں نے کہا تم تو صرف ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور اگر ہمیں اس شے سے

تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠

روکنا چاہتے ہو جس کی بندگی ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے تو کوئی روشن اور واضح دلیل ہمارے پاس لے آؤ ٥

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى

ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم تمہاری ہی طرح کے انسان سہی لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کو

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا

چاہتا ہے اپنے فضل و احسان سے نواز دیتا ہے اور ہم سے یہ تو ہونے سے رہا کہ اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر تمہارے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ وَمَا لَنَآ اَلَّا

پاس کوئی دلیل لے کر آئیں اور اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ٥ اور ہم اللہ تعالیٰ پر کیوں

نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ

اور کیسے بھروسہ نہ کریں اس نے تو خود ہمیں اپنے راستوں کی ہدایت فرمائی ہے تم ہمیں جو بھی دکھ دو گے ہم اس پر صبر کریں گے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝١٢ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ع ١٤ ٢

اور بھروسہ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ٥ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

تمہیں اپنے علاقے سے نکال دیں گے یا ہماری ملت میں داخل ہو جاؤ

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٣ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

تو ان کے پروردگار نے ان کی جانب وحی فرمائی کہ میں ظالموں کو لازماً ہلاک کر دوں گا ٥ اور ان کے بعد تمہیں زمین میں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَ خَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَ اسْتَفْتَحُوْا

آباد کروں گا یہ اس شخص کے لئے ہے جو میری بارگاہ میں حاضر آنے سے خائف ہو اور میرے عذاب سے خوف کھاتا ہو ٥ کافروں نے

وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ

انہیں مفتوح کرنا چاہا لیکن ہر ضدی سرکش کا سر نیچا ہو گیا ٥ اس کے پیچھے جہنم ہے اور پیپ کا

مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ

پانی پلایا جائے گا ٥ گھونٹ گھونٹ کر کے حلق میں اتارنے کی کوشش کرے گا لیکن پی نہیں سکے گا اسے ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

موت آیا کرے گی لیکن وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے بڑا سخت عذاب ہو گا ٥

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ

جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ہے ان کے اعمال اس راکھ کی مانند ہیں جسے آندھی کے دن

الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ

تیز ہوا کے تھپیڑے اٹھا کر بکھیر دیں انہیں اپنے اعمال میں سے کچھ بھی ہاتھ نہیں لگا یہ

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

بڑی دور کی گمراہی ہے ٥ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالٰی نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا

بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّ مَا

کیا ہے اگر چاہے تو تم سب کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے ٥ اور یہ بات

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

اللہ تعالٰی کے لئے کچھ مشکل نہیں ہے ٥ اور وہ سب اللہ تعالٰی کے سامنے حاضر ہوں گے تو ناتواں اور کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

ان لوگوں سے جو بڑے بن بیٹھے تھے کہیں گے کہ ہم تمہارے پیچھے چلا کرتے تھے تو کیا تم ہمیں اللہ تعالیٰ

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ

کے عذاب سے ذرا سا بھی بچا سکتے ہو وہ کہیں گے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی تمہیں ہدایت دیتے

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ

اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لئے یکساں ہے ہمارے لئے تو کوئی جائے فرار نہیں ہے ٥ اور جب

الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ

فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا اللہ تعالیٰ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور

وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ

میں نے تم سے جو وعدے کئے تھے ان کی خلاف ورزی کی میرا تم پر بس چلتا تھا تو اتنا ہی کہ میں نے

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ

تمہیں بلایا تو تم نے میری بات مان لی تو اب مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو نہ

اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ

میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں نہ تم میرے فریاد رس بن سکتے ہو تم نے مجھے جو شریک بنا لیا تھا تو میں نے اس سے

مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پہلے ہی انکار کر دیا تھا بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے ٥ اور اہل ایمان اور نیک عمل

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

کرنے والوں کو ایسی جنتوں میں پہنچایا جائے گا جن میں نہریں چلتی ہیں اپنے رب کے اذن سے ان میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ

ہمیشہ رہیں گے آپس میں ملتے وقت ان کی تسلیمات ہوں گی 'سلام' ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیسے ایک مثال

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا

دی ہے وہ یہ کہ پاکیزہ کلمہ اس پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں مضبوط ہیں اور اس کی شاخیں

فِى السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ

فضائے آسمان میں پھیلی ہوئی ہیں ۝ اس کے پروردگار کی منشا سے اس کے پھل ہر ساعت تیار ملتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ۝ اور برے کلمے کی

خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۣ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا

مثال اس برے درخت کی سی ہے جس کو زمین کے اوپر سے ہی اکھاڑ لیا گیا ہو وہ کیسے

مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيٰوةِ

کھڑا رہ سکتا ہے ۝ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ایک مضبوط بات کے ذریعے دنیوی زندگی میں

الدُّنْيَا وَ فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا

اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے

يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ

کرتا ہے ۝ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو ضائع کرکے اس کی جگہ کفر قبول کر لیا اور اپنی قوم کو بھی

دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ

تباہی کے مرکز میں لے گئے ۝ وہ جہنم ہے وہ وہاں ضرور پہنچیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ۝ اور ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے

اَنۡدَادًا لِّيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعُوۡا فَاِنَّ مَصِيۡرَكُمۡ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

شریک بنالئے ہیں تا کہ اس کے راستے سے گمراہ کریں یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ کوئی فائدہ حاصل کرنا ہے تو کرلو کیونکہ آخر تمہیں دوزخ ہی میں رہنا ہے ٥

قُلۡ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ

اے رسول برحق ﷺ آپ میرے بندوں کو فرما دیجیے کہ نمازیں پڑھتے رہا کریں اور جو کچھ ہم نے دے رکھا ہے اس میں سے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

چوری چھپے یا اعلانیہ خرچ کرتے رہا کریں اس دن کے آنے سے پہلے جب نہ کوئی سودا ہو سکے گا نہ کوئی دوستی ہی کام آ سکے گی ٥

اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اور آسمان سے پانی نازل فرمایا ہے

فَاَخۡرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ‌ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الۡفُلۡكَ لِتَجۡرِىَ

پھر اس سے تمہارے نصیب میں کرنے کے لئے پھل اور اناج کی فصلیں تیار کرتا ہے اس نے کشتیوں کو تمہاری دسترس میں دے دیا ہے

فِى الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِهٖ‌ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الۡاَنۡهٰرَ‌ ۚ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الشَّمۡسَ

وہ سمندر میں اللہ تعالیٰ کے امر سے چلتی ہیں اس نے ندیوں کو تمہاری دسترس میں دے دیا ہے ٥ اس نے سورج اور چاند بھی تمہاری دسترس میں

وَالۡقَمَرَ دَآئِبَيۡنِ‌ ۚ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ‌ ۚ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰٮكُمۡ مِّنۡ كُلِّ

دے دیئے ہیں کہ ایک معین روش پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری دسترس میں دے دیا ہے ٥ اور تم نے جو کچھ بھی اس سے مانگا

مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ‌ ؕ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ

اس نے تمہیں عطا کر دیا ہے اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہیں کر سکو گے بے شک انسان بڑا ہی

لَظَلُوۡمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ

ظلم کرنے والا اور بہت ناشکرا ہے ٥ اور جب حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا اے میرے پروردگار اس شہر کو امن و عافیت

ع ۵ ۱۴

اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِىْ وَبَنِىَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ

سے رکھنا اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے ہمیشہ بچائے رکھنا کہ ہم بتوں کی پرستش کریں ۰ اے میرے پروردگار انہوں نے

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِىْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ عَصَانِىْ

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جو کوئی میری اتباع کرے گا وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ بِوَادٍ غَيْرِ

بخشنے والا اور رحمت فرمانے والا تو ہی ہے ۰ اے میرے پروردگار میں نے اپنی اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے قریب ایک

ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً

بے آب و گیاہ وادی میں آباد کر دیا ہے اے ہمارے پروردگار یہ نمازیں پڑھتے رہیں سو

مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل رکھنا اور انہیں پھل اور اناج دیتے رہنا تاکہ وہ شکر ادا کرتے رہیں ۰

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِىْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ فِى

اے ہمارے پروردگار جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں تو سب کچھ جانتا ہے اور اللہ تعالٰی کے سامنے زمین میں اور آسمان میں

الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَهَبَ لِىْ عَلَى الْكِبَرِ

کوئی بھی شے چھپی ہوئی نہیں ہے ۰ ساری خوبیاں اسی اللہ کی ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۗ اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ

اسماعیلؑ اور اسحاقؑ عطا فرمائے بے شک میرا پروردگار دعا کو سننے والا ہے ۰ اے میرے پروردگار

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ

مجھے نماز پڑھنے والا بنائے رکھنا اور میری اولاد کو بھی، ہمارے رب میری دعا کو قبول فرما ۰ اے ہمارے پروردگار تو مجھے بخش دے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ

میرے ماں باپ کو بخش دے اور جس روز حساب قائم ہوگا اس روز سبھی اہل ایمان کو بھی بخش دینا ○ اور مت گمان کرو

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ

کہ ظالم جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے غافل ہے وہ انہیں اس دن تک کے لئے مہلت دیتا ہے جس میں

فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ

آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ○ وہ سر اٹھائے بھاگ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی اپنی طرف بھی لوٹ

طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴٣﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ

کر نہیں آئیں گی اور ان کے دل ہوا ہوتے جارہے ہوں گے ○ اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیے جب ان تک

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ

عذاب آئے گا تو ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت اور دے دے تاکہ ہم تیری دعوت کو

دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ

قبول کر لیں اور رسولوں کی اتباع کر لیں کیا تم وہی لوگ نہیں ہو جو پہلے قسمیں اٹھایا کرتے تھے کہ تمہیں کوئی زوال نہیں

زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

آئے گا ○ تم ان لوگوں کی بستیوں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کئے تھے اور تم پر واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ

تھا اور ہم نے مثالیں دے دے کر تمہیں ساری باتیں سمجھا دی تھیں ○ اور وہ سب اپنی چالیں چلتے تھے ان کی ساری چالیں اللہ تعالیٰ

وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

کے سامنے تھیں اور یہ ایسی تدبیریں تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جاتے ○ سو تم مت گمان کرنا کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے کئے ہوئے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

وعدوں کی خلاف ورزی کرے گا بے شک اللہ تعالیٰ غالب ہے صاحب انتقام ہے ٥ اس روز یہ زمین کوئی اور ہی

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى

زمین ہو گی اور آسمان بھی اور سبھی لوگ اس اللہ کے روبرو ہوں گے جو یکتا ہے اور زبردست ہے ٥ اور اس روز

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

آپ گنہگاروں کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ٥ ان کا پہناوا قطران کا ہو گا اور

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ

آگ ان کے چہروں کو ڈھانپ لے گی ٥ تاکہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کے عمل کی جزا دے دے

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے ٥ یہ اس لئے ہے کہ لوگوں تک بات پہنچ جائے تاکہ انہیں اس کے ذریعے ڈرایا جائے

وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

ع ۱۱ ۔ ۱۹

اور انہیں معلوم ہو جائے کہ وہ ایک ہی معبود ہے تاکہ عقل والوں کو نصیحت حاصل ہو ٥

## ایاتها ۹۹ ۔ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) ۔ رکوعاتها ۶

سورۃ الحجر مکی ہے اس میں ننانوے آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بڑا رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الٓرٰ یہ آیات ہیں کتاب کی اور روشن اور واضح قرآن کی ٥

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝۲ ذَرْهُمْ

ایک وقت آئے گا جب کافر بڑی آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ انہیں رہنے دیجئے

يَاْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳ وَمَآ

جو کھانا ہے کھالیں جو فائدے اٹھانے ہیں اٹھالیں اور بے کار امیدوں میں پڑے رہیں انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا ۝ اور ہم

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴ مَا تَسْبِقُ

نے جس بھی بستی کو تباہ کیا اس کے لئے ایک معلوم تحریر موجود تھی ۝ کوئی بھی گروہ اپنے

مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ

طے شدہ وقت سے نہ آگے جا سکتا ہے نہ اس میں تاخیر کر سکتا ہے ۝ اور انہوں نے کہا اے وہ جس پر

عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝۶ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

قرآن اتارا گیا ہے تو تو دیوانہ ہے ۝ کیوں نہیں لے آتا تو ہمارے پاس فرشتے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۷ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا

اگر تو سچا ہے ۝ ہم فرشتوں کو صرف حق کے ساتھ اتارتے ہیں پھر انہیں مہلت

اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝۸ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۹

نہیں دی جاتی ۝ بلا شبہ اس قرآن کو ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرتے ہیں ۝

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰ وَمَا يَاْتِيْهِمْ

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ سے پہلے جو لوگ ہو گزرے ہیں ہم نے ان کے گروہوں میں پیغمبر بھیجے تھے ۝ اور جب بھی ان کے

مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۱ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ

پاس کوئی رسول آتا تھا وہ اس کی ہنسی اڑاتے تھے ۝ ہم اسے اسی طرح مجرموں کے دلوں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ

میں راہ دیتے ہیں ○ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کی روش بھی یہی رہی ہے ○ اور اگر

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا

ان پر ہم آسمان سے کوئی راستہ کھول دیں اور وہ اس سے اوپر چڑھنے لگیں ○ تو بھی یہی کہیں گے

سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ

کہ ہماری نگاہیں باہوش نہیں ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے ○ اور بے شک

جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ

ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ہم نے انہیں دیکھنے والوں کے لئے خوبصورت بنا دیا ہے ○ اور ہم نے انہیں ہر

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

مردود شیطان سے محفوظ رکھا ہے ○ ہاں اگر کوئی چوری سننا چاہے تو ایک صاف دکھائی دینے والا شعلہ اس کے پیچھے

مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

لپکتا ہے ○ اور ہم نے زمین کو پھیلایا ہے اور اس میں پہاڑوں کو جگہ دی ہے اور ہر

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ

مناسب شے اُگائی ہے ○ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جنہیں تم کچھ بھی دینے والے نہیں

لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا

روزی کے سامان تیار کر دیئے ہیں ○ اور کوئی شے ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس موجود نہ ہوں البتہ

نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ

اسے مناسب انداز سے اتارتے رہتے ہیں ○ اور ہم لدی ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر آسمان سے

ع ۱۵

السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

پانی اتارتے ہیں جس سے تمہیں سیراب کرتے ہیں تم اتنے زیادہ پانی کا ذخیرہ کہاں رکھ سکتے تھے o اور بے شک ہم ہی زندگی

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

اور موت دیتے ہیں اور ہم ہی مالک ہیں o تم میں سے کچھ لوگ آگے بڑھنا چاہتے ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ

اور جو پیچھے رہ جانا چاہتے ہیں سب کا ہمیں علم ہے o اور یارسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار انہیں جمع کرے گا بے شک

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

وہ علم والا حکمت والا ہے o اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکتی ' بودار ' گندھی ہوئی مٹی گارے سے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَ

پیدا کیا ہے o اور ایک بڑے جن کو اس سے پہلے آگ کے شفاف شعلے سے پیدا کیا تھا o اور

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے کہا میں کھنکتے ' بودار ' گندھے ہوئے گارے سے

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

انسان پیدا کر رہا ہوں o تو جب میں اسے ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک کرلوں پھر اپنی روح اس میں پھونک دوں تو تم سب اس کے سامنے

سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ لا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى

سجدے میں پڑ جانا o تو سبھی فرشتوں نے سجدہ کیا o مگر ابلیس نے نہیں کیا اس نے

اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ

سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا o فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا ہے تو نے سجدہ کرنے

السّٰجِدِيْنَ ۝۳۲ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ

والوں کا ساتھ کیوں نہیں دیا ○ کہنے لگا میں اس انسان کو کیوں سجدہ کرتا جسے تو نے کھنکتے ' بودار ' گندھے

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۳۳ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝۳۴ وَّاِنَّ عَلَيْكَ

گارے سے پیدا کیا ہے ○ فرمایا چل نکل یہاں سے تو مردود ہے ○ اور تجھ پر

اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳۵ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ

لعنت ہے روز قیامت تک ○ کہنے لگا میرے رب مجھے اس دن تک مہلت دے جب ان سب کو

يُبْعَثُوْنَ ۝۳۶ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۳۷ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

اٹھایا جائے گا ○ فرمایا ہاں تجھے مہلت ہے ○ اس دن تک جب معین وقت

الْمَعْلُوْمِ ۝۳۸ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

آجائے گا ○ کہنے لگا میرے پروردگار اب تو نے تو مجھے الگ کر دیا ہے اب میں ان کے لئے زمین میں آرائشیں کراؤں گا

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۳۹ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۴۰ قَالَ

اور سب کو بہکاتا جاؤں گا ○ سوا تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے اپنے اخلاص سے نوازا ہوا ہے ○ فرمایا

هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝۴۱ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ

یہ میرے لئے بالکل صحیح راستہ ہے ○ جو میرے بندے ہیں ان پر تجھے کوئی دسترس حاصل نہیں ہو گی

اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝۴۲ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

سوا ان لوگوں کے جو بھٹکنے والوں میں سے تیری راہ چل پڑے ○ اور بے شک ان سب کیلئے جس جگہ کا وعدہ ہے

اَجْمَعِيْنَ ۝۴۳ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝۴۴ ع ۱۹

وہ جہنم ہے ○ اس کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ معین کر دیا گیا ہے ○

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

بے شک پرہیز گار جنتوں اور چشموں میں رہا کریں گے ٥ جنتوں میں سلامتی کے ساتھ چلیے اور امن سے رہیے ٥

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور ان کے سینوں میں جو کوئی بھی کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے اور وہ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بھائی بھائی بن کر رہا کریں گے ٥

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ

وہاں انہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے ٥ اے رسول رحمت ﷺ آپ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ

اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ

بے شک میں بڑا بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہوں ٥ اور بے شک میرا عذاب بڑا دردانگیز ہے ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ انہیں

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ اِنَّا

حضرت ابراہیمؑ کے مہمانوں کے بارے میں بتا دیجئے ٥ وہ مہمان جب ان کے ہاں پہنچے تو کہنے لگے 'سلام' ارشاد فرمایا

مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ

ہمیں تم سے کچھ ڈر لگتا ہے ٥ کہنے لگے آپ ڈریے مت ہم آپ کو ایک بڑے علم والے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ٥ فرمایا

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

تم مجھے اس حال میں خوشخبری دے رہے ہو کہ مجھے بڑھاپا آ لگا ہے تو تم مجھے کس بات کی خوشخبری دیتے ہو ٥ انہوں نے کہا

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ

ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دی ہے آپ ناامید نہ ہوں ٥ فرمایا اپنے پروردگار سے وہی

رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

ناامید ہوتے ہیں جو گمراہ ہوں ٥ فرمایا تمہیں بھیجا گیا ہے تو کس کام سے ٥

وقف لازم

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

انہوں نے کہا ہمیں ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجا گیا ہے o ہاں لوطؑ کے گھر والے ' تو ہم ان سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ

ع ۱۶

بچالیں گے o مگر ان کی بیوی کو نہیں ' ہم نے طے کر دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائے گی o تو جب ہمارے

اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ

بھیجے ہوئے حضرت لوطؑ کے گھر پہنچے o تو انہوں نے فرمایا تم ناآشنا لوگ ہو o انہوں نے کہا ہم تو وہ کچھ لے کر

بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

آئے ہیں جس میں کافر شک کرتے تھے o اور ہم آپ کے ہاں حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم سچے ہیں o

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ

تو آپ رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں اور آپ خود ان کے پیچھے چلیں پھر تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر

مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

نہ دیکھے اور وہاں پہنچو جہاں کیلئے آپ کو حکم دیا جائے o اور ہم نے ان کے لئے یہ بات طے کر دی تھی

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

کہ صبح ہوتے ہی ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی o اور شہر کے لوگ بڑے

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا

خوش خوش آئے o حضرت لوطؑ نے فرمایا یہ میرے مہمان ہیں میری بے عزتی نہ کرو o اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ

اور مجھے رسوا نہ کرو o وہ کہنے لگے ہم آپ کو منع کر چکے ہیں کہ دنیا کے لوگوں کے معاملوں سے باز رہیں o حضرت لوطؑ نے فرمایا

هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِیۡۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ فٰعِلِیۡنَ ؕ﴿۷۱﴾ لَعَمۡرُکَ اِنَّہُمۡ لَفِیۡ سَکۡرَتِہِمۡ

تمہیں صحیح صورت اختیار کرنی ہو تو میری بیٹیاں موجود ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ کی جان کی قسم ہے وہ اپنی مستی میں

یَعۡمَہُوۡنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتۡہُمُ الصَّیۡحَۃُ مُشۡرِقِیۡنَ ﴿ۙ۷۳﴾ فَجَعَلۡنَا عَالِیَہَا

بھٹک رہے تھے ٥ تو ایک چنگھاڑ آئی اور اس نے انہیں سورج نکلتے ہی اپنی گرفت میں لے لیا ٥ تو ہم نے اس بستی

سَافِلَہَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَیۡہِمۡ حِجَارَۃً مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ﴿ؕ۷۴﴾ اِنَّ فِیۡ

کو اوپر نیچے کر دیا اور ان پر کھنگر کے پتھر برسائے ٥ دانشمندوں کے

ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِیۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّہَا لَبِسَبِیۡلٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِیۡ

لئے اس میں نشانیاں ہیں ٥ اور وہ بستی جس راستے پر واقع ہے وہ اب بھی اسی طرح ہے ٥ اس میں

ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿ؕ۷۷﴾ وَ اِنۡ کَانَ اَصۡحٰبُ الۡاَیۡکَۃِ

اہل ایمان کیلئے نشانیاں ہیں ٥ اور وہ جو بیلے میں رہنے والے تھے وہ بھی

لَظٰلِمِیۡنَ ﴿ۙ۷۸﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡہُمۡ ۘ وَ اِنَّہُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿ؕ٪۷۹﴾ وَ لَقَدۡ کَذَّبَ

ظالم تھے ٥ تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور یہ دونوں قومیں کھلے راستے پر بستی تھیں ٥ اور حجر

اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿ۙ۸۰﴾ وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ اٰیٰتِنَا فَکَانُوۡا عَنۡہَا

کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ٥ اور ہم نے انہیں اپنی آیات دیں تو وہ ان سے

مُعۡرِضِیۡنَ ﴿ۙ۸۱﴾ وَ کَانُوۡا یَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا اٰمِنِیۡنَ ﴿۸۲﴾

منہ پھیر گئے ٥ اور وہ پہاڑوں میں آرام سے گھر تراش کر رہتے تھے ٥

فَاَخَذَتۡہُمُ الصَّیۡحَۃُ مُصۡبِحِیۡنَ ﴿ۙ۸۳﴾ فَمَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا

تو ایک چیخ نے صبح کے وقت انہیں زد میں لے لیا ٥ جو کچھ وہ کرتے تھے ان کے

وقف لازم ع ۵ ۱۹ ۵

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

کسی کام نہ آیا ○ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ پیدا

بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

کیا ہے اور قیامت آنے والی ہے تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ان سے بڑی خوبی سے درگزر فرمایئے ○

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ

بیشک آپ کا پروردگار ہی پیدا فرمانے والا بڑے علم والا ہے ○ اور بے شک ہم نے آپ کو دہرائی جانے والی سات آیات

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ

دی ہیں اور پورا قرآن دیا ہے بڑی عظمتوں والا ○ اور ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو کتنے ہی دنیا برتنے کے سامان دیئے ہیں تو آپ ان کی طرف

اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں اور ان کے بارے میں رنجیدہ نہ ہوں اور ایمان والوں کے لئے اپنے بازو پھیلا دیں ○

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى

اور آپ ارشاد فرمایئے کہ بے شک میں ہی ہوں روشن اور اعلانیہ ڈرانے والا ○ اور بانٹ کا مال لینے کی خواہش کرنے والوں

الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ

پر بھی ہم نے اتارا ہے ○ جنہوں نے قرآن مجید کو اپنی اپنی پسند کے حصوں میں کر لیا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار

لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا

کی قسم ہے ہم ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ○ ان کے تمام اعمال کے بارے میں ○ تو جو کچھ آپ کو حکم ملتا ہے

تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾

وہ سب کو سنا دیجئے اور مشرکوں سے رخ پھیر لیجئے ○ مذاق اڑانے والوں کے مقابلے میں ہم آپ کے لئے کافی ہیں ○

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ

وہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی بنا لیتے ہیں تو انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا ○ اور ہم جانتے ہیں

نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

کہ کافر جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے ○ تو آپ اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع

کرتے رہیں اور سجدے کرنے والوں میں رہیں ○ اور یقین کے آ جانے تک اپنے پروردگار کی بندگی میں رہیں ○

## اٰیَاتُهَا ١٢٨ (١٦) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ (٧٠) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

سورۃ النحل مکی ہے اس میں سولہ رکوع اور ایک سو اٹھائیس آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں بڑا رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

اللہ تعالیٰ کا حکم آ پہنچا ہے تو اس کے لئے جلدی نہ کرو یہ لوگ جو شریک بناتے ہیں ان سے اللہ تعالیٰ بلند و بالا ہے اور بہت پاک ہے ○

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ

وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے امر سے فرشتوں کو وحی دے کر نازل کر دیتا ہے

اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ لوگوں کو سمجھا دو کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے سو تم میری پرہیزگاری میں رہو ○ اس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے جو کچھ یہ کافر شریک بناتے ہیں ان سے بلند تر ہے ○ اس نے انسان کو

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا

نطفے سے بنایا ہے پھر بھی کھلا جھگڑالو ہے ○ اور اس نے چوپائے پیدا کیے ہیں

لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ

جن سے تمہیں گرم لباس ملتا ہے اور کئی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو○ اور ان میں سے کئی ایک میں بڑی عمدگی ہے

حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ

جب تم انہیں شام کو واپس لاتے ہو اور صبح انہیں چرنے کے لئے چھوڑ دیا کرتے ہو○ اور دوسرے شہروں تک تمہارے بوجھ لے جاتے ہیں

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ ۙ

جہاں تم جان جوکھوں کے بغیر نہیں پہنچ سکتے بے شک تمہارا پروردگار تمہارے لئے بڑی شفقت کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا

اور گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کئے ہیں تا کہ تم ان پر سوار ہو اور باعث زینت بھی ہو اور کئی ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

تم نہیں جانتے ○ اور درمیانہ راستہ اللہ تک پہنچا دیتا ہے کوئی راستہ ٹیڑھا بھی ہے اور اگر وہ چاہے تو تم

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ ع هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ

سب کو ہدایت عطا فرما دے ○ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا ہے اسی سے تم

شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

پیتے ہو اور اسی سے وہ درخت اُگتے ہیں جن میں جانوروں کو چراتے ہو ○ تمہارے لئے اسی کے ذریعے کھیتی

وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ

زیتون، کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے بلاشبہ اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ

غور کرنے والوں کے لئے ایک خاص نشانی ہے ٥ اور رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تمہاری تسخیر میں دے دیا ہے اور ستارے اسی کے حکم سے تابع فرمان ہیں بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

عقل والے لوگوں کیلیے نشانیاں ہیں ٥ اور تمہارے لئے زمین میں جو کچھ پیدا کیا ہے ان کے

اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

رنگ مختلف ہیں بے شک اس میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے نشانی ہے ٥ اور وہی ہے جس نے

سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ

سمندر کو تابع فرمان کیا ہے تاکہ تم اس میں سے تازہ ترین گوشت کھاؤ اور اس میں سے پہنے جانے

حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

والے زیوروں کا سامان لیتے رہو اور دیکھتے ہو کہ اس میں کشتیاں پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اس کے

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ

فضل کی جستجو کرو اور شکر ادا کرتے رہو ٥ اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو ڈال دیا ہے کہ تمہاری وجہ سے کہیں ڈول

بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ

نہ جائے اور دریا اور راستے بنائے تاکہ تم صحیح طور سے چلتے رہو ٥ اور کئی نشانیاں مقرر فرمائیں اور وہ تو ستاروں

هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

سے بھی راستہ لیتے ہیں ٥ کیا جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جو پیدا نہیں کرتا تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے ٥

وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾

اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو گننے لگو تو شمار نہیں کرسکو گے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ

اور جو کچھ تم چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے ٥ اور جو لوگ اللہ کے سوا

مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ

دوسروں کو پکارتے ہیں انہیں پیدا کیا جاتا ہے وہ کسی کو پیدا نہیں کرتے ٥ وہ مردے ہیں

غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ

ع

زندہ نہیں ہیں اور انہیں کوئی شعور نہیں کہ انہیں کب اور کہاں اٹھایا جائے گا ٥ تمہارا خدا

وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم

ایک ہی ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہوتے ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

سرکش ہوتے ہیں ٥ جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں یہ لازم بات ہے کہ اللہ تعالیٰ

يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُم

اسے جانتا ہے بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا ٥ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

مَّاذَا أَنزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ

کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو وہ کہتے ہیں بس گئے لوگوں کی داستانیں ہیں ٥ یہ لوگ قیامت کے دن

كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُم بِغَيْرِ

اپنے سارے بوجھ اٹھائے ہوں گے اور ان لوگوں کے بوجھ بھی جن کو یہ علم کے بغیر ہی گمراہ کیا

عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا یَزِرُوۡنَ ﴿۲۵﴾ ع قَدۡ مَکَرَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَاَتَی

کرتے تھے دیکھو تو کیسا برا بوجھ اٹھا رہے ہیں o ان سے پہلے لوگوں نے چالیں چلی تھیں تو

اللّٰہُ بُنۡیَانَہُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَیۡہِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِہِمۡ

اللہ تعالیٰ نے ان کی دیواریں بنیادوں سے الٹ دیں تو ان پر ان کے اوپر سے چھت گر پڑی

وَ اَتٰىہُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ

ہمارا عذاب آیا تو وہاں سے جہاں کا انہیں شعور ہی نہیں تھا o قیامت کے دن انہیں

یُخۡزِیۡہِمۡ وَ یَقُوۡلُ اَیۡنَ شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ کُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِیۡہِمۡ ؕ

رسوا کرے گا اور کہے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے

قَالَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اِنَّ الۡخِزۡیَ الۡیَوۡمَ وَ السُّوۡٓءَ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۲۷﴾ لا

علم والے لوگ یوں کہیں گے کہ آج کے دن رسوائی اور برائی کافروں ہی کے لئے ہے o

الَّذِیۡنَ تَتَوَفّٰىہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۪ فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ

جن کی میعاد زندگی ختم کرنے کو فرشتے پہنچتے ہیں تو جہاں وہ پہلے اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے

مَا کُنَّا نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ بَلٰۤی اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌۢ بِمَا کُنۡتُمۡ

اب گردن جھکا کے کہیں گے ہم کوئی برا عمل نہیں کرتے تھے ہاں تم جو کچھ کیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ کو اس کا

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ فَلَبِئۡسَ مَثۡوَی

خوب علم ہے o تو اب جہنم کے دروازوں سے اندر چلو تمہیں اس میں ہمیشہ رہنا ہو گا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا

الۡمُتَکَبِّرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ وَ قِیۡلَ لِلَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّکُمۡ ؕ قَالُوۡا

بہت برا ہے o اور پرہیز گاروں سے کہا جائے گا تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے وہ کہیں گے

خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ

خیروبرکت نازل کی ہے جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی ہے ان کے لئے نیکی ہے اور آخرت کا گھر

خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٠ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ

بہت بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر کیا ہی خوب ہے ۝ ابدی بہشت جن میں پہنچیں گے تو ان میں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي

نہریں چل رہی ہوں گی ان کے لئے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو

اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣١ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ

اسی طرح جزا دیتا ہے ۝ جن کے پاس دم آخر فرشتے اس حال میں آئیں کہ وہ نہایت خوشگوار پاکیزہ ہوں ان سے کہیں گے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٣٢ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

تم پر سلام ہو اپنے اعمال کے باعث جنت میں چل کر رہو ۝ کافر تو یہی دیکھنا چاہتے ہیں

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

کہ فرشتے آ جائیں یا آپ کے پروردگار کا حکم آ پہنچے ان سے پہلے جو لوگ تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

انہوں نے ایسے ہی کیا تھا اور ان پر اللہ تعالیٰ نے ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ اپنے آپ پر

يَظْلِمُوْنَ ۝٣٣ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

ظلم کرتے تھے ۝ سو ان کے اعمال کی برائیوں نے انہیں آ لیا اور جس شے کا مذاق اڑاتے تھے اس

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٤ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا

ع ٤ / ١٠

نے انہیں گھیر ہی تو لیا ۝ اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم اسے چھوڑ کر کسی بھی

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

اور شے کی بندگی نہ کرتے نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے سوا کسی بھی شے

مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ

کو حرام کرتے ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسے ہی کیا تھا تو رسولوں کے ذمہ صحیح بات کھلے طریقے سے پہنچانے

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

کے سوا اور کیا ذمہ داری ہے ○ اور بیشک ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ

کہ اللہ کی بندگی کرو اور شیطان سے بچ کر رہو تو ان میں ایسے بھی تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت عطا فرمائی

وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَیْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

اور ان میں وہ بھی تھے جن کے لئے گمراہی لازم ہو گئی سو تم زمین میں چل پھر کر دیکھو

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ

کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ○ یارسول اللہ ﷺ آپ کو ان کے ہدایت پا جانے کی بڑی چاہت ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۷﴾

لیکن اللہ تعالیٰ جسے گمراہ کرتا ہے اس کو ہدایت نہیں دیتا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا ○

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ لَا یَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ یَّمُوْتُ ؕ

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بڑی سخت قسمیں کھا کھا کر کہا کہ جو مر جائے گا اللہ تعالیٰ اسے پھر نہیں اُٹھائے گا

بَلٰى وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ

اس کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگوں کو اس کا علم نہیں ہے ○

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ

تاکہ ان پر وہ بات صاف کر دی جائے جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور کافر لوگ جان جائیں کہ

كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿٣٩﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ

وہ جھوٹے تھے ۝ ہم کسی شے کا ارادہ کریں تو اس کے لئے ہماری بات یہی ہوتی ہے کہ ہم اسے کہتے ہیں

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا

'ہو جا' بس وہ ہو جاتی ہے ۝ اور جن لوگوں پر ظلم ہوا اور اس کے بعد انہوں نے اللہ کی خاطر ہجرت کی

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا

ہم انہیں دنیا میں بہترین ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر کہیں بڑا ہے

يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا

کاش انہیں علم ہوتا ۝ وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ

آپ سے پہلے مردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا کہ ہم ان کی طرف وحی کرتے رہے تو لوگو اگر تمہیں علم نہیں ہے

إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ

تو ذکر والوں سے دریافت کر لو ۝ روشن دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ اور ذکر وہ ہے جو ہم نے یا رسول اللہ ﷺ آپ پر

الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

اتارا ہے تاکہ جو ان کی جانب نازل کیا گیا ہے آپ اسے ان کے لئے کھول کر بیان فرمائیں شاید وہ غور و فکر کریں ۝

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ

جو لوگ بری تدبیریں کرتے ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے

ع ۵ — وقفِ لازم — النّصف

اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۴۵ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ

یا ان کے پاس عذاب وہاں سے آ جائے جہاں کا انہیں شعور ہی نہ ہو ۝ یا چلتے پھرتے

فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝۴۶ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ

ان کی گرفت کر لے تو وہ عاجز کرنے والے نہیں ہیں ۝ یا وہ ڈرے سہمے ہوں تو ان کی گرفت کر لے

فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝۴۷ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ

بے شک تمہارا پروردگار بڑی شفقت کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ کیا انہوں نے اللہ تعالی کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے

شَىۡءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ

کوئی بھی ایسی شے نہیں دیکھی جس کے سائے دائیں بائیں جھک کر اللہ تعالی کے سامنے سربسجود ہوتے ہیں

دٰخِرُوۡنَ ۝۴۸ وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ

عاجزی اور دلسوزی کے ساتھ ۝ اور آسمانوں میں جو کوئی ہے اور زمین پر جو کوئی چلنے والا ہے اور فرشتے سبھی

وَّالۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝۴۹ يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ

اللہ تعالی کے حضور سجدہ ریز ہیں اور اپنی کوئی بڑائی نہیں سمجھتے ۝ وہ اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے رہتے ہیں

وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ۝۵۰ ۩ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ

ع ۶ السجدة ۳

اور جو کچھ انہیں حکم دیا جاتا ہے کرتے رہتے ہیں ۝ اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ تم دو خدا نہ بناؤ

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝۵۱ وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

خدا بے شبہ ایک ہی ہے سو صرف مجھ سے ڈرتے رہو ۝ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے

وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ۝۵۲ وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ

اور اسی کی عبادت لازم ہے تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو ۝ اور تمہیں جو کوئی بھی نعمت حاصل ہے

فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا

اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ہے پھر تمہیں کوئی بھی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو اسی کی پناہ ڈھونڈتے ہو ٥ جب وہ تمہاری

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو تم ہی میں سے ایک گروہ اپنے پروردگار کے شریک بنانے لگتا ہے ٥

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ

تاکہ جو کچھ ہم نے دیا ہے اس کی ناشکری کریں سو جو فائدے اٹھاتے ہیں اٹھا لو تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا ٥ اور جو رزق انہیں

لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ

ہم نے دیا ہے اس میں سے ایک حصہ اس کے لئے نکالتے ہیں جسے یہ جانتے ہی نہیں خدا کی قسم جو طومار تم باندھا کرتے تھے اس کے بارے میں تم سے

تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾

ضرور باز پرس کی جائے گی ٥ اور اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں بناتے رہتے ہیں وہ تو بڑا ہی بلند و بالا ہے اور اپنے لئے وہ جو انہیں بہت پسند ہو ٥

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

ان میں سے کسی کو جب بیٹی کے ہونے کی خبر دی جاتی ہے تو دکھ اور افسوس کے مارے اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے ٥

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ

اور لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اسے کیسی بری خبر دی گئی ہے اب بے عزت ہو کر اس لڑکی کو سنبھال رکھے

اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

یا اسے زمین میں گاڑ دے یہ جو بھی فیصلے کرتے ہیں بہت برے ہیں ٥ جن لوگوں کا آخرت پر ایمان

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

نہیں ہے ان کا حال برا ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کیا ہی بلند ہیں اور وہ غالب

ع ۱۳

الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا

حکمت والا ہے ٥ اور لوگ جو ظلم کرتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ اس کی بنا پر ان کی گرفت کرتا تو روئے زمین

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ

پر کسی بھی جانور کو نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک معین مدت تک مہلت دیتا رہتا ہے تو جب

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ

ان کا معین وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک ساعت بھی نہ دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ٥ اور اللہ تعالیٰ کی طرف

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ

وہ چیزیں منسوب کرتے ہیں جنہیں خود پسند نہیں کرتے اور زبان سے یوں جھوٹ کہتے رہتے ہیں کہ ساری بھلائی تو انہیں کو ملے گی

لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ

یقین کرو ان کے لئے دوزخ ہے اور انہیں بھرپور عذاب دیا جائے گا ٥ بخدا ہم آپ سے

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

پہلے بھی سبھی اُمتوں کی جانب رسول بھیجتے رہے تو شیطان ان کے اعمال کو ان کے لئے خوشنما بناتا رہا

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

وہ آج بھی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے درد انگیز عذاب ہے ٥ اور ہم نے آپ پر کتاب اس لئے نازل

الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّ

کی ہے کہ جس شے میں انہوں نے اختلاف کیا ہے آپ اسے ان کے لئے واضح کر دیں اور ایمان والوں کے لئے وہ

رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

ہدایت بھی ہے، رحمت بھی ٥ اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اتارا ہے تو اس کے ذریعے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ ع ۱۴

زمین کو اس کے مرجانے کے بعد پھر زندہ کرتا ہے جو لوگ سنتے ہیں انکے لئے اس میں نشانی ہے ٥

وَ اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ

اور چوپایوں میں بھی تمہارے لئے ایک سبق ہے ان کے پیٹوں سے گوبر اور خون

مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَ مِنْ

کے بیچ میں سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں پینے والوں کے لئے بڑا خوشگوار ہوتا ہے ٥ اور

ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَ الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا

کھجور اور انگور کے پھل سے تم رس نکالتے ہو اور یہ کھانے میں بھی بڑے

حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوْحٰی رَبُّكَ

اچھے ہیں اس میں عقل والوں کے لئے نشانی ہے ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار نے

اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّ مِنَ الشَّجَرِ

شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں، درختوں اور اوپر پھیلنے والی بیلوں کے جھنڈ

وَ مِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ

میں گھر بنا لیا کر ٥ پھر ہر طرح کے پھل کھایا کر اور اپنے پروردگار کے راستوں میں بڑی

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

سبک خرامی سے چلا کر، ان مکھیوں کے پیٹوں سے پینے کی شے نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں

فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

اس میں لوگوں کے لئے شفا ہوتی ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ٥

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰكُمْ ۙ۫ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا فرمایا ہے پھر تمہاری میعاد پوری کر دے گا اور تم میں سے بعض ایسے ہیں کہ انہیں ناتوانی اورضعف کی

الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝۷۰

ع ۹ ۵ ۱۵

عمر تک پہنچایا جاتا ہے کہ ایک زمانے میں علم حاصل رہنے کے باوجود علم سے خالی ہو جاتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا بڑی قدرت والا ہے ٥

وَ اللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ

اور اللہ تعالیٰ نے رزق کے معاملے میں تم میں سے کسی کو کسی پر برتری عطا کی ہے تو جن کو رزق میں

فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ

برتری عطا ہوئی ہے انہیں یہ حق نہیں ہے کہ جو لوگ ان کے اختیار میں ہیں ان سے اپنے رزق کو روک رکھیں

فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝۷۱ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں کیا وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت سے انکار کرتے ہیں ٥ اور اللہ تعالیٰ نے تم ہی میں

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ

سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں اور تمہاری بیویوں سے بیٹے پھر پوتے پیدا فرمائے

وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ

اور تمہیں اعلیٰ اور عمدہ چیزوں کا رزق عطا فرمایا ہے کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ هُمْ یَكْفُرُوْنَ ۝۷۲ ۙ وَ یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَهُمْ

کی نعمت سے کفر کرتے ہیں ٥ اور اللہ تعالیٰ کے سوا ایسی چیزوں کی بندگی کرتے ہیں جنہیں آسمانوں اور

رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَیْـًٔا وَّ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ۝۷۳ ۚ فَلَا تَضْرِبُوْا

زمین سے رزق دینے کا کچھ بھی اختیار حاصل نہیں نہ وہ ایسا کر ہی سکتے ہیں ٥ تو تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں

لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ

من گھڑت باتیں نہ بنایا کرو بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے o اللہ تعالیٰ ایک مثال میں بات

مَثَلًا عَبۡدًا مَّمۡلُوۡکًا لَّا یَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّ مَنۡ رَّزَقۡنٰهُ

سمجھاتا ہے وہ یہ کہ ایک غلام جو کسی کے اختیار کا پابند ہے اسے کسی شے پر کوئی اختیار حاصل نہیں اور ایک وہ ہے جسے ہم نے

مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ یُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّ جَهۡرًا ؕ هَلۡ

اپنے ہاں سے نہایت عمدہ رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا رہتا ہے کیا وہ

یَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَ ضَرَبَ

برابر ہوں گے سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ جانتے ہی نہیں o اور اللہ تعالیٰ نے مثال میں

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَیۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡکَمُ لَا یَقۡدِرُ عَلٰی شَیۡءٍ وَّ هُوَ کَلٌّ

ایک اور بات بتائی ہے وہ یہ کہ دو افراد ہیں ان میں سے ایک گونگا ہے اور کسی شے پر اسے کوئی اختیار حاصل نہیں وہ خود

عَلٰی مَوۡلٰهُ ۙ اَیۡنَمَا یُوَجِّهۡهُّ لَا یَاۡتِ بِخَیۡرٍ ؕ هَلۡ یَسۡتَوِیۡ

اپنے آقا کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے وہ اسے جہاں بھی بھیجتا ہے کوئی خیر لے کر واپس نہیں آتا کیا وہ اس

هُوَ ۙ وَ مَنۡ یَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۷۶﴾ ع وَ لِلّٰهِ

شخص جیسا ہے جو عدل کا حکم دیتا ہے اور راہ راست پر ہے o اور آسمانوں اور

غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ مَاۤ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا کَلَمۡحِ

زمین میں جو کچھ سب سے چھپا ہوا ہے سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اس ساعت کا آنا یوں ہو گا جیسے

الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۷۷﴾ وَ اللّٰهُ

پلک جھپکنے میں بلکہ اس سے بھی جلد اللہ تعالیٰ بے شک ہر شے پر قادر ہے o اور اللہ تعالیٰ

اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ

نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے پیدا کیا ہے تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے تو اس نے تمہیں

السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَلَمْ يَرَوْا

کان دیئے آنکھیں دیں اور دل دیئے تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو ○ کیا انہوں نے ان پرندوں

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ

کو نہیں دیکھا جو آسمان کے خلا میں بھی قابو میں رہتے ہیں، اللہ کے سوا کون ہے جو انہیں روک رکھتا ہے بلاشبہ

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ

ایمان والے لوگوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ○ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے رہنے کے گھر بنائے ہیں

سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

اور تمہارے لئے جانوروں کی کھالوں سے بھی گھر بنائے ہیں جو تمہارے لئے بڑے ہلکے ہوتے ہیں

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَ مِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَ اَشْعَارِهَآ

خواہ سفر میں ہو یا گھروں میں ٹھہرے ہوئے اور ان جانوروں کی اون سے، پشم سے اور بالوں سے تمہارے لئے کئی

اَثَاثًا وَّ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ

ضروری سامان اور دوسری چیزیں بھی بنائیں جو ایک عرصے تک تمہیں کام دیتی ہیں ○ اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ پیدا فرمایا ہے

ظِلٰلًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ

اس میں سے تمہارے لئے سائے بنائے ہیں اور پہاڑوں میں غاریں بنائی ہیں اور تمہارے لئے ایسے لباس بنائے ہیں

تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس جو جنگوں میں تمہارا بچاؤ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی نعمتیں اس طرح

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾

مکمل کرتا ہے تا کہ تم مسلمان رہو o پھر اگر وہ پھر جائیں تو یا رسول اللہ ﷺ آپ کے ذمہ تو بات کو واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے o

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع

وہ اللہ تعالٰی کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں پھر انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ کافر ہیں o

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور ہم اس روز ہر امت سے ایک ایک گواہ لیں گے اس کے بعد کافروں کو کوئی اجازت نہیں دی جائے گی

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا

نہ انہیں بچاؤ کا موقع دیا جائے گا o اور ظالم لوگ جب عذاب کو دیکھیں گے تو ان کے لئے اس میں

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی o اور مشرک لوگ جب ان لوگوں کو دیکھیں گے

شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ

جنھیں انہوں نے شریک بنا رکھا تھا تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار یہ ہیں ہمارے وہ شریک جنہیں ہم تیرے سوا

دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا

پکارا کرتے تھے اس کے بعد وہ ان کے منہ پر بات دے ماریں گے کہ تم جھوٹے ہو o اس روز وہ اللہ

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

تعالٰی کے سامنے سپر انداز ہو جائیں گے اور جو من گھڑت باتیں وہ کیا کرتے تھے ان سے کہیں کھو چکی ہوں گی o

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ تعالٰی کے راستے سے روکتے ہیں ہم ان کی خرابیوں کے باعث

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝۸۸ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ

عذاب پر عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے ٥ اور جس دن ہم ہر گروہ میں سے ان پر

اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا

گواہ تیار کریں گے جو انہی میں سے ہوں گے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کو ان سب پر

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر شے کی تفصیل ہے

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۸۹ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

اور مسلمانوں کے لئے ہدایت ہے رحمت اور خوشخبری بھی ٥ بے شک اللہ تعالیٰ حکم فرماتا

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ

ہے عدل کا احسان کا اور رشتے داروں کو ان کے حقوق دینے کا اور منع کرتا ہے

الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰

بے حیائی کی باتوں سے بری حرکتوں سے اور سرکشی سے، تمہیں بات سمجھاتا ہے تاکہ تم اسے پلے باندھ لو ٥

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ

اور جب کبھی تم کوئی اقرار کرو تو اللہ کے عہد کو پورا کرو اور قسموں کو پختہ کرنے کے

تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

بعد انہیں مت توڑو کیونکہ تم نے اللہ تعالیٰ کو ضامن بنا لیا ہے تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ

مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

اسے جانتا ہے ٥ اور اس عورت کی مانند نہ ہو جاؤ جس نے بڑی محنت سے اپنا سوت کاتا پھر اسے مضبوط بنایا اور اس کے بعد

اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ

اسی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک بہانہ سا بنا لیتے ہو کہ کوئی گروہ کسی

هِیَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا یَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَیُبَیِّنَنَّ لَكُمْ یَوْمَ

دوسرے گروہ سے زیادہ فائدے میں نہ رہے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعے آزماتا ہے اور تم جس بات میں اختلاف کرتے تھے

الْقِیٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

اللہ تعالیٰ اسے تمہارے لئے قیامت کے دن صاف کر دے گا ٥ اور لوگو اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ایک ہی گروہ بنائے

وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ یُّضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ لَتُسْـَٔلُنَّ

رکھتا لیکن جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے اور تم جو بھی عمل کرتے ہو

عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَ لَا تَتَّخِذُوْۤا اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ

اس کے بارے میں تم سے ضرور باز پرس کی جائے گی ٥ اور اپنی قسموں کو آپس میں دغل کا بہانہ نہ بنایا کرو

فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ

کہ قدم جم جانے کے بعد لڑکھڑا جایا کریں اور اللہ کے راستے سے روکنے کے باعث تمہیں آزار

سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ وَ لَكُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۹۴﴾ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا

لاحق ہو جائے اور تمہارے لئے بڑا عذاب ہو ٥ اور اللہ تعالیٰ سے عہد کا تھوڑی سی قیمت

قَلِیْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

پر سودا نہ کیا کرو جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اگر تمہیں علم ہو تو وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے ٥

مَا عِنْدَكُمْ یَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ صَبَرُوْۤا

تمہارے پاس جو کچھ بھی ہے ختم ہو جاتا ہے اور وہ باقی رہتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور ہم صبر کرنے والوں

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ

کو ان کے عمل سے کہیں زیادہ بہتر اور عمدہ اجر عطا فرمائیں گے ○ جو کوئی بھی نیک عمل کرے گا

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

مرد ہو یا عورت، شرط یہ ہے کہ وہ باایمان ہو تو ہم اسے لازماً پاکیزہ اور عمدہ زندگی سے نوازیں گے اور ان کے

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ

عمل سے کہیں زیادہ بہتر صلہ انہیں ضرور عطا فرمائیں گے ○ اور آپ جب بھی قرآن مجید پڑھنے لگیں

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ

تو مردود شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کر لیا کریں ○ جو لوگ باایمان ہیں اور اپنے پروردگار

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اسے کوئی دسترس حاصل نہیں ○ اسے صرف اُن لوگوں پر قابو ہوتا ہے جو اس کے

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ

ع ۱۳

ساتھی اور دوست بنتے ہیں اور اس کی وجہ سے مشرک ہوتے ہیں ○ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم کسی آیت کی جگہ دوسری آیت

اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ

لے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جو کچھ نازل کرتا ہے اس کا پورا علم اسی کو ہوتا ہے تو ایسے موقع پر کافر کہتے ہیں کہ آپ نے بات گھڑلی ہے حقیقت

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

یہ ہے کہ ان میں سے زیادہ افراد کو علم نہیں ہوتا ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ آپ کے پروردگار کے ہاں سے روح القدس

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

نے اسے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ اہل ایمان کو ثابت قدمی عطا فرمائے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت بھی ہو خوشخبری بھی ○

وَ لَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ

اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ وہ یوں کہتے ہیں کہ کوئی شخص انہیں سکھاتا ہے اس سلسلے میں وہ جس کسی

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ

کا غلط نام لیتے ہیں اس کی تو زبان ہی عربی نہیں اور یہ تو کھلی صاف عربی زبان ہے ٥ جن لوگوں کا

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمۡ

اللہ تعالٰی کی آیات پر ایمان نہیں ہے اللہ تعالٰی انہیں راہِ راست پر نہیں لاتا اور ان کے لئے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

دردانگیز عذاب ہے ٥ جھوٹ تو وہ لوگ گھڑتے ہیں جن کا اللہ تعالٰی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ

کی آیات پر ایمان ہی نہیں اور وہی جھوٹے ہیں ٥ جو شخص ایمان لانے کے

مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَ قَلۡبُهٗ مُطۡمَـئِنٌّ ۢ بِالۡاِيۡمَانِ

بعد اللہ سے کفر کرے ماسوائے اس شخص کے جس پر زبردستی کی جائے لیکن اس کا دل ایمان پر قائم ہو

وَلٰـكِنۡ مَّنۡ شَرَحَ بِالۡكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

اور جس کا سینہ کفر کے لئے کھلا ہو ان پر اللہ تعالٰی کے ہاں سے غضب ہے

وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰ لِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا

اور اس کے لئے بڑا عذاب ہے ٥ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو

عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾

آخرت پر ترجیح دی ہے اور اس لئے کہ اللہ تعالٰی کافروں کو ہدایت عطا نہیں کرتا ٥

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور کانوں اور آنکھوں پر پردے ڈال دیئے ہیں

وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ

اور یہی ہیں جو غفلت میں ہیں ٥ یہ پکی بات ہے کہ یہی لوگ آخرت میں

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ

نقصان اٹھانے والے ہیں ٥ جن لوگوں کو مشکلات میں ڈالا گیا اس کے بعد

بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوٓا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

انہوں نے گھر بار چھوڑ دیئے پھر جہاد کیا اور جم کر رہے بے شک آپ کا پروردگار اس کے بعد

لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ

بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ اس روز ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑا کرتا ہوا آئے گا

نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١١١﴾

اور ہر شخص نے جو کچھ عمل کیا ہو گا وہ پورے کا پورا اس کے سامنے کر دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ٥

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا

اور اللہ تعالیٰ نے ایک بات مثال میں سمجھائی ہے کہ ایک بستی تھی بڑے امن آرام میں سکھ چین سے رہتی تھی اس کا رزق

رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ

ہر جگہ سے بہت کھلا چلا آتا تھا اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے کفر کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس بستی کے رہنے والوں کے

الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ

اعمال کے باعث اس پر بھوک اور خوف کا پردہ دے دیا ٥ اور جب انہی میں سے ایک پیغمبر

مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ فَكُلُوۡا

ان کے ہاں آیا تو انہوں نے اسے جھوٹا کہا تو عذاب نے انہیں گرفت میں لے لیا اور وہ ظالم تھے ○ تو اللہ تعالیٰ

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ

نے تمہیں جو حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اگر اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے ہو

كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ

تو اسی کی نعمت کا شکر ادا کیا کرو ○ بے شک اس نے تم پر حرام کیا مردار

وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

اور خون اور سؤر کا گوشت اور جس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے ہاں جو شخص

اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا

بے قرار ہو جائے اور وہ سرکش اور زیادتی کرنے والا بھی نہ ہو تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اور

تَقُوۡلُوۡا لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

تمہاری زبانیں جس طرح غلط باتیں کہتی رہتی ہیں اس کے مطابق کبھی نہ کہو کہ یہ حلال ہے اور

حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ

یہ حرام ہے تم اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ گھڑی ہوئی باتیں منسوب کرتے ہو تو جو لوگ

يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ

باتیں گھڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ منسوب کر دیتے ہیں وہ با مراد نہیں ہوں گے ○ تھوڑا سا

قَلِيۡلٌ ۖ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيۡنَ

سامان ہے پھر ان کے لئے درد انگیز عذاب ہے ○ اور جو لوگ

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ

یہودی ہوئے ہم نے ان پر وہ تمام چیزیں حرام کر دی تھیں جو آپ کو پہلے بتا چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے ٥ بات یوں ہے کہ جن لوگوں نے

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ

نادانی سے برا عمل کیا اس کے بعد توبہ کر لی اور بالکل نیک اور درست بن کر رہے

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ

تو اسکے بعد آپ کا پروردگار بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ بے شک حضرت ابراہیمؑ ایک پوری

اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ شَاكِرًا

اُمت تھے اللہ کے لئے نیاز آگئیں اور یکسو اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے ٥ وہ اس کی نعمتوں

لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي

کا شکر ادا کرنے والے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں خود چن لیا تھا اور صحیح سیدھے راستے کی رہنمائی فرمائی تھی ٥اور ہم

الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ۭ ثُمَّ

نے انہیں دنیا میں بھلائی عطا کی اور وہ آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے ٥ یا رسول اللہ ﷺ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا

ہم نے آپ کی جانب وحی فرمائی کہ آپ یکسو رہ کر حضرت ابراہیمؑ کی ملت کی پیروی کریں اور وہ

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ

مشرکوں میں سے نہیں تھے ٥ بے شک ہفتے کا دن ان لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا

ع ۱۵ ۲۱

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جن کا اس میں اختلاف تھا اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

بارے میں ان میں فیصلہ فرما دے گا جس بات میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ٥ اے نبی اکرم ﷺ آپ حکمت کے ساتھ

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ

اور نہایت عمدہ نصیحت کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف بلایئے اور ان سے گفتگو ہو تو نہایت

اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

حسین طریقے سے، جو کوئی اللہ تعالیٰ کے راستے سے گمراہ ہوا آپ کا پروردگار اسے خوب جانتا ہے اور جو راہ راست

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ

پر ہیں ان کا بھی اسے بہت اچھی طرح علم ہے ٥ اے اہل ایمان اگر تم سزا دینے لگو تو ویسی ہی سزا دو جیسی

مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

انہوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو یہ بات صبر کرنے والوں کے لئے نہایت بہتر ہے ٥

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اور آپ صبر کیجئے آپ کا صبر اللہ تعالیٰ ہی کی توفیق سے ہے آپ ان سے رنجیدہ نہ ہوں

وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اور نہ ان کی چال بازیوں سے دل تنگ ہوں ٥ اللہ تعالیٰ بے شک

مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع

ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری میں ہیں اور جو نیکیاں کرنے والے ہیں ٥

ع ۱۶ ۲۲

آیَاتُهَا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ (۵۰) رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ بنی اسرائیل مکی ہے اس میں ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی

بڑا ہی بلند و بالا ہے وہ جو اپنے عبد ﷺ کو ایک رات میں ساتھ لے کر گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک

الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ

جس کے گردو پیش کو ہم نے برکتوں والا بنا رکھا ہے تاکہ ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں بے شک وہ

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

سننے والا دیکھنے والا ہے ۝ اور ہم نے حضرت موسیٰؑ کو کتاب عطا فرمائی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنا دیا

اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۝۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ

کہ تم میرے سوا کسی کو چارہ گر نہ بناؤ ۝ اے ان کی اولاد! جنہیں ہم نے حضرت نوحؑ کے ساتھ سوار کرایا تھا

اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۝۳ وَ قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ

بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب اور شکر گزار تھے ۝ اور ہم نے بنی اسرائیل کے لئے کتاب حق میں طے کر دیا تھا

لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ

کہ تم زمین میں دو مرتبہ خرابیاں پھیلاؤ گے اور بہت بڑی سرکشی کر دکھاؤ گے ۝ سو جب پہلی مرتبہ کا

وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا

وقت آیا تو ہم نے تمہارے خلاف اپنے ایسے بندے بھیجے جو سخت جنگجو تھے وہ سارے شہروں کے

خِلٰلَ الدِّیَارِؕ وَکَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ۵ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ

اندر جا گھسے اور یہ ایک ایسا وعدہ تھا جسے پورا ہو کر رہنا تھا ۵ ہم نے دوسری مرتبہ بازی تمہارے ہاتھ

عَلَیۡہِمۡ وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ۶ اِنۡ

دے دی ہم نے مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تمہیں تعداد میں اکثریت والا بنا دیا ۵ اگر تم

اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ لِاَنۡفُسِکُمۡ ۟ وَ اِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَہَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ

نیکی کرو گے تو اپنے ہی لئے کرو گے اور اگر برائی کرو گے تو وہ تمہارے اپنے ہی لئے ہو گی جب پھر دوسری مرتبہ کا وقت آیا

الۡاٰخِرَۃِ لِیَسُوۡٓءٗا وُجُوۡہَکُمۡ وَ لِیَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ کَمَا دَخَلُوۡہُ اَوَّلَ

تو وعدہ یہ تھا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد میں اس طرح گھس جائیں جیسے انہوں نے پہلی مرتبہ کیا تھا

مَرَّۃٍ وَّ لِیُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِیۡرًا ۷ عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یَّرۡحَمَکُمۡ ۚ وَ اِنۡ

اور جو بھی شے ان کی زد میں آئے اسے تباہ و برباد کر ڈالیں ۵ ہو سکتا ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم فرمائے اور

عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ وَ جَعَلۡنَا جَہَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا ۸ اِنَّ ہٰذَا

وقف لازم

اگر تم نے پھر ویسے ہی کیا تو ہم بھی پھر ویسے ہی کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے ۵ بے شک

الۡقُرۡاٰنَ یَہۡدِیۡ لِلَّتِیۡ ہِیَ اَقۡوَمُ وَ یُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ

یہ قرآن مجید اس گروہ کو ہدایت عطا کرتا ہے جو مضبوطی اور ثابت قدمی والا ہو اور نیک عمل کرنے والے مومنوں کو

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا کَبِیۡرًا ۙ ۹ وَّ اَنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ

خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے ۵ اور یہ کہ جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہم نے ان کے لئے

ع ۱

اَعۡتَدۡنَا لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۱۰ وَ یَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَہٗ بِالۡخَیۡرِ ؕ

درد انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۵ اور انسان کو جس طرح خیر مانگنے کی جلدی ہوتی ہے اتنی ہی جلدی وہ بری شے مانگنے میں کرتا ہے

وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿۱۱﴾ وَ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ اٰیَتَیۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰیَۃَ

اور انسان بہت جلد باز ہے ٥ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے ان میں سے رات کی نشانی کو

الَّیۡلِ وَ جَعَلۡنَاۤ اٰیَۃَ النَّہَارِ مُبۡصِرَۃً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّکُمۡ

مدھم کر دیا ہے اور دن کی نشانی کو تابناک کر دیا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار سے فضل کی جستجو میں رہو

وَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِیۡنَ وَ الۡحِسَابَ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ فَصَّلۡنٰہُ تَفۡصِیۡلًا ﴿۱۲﴾

اور برسوں کی تعداد اور حساب کا علم حاصل کرو اور ہم نے ہر شے کو مکمل تفصیل کے ساتھ واضح کر دیا ہے ٥

وَ کُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰہُ طٰٓئِرَہٗ فِیۡ عُنُقِہٖ ؕ وَ نُخۡرِجُ لَہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ

ہم نے ہر انسان کا چٹھا اس کے گلے میں لٹکا رکھا ہے ہم قیامت کے دن یہ کتاب اس کے سامنے کر دیں گے

کِتٰبًا یَّلۡقٰىہُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اِقۡرَاۡ کِتٰبَکَ ؕ کَفٰی بِنَفۡسِکَ الۡیَوۡمَ عَلَیۡکَ

وہ اسے دیکھے گا کہ کھلی ہے اور سب کے سامنے ہے ٥ لے اپنا چٹھا خود ہی پڑھ لے تو آج اپنے لئے خود ہی

حَسِیۡبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اہۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَہۡتَدِیۡ لِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا

حساب کرنے والا کافی ہے ٥ جو کوئی ہدایت حاصل کرے تو اس کے اپنے ہی لئے ہے اور جو گمراہ ہو تو اس کی

یَضِلُّ عَلَیۡہَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَ مَا کُنَّا مُعَذِّبِیۡنَ

گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ اُٹھا کر نہیں چلتا اور جب تک ہم کوئی رسول

حَتّٰی نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّہۡلِکَ قَرۡیَۃً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِیۡہَا

نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیتے ٥ اور جب ہم چاہتے ہیں کہ کسی بستی کو تباہ کریں تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں

فَفَسَقُوۡا فِیۡہَا فَحَقَّ عَلَیۡہَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰہَا تَدۡمِیۡرًا ﴿۱۶﴾ وَ کَمۡ

تو وہ اس میں خرابیاں کرنے لگتے ہیں اس طرح اس کے خلاف فیصلے کی بات سچ ہو جاتی ہے پھر ہم اسے برباد کر ڈالتے ہیں٥ اور

اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ

حضرت نوحؑ کے بعد کتنے ہی زمانوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور آپ کا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے خوب آگاہ ہے

خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا مَا نَشَآءُ

اور انہیں خوب دیکھتا رہتا ہے ○ دنیا میں جو کوئی جلدی چاہے گا ہم جو چاہیں اور جس کے لئے چاہیں

لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

جلدی کر دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو مقرر کر رکھا ہے وہ بڑی ذلتیں اور رسوائیاں اٹھانے کے بعد وہاں پہنچ جائے گا ○

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو کوئی آخرت کا خواہاں ہو اور اس کے لئے بہت اچھی کوشش کرے شرط یہ ہے کہ وہ باایمان ہو تو یہی لوگ

كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

ہیں جن کی کوشش مقبول ہے ○ ہم آپ کے پروردگار کی عطا سے اُن کو بھی مدد دیتے ہیں اِن کو بھی

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ

اور آپ کے پروردگار کی عطا رکی ہوئی نہیں ہے ○ آپ دیکھیں تو کہ ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر

عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِیْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ

برتری عطا کی ہے اور سب سے زیادہ درجے جنت ہی میں ہیں اور اسے بڑی برتری حاصل ہے ○ اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ

کوئی اور خدا بنا کر نہ رکھو ورنہ ہر طرف تمہاری برائی ہوگی اور ذلیل ہو کر رہو گے ○ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار نے فیصلہ

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

کر رکھا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی بندگی نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرتے رہا کرو جب بھی وہ تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں

اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا

ان میں سے کوئی ایک یا دونوں ہی تو انہیں اف تک نہ کہنا انہیں ڈانٹنا مت اور ان سے جب بھی بات کرنی ہو تو

قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ

بڑے ہی عزت والے اور شائستہ طریقے سے بات کرنا ٥ اور ان کے لئے عجز کے بازو ادائے نیاز کے ساتھ جھکائے رکھنا اور یوں کہنا پروردگار

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا

توان پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی تھی ٥ تمہارے من میں جو کچھ ہے تمہارا پروردگار اسے خوب جانتا ہے اگر تم

صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِیْنَ

نیک رہے تو وہ جھک جانے والوں کو بخش دیا کرتا ہے ٥ اور رشتے داروں کو ان کا حق ادا کرو مسکین

وَ ابْنَ السَّبِیْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ

اور راہ نشین کو بھی اور خواہ مخواہ فضول خرچی نہ کرنا ٥ بے شک فضول خرچی کرنے والے لوگ شیطانوں

الشَّیٰطِیْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ

کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے ٥ اور اگر تجھے اللہ تعالیٰ کے کرم کے انتظار میں

رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَ لَا تَجْعَلْ

ان سے منہ پھیرنا بھی پڑے تو ان سے بات بڑی ہی نرمی کے ساتھ کرنا ٥ اور اپنے

یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

ہاتھ کو اپنی گردن پر بالکل ہی نہ باندھ رکھنا اور نہ انہیں بالکل ہی کھولے رکھنا ورنہ ملامت ہو گی اور درماندہ رہ

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

جاؤ گے ٥ بے شک آپ کا پروردگار جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے محدود کر دیتا ہے بے شک

بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًاۢ بَصِیْرًا ۝٣٠ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

اسے اپنے بندوں کی خوب خبر ہے اور ان پر خوب نظر رکھتا ہے ٥ اور اپنے بچوں کو تنگ دستی کے خوف سے کبھی قتل نہ کر ڈالنا انہیں

نَرْزُقُهُمْ وَاِیَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ۝٣١ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓی اِنَّهٗ

رزق ہم دیتے ہیں اور تمہیں بھی انہیں قتل کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے ٥ اور بدکاری کے قریب بھی نہ جاؤ

كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ۝٣٢ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ

حقیقی بے حیائی یقیناً یہی ہے اور یہ بہت برا راستہ ہے ٥ اور کسی انسانی جان کو جس کی حرمت اللہ تعالی نے کر رکھی ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا

ناحق قتل نہ کرنا اور جو کوئی ظلم کے طور پر مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے کہ

یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝٣٣ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ

وہ قتل میں زیادتی نہ کرے اس کی مدد ضرور ہونی چاہیے ٥ اور یتیم جب تک پورے شعور تک نہیں پہنچتا

اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ

اس کے مال کے قریب بھی نہ جانا ہاں اس طریق سے جو بہت ہی عمدہ ہو اور عہد پورا کیا کرو بے شک

الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝٣٤ وَاَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ

عہد کے بارے میں باز پرس ہو گی ٥ اور جب کبھی ناپ تول کرو تو پورا ناپا کرو اور نہایت صحیح ترازو

الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝٣٥ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ

سے تولا کرو یہ صورت بہت بہتر ہے اور اس کا نتیجہ بہت خوب ہوتا ہے ٥ اور اس شے کی کرید میں مت پڑو جس

عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝٣٦

کا تمہیں علم نہیں ہے بے شک کان آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں باز پرس ہو گی ٥

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ

اور زمین پر اترا کے نہ چلنا تو نہ زمین کو چیر سکے گا نہ پہاڑ جتنا

الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ

اونچا ہو سکے گا o یہ ساری بری باتیں ہیں اور تمہارا پروردگار انہیں پسند نہیں کرتا o یہ ساری باتیں

مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اس حکمت سے ہیں جو یارسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار نے آپ تک وحی سے پہنچائی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا مت بنانا

فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ

ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا' رسوا بھی اور راندۂ درگاہ بھی o کافرو کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں ایسا ہی برتر بنایا ہے کہ تمہیں تو بیٹے

مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

ع

دے دیئے اور خود فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لی ہیں تم کتنی بڑی بات کہا کرتے ہو o اور ہم نے اس قرآن مجید میں کئی باتیں

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

بار بار بیان کی ہیں تاکہ انہیں خوب یاد رکھیں لیکن وہ تو ان سے کچھ زیادہ ہی بدکتے ہیں o یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

کہ ان کے کہنے کے مطابق اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ اور بھی خدا ہوتے تو وہ صاحب عرش کی طرف کوئی راستہ تو تلاش کرتے o

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

وہ بڑا ہی بلند اور پاک ہے اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے کہیں بالاتر ہے o ساتوں آسمان اور زمین

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

اور جو کچھ ان میں ہے اس کی تسبیح میں رہتے ہیں اور کوئی بھی ایسی شے نہیں جو اس کی حمد کی تسبیح نہ کرتی ہو

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ

لیکن تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے بے شک وہ بڑا نرم خو، بہت بخشنے والا ہے o اور یا رسول اللہ ﷺ جب آپ

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

قرآن مجید پڑھتے ہیں تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے اور آپ کے درمیان ہم ایک ایسا حجاب قائم کر دیتے ہیں

مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

جو نظر نہیں آتا o اور ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہیں سکتے اور ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

اور جب آپ قرآن مجید میں خدائے یکتا کا ذکر کرتے ہیں تو وہ اس سے نفرت کھا کر الٹے بھاگ جاتے ہیں o

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

ہمیں اس کا پورا علم ہوتا ہے کہ وہ اس کو کس غرض سے سنتے ہیں جب وہ آپ کی طرف کان لگا دیتے ہیں اور جب وہ تنہائی میں آپس میں رازدارانہ باتیں

اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

کہتے ہیں تو ظالم لوگ کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی اتباع کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے o یا رسول اللہ ﷺ آپ دیکھئے تو کہ انہوں نے

ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا

آپ کے بارے میں کیسی باتیں بنائیں اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ گمراہ ہو گئے اب انہیں کوئی بھی راستہ سجھائی نہیں دیتا o اور کہتے ہیں

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ

جب ہم بوسیدہ ہڈیوں کا چورہ بن جائیں گے تو کیا اس کے بعد ہمیں از سر نو پیدا کیا جائے گا o یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا بن جاؤ o یا کوئی اور ایسی مخلوق بن جاؤ جو تمہارے خیال میں بہت بڑی ہو وہ پھر پوچھیں گے

مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِىْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ

کہ ہمیں دوبارہ کون زندہ کرے گا آپ ارشاد فرمایئے وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا پھر آپ کے سامنے

رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ

سر ہلا ہلا کر کہیں گے کہ ایسا کب ہو گا آپ ارشاد فرمایئے کہ ہو سکتا ہے جلد ہی ہو جائے ○ اس روز

يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾

تمہیں پکارے گا تو تم اس کی اچھائیوں کے ساتھ اس کا جواب دو گے اور یہ گمان کرو گے کہ تم تو بہت تھوڑا وقت ٹھہرے تھے ○

وَقُلْ لِّعِبَادِىْ يَقُوْلُوا الَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ

اور یا رسول اللہ ﷺ میرے بندوں کو آپ فرما دیجئے کہ بات وہ کہیں جو اچھی ہو بے شک شیطان ان میں جھگڑے ڈال دیتا ہے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ

بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ○ تمہارا پروردگار تمہیں بہت خوب جانتا ہے

اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

چاہے تو تم پر رحم کرے چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان کے لئے چارہ گر بنا کے نہیں بھیجا ○

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کو بہت خوب علم ہے کہ آسمانوں اور زمین میں کون ہیں اور ہم نے بعض پیغمبروں کو

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

بعض پر برتری عطا فرمائی ہے اور ہم نے حضرت داؤدؑ کو زبور عطا کی تھی ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے تم اللہ کو چھوڑ کر جن کا گمان

مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ

رکھتے ہو انہیں ذرا بلا تو دیکھو نہ تم سے کوئی دکھ دور کر سکیں گے نہ اسے بدل سکیں گے ○ وہ لوگ

اَلَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَ یَرْجُوْنَ

جنہیں پکارتے ہیں وہ تو اپنے پروردگار کے قریب ترین وسیلے کی جستجو کرتے ہیں اور اس کی رحمت کی

رَحْمَتَهٗ وَ یَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں آپ کے پروردگار کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے بچ کر رہنا ہی پڑتا ہے ۝

وَ اِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

اور کوئی بھی بستی ایسی نہیں کہ ہم اسے روز قیامت سے پہلے تباہ کرنے والے نہ ہوں یا اسے سخت

عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ

عذاب نہ دینا ہو یہ بات کتاب ازل میں لکھی جا چکی ہے ۝ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی کیوں چھوڑ دی ہیں

نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ

محض اس وجہ سے کہ پہلے لوگوں نے انہیں جھوٹا کہا تھا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی تھی

مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لَكَ

جو بینا تھی تو ان لوگوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں ۝ اور جب یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ سے کہا تھا

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً

کہ آپ کے پروردگار نے سب لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہم نے جس کیفیت میں آپ کو ایک تماشائے کمال دکھایا تھا اسے ہم نے

لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ

لوگوں کے لئے وجہ آزمائش بنا دیا اور اس درخت کو بھی جس پر قرآن مجید میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو ان کی

اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ

سرکشی میں بڑا اضافہ ہو جاتا ہے ۝ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو سب نے سجدہ کیا

اِبۡلِیۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِیۡنًا ۚ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَیۡتَکَ هٰذَا الَّذِیۡ

مگر ابلیس نے نہیں کیا کہنے لگا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے ٥ کہنے لگا اچھا تو یہی ہے

کَرَّمۡتَ عَلَیَّ ۫ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَاَحۡتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا

جسے تو نے مجھ سے زیادہ برتری دی ہے اگر مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی ساری اولاد کو

قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَکَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُکُمۡ جَزَآءً

اپنے قابو میں کر لوں گا ٥ فرمایا چل جا ان میں سے جو کوئی تیری اتباع کرے گا تو اس کی سزا جہنم ہے اور وہ

مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِکَ وَاَجۡلِبۡ عَلَیۡهِمۡ

بھرپور سزا ہے ٥ اور ان میں سے جن کو بھی بہکا سکتا ہے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور اپنے سواروں

بِخَیۡلِکَ وَرَجِلِکَ وَشَارِکۡهُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا

اور پیادوں سے ان پر حملہ بول دے اور ان کے مال اور اولاد میں ان کے ساتھ مل جا اور ان سے وعدے کر اور

یَعِدُهُمُ الشَّیۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ

شیطان ان سے جو بھی وعدہ کرتا ہے دھوکے فریب ہی کا ہوتا ہے ٥ بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی بس نہیں چلے گا

وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّکُمُ الَّذِیۡ یُزۡجِیۡ لَکُمُ الۡفُلۡکَ فِی الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا

اور آپ کا پروردگار کافی چارہ گر ہے٥ تمہارا پروردگار وہ ہے کہ تمہارے لئے دریا میں کشتی کو رواں کرتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کی

مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ

جستجو کرو بے شک وہ تمہارے لئے بڑی رحمتیں کرنے والا ہے ٥ اور جب تمہیں دریا میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کی ایک ذات

مَنۡ تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰکُمۡ اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ

کے سوا وہ سبھی کھو جاتے ہیں جنہیں تم پکارتے ہو پھر جب تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو تم منہ پھیر جاتے ہو اور انسان بڑا

كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا

ناشکرا ہےo کیا تم اس بات سے نڈر ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں کہیں خشکی کے علاقے میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والا جھکڑ چلا دے

ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ وَكِيۡلًا ۙ‏ ﴿۶۸﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ يُّعِيۡدَكُمۡ فِيۡهِ تَارَةً

پھر تمہیں کوئی چارہ گر نہ ملے o یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ ایک دفعہ پھر تمہیں دریا یا سمندر میں

اُخۡرٰى فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا كَفَرۡتُمۡ‌ ۙ ثُمَّ

واپس لے جائے تو ایسے زور کا جھکڑ چلا دے کہ تمہارے کفر کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے پھر

لَا تَجِدُوۡا لَـكُمۡ عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا‏ ﴿۶۹﴾ وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ وَحَمَلۡنٰهُمۡ

تمہیں کوئی شخص ایسا نہ ملے جو تمہاری تلاش ہی میں نکل سکے o اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت عطا کی ہے انہیں

فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلٰى كَثِيۡرٍ

خشکی اور تری میں سواری دی ہے اور انہیں بہترین چیزوں کا رزق دیا ہے اور انہیں اپنی بہت سی

مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيۡلًا ﴿۷۰﴾ يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ‌ۚ فَمَنۡ

ع ۱۰

مخلوق پر بزرگی عطا کی ہے o ہم اس روز ہر شخص کو اس کے پیشوا کے ذریعے سے طلب کریں گے سو جس شخص

اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ فَاُولٰۤـئِكَ يَقۡرَءُوۡنَ كِتٰبَهُمۡ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا‏ ﴿۷۱﴾

کے دائیں ہاتھ میں کتاب دی گئی تو وہ اپنی کتاب کو پڑھیں گے اور ان پر بال برابر ظلم نہیں کیا جائے گا o

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَاَضَلُّ سَبِيۡلًا‏ ﴿۷۲﴾ وَاِنۡ

اور جو اس دنیا میں نابینا رہے گا اسے وہاں بھی کچھ بجھائی نہیں دے گا یعنی وہ جو صحیح راستے سے بہت دور ہےo اور یا رسول اللہ ﷺ

كَادُوۡا لَيَفۡتِنُوۡنَكَ عَنِ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ لِتَفۡتَرِىَ عَلَيۡنَا غَيۡرَهٗ‌ ‌ۖ

ہم نے آپ پر جو وحی کی ہے یہ لوگ یہ کہہ کر کہ اس کے علاوہ کوئی اور شے ہمارے لئے تیار کر لائیں آپ کو اس سے کھسکانا چاہتے تھے

وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ

ایسی صورت میں البتہ وہ آپ کو دوست بنا لیتے ○ اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو ہو سکتا تھا کہ آپ ان کی جانب

اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ

معمولی سا جھکاؤ پیدا کر ہی جاتے ○ ایسی صورت میں ہم آپ کو دگنی زندگی اور دگنی موت کا مزہ چکھاتے

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ

پھر ہمارے مقابل کوئی مددگار نہ پاتے ○ اور یہ لوگ چاہتے تھے کہ آپ کو اس زمین سے ہٹا

الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ

لے جائیں تاکہ بالکل ہی نکال دیں اور ایسی صورت میں بہت کم لوگ آپ کے پیچھے رہتے ○ قاعدہ

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع ۸

ان رسولوں کا جنھیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور ہمارے قاعدے میں کوئی ترمیم نہیں دیکھو گے ○

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ

یا رسول اللہ ﷺ سورج ڈھلنے سے لے کر رات کا اندھیرا گہرا ہو جانے تک نمازیں پڑھا کریں اور صبح کے وقت قرآن مجید پڑھا کرو بے شک

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖۗ

صبح قرآن مجید پڑھتے وقت کوئی سامنے موجود ہوتا ہے ○ اور رات کے وقت تہجد پڑھا کریں جو یا رسول اللہ ﷺ آپ کے لئے نفل ہیں کیونکہ اس

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ

طرح اللہ تعالیٰ آپ کو ایک ایسے مقام پر فائز فرمائے گا جہاں آپ کی خوبیوں کی تعریف ہی تعریف ہو ○ اور آپ ارشاد فرمایئے اے میرے پروردگار

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

مجھے عزت و اخلاص کے مقام پر پہنچا اور عزت و اخلاص ہی کے مقام سے لے جا اور اپنے ہاں سے مجھے ایسی خاص دسترس عطا فرما

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ

جو میری مدد پر رہے o اور آپ ارشاد فرمایئے کہ حق آیا اور باطل چلتا بنا بے شک باطل

كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

ہے ہی مٹنے والا o اور ہم قرآن حکیم میں وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

اور اس کے ذریعے ظالموں کا نقصان ہی بڑھتا ہے o اور جب ہم انسان کو نعمتیں عطا فرماتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

اور پہلو بچا کر دور ہٹ جاتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے o یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ ہر شخص

شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

اپنے اپنے ڈھنگ سے کام کرتا ہے سو تمہارے پروردگار کو پورا علم ہے کہ راستے پر زیادہ صحیح کون چل رہا ہے o اور یا رسول اللہ ﷺ آپ سے

عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ ارشاد فرمایئے کہ روح میرے پروردگار کے امر سے ہے اور تمہیں جو علم دیا گیا ہے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا

وہ بہت ہی تھوڑا ہے o اور اگر ہم چاہتے تو یہ وحی جو ہم نے آپ کی طرف بھیجی ہے اسے لے جاتے پھر

تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ لا اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ

اس معاملے میں ہمارے حضور کوئی چارہ گر نہ ہوتا o مگر آپ کے پروردگار کی رحمت، بے شک آپ پر اس کا فضل

عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

بہت بڑا ہے o یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اگر سارے انسان اور جن اکٹھے ہو کر

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

اس قرآن مجید جیسا لانا چاہیں تو اس جیسا نہیں لا سکیں گے خواہ وہ ایک دوسرے سے مل کر ہی

ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

کوشش کیوں نہ کریں ٥ اور ہم نے اس قرآن مجید میں ہر بات کئی کئی مرتبہ کہی ہے تاکہ انہیں یاد رہے

فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا

تو لوگ ناشکری کے علاوہ ہر بات ماننے سے انکار کر گئے ٥ اور انہوں نے کہا کہ ہم تو صرف اس شرط پر آپ پر ایمان لائیں گے کہ آپ

مِنَ الْاَرْضِ یَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ

ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ بہا دیں ٥ یا آپ کے پاس ایک باغ ہو کھجور اور انگور کا

فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ

اور اس میں سے نہریں جاری کر لیں ٥ یا جیسے آپ کا گمان ہے ہم پر آسمان لا

عَلَیْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓىِٕكَةِ قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ یَكُوْنَ لَكَ

گرائیں یا اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کو ایک ہی گروہ کی شکل میں ہمارے سامنے لے آئیں ٥ یا آپ کا ایک گھر ہو

بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ

سونے کا بنا ہوا یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں لیکن ہم آسمان پر آپ کے چڑھنے کا یقین جب کریں گے

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ

کہ آپ ہمارے لئے ایک کتاب لے کے آئیں جسے ہم پڑھ لیں یا رسول اللہ ﷺ آپ فرمائیے میرا پروردگار بڑا بلند و بالا ہے میں تو محض

اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ

ایک شخص ہوں اور ہوں اللہ کا برحق رسول ٥ لوگوں تک ہدایت پہنچی تو انہیں ایمان لانے سے صرف اس بات

ع ۱۰

الْهُدٰٓی اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِی

نے روکا کہ کہنے لگے کیا اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیج دیا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اگر

الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

زمین میں ایسے فرشتے ہوتے جو اطمینان سے چلتے رہتے تو ہم ان کی طرف آسمان ہی سے ایک

مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ

فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے ٥ آپ ارشاد فرمایئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی ذات حاضر و موجود ہے اور وہ بہت ہے بے شک

كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۹۶﴾ وَ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے ٥ اللہ تعالیٰ جس کی رہنمائی فرمائے راہ راست پر وہی ہے

وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ

اور جس کو وہ گمراہ کر دے تو اس کے سوا ان کے کوئی دوست اور کارساز نہیں ہوں گے اور ہم انہیں

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّ بُكْمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا

قیامت کے روز ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہوں گے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے وہ جب بھی

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوْٓا

بجھنے کے قریب ہوگی ہم اس کا لاوہ اور تیز کر دیں گے ٥ انہیں یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات سے کفر کیا اور یوں کہا

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ

کہ جب ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی وہ بھی چورہ ہو جائیں گی تو کیا ہمیں از سر نو بنا کر اٹھایا جائے گا ٥ آیا انہوں نے

یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ

نہیں دیکھا کہ جس اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسے اور پیدا کرنے پر قادر ہے

النصف

مِّثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَی الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾

اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں تو ظالموں نے ناشکری ہی کی اور کوئی بھی بات نہ مانی ۝

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزینے تمہاری ملکیت میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم انہیں روک رکھتے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْئَلْ

اور انسان بڑا تنگ دل ہے ۝ اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰ کو نو(۹) واضح نشانیاں عطا فرمائی تھیں تو

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰی

بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے جب حضرت موسیٰ ان کے پاس پہنچے تو فرعون نے ان سے کہا اے موسیٰ میرے خیال میں تو آپ پر

مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جادو کیا گیا ہے ۝ آپ نے ارشاد فرمایا تجھے یقیناً معلوم ہے کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار نے انہیں نازل کیا ہے

وَالْاَرْضِ بَصَآىِٕرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ

ایسی چیزیں بنا کر جن سے آنکھیں کھل جاتی ہیں اور اے فرعون میرے خیال میں تو تو تباہ و برباد ہونے والا ہے ۝ اس کے بعد اس نے یہ ارادہ کیا کہ

یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ

ان سب کو زمین سے کہیں باہر نکال دے لیکن ہم نے اسے اور جو بھی اس کے ساتھ تھے سب کو اکٹھے ہی غرق کر دیا ۝ اس کے بعد

بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا

ہم نے بنی اسرائیل سے کہا اب تم اس زمین میں آرام سے رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو تمہیں ہم یک مشت ہی لے آئیں

بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

گے ۝ اور ہم نے اسے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق کے ساتھ نازل ہوا ہے اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کو خوشخبریاں دینے والے اور ڈرانے

ع

وَّ نَذِيۡرًا ۞ وَ قُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ وَّ نَزَّلۡنٰهُ

والے بنا کر بھیجا ہے ٥ اور اس قرآن حکیم کو ہم نے موقع موقع پر اتارا تا کہ آپ اسے لوگوں کے سامنے وقفے وقفے سے پڑھا کریں اور ہم نے اسے ایک خاص ہی

تَنۡزِيۡلًا ۞ قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ

انداز سے نازل کیا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم

قَبۡلِهٖۤ اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ۞ وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ

دیا گیا تھا جب قرآن مجید ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑی کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں ٥ اور کہتے ہیں ہمارا پروردگار بڑا ہی

رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ۞ وَيَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ يَبۡكُوۡنَ وَيَزِيۡدُهُمۡ

بلند و بالا ہے ہمارے پروردگار کا وعدہ تو ایسے ہے جیسے پورا بھی ہو چکا ہے ٥ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں تو روتے ہیں اور ان کے دلوں میں

خُشُوۡعًا ۩ ۞ قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ

اور عاجزی پیدا ہوتی ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے تم اللہ کہہ کے پکارو یا رحمان کہہ کے اسے کسی طرح بھی پکارو سارے

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ

عمدہ اور اعلیٰ نام اسی کے ہیں اور آپ اپنی نماز نہ بہت اونچی آواز سے پڑھا کریں نہ بہت دھیمی آواز میں بلکہ ان دونوں کے درمیان

ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ۞ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ

کا راستہ اختیار فرمائیں ٥ اور آپ یوں فرمایئے سبھی خوبیاں اس اللہ کی ہیں جس کا کوئی بیٹا نہیں نہ اس کے اختیار میں

لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ۞

کوئی شریک ہے نہ کمزوری کے باعث اس کا کوئی دوست اور کارساز ہے اور اس کی کبریائی کا یوں اعلان فرمایئے کہ اس کا حق ادا ہو جائے ٥

## آیاتھا ١١٠ ۔ (١٨) سُوۡرَةُ الۡكَهۡفِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) ۔ رکوعاتھا ١٢

سورۃ الکھف مکی ہے اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

# بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ

سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں جس نے اپنے عبد ﷺ پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی ٹیڑھی بات

عِوَجًا ۜ ۝۱ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

رکھی ہی نہیں ۝ صحیح ٹھوس اور ثابت تاکہ اس کے ہاں سے سخت عذاب سے ڈرائیں اور نیک عمل کرنے والے

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مّٰکِثِیْنَ

اہل ایمان کو خوشخبری دیں کہ ان کے لئے بہت ہی اچھا صلہ ہے ۝ جہاں وہ

فِیْہِ اَبَدًا ۝۳ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَہُمْ بِہٖ

ہمیشہ رہیں گے ۝ اور ان لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا بنا لیا ہے ۝ نہ انہیں اس کا

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِہِمْ ؕ کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ ؕ

کوئی علم ہے نہ ان کے باپ دادا کو تھا ان کے منہ سے جو بات نکلتی ہے بہت بڑی بات ہے

اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِہِمْ

محض جھوٹ اور غلط کہتے ہیں ۝ تو آپ یہ تو نہ کریں کہ اگر وہ اس ارشاد پر ایمان نہ لائیں

اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِہٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ

تو رنج کے باعث ان کے پیچھے اپنی جان ہی پر کھیل جائیں ۝ ہم نے زمین پر جو کچھ بھی بنایا ہے

زِیْنَۃً لَّہَا لِنَبْلُوَہُمْ اَیُّہُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

اس سے اس کی آرائش ہے تاکہ ہم یہ آزما لیں کہ ان میں سے کس کا عمل بہت اچھا ہے ۝ اور جو کچھ بھی زمین پر ہے

عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ ۙ

ہم اسے صاف چٹیل میدان بنا کے چھوڑیں گے ۝ یہ تو آپ کے خیال میں تھا ہی کہ اصحاب کہف اور رقیم والے

كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ اِلَی الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے ۝ جب نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا

ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملے میں درستی کے سامان پیدا کر ۝ تو ہم نے غار میں

عَلٰۤی اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ

گنتی کے کئی سال تک ان کے کانوں کو بند رکھا ۝ پھر ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ معلوم کر لیں

اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ۝۱۲ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ

کہ جتنا عرصہ وہ اس غار میں رہے ہیں دونوں فریقوں میں سے کس کو اس کی ٹھیک مدت یاد ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ کو ان کا واقعہ

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ۝۱۳ ۖ

حق کے ساتھ سناتے ہیں وہ کئی نوجوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے انہیں مزید ہدایت عطا فرمائی تھی ۝

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جب وہ کھڑے ہوئے تو کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝۱۴

اور زمین کا پروردگار ہے ہم اسے چھوڑ کر کسی اور کو خدا نہیں بنائیں گے کیونکہ ایسے کہنا بڑی ہی دور کی بات ہو گی ۝

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ

یہ ہماری قوم ہے جس نے اللہ کو چھوڑ کر کئی خدا بنا رکھے ہیں وہ ان کے بارے میں کوئی

بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾

واضح دلیل کیوں نہیں لاتے سو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں غلط باتیں گھڑ لی ہوں ٥

وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْھُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ فَاْوٗۤا اِلَی الْکَھْفِ یَنْشُرْ لَکُمْ

اور جب تم ان سے الگ ہو جاؤ اور ان چیزوں سے بھی جن کی اللہ کے سوا یہ عبادت کرتے ہیں تو غار میں پناہ لے لینا تمہارا پروردگار

رَبُّکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ وَ یُھَیِّئْ لَکُمْ مِّنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَ تَرَی

تمہارے لئے اپنی رحمت کو عام کر دے گا اور تمہارے کام میں آسانی مہیا کرے گا ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ دیکھیں گے

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ کَھْفِھِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ

کہ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو ان کی غار کے دائیں جانب سے بڑے رکھ رکھاؤ سے نکلتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُھُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ ھُمْ فِیْ فَجْوَۃٍ مِّنْہُ ؕ ذٰلِکَ مِنْ

تو بائیں جانب سے کترا کر چلا جاتا ہے اور وہ اس کے کھلے دہانے کے اندر ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی

اٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ مَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَھُوَ الْمُھْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

نشانیوں میں سے ہے راہ راست پر وہی چلتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے اور جسے وہ گمراہ کر دے اس کا نہ کوئی

لَہٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَ تَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّ ھُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ نُقَلِّبُھُمْ

ع ۵ ۱۲

کارساز ہے نہ صحیح بات سمجھانے والا ٥ اور آپ یہ سمجھیں گے کہ یہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم

ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ کَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ ؕ

دائیں بائیں ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ہے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْھِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْھُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْھُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

اگر آپ انہیں جھانک کر دیکھتے تو بھاگ جاتے اور ان کی ہیبت سے بھر جاتے ٥

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور ہم نے انہیں اٹھایا کہ آپس میں پوچھ لیں ان میں سے ایک نے کہا تم کتنی دیر

لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

ٹھہرے ہو انہوں نے کہا ایک دن یا اس کا بھی کچھ حصہ کہنے لگے تمہارے پروردگار ہی کو خوب معلوم ہے کہ

لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

تم کتنا ٹھہرے سو اپنے کسی آدمی کو یہ سکہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا

کہ کونسا کھانا زیادہ اچھا اور صاف ہے اس میں سے کھانے کے لئے لے آئے اور بڑی نرمی سے بات کرے اور

يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

کسی کو بھی تمہارا پتہ نہ چلنے دے ٥ اگر انہوں نے تم پر غلبہ پالیا تو تمہیں پتھر ماریں گے یا

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا

اپنی ملت میں واپس لے جائیں گے اور اس کے بعد تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکو گے ٥ لیکن ہم نے لوگوں کو ان کے

عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ

بارے میں آگاہ کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے اور قیامت کے بارے میں کوئی شک نہیں

اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ

وہ آپس میں ان کے بارے میں جھگڑنے لگے سو انہوں نے کہا کہ ان کی جگہ پر کوئی عمارت بنا دو ان کے پروردگار

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

کو ان کا سب سے زیادہ علم ہے جو لوگ ان کے بارے میں غالب رہے انہوں نے کہا ہم تو ان کے پاس

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأنّ التاء بعد الیاء من النصف الاول و اللام الثانیۃ من النصف الاخیر

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

مسجد بنائیں گے ○ لوگ کبھی کہیں گے وہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ

چھٹا ان کا کتا تھا بس ایسے اندھیرے ہی میں تیر چلاتے رہتے ہیں اور یہ بھی کہیں گے وہ سات تھے

ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵

آٹھواں ان کا کتا تھا یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے میرا پروردگار ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے انہیں جانتے بھی تو چند لوگ ہی ہیں

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ

تو آپ ان کے بارے میں سرسری سی بات کر دیا کریں ان کے بارے میں کسی سے بھی پوری بات

اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ

ع ۳ ۵ ۱۵

معلوم نہ کریں ○ اور آپ کسی بات پر یوں نہ فرمایا کریں کہ میں یہ کام کل کروں گا ○ ہاں یہ کہ

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ

اللہ چاہے تو اور جب بھول جائیں تو اپنے پروردگار کو یاد کر لیا کریں اور ارشاد فرمائیے کہ کچھ تعجب نہیں کہ

يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ

میرا پروردگار مجھے وہ ہدایت عطا فرمائے کہ میں اس سے بھی زیادہ راستی کے قریب ہو جاؤں ○ اور وہ اپنے غار

مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ

میں نو اوپر تین سو سال ٹھہرے ○ آپ یوں فرمائیے کہ جتنا وہ ٹھہرے اسے اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے

لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ

آسمانوں اور زمین کے تمام راز صرف اسی کو معلوم ہیں وہ کیا ہی اچھا دیکھنے والا اور سننے والا ہے ان

دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ؗ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ

کے لئے اس کی ذات کے سوا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے اختیار میں کسی کو شریک کرتا ہے ○ اور آپ کی جانب آپ کے پروردگار

اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ

کی طرف سے جو کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھ کر سنایا کریں اس کے کلمات کو کوئی بھی بدل نہیں سکتا اور اس کے سوا آپ کو

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

کہیں پناہ کی جگہ نہیں ملے گی ○ اور اپنے آپ کو کیفیت صبر میں ان لوگوں کے ساتھ ہی رکھیے جو صبح اور شام

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ

اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور خالصتاً اسی کی جستجو میں رہتے ہیں اور اپنی آنکھیں ان سے پھیر نہ لینا کہ

زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

دنیوی زندگی کی آرائش سامنے آئے اور کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرنا جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ

اور اس نے اپنی ذاتی خواہش کی اتباع کر رکھی ہے اور اس کا معاملہ حد سے نکلا ہوا ہے ○ اور آپ ارشاد فرمایئے کہ حق تمہارے پروردگار کے ہاں سے ہے

الثلث

شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ

تو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر کرے ہم نے ظالموں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس کی

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی

دیواریں انہیں گھیر رکھیں گی اور اگر کھلا پانی طلب کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو پگھلی ہوئی دھات کی طرح ہوگا ان

الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

کے منہ جلاتا جائے گا کیا برا پینا ہوگا اور ٹھہرنے کی جگہ کتنی بری ہے ○ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿ۚ۳۰﴾ اُولٰٓئِکَ

ایمان لائے اور نیک عمل کیے ہم نیک عمل کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتے ० ان

لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ یُحَلَّوۡنَ فِیۡهَا مِنۡ

کے لئے ابدی باغ ہوں گے جن میں نہریں چلتی ہوں گی انہیں سونے

اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ یَلۡبَسُوۡنَ ثِیَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ

کے کنگن پہنائے جائیں گے وہ سبز رنگ کے سندس و استبرق کے نہایت عمدہ اور اعلیٰ کپڑے پہنیں گے

مُّتَّکِـِٕیۡنَ فِیۡهَا عَلَی الۡاَرَآئِکِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿ع۳۱﴾

اور تختوں پر تکیے لگائے رہیں گے کیا ہی خوب صلہ ہے اور کیا ہی خوب ٹھہرنے کی جگہ ہے ०

وَ اضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَیۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیۡنِ مِنۡ

اور انہیں مثال میں یہ بتایئے کہ دو اشخاص تھے ان میں سے ایک کے دو باغ تھے

اَعۡنَابٍ وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا بَیۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿ؕ۳۲﴾ کِلۡتَا

انگوروں کے کناروں پر کھجوروں کے جھنڈ تھے اور ان کے درمیان اناج کی فصلیں ہوا کرتی تھیں ० ان دونوں

الۡجَنَّتَیۡنِ اٰتَتۡ اُکُلَهَا وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَیۡـًٔا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا

باغوں میں خوب پھل آتا تھا اور کوئی فصل برباد نہیں ہوتی تھی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان نہر چلا

نَهَرًا ﴿ۙ۳۳﴾ وَّ کَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَکۡثَرُ

رکھی تھی ० اور اسے ان سے خوب فائدہ حاصل ہوتا تھا تو وہ اپنے ساتھی سے تکرار کے انداز میں کہنے لگا میرے پاس تجھ سے زیادہ مال ہے اور متعلقین کے

مِنۡکَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ

اعتبار سے عزت بھی زیادہ ہے ० اب وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا جب اسی حال میں اپنے باغ میں داخل ہوا تو کہنے لگا

مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

میرا خیال تھا کہ یہ باغ کبھی تباہ نہیں ہو گا ٥ اور میرا گمان تھا کہ قیامت کبھی نہیں آئے گی

وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهٗ

اور اگر اپنے پروردگار کی جانب واپس پہنچایا گیا تو مجھے اس سے زیادہ بہتر جگہ ضرور ملے گی ٥ اس کے ساتھی

صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

نے اسے کرارا جواب دیتے ہوئے کہا کیا تو نے اس کے ساتھ کفر کیا ہے جس نے تجھے مٹی سے پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ

نطفے سے پیدا کیا پھر تجھے پورا مرد بنا دیا ٥ رہا میں تو وہی اللہ میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار

اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝۳۸ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ

کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں بناتا ٥ اور اپنے باغ میں داخل ہوتے وقت تو نے کیوں نہ کہا کہ جو کچھ اللہ

اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝۳۹ ۚ

نے چاہا کوئی زور نہیں مگر جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ہے اگرچہ تو یہ دیکھتا ہے کہ میرے مال و اولاد تجھ سے تھوڑے ہیں ٥

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا

سو کوئی تعجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس پر آسمان سے

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝۴۰ ۙ اَوْ يُصْبِحَ

کوئی آفت بھیج دے تو وہ صفا چٹ میدان رہ جائے ٥ یا اس کا پانی

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝۴۱ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ

ہی زمین میں اتنا نیچے چلا جائے کہ اسے نکال ہی نہ سکے ٥ اور اس کی پیداوار کو گھیر لیا گیا تو وہ

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

اس باغ پر جو کچھ خرچ کر چکا تھا اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا وہ اپنی چھتریوں پر جھک گیا تھا

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ

اور وہ کہہ رہا تھا کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا o اب نہ اس کے پاس کوئی ایسی جماعت تھی

يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور نہ وہ کوئی مخالفانہ کاروائی کر سکتا تھا o یہاں یہ بات ہے کہ کارسازی

لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ

برحق اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اسی کا صلہ سب سے بہتر اور وہی انجام سب سے اچھا o اور یا رسول اللہ ﷺ آپ انہیں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

دنیوی زندگی کی مثال یوں دیجیے جیسے پانی ہے کہ ہم نے آسمان سے اتارا پھر اس کی وجہ سے زمین کی پیداوار بہت

الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

گھنی ہوئی اس کے بعد وہ سوکھے تنکے ہو کر رہ گئی کہ ہوائیں اسے اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ

شے کا اختیار حاصل ہے o مال اور بیٹے دنیوی زندگی کی رونق ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں

الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ

کہ آپ کے پروردگار کے ہاں ان کا ثواب بہتر ہے اور ان سے بڑی عمدہ امیدیں ہوتی ہیں o اور اس روز ہم

الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ

پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو دیکھے گا تو کھلے میدان جیسی ہوگی اور ہم انہیں جمع کریں گے تو کسی کو بھی نہیں

مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

چھوڑیں گے ○ اور وہ سب لوگ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کے سامنے صف بستہ پیش کئے جائیں گے تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تمہارا تو گمان یہ تھا کہ تمہارے لئے ہم نے وعدے کا کوئی تعین ہی نہیں کیا ○

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

اور کتاب رکھی جائے گی تو آپ دیکھیں گے کہ مجرم اس سے ڈرے ہوئے ہوں گے وہ کہیں گے

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

ہائے افسوس یہ کیسی کتاب ہے کہ ہمارا کوئی بھی چھوٹا بڑا عمل ایسا نہیں جسے پورے کا پورا

اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

شامل نہ کیا گیا ہو جو بھی عمل انہوں نے کیا ہو گا وہ بالکل سامنے ہو گا اور آپ کا پروردگار کسی پر بھی کوئی ظلم

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

ع ۵ ۱۸

نہیں کرتا ○ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

ابلیس نے نہیں کیا وہ جنوں سے تھا تو اس نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی کیا تم مجھے چھوڑ کر

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

اسے اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو وہ تو تمہارا دشمن ہے یہ ظالموں کے لئے کیسا برا

بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ

بدل ہے ○ میں نے آسمان اور زمین کو پیدا کرتے وقت انہیں سامنے نہیں بٹھا لیا تھا نہ اس وقت جب خود

اَنْفُسِهِمْ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ

انہیں پیدا کیا گیا اور میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار نہیں بناتا ٥ اور اللہ تعالیٰ اس دن فرمائے گا

نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا

تم نے جنہیں اپنے گمان سے میرے شریک بنا رکھا تھا آج پکارو انہیں سو وہ پکاریں گے تو انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے

لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے ٥ اور گنہگار دوزخ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَ لَقَدْ

تو سمجھ جائیں گے کہ انہیں اس میں ڈالا جائے گا اور انہیں اس سے بچ رہنے کی کوئی جگہ نہیں ملے گی ٥ اور ہم نے

ع ۱۹

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍؕ وَ كَانَ

لوگوں کے لئے اس قرآن مجید میں ہر بات کئی کئی مرتبہ بیان کی ہے اور سب سے

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا

زیادہ جھگڑا انسان ہی کرتا ہے ٥ لوگوں کے پاس ہدایت آگئی

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ یَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ

تو انہیں ایمان لانے اور اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرنے سے صرف اس بات نے

سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا

روکا کہ گئے لوگوں کا قاعدہ ان تک پہنچے یا عذاب ان کے سامنے آ موجود ہو ٥ اور ہم

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَۚ وَ یُجَادِلُ

رسولوں کو جو بھیجتے ہیں تو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا

باطل کے ذریعے جھگڑتے ہیں تاکہ اس طریقے سے حق کو ہٹا دیں انہوں نے میری آیات کو اور جس سے انہیں

اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝۵۶ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

ڈرایا گیا تھا اسے بھی مذاق کا مضمون بنا لیا تھا ○ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے پروردگار کی آیات کے

رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا

ذریعے نصیحت کی گئی تو ان سے منہ پھیر گیا اور جو عمل اس نے پہلے کئے تھے سب کو بھول گیا ہم نے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ

ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں وہ اسے سمجھ ہی نہیں سکتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور اگر

تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ

آپ انہیں ہدایت کی جانب بلائیں گے تو ہرگز ہدایت حاصل نہیں کریں گے ○ اور آپ کا پروردگار بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ

رحمتوں والا ہے اگر ان کے عملوں کی بناء پر ان کی گرفت کرے تو عذاب بہت جلد لے آئے

بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ

حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے وعدے کا ایک تعین ہے اور انہیں اس کے سوا پناہ کی کوئی جگہ نہیں ملے گی ○ اور یہ

الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

وہ بستیاں ہیں کہ جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان کی گرفت کر لی اور انہیں ہلاک کرنے کی ایک معین معیاد

مَّوْعِدًا ۝۵۹ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ

مقرر تھی ○ اور جب حضرت موسیٰؑ نے اپنے نوجوان سے کہا مجھے برسوں چلنا پڑے تو بھی اس مقام پر ضرور پہنچوں گا

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا

جہاں دو دریا آپس میں ملتے ہیں ٥ جب وہ ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی کو

حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

بھول گئے اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا ٥ جب وہ وہاں سے آگے چلے گئے تو حضرت موسیٰ

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

نے اپنے جوان سے کہا ہمارا کھانا لاؤ ہمیں تو اس سفر سے بہت تھکن ہو گئی ہے ٥

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ز وَمَآ

انہوں نے کہا آپ نے دیکھا ہو گا جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی بھول گیا اور مجھے

اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ

شیطان نے بھلا دیا کہ آپ سے اس کا ذکر کروں اس نے دریا میں بڑے عجیب طریقے سے اپنا راستہ

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا

بنا لیا تھا ٥ حضرت موسیٰ نے کہا اسی کی تو ہمیں جستجو تھی پھر وہ اپنے ہی پاؤں کے نشان دیکھتے ہوئے

قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

واپس چل پڑے ٥ وہاں انہیں ہمارے خاص بندوں میں سے ایک بندہ ملا ہم نے اسے اپنے ہاں سے ایک خاص رحمت سے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ

نوازا تھا اور اسے اپنے ہاں سے خاص علم عطا فرمایا تھا ٥ حضرت موسیٰ نے ان سے کہا کیا میں اس غرض سے

اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ

آپ کی اتباع کر سکتا ہوں کہ راستی کے لئے جو علم آپ کو عطا ہوا ہے اس میں سے مجھے بھی سکھائیں گے ٥ فرمایا آپ

تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۶۷﴾ وَ کَیۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰی مَا لَمۡ تُحِطۡ بِہٖ

میرے ساتھ بالکل صبر نہیں کر سکیں گے ۰ اور آپ اس بات پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جس کا آپ کو پورا

خُبۡرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ صَابِرًا وَّ لَاۤ اَعۡصِیۡ

پتہ نہیں ہو گا ۰ انہوں نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی

لَکَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ عَنۡ شَیۡءٍ

نافرمانی نہیں کروں گا ۰ انہوں نے کہا تو اگر آپ نے میری اتباع کی تو جب تک ازخود آپ سے بیان نہ کروں

حَتّٰۤی اُحۡدِثَ لَکَ مِنۡہُ ذِکۡرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا

ع ۱۱ / ۲۱

آپ کسی شے کے بارے میں مجھ سے نہ پوچھیے گا ۰ اب دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں

فِی السَّفِیۡنَۃِ خَرَقَہَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَہَا لِتُغۡرِقَ اَہۡلَہَا ۚ لَقَدۡ

سوار ہوئے تو انہوں نے اسے چیر ڈالا حضرت موسیٰ نے کہا کیا آپ نے اسے اس لئے چیرا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر دیں

جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ

آپ نے تو بڑا ہی عجیب کام کیا ہے ۰ انہوں نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر

صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ وَ لَا تُرۡہِقۡنِیۡ مِنۡ

نہیں کر سکیں گے ۰ فرمایا میں بھول گیا اس لئے میری گرفت نہ کیجئے اور میرے معاملے میں تنگ ہو

اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَہٗ ۙ قَالَ

کر مجھے الگ نہ کیجئے ۰ وہ پھر چل پڑے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے انہوں نے اسے قتل کر دیا فرمایا

اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَکِیَّۃًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾

آپ نے ایک پاک جان کو ناحق قتل کر دیا ہے یہ کام تو آپ نے بہت برا کیا ہے ۰

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۝ قَالَ

انہوں نے کہا کیا میں نے آپ سے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر سے نہیں رہ سکیں گے ۝ فرمایا

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ

اگر میں نے اس کے بعد کوئی بات آپ سے پوچھی تو مجھے ساتھ نہ رکھیے گا میری وجہ سے آپ عذر کی

لَّدُنِّیْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ

انتہا تک پہنچ گئے ہیں ۝ وہ پھر چل پڑے یہاں تک ایک بستی والوں کے ہاں پہنچے دونوں نے ان سے کچھ کھانے کو طلب

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ

کیا تو انہوں نے انہیں مہمان بنانے سے انکار کر دیا اس کے بعد انہوں نے اسی بستی میں دیکھا کہ ایک دیوار گرنے ہی

یَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَیْهِ اَجْرًا ۝ قَالَ

والی ہے تو انہوں نے اس ساری دیوار کی پوری مرمت کر دی حضرت موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام کا کچھ معاوضہ ہی لے لیتے ۝ انہوں

هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَ بَیْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِیْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

نے کہا اب میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو پوری طرح بتا دوں گا کہ جن باتوں پر آپ صبر نہیں کر سکے

عَّلَیْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ

ان کا مطلب کیا تھا ۝ وہ جو کشتی تھی تو ایسے مسکین لوگوں کی تھی جو دریا ہی میں کام کرتے ہیں

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ یَّاْخُذُ كُلَّ سَفِیْنَةٍ

تو میں نے چاہا کہ اس میں کوئی خرابی پیدا کر دوں کیونکہ ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی

غَصْبًا ۝ وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَیْنِ فَخَشِیْنَاۤ

کو چھین لیا کرتا ہے ۝ اور وہ جو لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ صاحب ایمان تھے ہمیں یہ خدشہ تھا

اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

کہ وہ دونوں کو سرکشی اور کفر کی جانب لے جائے گا o تو ہم نے یہ چاہا کہ ان کا پروردگار اس کے بدلے انہیں ایسا عطا کرے

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

جس کی پاکیزگی اس سے کہیں بہتر ہو اور محبت و شفقت بھی زیادہ ہو o رہی دیوار تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

جو شہر میں رہتے تھے اس دیوار کے نیچے ان کے لئے خزانہ تھا اور ان دونوں کا باپ نیک شخص تھا تو آپ کے

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ

پروردگار نے یہ چاہا کہ وہ دونوں اپنے پورے شعور کی عمر تک پہنچیں تو اپنا خزانہ نکال لیں یہ آپ کے پروردگار کے

رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ

ہاں سے رحمت کی بات ہے میں نے یہ کام خود اپنی طرف سے نہیں کیا تھا یہ ہے ان باتوں کا بیان جن پر آپ صبر نہیں

صَبْرًا ﴿۸۲﴾ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ

کر سکے تھے o اور یا رسول اللہ ﷺ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھیں گے آپ ارشاد فرمایئے میں ان کا کچھ حال

ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ۙ فَاَتْبَعَ

تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں o بلاشبہ ہم نے انہیں زمین میں پورا اختیار دیا تھا اور ہر شے کا سامان عطا کیا تھا o تو انہوں

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ

نے ایک راستے کا اہتمام کیا o یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کے مقام پر پہنچے تو یوں دیکھا کہ وہ کیچڑ والے ایک چشمے میں ڈوب رہا ہے

وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۥ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ

اور اس کے پاس ہی انہوں نے ایک قوم کو دیکھا ہم نے کہا اے ذوالقرنین آپ تو چاہیں انہیں سزا دیں یا چاہیں تو

ع ۱۲

اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ

ان کے معاملے میں بھلائی سے کام لیں ○ انہوں نے کہا جس نے ظلم کیا تو ہم اسے ضرور عذاب دیں گے پھر اسے اس کے

يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بڑا برا عذاب دے گا ○ اور جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو اس کے لئے

فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

بڑی بھلائی کا صلہ ہے اور ہم اسے اپنی آسانی کے کام کے لئے کہیں گے ○ انہوں نے پھر ایک راستے کا اہتمام کیا ○

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

یہاں تک کہ جب سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچے تو دیکھا کہ وہ ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتا ہے کہ ہم نے ان کے

لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ

لئے اس سے کوئی اوٹ نہیں بنائی ○ بات اسی طرح تھی اور انہیں جن باتوں کا پتہ تھا وہ سب ہمارے دائرے میں تھیں ○ انہوں نے

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ

پھر ایک اور راستے کا اہتمام کیا ○ یہاں تک کہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچے تو انہوں نے ادھر ایک قوم کو

لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ

دیکھا کہ کوئی بات سمجھ ہی نہیں پاتے ○ انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج اور

مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ

ماجوج زمین میں خرابیاں کرنے والے ہیں تو کیا ہم آپ کے لئے کسی خرچ کا انتظام کریں تا کہ آپ ہمارے اور ان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ

کے درمیان رکاوٹ قائم کر دیں ○ انہوں نے کہا مجھے میرے پروردگار نے جو اختیار دے رکھا ہے وہ کہیں بہتر ہے

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝٩٥ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى

تم طاقت سے میری مدد کرو میں تمھارے اور ان کے درمیان مضبوط آڑ بنا دوں گا٥ تم میرے پاس لوہے کی چادریں لے آؤ جب انہیں

اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ

دونوں کناروں کے درمیان صحیح طرح جوڑ کر رکھ دیا تو کہا اب آگ پھونکو جب وہ آگ ہی کی طرح گرم ہو گئیں

قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ۝٩٦ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا

تو فرمایا اب تانبا لاؤ پگھلا کر ان میں ڈال دوں ٥ اس کے بعد نہ وہ اس پر چڑھ سکیں گے نہ اسے

اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝٩٧ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ

کہیں سے توڑ ہی سکیں گے ٥ فرمایا یہ میرے پروردگار کی رحمت ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا

رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ ۝٩٨ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ

تو اسے ریزہ ریزہ کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے ٥ اور اس روز ہم انہیں چھوڑ دیں گے وہ ایک ریلے کی طرح

يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝٩٩ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوں گے اور صور میں پھونک ماری جائے گی تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لیں گے ٥ اور اس روز جہنم

يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝١٠٠ ۙ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ

کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے ٥ وہ لوگ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں

وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝١٠١ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

ع ١٩ / ٢

اور کوئی بات سن بھی نہیں سکتے تھے ٥ آیا کافروں نے یہ گمان کر رکھا ہے وہ مجھے چھوڑ کر

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝١٠٢ قُلْ هَلْ

میرے بندوں کو کارساز بنا لیں گے بلاشبہ ہم نے کافروں کی مہمانی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے کیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے اعتبار سے نقصان والے کون لوگ ہیں ٥ وہ لوگ ہیں جن کی ساری کوشش دنیا ہی کی زندگی

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

میں ضائع ہوگئی اور گمان ان کا یہ ہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں ٥ یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے پروردگار

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کی نشانیوں اور اس کے حضور حاضری سے کفر کیا ہے سو ان کے اعمال بے کار چلے گئے اب ہم قیامت کے دن ان کے لئے کوئی

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ

وزن ہی قائم نہیں کریں گے ٥ ان کی سزا جہنم اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیات اور میرے رسولوں کو

هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ

مذاق کا نشانہ بناتے رہے ٥ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کی مہمانی کے لئے بہشت کے باغ

نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ

ہوں گے ٥ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے اور کوئی تبدیلی نہیں چاہیں گے ٥ یا رسول ﷺ ارشاد فرمایئے اگر میرے

مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

پروردگار کے کلمات کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو میرے پروردگار کے کلمات ختم ہونے سے پہلے ہی سمندر ختم ہو جائے

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى

خواہ ہم مدد کے لئے ویسا ہی اور بھی لے آئیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے بے شک میں انسان تو تمہاری طرح کا ہوں لیکن وہ

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

ہوں کہ میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے اور یہ کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جس کسی کو اپنے پروردگار کے ملنے کی آرزو ہو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

وہ لازماً نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی بندگی میں کسی کو بھی شریک نہ کرے ٥

اٰیاتُها ٩٨ | (١٩) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (٤٤) | رُكُوْعَاتُها ٦

سورہ مریم مکی ہے اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

کٓھٰیٰعٓصٓ ٥ یارسول اللہ ﷺ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کی رحمت کا اپنے مقبول بندے حضرت زکریا پر ٥ جب انہوں نے اپنے پروردگار کو

نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

بڑی خاموشی سے آواز دی ٥ کہا اے میرے پروردگار میری ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی اور بڑھاپے کے باعث میرا سر

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

لو دے رہا ہے اور میرے پروردگار میں تجھ سے التجا کر کے کبھی بے نصیب نہیں رہا ٥ میں اپنے بعد اپنے قرابت داروں

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو تو مجھے اپنی جناب سے وہ وارث عطا فرما ٥

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ

جو میری اور آل یعقوب کی نعمتوں کو سنبھالے اور اے میرے پروردگار اسے بہت ہی اچھا بنانا ٥ اے زکریا

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

ہم آپ کو خوشخبری دیتے ہیں ایک بیٹے کی جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے کسی کو اس نام والا نہیں بنایا ٥

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

انہوں نے کہا میرے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا کیونکہ میری بیوی بانجھ ہے اور خود میں بڑھاپے کی

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝۸ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ

انتہا کو پہنچا ہوا ہوں ٥ فرمایا ایسے ہی ہو گا آپ کے پروردگار نے فرمایا میرے لیے یہ کام بہت آسان ہے کہ اس سے

خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝۹ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ

پہلے میں نے ہی آپ کو پیدا کیا تھا جب آپ کچھ بھی نہیں تھے ٥ عرض کیا میرے پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝۱۰ فَخَرَجَ عَلٰى

فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ پوری تین راتیں لوگوں سے بات نہیں کریں گے ٥ تو حضرت زکریاؑ اپنے

قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝۱۱

مقام عبادت سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آئے اور انہیں اشارات سے سمجھایا کہ صبح شام اس کی تسبیح میں مصروف رہو ٥

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝۱۲ ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ

اے یحییٰؑ کتاب الٰہی کو پوری قوت کے ساتھ سنبھال لیجئے اور ہم نے ان کے بچپنے ہی میں انہیں دانائی عطا فرما دی تھی ٥ اور اپنے ہاں سے شفقت اور

لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝۱۳ ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝۱۴

پاکیزگی دے دی تھی اور وہ تھے ہی پرہیزگار ٥ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور نہ ان میں سرتابی تھی نہ نافرمانی ٥

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝۱۵ ع وَاذْكُرْ فِى

اور ان پر سلام جس روز وہ پیدا ہوئے جس روز وہ اس دنیا سے جائیں گے اور جس روز دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ٥ اور یا رسول ﷺ

الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝۱۶ ۙ فَاتَّخَذَتْ

کتاب حق سے حضرت مریمؑ کا ذکر فرما دیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف ایک مقام پر چلی گئیں ٥ تو انہوں

ع ۵ وقف لازم

مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

نے ان سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان کی جانب اپنی روح کو بھیجا تو وہ ان کے سامنے ایسی شکل میں پہنچا جو ایک مکمل توانا انسان

سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ

کی تھی ٥ انہوں نے کہا اگر تو پرہیزگار ہے تو بھی میں تجھ سے رحم فرمانے والے کی پناہ لیتی ہوں ٥ اس نے کہا

اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ

میں آپ کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ آپ کو ایک پاکباز لڑکا عطا کروں ٥ حضرت مریمؑ نے کہا میرے ہاں لڑکا

لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ

کیسے ہوسکتا ہے کبھی کسی انسان کا ہاتھ مجھ تک نہیں پہنچا اور نہ میری طبیعت ہی میں برائی ہے ٥ اس نے کہا واقعی ایسے ہی ہے آپ کے

رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ

پروردگار نے فرمایا ہے کہ یہ بات میرے لئے بہت آسان ہے اور ہم اس بچے کو لوگوں کیلئے نشانی بنائیں گے اور ہمارے ہاں سے ایک رحمت ہوگی

وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

اور یہ تو ایسا معاملہ ہے جو طے ہو چکا ہے ٥ وہ اس بچے کو پیٹ میں لئے ایک دور کی جگہ الگ جا کر رہنے لگی ٥

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا

پھر درد کی وجہ سے وہ ایک کھجور کے تنے کے پاس پہنچ گئی انہوں نے کہا کاش میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی

وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ

اور بالکل ہی بھول بھلا چکی ہوتی ٥ تو انہیں درخت کے نیچے سے آواز دی کہ رنجیدہ ہرگز نہ ہوں آپ کے پروردگار نے آپ کے

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

نشیب والی جانب ایک نہر بہا دی ہے ٥ اور اس کھجور کے تنے کو اپنی جانب ہلایئے آپ پر تازہ پکی ہوئی

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ

کھجوریں گرنے لگیں گی ٥ تو کھاؤ پیو اور آنکھیں ٹھنڈی رکھو اگر کسی آدمی کو دیکھ

اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ

پاؤ تو یوں کہنا کہ میں نے پروردگار کیلئے ایک روزے کی منت مانی ہوئی ہے تو آج کسی انسان سے ہرگز کوئی بات

اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْــًٔا

نہیں کروں گی ٥ اس کے بعد وہ بچے کو اٹھائے اپنے لوگوں کے پاس آئی تو انہوں نے کہا اے مریمؑ آپ نے

فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ

بڑی بری بات کی ہے ٥ اے ہارون کی بہن نہ تیرا باپ برائیوں والا تھا نہ تیری ماں ہی

اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ۖۚ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ

بد چلن تھی ٥ تو حضرت مریمؑ نے اس بچے کی جانب اشارہ کیا انہوں نے کہا ہم اس سے کیسے بات کر سکتے ہیں جو ابھی گود کا

صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ڛ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ۙ وَّجَعَلَنِيْ

بچہ ہے ٥ بچے نے فوراً کہا میں اللہ کا خاص بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے ٥ اور مجھے ایسا بنایا

مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ۖ

ہے کہ جہاں کہیں رہوں گا برکت والا رہوں گا اس نے مجھے پابند کیا ہے کہ جب تک زندہ رہوں نمازیں پڑھتا رہوں اور زکوٰۃ دیتا رہوں ٥

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ

اور اپنی والدہ کے ساتھ نہایت نیک سلوک کرتا رہوں اس نے مجھے نہ سرکش بنایا ہے نہ بے نصیب ٥ اور مجھ پر سلام ہے اُس دن

وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ

جب میں پیدا ہوا اس روز جب میں مر جاؤں گا اور اس روز جب مجھے زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ٥ یہ ہیں عیسیٰؑ ابن مریمؑ

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ

وہ آوازۂ حق جس میں لوگ شک کرتے ہیں ٥ اللہ تعالیٰ کیلئے زیبا ہی نہیں ہے کہ اس کا کوئی لڑکا ہو وہ بڑا ہی

سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ

بلند و بالا ہے وہ جب کوئی بات طے کر لیتا ہے تو اس سے کہتا ہے 'ہو جا' تو وہ ہو جاتی ہے ٥ اور بے شک اللہ تعالیٰ

رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی تو تم اُس کی بندگی میں رہو یہ سیدھا' صاف اور درست راستہ ہے٥ پھر اُنہی میں سے کئی گروہوں نے

مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ

اختلاف کیا تو کافروں کیلئے بڑی خرابی ہے اس بڑے دن جب انہیں حاضر ہونا ہو گا ٥ جس روز ہمارے ہاں آئیں گے

وَ اَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾

وہ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے ہاں آج تو ظالم بڑی واضح گمراہی میں ہیں ٥

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا

وقف لازم

اور انہیں حسرت کے اس دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا وہ غفلت میں ہیں اور ایمان

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْهَا وَ اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ع

ع ۲ ۵

نہیں لاتے ٥ زمین اور اس پر جو لوگ ہیں ہم ہی ان کے مالک ہیں اور سب کے سب ہماری ہی جانب لوٹائے جائیں گے ٥

وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ ؕ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ

اور کتاب میں حضرت ابراہیمؑ کا ذکر فرمایئے بے شک وہ با اخلاص نبی تھے ٥ جب انہوں نے اپنے

لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَ لَا یُبْصِرُ وَ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ

باپ سے کہا اے میرے باپ آپ اس کی بندگی کیوں کرتے ہیں جو نہ سنتا ہے نہ دیکھتا ہے نہ آپ کے کسی کام

شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ

آ سکتا ہے o اے میرے باپ بے شک مجھے وہ علم عطا ہوا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو آپ میری اتباع کریں

اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

میں آپ کو سیدھے راستے کی رہنمائی کرونگا o اے میرے باپ شیطان کی بندگی نہ کریں بے شک شیطان اُس کا

لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ

نافرمان ہے جو بڑا رحم کرنے والا ہے o اے میرے باپ مجھے ڈر ہے کہ آپ پر رحمٰن کی جانب سے

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ

عذاب آ جائے گا آپ شیطان کے دوست اور ساتھی بن جائیں گے o کہا اے ابراہیمؑ کیا تو میرے خداؤں کو چھوڑ

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِیْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ

رہا ہے اگر تو باز نہیں آئے گا تو میں تجھے پتھر ماروں گا اور مجھے ہمیشہ کیلئے چھوڑ جانا o ارشاد فرمایا

سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

آپ پر سلام ہو میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش ضرور طلب کروں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے o اور میں آپ کو بھی چھوڑتا ہوں

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ

اور ان کو بھی جنہیں اللہ کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں امید ہے کہ اپنے پروردگار کو آواز دے کر بے نصیب

رَبِّیْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا

نہیں رہوں گا o سو جب حضرت ابراہیمؑ ان سب کو چھوڑ گئے اور ان کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا بندگی کرتے تھے تو ہم نے انہیں

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا

حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ عطا فرمائے اور ہم نے سب کو پیغمبر بنایا تھا o اور ہم نے اُن پر اپنی رحمت کی عطائیں کی تھیں

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝٥٠ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ

اور انہیں سچائی کی ایسی زبان دی تھی جو نہایت بالا و والا تھی ۝ اور کتاب میں حضرت موسیٰؑ کا ذکر فرمایئے بے شک

كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥١ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ

انہیں صاحب اخلاص بنایا گیا تھا اور وہ رسول تھے نبی بھی ۝ اور ہم نے انہیں طور کی دائیں جانب سے آواز

الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

دی اور انہیں رازداری کیلئے قریب کر لیا ۝ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے ہارونؑ

نَبِيًّا ۝٥٣ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

نبی عطا فرمایا ۝ اور کتاب میں حضرت اسماعیلؑ کا ذکر فرمایئے وہ وعدہ کے سچے تھے اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝٥٤ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ

رسول تھے نبی بھی ۝ وہ اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے پروردگار کے

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝٥٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

ہاں بڑے ہی پسندیدہ تھے ۝ اور کتاب میں حضرت ادریسؑ کا ذکر کیجئے وہ بڑے راست باز اور کھرے تھے

نَّبِيًّا ۝٥٦ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

نبی بھی ۝ اور ہم نے انہیں بلندیاں دے کر بڑے اونچے مقام پر پہنچایا ۝ یہی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے انبیاء میں سے نعمتیں عطا فرمائیں

مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ

اور حضرت آدمؑ کی اولاد سے اور ان سے جنہیں ہم نے حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار کرایا تھا

ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا اِذَا تُتْلٰى

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت یعقوبؑ کی اولاد سے اور جن کو ہم نے ہدایت عطا فرمائی اور منتخب کر لیا جب ان کے

السجدة ۵

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۞۵۸ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

سامنے رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ سجدے کرنے کیلئے گر پڑتے اور روتے رہتے ۵ ان کے بعد ایسے لوگ آئے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۞۵۹

جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشوں کے پیچھے لگ گئے سو جلد ہی گمراہی میں جا پڑے ۵

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۞۶۰ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِىْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

اور ان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ۵ ان ابدی جنتوں میں جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے غیب کے طور

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۞۶۱ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

پر وعدہ فرمایا ہے بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے ۵ جنت میں کوئی بے معنی بات نہیں سنیں گے بلکہ

سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۞۶۲ تِلْكَ الْجَنَّةُ

سلام سنا کریں گے اور ان کے لئے اس میں ان کا رزق مہیا ہو گا صبح اور شام ۵ یہ وہ جنت ہے

الَّتِىْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۞۶۳ وَمَا نَتَنَزَّلُ

کہ ہم اپنے بندوں میں اسے عطا فرماتے ہیں جو پرہیزگار ہو ۵ اور ہم تو صرف آپ کے

اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ

پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں ہمارے سامنے ہمارے پیچھے اور اس کے درمیان جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور یا رسول اللہ ﷺ

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۞۶۴ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

آپ کا پروردگار بھولنے والا نہیں ہے ۵ وہ پروردگار ہے آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے تو اس

ع ٥

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

کی بندگی کرو اور اس کی بندگی پر ثابت قدم رہو کیا اس کے کسی ہم نام کو جانتے ہو ○ اور انسان کہتا ہے

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا ○ انسان یہ بات کیوں یاد نہیں رکھتا کہ ہم نے اس سے پہلے اسے پیدا

قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ

کیا تھا جب وہ کچھ بھی نہیں تھا ○ سو آپ کے پروردگار کی قسم ہے ہم انہیں اٹھائیں گے اور شیاطین کو بھی پھر

لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ۚ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ

انہیں جہنم کے گرد پہنچا دیں گے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ○ اس کے بعد ہم ہر گروہ میں سے ایسے لوگ نکال لیں گے جو

اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ۚ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا

رحمٰن تبارک وتعالیٰ سے بڑی سخت سرکشی کیا کرتے تھے ○ ہمیں ان لوگوں کا بہت اچھی طرح علم ہے جو جہنم میں پہنچ جانے کے سب سے زیادہ

صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ۚ ثُمَّ

حقدار ہیں ○ اور تم میں سے ہر ایک کو اس سے گزرنا ہوگا یہ طے شدہ اور مقرر بات آپ کے پروردگار کے ذمہ ہے ○ ہم

نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو جہنم میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے ○ اور جب ان کے سامنے ہماری روشن آیات

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ

پڑھی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر کیا ہے اہل ایمان سے کہتے ہیں دونوں گروہوں میں سے کس کا مقام

مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ

بہتر ہے اور زیادہ اچھی مجلس کس کے ہاں ہوتی ہے ○ ہم ان سے پہلے کتنے ہی لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں ان کا سامان ان سے

اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ

بہتر تھا اور رکھ رکھاؤ بھی ان سے کہیں اچھا تھا ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے جو کوئی گمراہی میں پڑا ہو تو رحمٰن کی طرف سے اسے

مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ

مہلت ملتی ہی رہے یہاں تک کہ جب وہ اس شے کو دیکھیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے عذاب بھی اور قیامت بھی، تب انہیں معلوم ہوگا

مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

کہ کس کا مقام برا ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے ۝ اور جن لوگوں کو ہدایت ملی ہے اللہ تعالیٰ اُن کی ہدایت میں اضافہ فرماتا

هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ

رہتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں وہ آپ کے پروردگار کے ہاں صلہ اور انجام کے لحاظ سے خوب تر ہیں ۝ کیا آپ

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ؕ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ

نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات سے کفر کیا اور کہا کہ مجھے مال و اولاد ضرور ملیں گے ۝ کیا اسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۙ﴿٧٨﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ

اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لیا ہوا ہے ۝ ایسا نہیں ہے جو کچھ وہ کہتا ہے ہم اسے لکھ رکھیں گے اور اسے بہت لمبا عذاب

مَدًّا ۙ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

دیں گے ۝ جو کچھ یہ کہتا ہے اس کے مالک ہم ہیں یہ تو ہمارے پاس تنہا ہی آئے گا ۝ اور انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بہت سے خدا بنا

لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ

رکھے ہیں تا کہ ان کیلئے غلبے کا سبب بنے رہیں ۝ ایسا ہرگز نہیں ہے وہ ان کی بندگی کو ہرگز تسلیم نہیں کریں گے

ضِدًّا ۧ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

اور ان کے مخالف ہو جائیں گے ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیاطین کو بھیج رکھا ہے وہ ان کو

اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ

اُکساتے رہتے ہیں ٥ تو آپ ان کیلئے جلدی نہ فرمایئے ہم تو ان کیلئے گنتی پوری کررہے ہیں ٥ اس روز ہم پرہیزگاروں

اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کے لے جائیں گے ٥ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے دھکیل کر لے جائیں گے ٥

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

انہیں کسی حمایت کا اختیار نہیں ہو گا سوا اس شخص کے جس نے رحمٰن کے ساتھ اقرار دیا ہو ٥

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ

اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے بیٹا بنا رکھا ہے ٥ یہ بہت ہی بری بات لائے ٥ ہو سکتا ہے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾

اس سے آسمان پھٹ جائیں زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں ٥

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ

کہ انہوں نے رحمٰن کیلئے بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا ٥ اور رحمٰن کیلئے ہرگز زیبا نہیں کہ اس کا کوئی

وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾

بیٹا ہو ٥ آسمان اور زمین میں جو کوئی بھی ہے رحمٰن کے رو برو بندہ بن کر آنے والا ہے ٥

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

اس نے ان کو گھیر رکھا ہے اور بڑی اچھی طرح گن رکھا ہے ٥ ان میں سے ہر شخص قیامت کے روز اس کے روبرو اکیلا اکیلا حاضر ہونے والا ہے ٥

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے رحمٰن ان کیلئے محبت پیدا کردے گا ٥

وقف لازم

وقف لازم

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا

بے شک ہم نے اس قرآن مجید کو یا رسول اللہ ﷺ آپ کی زباں سے آسان بنایا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعے پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں

لُّدًّا ﴿۹۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ

اور جھگڑالو لوگوں کو ڈرائیں ○ اور ہم ان سے پہلے کتنے ہی لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں کیا آپ ان میں سے کسی کو محسوس کرتے

مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾ ع

ہیں یا کسی کی بھنک ہی کان میں پڑتی ہے ○

ع النصف ۶

## اٰیاتھا ۱۳۵ (۲۰) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (۴۵) رکوعاتھا ۸

سورۃ طٰہٰ مکی ہے اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۳﴾

طٰہٰ ○ اے حبیب مکرم ﷺ ہم نے قرآن مجید آپ پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ آپ تکلیف اٹھاتے رہیں ○ یہ تو اس شخص کیلئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہو ○

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ

اسے اس نے اتارا ہے جس نے زمین اور اونچے آسمانوں کو پیدا کیا ہے ○ وہ رحمٰن جس نے عرش پر اپنی بھرپور قوت اختیار کا

اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

اظہار کیا ○ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور زیر زمین جو کچھ ہے تمام کا تمام

الثَّرٰى ﴿۶﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿۷﴾ اَللّٰهُ لَآ

اسی کا ہے ○ آپ اگر بات اونچی آواز میں بھی کریں تو وہ تو ہر راز کو اور اس سے بھی زیادہ چھپی ہوئی بات کو خوب جانتا ہے ○ اللہ کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۝٨ وَهَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۝٩

کوئی اور خدا نہیں ہے سارے اچھے نام اسی کے ہیں o اور کیا آپ تک حضرت موسیٰ کی بات پہنچی o

اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ

جب انہوں نے آگ کو دیکھا تو اپنے گھروالوں سے کہا ذرا ٹھہرو میری نظر آگ پر پڑی ہے ہوسکتا ہے میں اس کی

مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠ فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى ؕ ۝١١

کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ تک پہنچ جانے کا صحیح صاف راستہ معلوم ہو جائے o جب آگ تک پہنچے تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ o

اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ‌ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ۝١٢ وَاَنَا

بے شک میں آپ کا پروردگار ہوں سو اپنے جوتے اتار دیجئے آپ تو مقدس وادی طوی میں مصروف خرام ہیں o اور میں نے

اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ۝١٣ اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا

آپ کا انتخاب کر لیا ہے تو جو وحی کی جائے اسے توجہ سے سنیئے o بے شک میں ہی 'اللہ' ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں

فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ۝١٤ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا

سو میری بندگی میں رہو اور میری یاد کیلئے نماز پڑھا کرو o قیامت بے شبہ آنے والی ہے میں اسے پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں

لِتُجۡزٰى كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى ۝١٥ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ

تاکہ ہر شخص کو اس شے کا صلہ ملے جو وہ عمل کرتا ہے o تو آپ کو اس سے ایسا کوئی نہ ہٹانے پائے جس کا اس پر ایمان

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ۝١٦ وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ۝١٧ قَالَ

نہیں ہے اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے o اور اے موسیٰ آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے o کہا

هِىَ عَصَاىَ‌ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ فِيۡهَا

یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کیلئے درختوں کے پتے جھاڑ لیتا ہوں اور اس میں میرے

مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ

بہت سے اور فائدے بھی ہیں ٥ فرمایا اے موسٰیؑ اسے پھینک دیجئے ٥ انہوں نے لاٹھی پھینکی تو وہ اچانک سانپ

تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾

بن گئی دوڑتا ہوا ٥ فرمایا اسے پکڑ لیجئے اور ڈریے نہیں ہم اسے پھر سے وہی بنا دیں گے جو یہ پہلے تھی ٥

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً

اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے ملا لیجئے کسی عیب کے بغیر سفید نکل آئے گا یہ ایک

اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

اور نشانی ہے ٥ تاکہ ہم آپ کو اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھائیں ٥ آپ فرعون کی طرف جائیے وہ بڑا سرکش

طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

ع ٢٤ ١٠

ہو گیا ہے ٥ عرض کیا میرے پروردگار میرے لئے میرے سینے کو کشادہ فرما دے ٥ اور میرے کام کو آسان کردے ٥ اور میری زبان

مِّنْ لِّسَانِىْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ

کی گرہ کھول دے ٥ تاکہ وہ میری بات کو سمجھ لے ٥ اور میرے گھر والوں میں سے میرا ایک وزیر مقرر فرما دے ٥ میرے بھائی

اَخِى ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِىْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِىْٓ اَمْرِىْ ﴿٣٢﴾ كَىْ نُسَبِّحَكَ

ہارونؑ کو ٥ ان کے ذریعے میری قوت کو مضبوط بنا دے ٥ اور انہیں میرے کام میں شریک کر دے ٥ تاکہ ہم کثرت سے

كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ

تیری تسبیح کہیں ٥ اور تجھے کثرت سے یاد کرتے رہیں ٥ بے شک ہماری حقیقت پر تری نگاہ ہے ٥ فرمایا اے موسٰیؑ

اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ

آپ نے جو مانگا آپ کو مل گیا ٥ اور ہم نے ایک اور مرتبہ بھی آپ پر احسان فرمایا تھا ٥ جب

اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ

ہم نے آپ کی ماں کے دل میں وہ بات ڈال دی جو انہیں بھائی تھی ٥ وہ یہ کہ اس بچے کو ایک صندوق میں ڈال دینا اور وہ صندوق

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ

دریا میں ڈال دینا پھر دریا اس صندوق کو کنارے پھینک دے اور اسے وہ لے جائے جو میرا دشمن ہے اور اس کا بھی دشمن

لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ

ہے اور اے موسیٰ میں نے آپ کو اپنی خاص محبت کا مرکز بنایا تاکہ آپ کی پرورش میری آنکھوں کے سامنے کی جائے ٥ جب

تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى

آپ کی بہن چلی تو کہتی تھی کہ کیا میں تمہیں وہ بتاؤں جو اس کی پرورش کرے اس طرح ہم نے آپ کو آپ کی ماں کے پاس

اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ

واپس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کریں پھر آپ نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا تو ہم نے آپ کو غم سے نجات

الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ

دی تھی اور ہم نے آپ کو بڑی مشکلات میں ڈالا تو آپ مدین والوں میں کئی سال رہے پھر

جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ

آپ ایک خاص مقرر شدہ وقت پر آئے ٥ اور میں نے آپ کو خاص اپنی ہی خاطر تیار کیا ٥ آپ اور آپ کا

وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾

بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں کوتاہی نہ کرنا ٥ دونوں فرعون کے ہاں جاؤ وہ بہت سرکش ہو گیا ہے ٥

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ

آپ دونوں فرعون سے بات نرمی سے کرنا شاید اس طرح کوئی نصیحت قبول کر لے یا ڈر جائے ٥ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے پروردگار ہمیں یہ خوف ہے



وقف لازم

اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ

کہ وہ ہم پر کوئی زیادتی نہ کرے یا سرکشی نہ کرے ○ فرمایا مت ڈرو میں خود تمہارے ساتھ ہوں سنتا بھی ہوں

وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ۬

دیکھتا بھی ہوں ○ سو تم دونوں اس کے پاس جانا اور کہنا ہم دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ

اور انہیں تکلیفیں نہ دیا کر ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی نشانی لائے ہیں اور سلام اس پر جو راہ راست کی

الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۴۸﴾

پیروی کرے ○ بے شک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیر لے ○

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ

فرعون کہنے لگا اے موسیٰ تم دونوں کا پروردگار کون ہے ○ فرمایا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ

ہستی عطا کی پھر صحیح راہ عمل دکھائی ○ اس نے کہا جو لوگ گزر چکے ہیں ان کا کیا بنا ہے ○ فرمایا ان کا پورا علم ایک

رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

کتاب ازل میں میرے پروردگار کے پاس ہے میرا پروردگار نہ بھٹکتا ہے نہ بھولتا ہے ○ اس نے تمہارے لئے زمین

مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا

کو بچھونا بنایا اور تمہیں اس میں کئی راستوں پر چلایا اور آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کی

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

وجہ سے مختلف قسموں کے نباتات پیدا کئے ○ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۞ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں o ہم نے تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے ہم تمہیں اسی میں واپس لے جائیں گے اور ایک مرتبہ پھر اسی

تَارَةً اُخْرٰى ۞ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۞ قَالَ اَجِئْتَنَا

میں سے نکالیں گے o اور بے شک ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں دکھائیں تو اس نے انہیں جھٹلایا اور انکار کرتا رہا o کہنے لگا اے موسیٰ آپ تو

لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۞ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ

ہمارے پاس اس غرض سے آئے ہیں کہ ہمیں ہماری ہی زمین سے اپنے جادو کے ذریعے نکال باہر کریں o تو ہم اسی طرح کا جادو آپ کے مقابل لے

فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا

کر آئیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر دو کہ ہم بھی اس کی پابندی کریں اور آپ بھی اور اس کا مقام کوئی

سُوًى ۞ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۞ فَتَوَلّٰى

ہموار جگہ ہو o کہنے لگا تمہارے لئے وعدے کا وقت یہ ہے کہ آرائش کا دن ہو اور سب لوگوں کو دن چڑھے بلوایا جائے o فرعون وہاں سے

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۞ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

چلا گیا اپنی ساری تدبیریں جمع کر لیں تو پھر آ گیا o حضرت موسیٰ نے ان سے کہا تم پر افسوس ہے تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں من گھڑت

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۞ فَتَنَازَعُوْۤا

باتیں غلط طور پر منسوب نہ کرو ورنہ تمہیں عذاب سے تباہ کر دے گا اور جو کوئی من گھڑت بات کہتا ہے نامراد رہتا ہے o ان کا آپس میں اپنے

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۞ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

معاملے کے بارے میں جھگڑا ہو گیا تو انہوں نے چھپ کر تنہائی میں صلاح مشورے کئے o انہوں نے کہا یہ دونوں جادوگر ہیں اور دونوں چاہتے یہ ہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۞

کہ تمہیں اپنے جادو کے ذریعے تمہاری زمین سے نکال دیں اور تمہارا مثالی طریق زندگی ختم کر ڈالیں o

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

اس لئے اپنی ساری تدبیروں کو ایک ساتھ بروئے کار لے آؤ پھر سارے مل کر پہنچو اور کامیاب وہی ہوگا جو آج کے دن غالب رہا ۝

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

وہ کہنے لگے اے موسیٰ پہلے ہم اپنی چیزیں پھینکیں یا آپ پھینکیں گے ۝

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ

فرمایا تم ہی پھینکو اب ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے حضرت موسیٰ کے خیال میں

سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا

یوں آ رہی تھیں جیسے دوڑ رہی ہوں ۝ تو حضرت موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ دھڑکا محسوس کیا ۝ ہم نے کہا

لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

مت ڈریئے بے شک آپ ہی سب سے بلند اور غالب ہیں ۝ اور جو کچھ آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے پھینک دیجئے جو کچھ یہ بنا کر لائے ہیں

صَنَعُوْا ۗ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۗ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ

سب کو نگل جائے گا یہ جو کچھ بنا کر لائے ہیں وہ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی جائے گا کبھی کامیاب نہیں

اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾

ہوگا ۝ اس وقت سارے جادوگر سجدے میں گر پڑے انہوں نے کہا ہم حضرت ہارونؑ اور حضرت موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے ہیں ۝

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۗ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ

فرعون نے کہا میں نے تو تمہیں اجازت ہی نہیں دی اور تم اس سے پہلے ہی ان پر ایمان لے آئے ہو یقیناً یہی تمہارا سردار ہے جس نے تمہیں

السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ

جادو کا علم سکھایا سو میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور کھجور کے تنوں

فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ٘ وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ﴿۷۱﴾ قَالُوْا

پر سولی دے دوں گا اور تمہیں یقیناً معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کی سزا سخت ہے اور دیر تک رہنے والی بھی ۰ انہوں نے کہا

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالَّذِیْ فَطَرَنَا فَاقْضِ

ہمارے پاس جو روشن دلیلیں آگئی ہیں ان پر اور جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اس پر تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تجھے جو بھی

مَاۤ اَنْتَ قَاضٍؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۷۲﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

کرنا ہے کر گزر، تو جو کچھ کرے گا اسی دنیا کی زندگی میں رہے گا ۰ یقین کر کہ ہم اپنے پروردگار پر اس لئے ایمان لائے ہیں

لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَمَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِؕ وَاللّٰهُ خَیْرٌ

کہ ہماری خطائیں بخش دے اور تو نے ہمیں مجبور کر کے جو جادو کرایا ہے اس کو بھی معاف فرما دے اور اللہ تعالیٰ بہتر بھی ہے

وَّاَبْقٰی ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَؕ لَا یَمُوْتُ

ہمیشہ باقی رہنے والا بھی ۰ بے شک جو کوئی اپنے پروردگار کے حضور مجرم کے طور پر حاضر ہوگا تو اس کے لئے جہنم ہے اس میں نہ

فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ﴿۷۴﴾ وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ

مرے گا نہ جئے گا ۰ اور جو کوئی اس کی بارگاہ میں مومن بن کر حاضر ہو گا جس نے نیک عمل کیے ہوں گے ان ہی

لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

کے لئے بلند درجے ہوں گے ۰ وہ ابدی باغ جن میں نہریں چلتی ہوں گی

خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰی ﴿۷۶﴾ وَلَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی

ان میں ہمیشہ رہا کریں گے اور جس کا من پاک ہوا یہ اس کی جزا ہے ۰ اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی

مُوْسٰۤی ۙ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ

فرمائی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر چلئے تو ان کیلئے دریا میں ایک بالکل خشک راستہ بنا دو

ع ٢٢ ١٢

لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

آپ کو فرعون کے آ پہنچنے کا نہ کوئی خوف ہو نہ کوئی خدشہ لاحق ہو o تو فرعون نے اپنے سارے لشکروں سمیت ان

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ

کا تعاقب کیا تو دریا نے انہیں پوری طرح لپیٹ میں لے لیا o اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا

وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ

اور کوئی راستہ نہ دکھایا o اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات عطا فرمائی

وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

اور طور کے دائیں طرف سے وعدہ دیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ کو اتارا o

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے بہترین اور عمدہ ترین چیزیں کھاؤ اور اس میں سرکشی نہ کرو ورنہ تم پر

غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾ وَاِنِّيْ

میرا غضب آجائے گا اور جس پر میرا غضب آیا وہ تو نیست و نابود ہوا o اور جو شخص

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

توبہ کرے باایمان ہو پھر نیک عمل کرتا رہے اور راہ راست پر رہے میں بے شبہ اس کیلئے بہت بڑا بخشنے والا ہوں o

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ

اور اے موسیٰ آپ نے اپنی قوم سے اتنی جلدی کیوں کی o فرمایا وہ قدم بہ قدم میرے پیچھے چلے آ رہے ہیں

وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

اور اے میرے پروردگار میں جلدی سے تیری طرف آ گیا ہوں تاکہ تو راضی ہو جائے o ارشاد فرمایا ہم نے آپ کے بعد آپ کی قوم کو آزمائش

مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ

میں ڈالا ہے اور انہیں سامری نے گمراہ کر دیا ہے ٥ تو حضرت موسیٰؑ غصے اور رنج کی حالت میں اپنی قوم

غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ

کی طرف واپس آئے ارشاد فرمایا اے میری قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے بہت ہی اعلیٰ وعدہ نہیں کیا تھا

اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

کیا تمہارے لئے زمانہ بہت گزر گیا تھا یا تم یہ چاہتے تھے کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب

رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَاۤ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

وارد ہو جائے اور تم نے میرے ساتھ اپنے وعدے کے خلاف کیوں کیا ٥ انہوں نے کہا ہم نے اپنی مرضی سے آپ کے وعدہ کے

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا

خلاف نہیں کیا بلکہ ہمیں لوگوں کے زیوروں کے بوجھ اٹھوا دیئے گئے تھے تو ہم نے انہیں ڈال دیا

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ

اسی طرح سامری نے ڈال دیا ٥ تو اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا بنا ہوا نکالا محض ایک جسم جس کی بس گائے کی سی آواز تھی

فَقَالُوْا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۚ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ

تو انہوں نے کہا یہ ہے تمہارا خدا اور حضرت موسیٰؑ کا خدا، لیکن وہ بھول گئے ہیں ٥ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ بچھڑا

اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۚ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ

نہ انہیں کسی بات کا جواب دیتا تھا نہ اسے ان کے کسی نقصان یا فائدے کا اختیار تھا ٥ اور اس سے پہلے

لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ

حضرت ہارونؑ ان سے کہہ چکے تھے کہ اے میری قوم بے شک اس کے ذریعے تمہیں آزمائش میں ڈال دیا گیا ہے اور بے شک رحمٰن ہی

الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝۹۰ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ

تمہارا پروردگار ہے سو میری پیروی کرو اور میرے حکم کی فرمانبرداری کرو۝ انہوں نے کہا ہم تو اس کے آگے ماتھا ٹیکتے ہی رہیں گے

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝۹۱ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ

جب تک حضرت موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آجاتے ۝ حضرت موسیٰ نے فرمایا اے ہارونؑ جب آپ نے دیکھا تھا کہ وہ

اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝۹۲ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝۹۳ قَالَ

گمراہ ہوگئے ہیں تو کس چیز نے منع کیا تھا۝ آپ میرے پیچھے چلے آتے' آپ نے میرے حکم کی خلاف ورزی کیوں کی۝ کہنے لگے

يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ

اے میرے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑیے مجھے خدشہ تھا کہ آپ کہیں یہ نہ کہیں کہ تو نے

بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝۹۴ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ

بنی اسرائیل میں جدائیاں ڈال دی ہیں اور میری بات کا لحاظ نہیں رکھا ۝ فرمایا ہاں تو سامری تیرا

يٰسَامِرِيُّ ۝۹۵ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

کیا قصہ ہے ۝ اس نے کہا میں نے وہ کچھ دیکھ لیا تھا جو انہوں نے نہیں دیکھا تھا تو میں نے بھیجے ہوئے کے

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝۹۶ قَالَ

قدم کے نشان سے مٹی کی ایک مٹھی اُٹھائی تھی اور اسے اس میں ڈال دیا تھا میری طبیعت نے میرے لئے یہ بات خود ہی گھڑلی تھی۝ فرمایا

فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا

جا نکل جا تیرے لئے زندگی میں یہی رہے گا کہ تو کہتا رہے چھونا مت' اور تیرے لئے ایک وقت معین ہے جس کے

لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ

خلاف نہیں ہو گا ہاں اور تو اپنے جس خدا کے سامنے ماتھا ٹیک رہا تھا ذرا دیکھ اسے ہم اسے جلا ڈالیں گے

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِی الْیَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

پھر ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہا دیں گے ۝ یاد رکھو تمہارا خدا وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور خدا

اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا

نہیں ہے اس کا علم ہر شے پر چھایا ہوا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ جو واقعات گزر چکے ہم ان کے احوال آپ ﷺ سے

قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

بیان کرتے ہیں اور ہم نے بے شک آپ کو اپنے ہاں سے ذکر عطا فرمایا ہے ۝ تو جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا وہ

یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

قیامت کے دن ایسا بوجھ اُٹھائے ہو گا ۝ کہ ہمیشہ اسی میں رہے گا اور قیامت کے دن ان کے لئے وہ بار کتنا

حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

برا ہے ۝ جب صور میں پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اس روز اس طرح اکٹھا کریں گے کہ ان کی آنکھیں نیلی ہو رہی ہوں گی ۝

یَّتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

اور آپس میں ایک دوسرے سے چپکے سے کہتے ہوں گے کہ تم تو کوئی دس گھڑی دنیا میں رہے ہو گے ۝ ہمیں خوب معلوم ہے کہ

یَقُوْلُوْنَ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ﴿۱۰۴﴾

ع ۵ ۱۴

وہ کیا کہیں گے ان کا سب سے بڑا دانشمند یہ کہے گا کہ تم تو صرف ایک ہی دن ٹھہرے تھے ۝

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَیَذَرُهَا قَاعًا

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھیں گے تو آپ ارشاد فرمائیے کہ میرا پروردگار انہیں ریزہ ریزہ کر دے گا ۝ پھر انہیں

صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ یَوْمَىِٕذٍ یَّتَّبِعُوْنَ

صفا چٹ میدان بنا چھوڑے گا ۝ اور تو اسے دیکھے گا کہ نہ کہیں سے ٹیڑھا میڑھا نہ اونچا نیچا ۝ اس روز ایک پکارنے والے

الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

کے پیچھے چلیں گے جو خود راست رو ہو گا اور تمام آوازیں رحمٰن کے حضور پست ہو جائیں گی تو آپ کو ایک ہلکی سی آہٹ کے سوا

اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

کچھ سنائی نہیں دے گا ٥ اس روز کسی کی حمایت کسی کے کام نہیں آئے گی سوا اس کے جسے رحمٰن اذن عطا فرمائے

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

اور اس کا بات کرنا اسے پسند ہو ٥ جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے سب جانتا ہے اور وہ اسے اپنے علم کے احاطے

بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

میں نہیں لے سکتے ٥ اور سارے چہرے اس زندہ و پائندہ کے حضور جھک جائیں گے اور جس نے بھی ظلم کا بوجھ اٹھایا بہت

ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

ناکام رہا ٥ اور جس کسی نے نیک عمل کئے ایسے حال میں کہ وہ باایمان ہو تو اسے نہ ظلم کا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا

خوف ہو گا نہ تباہی کا اندیشہ ٥ اور اسی طرح ہم نے آپ پر عربی قرآن نازل کیا ہے اور بار بار

فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

عذاب کے وعدے دہرائے ہیں تاکہ ان میں پرہیزگاری پیدا ہو یا ان کے لئے نصیحت کا سامان مہیا کرے ٥

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

سو بڑا ہی بلند ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے سچا اور یا رسول اللہ ﷺ قرآن مجید کی وحی جب تک مکمل نہ ہو جائے آپ اس کے

يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى

پڑھنے میں جلدی نہ کیا کریں اور فرمایا کریں اے میرے پروردگار مجھے زیادہ سے زیادہ علم عطا فرما ٥ اور بے شک ہم نے اس سے پہلے

اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

حضرت آدمؑ سے ایک عہد لیا تھا لیکن وہ بھول گئے تھے اس میں ان کا اپنا پختہ ارادہ ہرگز نہیں تھا o اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

کہ سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا اس نے انکار کر دیا o تو ہم نے کہا اے آدمؑ

اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

بے شک یہ آپ کا اور آپ کی بیوی کا دشمن ہے تو کہیں تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا

ورنہ مشقت میں جا پڑو گے o اس میں تو آپ نہ بھوکے رہیں گے نہ ننگے o اور آپ کو نہ پیاس لگے

فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ

نہ تپش محسوس ہو o پھر شیطان نے ان کے خیال میں ایک بات ڈالی اور کہنے لگا اے آدمؑ کیا میں

اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ

آپ کو بتا دوں کہ وہ درخت کونسا ہے جو ہمیشہ رہنے کا ہے اور ایسی بادشاہی کا ہے جس پر کبھی زوال نہیں آئے گا o اب دونوں نے اس درخت سے

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؗ

کھا لیا تو ان کی چھپی باتیں ان پر ظاہر ہو گئیں اور اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے

وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

اور آدمؑ سے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف بات ہوئی پس وہ بہک گیا o ان کے پروردگار نے انہیں پھر منتخب فرمایا اور ان پر مائل بہ کرم ہوا

وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۢ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

اور منزل مقصود تک پہنچا دیا o فرمایا تم دونوں ایک ساتھ یہاں سے چل نکلو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو سو جب کبھی

يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا

تمہارے پاس میرے ہاں سے ہدایت آئے تو جو کوئی میری رہنمائی کی اتباع کرے گا نہ گمراہ ہو گا نہ

يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ

زحمت اٹھائے گا ٥ اور جس نے میری یاد سے منہ موڑا تو اس کی زندگی تنگ اور تلخ ہو جائے گی اور

نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى

ہم اسے قیامت کے روز اندھا اٹھائیں گے ٥ کہے گا اے میرے پروردگار تو نے مجھے نابینا کیوں اٹھایا ہے

وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ

میں تو بینا تھا ٥ فرمائے گا بات یوں ہی ہے لیکن تیرے پاس میری آیات پہنچیں تو تو انہیں بھول گیا اسی طرح

الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ

آج تجھے بھلا دیا گیا ہے ٥ اور جو کوئی زیادتی کرے گا اور اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان نہیں رکھے گا تو ہم اسی طرح اسے

رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

صلہ دیں گے اور آخرت کا عذاب بہت سخت ہے اور باقی رہنے والا بھی ٥ کیا ان کی رہنمائی اس بات سے بھی نہیں ہوئی کہ

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

ہم ان سے پہلے کتنے ہی لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کی بستیوں سے یہ اب بھی گزرا کرتے ہیں عقل والوں کیلئے اس میں

لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾ ۧ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ

بہت سی نشانیاں ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ کے پروردگار کی جانب سے ایک بات ہو نہ چکی ہوتی اور معیاد بھی

لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ ۭ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو عذاب ضرور نازل ہو جاتا ٥ تو جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر فرمائیے اور سورج نکلنے سے پہلے

ع ۱۴ / ۱۶

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح فرمایا کیجئے پھر رات کے پہلے پہروں میں بھی اور دن ڈھلے بھی

وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

تسبیح فرمایئے تاکہ یارسول اللہ ﷺ آپ راضی ہوجائیں ٥ اور ہم نے مختلف لوگوں کو دنیوی زندگی کی چمک دمک کا جو سامان دے رکھا ہے وہ اس لئے

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ

ہے کہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں آپ اس کی طرف آنکھ بھی اٹھا کر نہ دیکھئے گا اور آپ کے

رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ

پروردگار کا دیا بہتر اور باقی رہنے والا ہے ٥ اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز پڑھتے رہنے کا حکم فرمایئے اور اس پر ڈٹ کر رہیے ہم آپ سے کوئی

رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا

رزق نہیں مانگتے ہم تو آپ کو رزق دیا کرتے ہیں اور آخر میں بول بالا پرہیزگاری ہی کا ہوگا ٥ اور وہ کہا کرتے ہیں کہ ہمارے پاس

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ

اپنے پروردگار سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے کیا ان تک وہ روشن بات نہیں پہنچی جو پہلی کتابوں میں موجود ہے ٥ اور اگر ہم

اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

انہیں اس سے پہلے ہی کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ کہتے اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے ہی تیری آیات کی اتباع کر لیتے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے سبھی انتظار کر رہے ہیں

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ١٧

تم بھی انتظار کرتے رہو تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ راہ راست والے کون ہیں اور منزل مقصود تک کون پہنچا ٥

| رکوعاتها ۷ | (۲۱) سُوۡرَةُ الۡاَنۡبِیَآءِ مَكِّيَّةٌ (۷۳) | ایاتها ۱۱۲ |
|---|---|---|

سورۃ الانبیاء مکی ہے اس میں ایک سو بارہ آیات اور سات رکوع ہیں

# بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِیۡ غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ ﴿۱﴾ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ

لوگوں کے لیے ان کا حساب قریب آ گیا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں ○ ان کے پاس ان کے

مِّنۡ ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً

پروردگار کی طرف سے جو بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے اسے اس طرح سنتے ہیں جیسے وہ کھیل رہے ہوں ○ ان کے دل

قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى ۖ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۚ

فضول باتوں میں پڑے ہیں اور ظالم لوگ آپس میں چپکے سے رازدارانہ بات یوں کہتے ہیں یہ تو محض تمہارے ہی جیسا ایک شخص ہے

اَفَتَاۡتُوۡنَ السِّحۡرَ وَاَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۳﴾ قٰلَ رَبِّیۡ يَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ فِی

تم خود دیکھتے ہو پھر جادو کے پاس جاتے ہو ○ نبیؐ نے ارشاد فرمایا آسمان اور زمین کی ہر بات

السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۴﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ

کو میرا پروردگار جانتا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ○ انہوں نے تو یہاں تک کہا کہ پریشان سے

اَحۡلَامٍۢ بَلِ افۡتَرٰىهُ بَلۡ هُوَ شَاعِرٌ ۖۚ فَلۡيَاۡتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرۡسِلَ

خواب ہیں بلکہ اپنے پاس سے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں تو ہمارے پاس کوئی نشانی اس طرح کی لائیں جیسے پہلے

الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۵﴾ مَاۤ اٰمَنَتۡ قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ

پیغمبر بھیجے گئے تھے ○ ان سے پہلے جس کسی بستی کو ہم نے تباہ کیا وہی تھی جو ایمان والوں کی نہیں تھی تو کیا

يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا

یہ ایمان لائیں گے ○ اے رسول برحق ﷺ ہم نے آپ سے پہلے مردوں ہی کو رسول بنا کے بھیجا تھا ہم ان کی جانب وحی کرتے تھے

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا

تو اگر تمہیں علم نہیں ہے تو ذکر والوں سے پوچھ لیا کرو ○ ہم نے انہیں ایسے جسم نہیں بنایا تھا

لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ

کہ کھانا نہ کھایا کریں نہ ہی انہیں ہمیشہ رہنا تھا ○ پھر ہم نے ان سے وعدہ سچ کر دکھایا تو ہم نے انہیں

فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ

نجات عطا فرمائی اور ان کو بھی جنہیں ہم چاہتے تھے اور ہم نے زیادتی کرنے والوں کو ہلاک کر دیا ○ بے شک ہم نے تمہاری جانب

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ ع

ایک کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ذکر موجود ہے تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ○ اور ہم نے کتنی ہی

قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّآ

ایسی بستیوں کو تباہ کر ڈالا جو ظالم تھیں اور ان کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا کر دیا ○ تو جونہی

اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝۱۲ۭ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى

انہیں ہماری گرفت کا احساس ہوا تو اس سے بھاگنے لگے ○ مت بھاگو بلکہ جس آسائش اور عیش میں

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْــَٔلُوْنَ ۝۱۳ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا

رہتے رہے ہو وہیں واپس چلو اپنے گھروں کو تاکہ تم سے باز پرس کی جائے ○ کہنے لگے ہائے افسوس بے شک

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۱۴ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ

ہم ہی ظالم تھے ○ تو وہ یہی بات کہتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں اس کٹی ہوئی سوکھی فصل کی طرح کر دیا جو

حَصِيدًا خٰمِدِينَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾

جل کر راکھ ہو چکی ہو ○ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کوئی کھیل کود جیسی بے کار شے نہیں بنایا ○

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا

اگر ہم کھیل تماشے کا ارادہ کرتے تو اسے اپنے پاس ہی سے بنا لیتے اگر ہم کرنے

فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ

والے ہوتے ○ ہم تو باطل کو حق کا نشانہ بناتے ہیں تو حق اس کا سر پھوڑ دیتا ہے اور باطل اسی وقت مٹ کر

زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

رہ جاتا ہے اور تم جو بے معنی باتیں بناتے ہو اس پر تمہارے لیے بڑا ہی افسوس ہے ○ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا

ہے اسی کا ہے اور جو کوئی اس کے پاس ہیں اس کی بندگی سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ

يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ

درماندہ رہتے ہیں ○ رات اور دن میں تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس میں کوئی سستی نہیں کرتے ○ انہوں نے

اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

زمین سے جو خدا بنا رکھے ہیں کیا وہ زندہ کر دیتے ہیں ○ اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور بھی

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

خدا ہوتا تو یہ دونوں درہم برہم ہو چکے ہوتے تو جیسی باتیں یہ لوگ بناتے ہیں عرش کا پروردگار اللہ ان سے کہیں

يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

بلند و بالا ہے ○ جو کچھ بھی وہ کرتا ہے اس کے بارے میں کوئی بھی اس سے باز پرس نہیں کر پاتا اور ان سب سے باز پرس کی جائے گی ○ ان لوگوں

مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَ ذِكْرُ

نے تو اسے چھوڑ کر بہت سے خدا بنا رکھے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے تم اپنی دلیل لے آؤ یہ تو اُن کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کا

مَنْ قَبْلِیْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾

جو مجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں' کافروں میں سے زیادہ تر وہ ہیں کہ انہیں حق کا علم ہی نہیں اس لیے وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں ٥

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْۤ اِلَیْهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

اور ہم آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجتے رہے ان کی طرف یہ وحی کرتے رہے کہ میرے سوا کوئی بھی خدا نہیں ہے

اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ

سو میری ہی بندگی میں رہو ٥ اور کافروں نے کہا کہ رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے وہ تو بڑا ہی بلند و بالا ہے

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وہ سب اس کے بندے ہیں بڑی عزت والے ٥ جو اس سے بڑھ کر کوئی بات نہیں کرتے اور اسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں ٥

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ

جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ پیچھے ہے وہ تمام کو جانتا ہے اور وہ صرف اس کی حمایت کریں گے جس

ارْتَضٰی وَ هُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ مَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّیْۤ

پر وہ راضی ہو گا اور اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ٥ اور ان میں سے جو کوئی کہے کہ میں

اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی

اس کے سوا خدا ہوں تو ہم اسے جہنم کی سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو ایسی ہی

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع اَوَ لَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

سزا دیا کرتے ہیں ٥ کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین ایک ہی

ع ۲ ۱۹

كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ

جڑی ہوئی شے تھے تو ہم نے انہیں الگ الگ کر دیا اور ہم نے ہر جاندار شے کو پانی سے

حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ

بنایا ہے پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ○ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے ہیں تاکہ انسانوں کو لے کر یہ

بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

ڈولنے نہ لگ جائے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے ہیں تاکہ رہ گزر بن جائیں ○

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا

اور ہم نے آسمان کو ایسی چھت بنا دیا ہے جو محفوظ ہے لیکن کافر اس کی نشانیوں سے منہ

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

پھیر لیتے ہیں ○ اور وہی ہے جس نے رات اور دن ' سورج اور چاند پیدا کیے ہیں

كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

سبھی ایک ہی فضا میں چلتے رہتے ہیں ○ اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے کسی شخص کو آپ سے پہلے ہمیشگی عطا نہیں کی

اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ؕ

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ چل بسیں اور وہ ہمیشہ رہیں ○ ہر ایک شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا

اور ہم تمہیں بری چیزوں سے بھی آزماتے ہیں اور اچھی چیزوں سے بھی اور تم سب کو ہماری جانب لوٹایا جائے گا ○ اور

رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ

یا رسول اللہ ﷺ جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو ہنسی اڑاتے ہیں' کیا یہی ہیں

يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ

جو تمہارے خداؤں کے متعلق باتیں کرتے ہیں وہ رحمٰن کے ذکر سے کفر کرنے والے ہیں ۝ انسان کو تو پیدا ہی

مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

جلد بازی سے کیا گیا ہے میں تمہیں اپنی نشانیاں جلد دکھاؤں گا تم جلدی نہ چاہو ۝ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ

کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا ۝ کاش کافروں کو اس وقت کا علم ہو

كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ

جب نہ اپنے چہروں سے آگ کو روک سکیں گے نہ پیٹھوں سے اور نہ ان کی

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کوئی مدد کی جائے گی ۝ بلکہ قیامت ان کے پاس اچانک آ جائے گی تو انہیں حواس باختہ کر دے گی وہ نہ اسے

رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

واپس کر سکیں گے نہ انہیں مہلت دی جائے گی ۝ اور بے شک آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾ ع

تو جس کی ہنسی اڑاتے تھے اسی نے رسولوں کا مذاق اڑانے والوں کو لپیٹ میں لے لیا ۝

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ

یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے رات اور دن میں رحمٰن کے علاوہ تمہاری حفاظت کون کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ کافر اپنے پروردگار کے ذکر

رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

ہی سے منہ موڑے ہوئے ہیں ۝ کیا ہمارے سوا ان کے اور بھی خدا ہیں جو انہیں مصیبتوں سے بچا لیں وہ تو اپنی بھی

نَصۡرَ اَنۡفُسِهِمۡ وَلَا هُمۡ مِّنَّا يُصۡحَبُوۡنَ ﴿۴۳﴾ بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ

مدد نہیں کر سکتے نہ انہیں ہماری ہی طرف سے کوئی ساتھ نصیب ہے ٥ ہم نے انہیں اور ان کے

وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى طَالَ عَلَيۡهِمُ الۡعُمُرُ‌ؕ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ

باپ دادوں کو فائدے پہنچائے یہاں تک کہ ان پر زندگی دراز ہو گئی کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے

نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا‌ ؕ اَفَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۴۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ

کناروں سے کم کرتے آ رہے ہیں تو کیا وہ لوگ غالب ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے بے شک میں تمہیں

بِالۡوَحۡىِ‌ ۖ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنۡ

وحی کے ذریعے نصیحت کیا کرتا ہوں اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ٥ اور اگر آپ کے

مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا

پروردگار کے عذاب کا ایک جھونکا بھی انہیں چھو جائے تو یہی کہیں گے ہائے ہم پر افسوس ہم ہی

ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ

ظالم تھے ٥ اور ہم قیامت کے دن جتنے میزان رکھیں گے وہ بالکل صحیح اور درست ہوں گے اس لیے کسی پر

نَفۡسٌ شَيۡــًٔا‌ ؕ وَاِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا‌ ؕ

کچھ بھی ظلم نہیں ہونے پائے گا اور اگر کوئی عمل رائی کے دانے برابر ہو گا تو بھی ہم اسے لے آئیں گے

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ٥ اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو وہ شے عطا فرمائی جو صحیح اور غلط میں فرق کرنے والی

وَضِيَآءً وَّذِكۡرًا لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ

بڑی ہی نورانی اور اس میں پرہیزگاروں کے لیے ذکر تھا ٥ ان لوگوں کے لیے جو چپکے چپکے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ

اور آخرت سے سہمے ہوئے رہتے ہیں ٥ اور یہ بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے تم اس سے

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

انکار کیوں کرتے ہو ٥ اور بے شک ہم نے حضرت ابراہیمؑ کو پہلے ہی منزل کی رہنمائی عطا کر دی تھی اور ہمیں اس

بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ

کا پورا علم تھا ٥ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیسی مورتیں بنا رکھی ہیں جن کے آگے تم

لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ

جمے بیٹھے ہو ٥ انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان کی بندگی کرتے ہوئے دیکھا ہے ٥ فرمایا

كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

تم اور تمہارے باپ دادے بڑی واضح گمراہی میں تھے ٥ کہنے لگے آپ ہمارے پاس حق

بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

لائے ہیں یا ایسے ہی کھیل تماشا کر رہے ہیں ٥ فرمایا حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس بات کا شاہد ہوں ٥

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

اور مجھے خدا کی قسم تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ٥

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

تو حضرت ابراہیمؑ نے سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا مگر ان کے بڑے کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ٥

قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوۡا سَمِعۡنَا

کہنے لگے جس کسی نے ہمارے خداؤں کا یہ حال کر ڈالا ہے وہ بڑا ہی ظالم ہے ○ کہنے لگے ہم نے سنا ہے

فَتًى يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ؕ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰٓى اَعۡيُنِ النَّاسِ

کہ ایک نوجوان ان کے بارے میں باتیں کرتا رہتا ہے اسے ابراہیمؑ کہا جاتا ہے ○ انہوں نے کہا تو اسے سب کے سامنے لے آؤ

لَعَلَّهُمۡ يَشۡهَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ؕ ﴿۶۲﴾

شاید وہ گواہی دے ○ کہنے لگے اے ابراہیمؑ کیا ہمارے خداؤں کا یہ حال آپ نے بنا ڈالا ہے ○

قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ۖ  كَبِيۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـئَلُوۡهُمۡ اِنۡ كَانُوۡا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۶۳﴾

فرمایا یہ کام تو ان کے اسی بڑے نے کیا ہو گا تو اگر تمہارے یہ خدا منہ سے کچھ بولیں تو ان سے پوچھ لو ○

فَرَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۙ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ

وہ اپنے آپ ہی کی طرف پلٹے اور کہنے لگے بے شک تم ہی ظالم ہو ○ پھر انہوں نے

نُكِسُوۡا عَلٰى رُءُوۡسِهِمۡۚ لَـقَدۡ عَلِمۡتَ مَا هٰۤؤُلَاۤءِ يَنۡطِقُوۡنَ‏ ﴿۶۵﴾ قَالَ

اپنے سر جھکا لئے کہنے لگے اے ابراہیمؑ آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ یہ کچھ بھی بول نہیں سکتے ○ حضرت ابراہیمؑ

اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكُمۡ شَيۡـئًا وَّلَا يَضُرُّكُمۡ ؕ‏ ﴿۶۶﴾

نے فرمایا تو تم اللہ کے سوا اس شے کی بندگی کرتے ہو جو نہ تمہیں کوئی فائدہ پہنچائے نہ کوئی نقصان دے سکے ○

اُفٍّ لَّكُمۡ وَلِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ‏ ﴿۶۷﴾

تف ہے تم پر اور ان پر جن کو تم نے اللہ کے سوا معبود بنا کر رکھا ہے تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ○

قَالُوۡا حَرِّقُوۡهُ وَانۡصُرُوۡۤا اٰلِهَتَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ فٰعِلِيۡنَ‏ ﴿۶۸﴾ قُلۡنَا

وہ کہنے لگے اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو ابراہیمؑ کو آگ میں جلا دو اور اپنے خداؤں کی مدد کرو ○ ہم نے کہا

يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ

اے آگ اب ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیمؑ کے لیے سلامتی کا سامان بن جا ٥ انہوں نے حضرت ابراہیمؑ سے چال

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ

چلنا چاہی تھی تو ہم نے انہی کو نقصان میں ڈال دیا ٥ اور ہم نے انہیں اور حضرت لوطؑ کو نجات دے کے اس زمین میں پہنچا دیا

الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ

جہاں ہم نے اہل عالم کے لیے برکت رکھ دی تھی ٥ اور ہم نے انہیں حضرت اسحاقؑ عطا فرمائے اور ان سے مزید حضرت یعقوبؑ

نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ

اور سب کو ہم نے نیک بنایا تھا ٥ اور ہم نے انہیں ایسے پیشوا بنایا جو ہمارے حکم سے رہبری

بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ

کرتے تھے اور ہم نے ان کے دل پر یہ بات وارد کر دی تھی کہ اچھے کام کرتے رہیں اور نمازیں پڑھتے رہیں اور

الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا

زکوۃ دیتے رہیں اور وہ ہماری بندگی کرنے والے تھے ٥ اور حضرت لوطؑ کو ہم نے اختیار اور علم عطا فرمایا

وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور انہیں اسی بستی سے نجات بخشی جو بہت خبیث کام کیا کرتی تھی بے شک وہ برائیاں کرنے

قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع ٥

والے بد کردار لوگ تھے ٥ اور ہم نے حضرت لوطؑ کو اپنی رحمت میں رکھا بے شک وہ نیکوں میں سے تھے ٥

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ

اور حضرت نوحؑ نے جب اس سے پہلے ہمیں آواز دی تو ہم نے ان کی استدعا کو قبول کیا اور انہیں اور ان کے گھر والوں کو

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

بڑی ہولناک تکلیف سے نجات عطا کی ○ اور ہم نے ان کی مدد ان لوگوں کے مقابلے میں کی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ

بے شک وہ بہت برے لوگ تھے تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ○ اور حضرت داوٗدؑ اور حضرت سلیمانؑ

اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا

جب ایک ایسی کھیتی کے بارے میں فیصلہ دے رہے تھے جس میں رات کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں اور ہم ان کے

لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ز

فیصلے کے وقت سامنے موجود تھے ○ تو ہم نے اصل معاملہ حضرت سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو اختیار اور علم عطا کیا

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

اور ہم نے حضرت داوٗدؑ کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے پہاڑوں کو تابع فرمان کر رکھا تھا اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی اس طرح کرنے والے تھے ○

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ

اور ہم نے انھیں تمہارے لیے ایک خاص لباس تیار کرنے کا علم بھی دے دیا تھا جو تمہاری لڑائی کے وقت تمہارا بچاؤ کیا کرے تو کیا

اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى

تم شکر ادا کرنے والے ہو ○ اور حضرت سلیمانؑ کے لیے تیز چلنے والی ہوا تھی جو ان کے حکم سے اس زمین کی

الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ

طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں اور ہمیں ہر شے کا علم تھا ○ اور ایسے

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا

شیاطین بھی تھے جو حضرت سلیمانؑ کے لئے غوطے لگاتے تھے اور کئی اور کام بھی کیا کرتے تھے اور ہم

لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوۡبَ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ

ان کی نگرانی کرنے والے تھے ٥ اور حضرت ایوبؑ نے جب اپنے پروردگار کو آواز دی کہ اے پروردگار مجھے بڑی تکلیف ہے

اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۖ ﴿۸۳﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَكَشَفۡنَا مَا بِهٖ مِنۡ ضُرٍّ

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ٥ تو ہم نے ان کی التجا کو قبول کر لیا انہیں جو بھی تکلیف تھی ہم نے دور کر دی

وَّاٰتَيۡنٰهُ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى

اور ہم نے ان کے گھروالوں کو اور ان کے ساتھ اوروں کو بھی اپنے ہاں سے رحمت عطا فرمائی اور بندگی

لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ

کرنے والوں کے لیے نصیحت ٥ اور حضرت اسمٰعیلؑ ، حضرت ادریسؑ اور حضرت ذوالکفلؑ یہ سارے

الصّٰبِرِيۡنَ ۖ ﴿۸۵﴾ وَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۶﴾

صبر کرنے والے تھے ٥ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں جگہ دی بے شک وہ نیکوں میں سے تھے ٥

وَذَا النُّوۡنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ

اور حضرت یونسؑ جب غصے کی حالت میں چل نکلے اور یہ خیال لیے ہوئے کہ ہم انہیں کوئی تنگی نہیں دیں گے

فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ

تو انہوں نے تاریکیوں میں آواز دی کہ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو بڑا ہی بلند و بالا ہے یقیناً میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚ ۖ ﴿۸۷﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ

ظالموں میں سے تھا ٥ تو ہم نے ان کی التجا کو قبول کیا اور انہیں دکھ سے نجات عطا فرمائی اور ہم بھی اہل ایمان

نُـۨجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ

کو اسی طرح نجات دے دیا کرتے ہیں ٥ اور حضرت زکریاؑ نے جب اپنے پروردگار کو آواز دی اے میرے پروردگار مجھے تنہا نہ

فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝۸۹ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ٥ تو ہم نے ان کی بات کو قبول کر لیا اور انہیں حضرت یحییٰؑ عطا فرمائے

وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَ

اور ہم نے ان کی بیوی کو ان کے موافق بنا دیا بے شک وہ نیکیوں کے لیے جلدی کرتے تھے اور

يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝۹۰ وَ الَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ

ہمیں امید سے اور ڈر سے پکارا کرتے تھے اور وہ ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے ٥ اور ایک وہ حضرت مریمؑ جنہوں نے اپنی پاکیزگی کی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۱

کمال حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور انہیں اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لیے نشانی بنا دیا ٥

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝۹۲

یاد رکھو یہ تمہارا گروہ ایک ہی گروہ ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری بندگی میں رہو ٥

وَ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝۹۳ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ

اور انہوں نے اپنا معاملہ آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا سب کو ہماری ہی طرف واپس آنا ہے ٥ سو جو کوئی

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝۹۴

نیک کام کرے اور وہ با ایمان ہو تو اس کی سعی کی کوئی نا قدری نہیں ہو گی اور ہم نے اسے لکھ رکھا ہے ٥

وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۹۵ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ

اور جس بستی کو ہم تباہ کر دیں اس کے لیے ہم نے حرام کر دیا ہے کہ وہ پھر کبھی لوٹ کر نہیں آئیں گے ٥ یہاں تک کہ

يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝۹۶ وَ اقْتَرَبَ

یاجوج اور ماجوج کو کھلا چھوڑ دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے ڈھلکتے رہیں گے ٥ اور سچا

الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ

وعدہ جب قریب آ جائے گا تو کافروں کی آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی

يٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۹۷﴾

ہائے افسوس ہم اس سے بالکل غفلت میں تھے بلکہ ہم ظالم تھے ٥

اِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنۡتُمۡ لَهَا

بے شک تم اور وہ جن کی تم اللہ کے سوا بندگی کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہو، تمہیں

وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ لَوۡ كَانَ هٰۤؤُلَاۤءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ وَكُلٌّ فِيۡهَا

وہاں پہنچنا ہو گا ٥ اگر یہ سب خدا ہوتے تو دوزخ تک نہ پہنچتے وہ سب اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمۡ فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

رہا کریں گے ٥ وہ وہاں چیخیں چلائیں گے اور انہیں کان پڑی آواز سنائی نہیں دے گی ٥ بے شک

سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰٓى ۙ اُولٰۤئِكَ عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ

جن کے لیے ہمارے ہاں سے بھلائی کا فیصلہ ہو چکا ہے انہیں اس سے دور رکھا جائے گا ٥ ان کے کانوں تک

حَسِيۡسَهَا ۚ وَهُمۡ فِىۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا

اس کی بھنک بھی نہیں پہنچے گی اور جہاں کہیں ان کی طبیعت چاہا کرے گی ہمیشہ رہا کریں گے ٥ وہ

يَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الۡمَلٰۤئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوۡمُكُمُ الَّذِىۡ

اس روز کی بہت بڑی گھبراہٹ سے رنجیدہ نہیں ہوں گے اور فرشتے ان کے سامنے آئیں گے یہی ہے تمہارا وہ دن جس کا

كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوۡمَ نَطۡوِى السَّمَآءَ كَطَىِّ السِّجِلِّ لِلۡكُتُبِ ؕ كَمَا

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ٥ ہم اس روز آسمان کو یوں لپیٹ لیں گے جیسے کاغذوں کا پلندہ لپیٹ لیا جاتا ہے ہم نے

بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

جس طرح اسے پہلے روز بنایا تھا اسی صورت سے اسے لوٹا دیں گے یہ ہمارا وعدہ ہے بے شک ہم یہ کام کر گزریں گے ○

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِیَ

اور بے شک ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد یہ لکھ دیا ہے کہ زمین کے وارث میرے نیک

الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ

بندے ہوں گے ○ اس میں وہ بات ہے جسے بندگی کرنے والوں تک پہنچانا ہے ○ اور اے محمد ﷺ ہم نے آپ کو

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

سبھی اہل عالم کے لیے تمام تر رحمت ہی بنا کے بھیجا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا

وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ

ایک ہی خدا ہے تو کیا تم مسلمان ہو ○ اگر وہ روگردانی کر جائیں تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ میں نے تمہارے لیے

عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

برابر کا اعلان کر دیا ہے اور میں اپنے طور سے اندازہ نہیں لگاتا کہ جس شے کا تم سے وعدہ ہے وہ نزدیک ہے یا دور ○

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ

بے شک وہ اونچی آواز میں کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا رکھتے ہو اس کا بھی اسے علم ہے ○ اور میں اپنے

اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ

طور سے کیا اندازہ بتاؤں شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہی ہو اور ایک معین وقت تک کا سامان ہو ○ نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے کہا

احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

اے میرے پروردگار تو حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور ہمارا پروردگار رحمان ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو ان پر اسی سے مدد مطلوب ہے ○

ع ۷ النصف

اٰیَاتُهَا ۷۸ (۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳) رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

سورۃ الحج مدنی ہے اس میں اٹھہتر آیات اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ①

اے لوگو اپنے پروردگار کی پرہیز گاری اختیار کرو بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی شے ہے ○

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ

اس روز تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو چھوڑ دے گی حمل والیوں

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ مدہوش دکھائی دیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہی سخت ہے ○ اور کچھ لوگ اللہ کی ذات کے بارے میں

فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ

کسی علم کے بغیر جھگڑنے لگتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں ○ اس کے بارے میں لکھا جا چکا ہے

اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④

کہ جو کوئی اس سے دوستی کرے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا ○

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

لوگو اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنے میں کوئی شک ہے تو یاد رکھو ہم نے تمہیں

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ

مٹی سے پھر نطفے سے پھر علقے سے پیدا کیا ہے پھر ایک لوتھڑے

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَ نُقِرُّ فِي

سے جو مکمل بھی ہوتا ہے اور نا مکمل بھی یہ بات ہم نے تم پر واضح کر دی ہے اور ہم

الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

پیٹوں میں ایک معین مدت تک جو کچھ چاہیں ٹھہراتے ہیں پھر تمہیں پیدا کرتے ہیں تو بچے ہوتے ہو

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ

پھر جوان ہوتے ہو اور تم میں سے وہ بھی ہوتے ہیں جن کی مدت زندگی جلد پوری ہو جاتی ہے اور بعض وہ

مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ

ہوتے ہیں کہ انہیں ناتوانی اور ضعف کی عمر تک پہنچایا جاتا ہے کہ ایک زمانے میں علم حاصل رہنے کے باوجود علم سے

شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ

خالی ہو جاتے ہیں اور تو دیکھتا ہے کہ زمین ایک وقت میں بالکل خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ

ہیں تو وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور ابھر آتی ہے اور ہر بارونق شے اُگاتی ہے ۝ اس کی وجہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور اسے ہر شے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

پر قدرت حاصل ہے ۝ اور اس لیے کہ قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اس لیے

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

کہ جو قبروں میں ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو زندہ کر کے اٹھائے گا ۞ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۞ ثَانِيَ

کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم کے بغیر ہدایت کے بغیر اور روشن کتاب کے بغیر جھگڑنے لگتے ہیں ۞ وہ اللہ تعالیٰ

عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

کے راستے سے گمراہ کرنے کے لئے اپنی گردن موڑ لیتے ہیں ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے

وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۞ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

اور ہم انہیں قیامت کے روز دوزخ کی آگ کا مزہ چکھائیں گے ۞ اس کی وجہ وہی ہے جو تو نے عمل

يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

ع

کر کے بھیجا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۞ اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں

يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ

کہ ایک کنارے پر رہ کر اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے ہیں اگر انہیں کوئی فائدہ حاصل ہو جائے تو اس کی وجہ سے بڑے مطمئن ہو جاتے ہیں

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ

لیکن اگر کوئی مشکل پیش آ جائے تو منہ کے بل پلٹ جاتے ہیں ایسے لوگوں نے دنیا اور آخرت دونوں کا نقصان اٹھایا

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۞ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

یہ تو واضح نقصان ہے ۞ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان چیزوں کو پکارتے ہیں جو نہ

يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۞

انہیں نقصان دے سکتی ہیں نہ کوئی فائدہ پہنچا سکتی ہیں یہ بڑی دور کی گمراہی ہے ۞

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ

وہ ان چیزوں کو پکارتے ہیں جن کا نقصان ان کے فائدے سے کہیں زیادہ ہے اور وہ بہت ہی برا دوست اور بہت ہی برا

الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ساتھی ٥ جو لوگ باایمان رہے اور نیک عمل کئے اللہ تعالیٰ انہیں ایسی جنتوں میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾

جگہ دے گا جن میں نہریں چلتی ہوں گی بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے ٥

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جس کسی کا گمان ہو کہ اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد نہیں کرے گا

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ

اسے چاہیے کہ اوپر کی جانب ایک رسی ڈال لے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے آیا اس تدبیر سے

كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

اس کا غصہ فرو ہوتا ہے ٥ اور اسی طرح ہم نے اسے کھلی اور روشن آیات کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ

يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَ

جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے ٥ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہیں

الصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖۗ اِنَّ اللّٰهَ

ستارہ پرست ہیں نصرانی ہیں مجوسی ہیں اور مشرک ہیں اللہ تعالیٰ

يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾

قیامت کے دن ان سب میں فیصلہ کر دے گا بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے کے سامنے حاضر و موجود ہے ٥

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ

میں ہے، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان یہ سبھی اللہ تعالیٰ کے

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ

حضور سجدہ ریز رہتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں کہ ان کے لیے عذاب طے ہو چکا ہے اور جسے

يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ

اللہ تعالیٰ ذلیل کر دے اسے عزت بخشنے والا کوئی نہیں ہوتا بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے ٥ یہ دو فریق ہیں

خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ

جن کے درمیان اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا ہے سو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ

ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾

سے لباس تیار کیا جا چکا ہے ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا ٥

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ

اس سے ان کے پیٹ اندر سے گل جائیں گے اور ان کی کھالیں بھی گل جائیں گی ٥ پھر ان کے لیے لوہے کے

حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا

گرز ہوں گے ٥ جب بھی وہ تکلیف کی شدت کے باعث جہنم سے نکلنا چاہیں گے دوبارہ انہیں اسی میں دھکیل

فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دیا جائے گا اب جہنم ہی کا عذاب چکھتے رہو ٥ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

السجدة ٤

ع ٢

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ

کیے اللہ تعالیٰ انہیں ایسی جنتوں میں جگہ دے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی وہاں انہیں سونے

فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾

کے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے اور جنت میں ان کا لباس ریشم کا ہو گا o

وَهُدُوْۤا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْۤا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾

اور انہیں نہایت پاکیزہ اور عمدہ بات کی جانب ہدایت کی جائے گی اور انہیں تعریفوں والے معبود کے راستے کی جانب رہنمائی کی جائے گیo

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ

یقین کرو جو لوگ کافر ہوئے اور وہ اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اور مسجد حرام

الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَ الْبَادِ ؕ

سے روکتے ہیں جو سبھی لوگوں کے لیے یکساں ہے کوئی اس میں رہنے والا ہو یا کوئی باہر سے آیا ہوا ہو

وَ مَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾ ع

اور جو کوئی شخص ظلم کے انداز سے اس میں الحاد کا ارادہ کرے گا تو ہم اسے درد ناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے o

وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا

اور جب ہم نے حضرت ابراہیمؑ کو کعبۃ اللہ کے مقام پر ٹھکانا عطا کیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں

وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَ الْقَآىِٕمِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾

اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں، قیام کرنے والوں، رکوع کرنے والوں اور سجدے کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھنا o

وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰی كُلِّ

اور اے ابراہیمؑ لوگوں میں حج کے لیے کھلا اعلان فرمایئے لوگ آپ کی طرف پیدل آئیں گے ہلکی سواریوں

ضَامِرٍ يَّاۡتِيۡنَ مِنۡ كُلِّ فَجٍّ عَمِيۡقٍ ۙ‏ ﴿۲۷﴾ لِّيَشۡهَدُوۡا مَنَافِعَ

پر آئیں گے اور بڑی دور دراز کے ہر راستے سے دوڑتے ہوئے یہاں پہنچا کریں گے ٥ تاکہ وہ اپنے فائدے اپنی آنکھوں سے

لَهُمۡ وَيَذۡكُرُوا اسۡمَ اللّٰهِ فِىۡۤ اَيَّامٍ مَّعۡلُوۡمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ

اپنے سامنے دیکھ لیں اور اللہ تعالیٰ مخصوص ایام میں جو جانور انہیں عطا فرمائے ان پر

مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ الۡاَنۡعَامِ‌ ۚ فَكُلُوۡا مِنۡهَا وَاَطۡعِمُوا الۡبَآٮِٕسَ الۡفَقِيۡرَ ﴿۲۸﴾

اللہ تعالیٰ ہی کا نام لیا کریں سو اس میں سے کھاؤ اور محتاج نادار کو بھی کھلاؤ ٥

ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ

اس کے بعد وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی منتیں پوری کریں اور اللہ کے اس آزاد گھر

الۡعَتِيۡقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّهٗ عِنۡدَ

کا طواف کیا کریں ٥ بات یہی ہے اور جو کوئی ان چیزوں کی تعظیم کرے گا جنہیں اللہ تعالیٰ نے عزتیں عطا فرما رکھی ہیں تو وہ اس کے پروردگار

رَبِّهٖ‌ ؕ وَاُحِلَّتۡ لَـكُمُ الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ‌ فَاجۡتَنِبُوا

کے ہاں اس کے لیے کہیں بہتر ہے ٥ اور تمہارے لیے سبھی چوپائے حلال ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کے سنائے جاتے ہیں سو تم

الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ الزُّوۡرِ ۙ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ

بتوں کی گندگی سے بچ کر رہو اور کوئی بھی جھوٹی بات کہنے سے بالکل ہی بچ کے رہو ٥ تم اللہ تعالیٰ کیلئے یکسو ہو کر رہو

غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ بِهٖ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ

اور اس کے ساتھ شرک کرنے والے کبھی نہ بنو اور جو کوئی اللہ تعالیٰ سے شرک کرتا ہے وہ یوں ہوتا

مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ اَوۡ تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ

ہے جیسے آسمان سے گر پڑا ہو تو اسے پرندے جھپٹ لیں یا ہوا اسے اٹھا کر کہیں

مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ

دور کی جگہ جا پھینکے ہ یہ بات اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی یادگاروں کی تعظیم کرتا ہے تو بے شک یہ بات

تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

دلوں کی پرہیزگاری کی ہے ہ تمہارے لیے قربانی کے جانوروں میں ایک معین وقت تک فائدے ہیں پھر

مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

کعبۃ اللہ کے قریب ان کے حلال کرنے کی جگہ ہے ہ اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کی صورتیں بنائی ہیں

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ

تاکہ ہم نے انہیں جو چوپائے دے رکھے ہیں ان پر اللہ کا نام لیا کریں

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

سو تمہارا خدا ایک ہی معبود ہے تم اسی کے سامنے سرِ نیاز جھکائے رکھو اور ان جھکنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے ہ

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ

کہ جب بھی ان کے سامنے اللہ کو یاد کیا جائے ان کے دل لرز جاتے ہیں اور انہیں کوئی بھی زحمت لاحق ہو اس پر صبر

اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

کرتے ہیں اور نمازیں پڑھتے رہتے ہیں اور ہم نے انہیں جو بھی دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں ہ

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ

اور ہم نے قربانی کے اونٹ تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کی نشانیاں مقرر کر دیئے ہیں یہ تمہارے لئے باعث خیر و برکت ہے

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

سو تم کھڑے ہو کر ان پر اللہ کا نام پڑھو جب وہ کسی پہلو گر پڑیں تو ان سے

مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

کھاؤ اور تمام ضرورت مندوں کو کھلاؤ خواہ وہ مانگیں یا نہ مانگیں ہم نے انہیں تمہارے لیے اسی طرح تابع فرمان بنایا ہے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٣٦ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا

تاکہ تم شکر ادا کرو ٥ اللہ تعالیٰ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے نہ ان کا خون

وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

بلکہ تمہارے ہاں سے پرہیزگاری ہی اس تک پہنچتی ہے ان جانوروں کو اللہ تعالیٰ نے اسی طرح تمہارے تابع فرمان بنا رکھا ہے

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٧

تاکہ تم اللہ کی رہنمائی کے مطابق اس کی بڑائی کا اعلان کرو اور یا رسول اللہ ﷺ احسان کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے ٥

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ

بے شک اللہ تعالیٰ اہل ایمان کی جانب سے ہو کر ان کے دشمنوں کو ہٹائے گا اللہ تعالیٰ یقیناً کسی بھی فریب کار

خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝٣٨ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ

ناشکرے کو پسند نہیں کرتا ٥ انہیں جنگ کی اجازت دی گئی ہے کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک

اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝٣٩ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اللہ تعالیٰ کو ان کی مدد کرنے کی پوری قدرت حاصل ہے ٥ وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق

بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

نکال دیا گیا انہوں نے یہی کہا تھا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ

دوسرے لوگوں کے ذریعے نہ ہٹائے تو یہودیوں، نصرانیوں اور دوسرے لوگوں کے عبادت خانے نابود ہو جائیں

وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ

اور وہ مسجدیں بھی جن میں اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا جاتا ہے اور جو کوئی اللہ کی مدد کرتا

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ

ہے اللہ تعالیٰ لازماً اس کی مدد کرے گا بے شک اللہ بڑی قوت والا بہت غالب ہے ٥ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم

مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

انہیں زمین میں اختیار عطا کر دیں تو نمازیں پڑھا کریں، زکوٰۃ دیا کریں

وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ

نیک کاموں کے لیے حکم کیا کریں اور برائیوں سے منع کیا کریں اور تمام معاملات کا انجام

الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے ٥ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے حضرت نوحؑ

وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ

کی قوم، عاد اور ثمود ٥ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت لوطؑ کی قومیں ٥ اور مدین والے جھٹلا

مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

چکے ہیں اور حضرت موسیٰؑ کو جھٹلایا گیا تو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کی گرفت کر لی

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ

سو کیسا عذاب تھا ٥ اور ہم نے کتنی ہی بستیوں کو جو ظالم تھیں

ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ

ہلاک کر دیا تو وہ اپنی چھتوں پر جھک گئیں اور بہت سے آباد کنوئیں بے کار پڑے ہیں اور

قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ

پختہ بنے ہوئے محل بھی تباہ کر دیے ہیں ○ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تاکہ انہیں

لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ

ایسے دل ملتے جن سے وہ سمجھ کا کام لیتے یا ایسے کان ہوتے جن سے سن پاتے

فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ

کیونکہ اندھی آنکھیں نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل نابینا ہوتے ہیں جو سینوں کے

فِى الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ

اندر ہوتے ہیں ○ اور یارسول اللہ ﷺ وہ آپ سے عذاب میں جلدی چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدے

اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا

کے خلاف نہیں کرے گا اور آپ کے پروردگار کے ہاں کا ایک دن تمہاری گنتی کے ہزار سال

تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ

کے برابر ہے ○ اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں کہ وہ ظالم تھیں تو میں انہیں مہلت دیتا رہا

ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا

پھر میں نے ان کی گرفت کر لی اور سب کو میری ہی طرف لوٹنا ہوگا ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اے لوگو

ع ۱۰ / ۱۲

لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک میں تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں ○ سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا

ان کے لیے بخشش ہے اور بڑی عزت والا رزق ہے ○ اور جو لوگ ہماری

فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵۱﴾ وَ مَاۤ

آیتوں کے معاملے میں یہ کوشش کرتے ہیں کہ اہل ایمان کو عاجز کر دیں وہ دوزخی ہیں ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّ لَا نَبِیٍّ اِلَّاۤ اِذَا

ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نبی ایسا نہیں بھیجا کہ جب بھی اس نے اپنی کسی آرزو کا اظہار

تَمَنّٰۤی اَلۡقَی الشَّیۡطٰنُ فِیۡۤ اُمۡنِیَّتِہٖ ۚ فَیَنۡسَخُ اللّٰہُ مَا یُلۡقِی

کیا شیطان نے اس کی آرزو کے معاملے میں دوسروں کو اُکسانے کی کوشش کی پھر شیطان جس بات پر اکسانے کی کوشش کرتا رہا

الشَّیۡطٰنُ ثُمَّ یُحۡکِمُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ ؕ وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۵۲﴾

اللہ تعالیٰ اسے نابود کر دیتا ہے اور اپنی آیات کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا' حکمت والا ہے ٥

لِّیَجۡعَلَ مَا یُلۡقِی الشَّیۡطٰنُ فِتۡنَۃً لِّلَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ

شیطان جو کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ان لوگوں کے لیے آزمائش بنا دیتا ہے جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ وَّ الۡقَاسِیَۃِ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَفِیۡ شِقَاقٍۭ

بیماری ہے یا ان کے دل بہت سخت ہیں اور بے شک ظلم کرنے والے بڑی مخالفت کے معاملے

بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَّ لِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّہُ الۡحَقُّ مِنۡ

میں ہیں ٥ اور یہ کہ ارباب علم کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ آپ کے پروردگار کے ہاں سے

رَّبِّکَ فَیُؤۡمِنُوۡا بِہٖ فَتُخۡبِتَ لَہٗ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ

حق ہے تو وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کی طرف اور بھی جھک جائیں اور بے شک اللہ تعالیٰ

لَہَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۴﴾ وَ لَا یَزَالُ

اہلِ ایمان کو راہِ راست کی ہدایت ضرور عطا فرماتا ہے ٥ اور کافر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اس کی طرف سے ہمیشہ شک ہی میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان کے پاس

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ

اچانک آ پہنچے یا انہیں اس سخت دن کا عذاب پہنچ جائے ٥ اس روز سارا اختیار اللہ تعالٰی ہی

لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کا ہو گا وہ ان میں فیصلہ فرما دے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

وہ بڑی نعمتوں والی جنتوں میں رہیں گے ٥ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

سو ان کے لیے بڑا رسوا کن عذاب ہے ٥ اور جن لوگوں نے اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ

خاطر ہجرت کی پھر قتل کر دیے گئے یا فوت ہو گئے اللہ تعالٰی انہیں یقیناً بہتر رزق

رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

عطا فرمائے گا اور بے شک اللہ تعالٰی ہی بہترین رزق دینے والا ہے ٥ اللہ تعالٰی لازماً انہیں ایسے مقام پر رکھے گا

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾ ذٰلِكَ ۚ

کہ وہ اسے پا کر بہت ہی خوش ہوں گے اور بے شک اللہ تعالٰی جاننے والا ہے بہت ہی نرم خو ہے ٥ یہ بات تو ہوئی

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

اور جو کوئی اتنی ہی تکلیف پہنچائے گا جتنی تکلیف اسے پہنچائی گئی ہو گی پھر اس پر زیادتی بھی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد فرمائے گا بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے ٥ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ اَنَّ

رات کو دن میں اور دن کو رات میں گم کرتا رہتا ہے اور یہ کہ

اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ

اللہ تعالیٰ سننے والا ہر حقیقت کو دیکھنے والا ہے ٥ اور یہ بات بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور

مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ

اس کے سوا جس کو پکارتے رہتے ہیں وہ باطل ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ بہت بلند

الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ

اور بہت بڑا ہے ٥ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ ۚ لَهٗ

تو زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ بڑا ہی کرم فرمانے والا بڑی خبر رکھنے والا ہے ٥ آسمانوں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِىُّ

اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور بے شبہ اللہ تعالیٰ ہی وہ ہے کہ بے نیاز ہے اور اسی کی

الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ

ع ۸ ۷ ۱۵

تعریف کی جاتی ہے ٥ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے تابع فرمان کر دیا ہے

وَ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ

اور کشتی اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہے اور وہ آسمان کو زمین پر گر پڑنے

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

سے روکتا ہے مگر اسی کے حکم سے بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۬ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

شفقت کرتا ہے رحمتوں والا ہے ۝ اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی عطا کی پھر تمہیں موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

اور ایک بار پھر تمہیں زندہ کر دے گا بے شک انسان ناشکرا ہے ۝ ہم نے ہر امت کے لیے عبادت کے طریقے مقرر کر

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى

رکھے ہیں جن کی وہ پیروی کرتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ وہ اس معاملے میں آپ سے جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے پروردگار کی

رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جَادَلُوْكَ فَقُلِ

جانب بلاتے رہیے بے شک آپ ہدایت کے اس راستے پر ہیں جو بالکل صحیح اور صاف ہے ۝ اگر وہ پھر آپ سے جھگڑیں تو آپ ارشاد فرمایئے

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کہ جو کچھ تم کرتے ہو اس کا سب سے بہتر علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے ۝ تم جس معاملے میں اختلاف کرتے تھے

فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تم میں فیصلہ فرما دے گا ۝ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ

مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے بے شک یہ کتاب میں موجود ہے بے شبہ یہ اللہ تعالیٰ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ

کے لیے بہت آسان ہے ۝ اور وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس شے کی بندگی کرتے ہیں جس کے لیے اس نے

بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾

کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی اور جس کا انہیں کوئی علم ہی نہیں اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے ٥

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ

اور جب ہماری روشن اور واضح آیات انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ کو کافروں کے چہروں پر ناپسندیدگی کے آثار

كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ

دکھائی دیتے ہیں جو لوگ انہیں ہماری آیات پڑھ کر سناتے ہیں ان سے ہاتھا پائی کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتے

اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا

ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اس سے بھی زیادہ بری شے کیا ہے' فرمائیے وہ دوزخ ہے اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ

نے اس کا وعدہ کافروں سے کیا ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ٥ اے لوگو ایک مثال

مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پیش کی جاتی ہے تو اسے توجہ سے سنو تم جن لوگوں کو اللہ کے سوا پکارتے ہو

لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ

وہ سارے مل جائیں تو بھی ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز اٹھا کر لے جائے

شَيْــًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾

تو اس سے وہ چیز واپس بھی نہیں لے سکتے مانگنے والا بھی بڑا ناتواں اور جس سے مانگا گیا وہ بھی بہت کمزور ٥

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ

انہوں نے اللہ تعالیٰ کی وہ قدر نہیں پہچانی جو اس کا حق تھا بے شک اللہ تعالیٰ قوت والا غالب ہے ٥ اللہ تعالیٰ

يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

فرشتوں سے ان کو منتخب کر لیتا ہے جنہیں بھیجا جاتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بے شک اللہ تعالی سننے والا

بَصِيْرٌ ۚ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

جاننے والا ہے ○ جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے اور سبھی معاملات

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا

کا مرکز اللہ تعالی ہی ہے ○ اے ایمان والو رکعتیں پڑھو سجدے کرو اور اپنے پروردگار

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۷۷﴾ السجدۃ وَجَاهِدُوْا فِي

کی بندگی میں رہو اور نیک کام کیا کرو تاکہ تم بامراد رہو ○ اور اللہ تعالی کی خاطر ایسا

اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ

جہاد کرو کہ اس کا حق ادا ہو جائے اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین کے معاملے میں تم پر کوئی

مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬

بوجھ نہیں ڈالا تمہارے ہی باپ حضرت ابراہیمؑ کی ملت ہے تمہیں مسلمان کا نام انہی نے دیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا

پہلے بھی اور اس زندگی میں بھی تاکہ رسول اللہ ﷺ تمہارے عینی گواہ ہوں اور تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا

سبھی لوگوں کے لیے عینی گواہ ہو سو نمازیں پڑھا کرو اور زکوۃ دیا کرو اور اللہ کے دامن

بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع

سے وابستہ رہو وہ تمہارا آقا ہے پس کیا ہی اچھا آقا ہے اور بڑا خوب مددگار ہے ○

عند الامام الشافعی و امام احمد سجدۃ التلاوۃ

اٰيَاتُهَا ۱۱۸ (۲۳) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۷۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ المومنون مکی ہے اس میں ایک سو اٹھارہ آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۲

اہل ایمان یقیناً بامراد ہیں ○ جو بڑی لگن سے نمازیں پڑھتے رہتے ہیں ○

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

وہ بے معنی اور فضول باتوں سے گریز کرتے ہیں ○ اور زکوۃ پر

فٰعِلُوْنَ ۴ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۵ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ

کاربند رہتے ہیں ○ اور اپنے آپ کی مکمل حفاظت کرتے ہیں ○ سوا ان کی بیویوں کے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۶ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ

یا جو ان کے اختیار و تصرف میں ہوں سو ان کی کوئی ملامت نہیں ہوتی ○ اور جو کوئی اس کے علاوہ کسی بات کا آرزو مند ہو گا

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

تو وہی زیادتی کرنے والے لوگ ہیں ○ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا

رٰعُوْنَ ۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۹ اُولٰٓئِكَ

دھیان رکھنے والے ہیں ○ اور وہ جو اپنی ساری نمازوں کی نگہداشت کرنے والے ہیں ○ یہی لوگ

هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۱۰ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۱۱

وراثت حاصل کرنے والے ہیں ○ وہ جنت کے وارث ہوں گے اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ○

الجزء ۱۸

وقف لازم

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ

اور بے شک ہم نے انسان کو تیار شدہ مٹی سے بنایا ہے ۝ پھر اسے نطفہ بنا کر

نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

ایک محفوظ اور آرام کے مقام میں رکھا ۝ پھر ہم نے اس نطفہ کو جمے ہوئے خون کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے اس جمے ہوئے خون کو

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر اس لوتھڑے سے ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا اس کے بعد

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۭ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ

ہم نے اسے کچھ اور ہی شے بنا کر دکھا دیا تو کیا برکتوں والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے ۝ تمہیں اس سب کچھ

ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۭ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ

کے بعد مر جانا ہے ۝ پھر تمہیں قیامت کے دن دوبارہ اٹھایا جائے گا ۝ اور بے شبہ ہم نے تمہارے اوپر

سَبْعَ طَرَاۗىِٕقَ ڰ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ

سات آسمان بنائے ہیں اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں ۝ اور ہم نے آسمان سے ایک خاص اندازے کے ساتھ پانی اتارا

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا عَلٰي ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا

پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہراؤ بخشا اور ہمیں یہ قدرت حاصل ہے کہ اسے لے بھی جائیں ۝ پھر ہم نے اسی پانی سے

لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے تمہارے لیے ان میں بہت سے پھل اور میوے ہیں اور انہی میں سے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاۗءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ

تم کھاتے ہو ۝ اور ایک درخت جو طور سینا سے تیل لے کر اگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن کا کام

وقف لازم

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا

بھی دیتا ہے o اور بے شک تمہارے لیے جانوروں میں بھی سمجھنے کی باتیں ہیں ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اس میں سے ہم تمہیں پلواتے ہیں

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

اور تمہیں ان سے بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں اور ان میں سے وہ بھی ہیں جنہیں تم کھاتے ہو o اور تم ان جانوروں اور کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

ع ٢٢

سوار بھی ہوتے ہو o اور بے شک ہم نے حضرت نوحؑ کی جانب وحی بھیجی تو انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بندگی کرو کہ تمہارے لیے اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے تم پرہیزگاری کیوں اختیار نہیں کرتے o تو ان کی قوم کے سردار جنہوں نے

مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ

کفر کیا کہا یہ تو بس تمہاری ہی طرح کا ایک شخص ہے اور چاہتا ہے کہ تم پر برتری حاصل کر لے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا ہم نے ایسی کوئی بات اپنے گزرے باپ دادوں میں سنی ہی نہیں o

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ

یہ تو ایک ایسا شخص ہے کہ اسے جن چمٹے ہوئے ہیں تو کچھ وقت تک اس پر نظر رکھو o انہوں نے کہا اے میرے پروردگار انہوں نے تو

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

مجھے جھٹلایا ہے اب تو ہی میری مدد فرما o تو ہم نے ان پر وحی کی کہ ہمارے آنکھوں دیکھے اور ہماری وحی کے ذریعے کشتی تیار کیجئے

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

سو جب ہمارا امر آ جائے اور تنور اُبل پڑے تو کشتی میں ہر شے کے دو دو جوڑے رکھ لیں

وَ اَهۡلَكَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَيۡهِ الۡقَوۡلُ مِنۡهُمۡ‌ۚ وَلَا تُخَاطِبۡنِىۡ فِى الَّذِيۡنَ

اپنے گھر والوں کو بھی اسی کشتی میں بٹھالینا سوا ان کے جن کے بارے میں پہلے ہی بات ہو چکی ہے اور ظلم کرنے والوں میں کھڑے ہو کر مجھ کوئی

ظَلَمُوۡا‌ۚ اِنَّهُمۡ مُّغۡرَقُوۡنَ‏ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسۡتَوَيۡتَ اَنۡتَ وَمَنۡ مَّعَكَ عَلَى الۡفُلۡكِ

آواز نہ دینا انہیں تو غرق ہی ہونا ہے ۝ پھر جب آپ اور آپ کے سبھی ساتھی کشتی میں سوار ہو جائیں

فَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ نَجّٰٮنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ‏ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِىۡ

تو یوں کہیے ساری خوبیاں اسی اللہ کی ہیں جس نے ہمیں ظالموں سے نجات عطا فرمائی ۝ اور یوں کہیے گا اے میرے پروردگار مجھے

مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ‏ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنۡ كُنَّا

بابرکت منزل پر اتار اور تو بہت بہتر عطا فرمانے والا ہے ۝ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور ہم تو

لَمُبۡتَلِيۡنَ‏ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ‌ۚ‏ ﴿۳۱﴾ فَاَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ

آزمائش ہی کرنے والے تھے ۝ پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور دور کو تیار کیا ۝ اور ہم نے ان میں

رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ‌ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ‏ ﴿۳۲﴾

انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اس اللہ کی بندگی کرو جس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں تم پرہیز گار کیوں نہیں بنتے ۝

وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ

ان کی قوم کے سرداروں میں سے جو لوگ کافر تھے اور آخرت کی حاضری کو جھٹلاتے تھے

وَاَتۡرَفۡنٰهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ ۙ يَاۡكُلُ مِمَّا

اور ہم نے انہیں دنیوی زندگی میں عیش اور آسائش عطا کی تھی یوں کہا یہ تو محض تمہاری ہی طرح کا ایک شخص ہے وہی کھاتا

تَاۡكُلُوۡنَ مِنۡهُ وَيَشۡرَبُ مِمَّا تَشۡرَبُوۡنَ‏ ﴿۳۳﴾ وَلَٮِٕنۡ اَطَعۡتُمۡ بَشَرًا مِّثۡلَكُمۡ

ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو ۝ اور اگر تم اپنے ہی جیسے ایک شخص کی فرمانبرداری کرنے لگے

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۳۴ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا

تو تمہارا بڑا نقصان ہو گا ۝ یہ تو تم سے یوں کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گی

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝۳۵ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۳۶ اِنْ هِيَ اِلَّا

تو تمہیں دوبارہ زندہ نکالا جائے گا ۝ تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے کس قدر دور از کار ہے ۝ ہماری زندگی بس

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۳۷ اِنْ هُوَ اِلَّا

اسی دنیا کی ہے ہم مرتے بھی ہیں جیتے بھی ہیں دوبارہ ہمیں زندہ کر کے نہیں اُٹھایا جائے گا ۝ یہ تو ایک

رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۸ قَالَ رَبِّ

ایسا شخص ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرتا ہے ہم تو اس پر ایمان لانے سے رہے ۝ حضرت نوحؑ نے فرمایا پروردگار

انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۳۹ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝۴۰

انہوں نے مجھے جھوٹا کہا ہے اب تو ہی میری مدد فرما ۝ ارشاد فرمایا وہ وقت زیادہ دور نہیں جب انہیں سخت ندامت ہوگی ۝

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ

اس کے بعد ایک زبردست چیخ نے برحق طور پر انہیں اپنی گرفت میں لے لیا اور ہم نے انہیں یوں کر دیا جیسے سوکھے اڑتے تنکے ظالم لوگوں

الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۴۲ مَا تَسْبِقُ

کے لیے بڑی پھٹکار ہے ۝ پھر ہم نے ان کے بعد دوسرے لوگوں کو تیار کیا ۝ کسی بھی گروہ کے لیے

مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۴۳ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا

جو مدت معین ہے اس سے نہ آگے جا سکتے ہیں نہ پیچھے رہ سکتے ہیں ۝ اس کے بعد بھی ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب بھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ

کسی امت کے ہاں اس کا رسول آتا رہا وہ لوگ اسے جھوٹا کہتے رہے تو ہم ایک کے بعد ایک کو سمیٹتے گئے اور ہم نے انہیں ایسے بنا دیا

اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ

کہ ان کی کہانیاں یاد رہ گئیں، تو ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں لاتے بڑی پھٹکار ہے ٥ اس کے بعد ہم نے حضرت موسیٰؑ اور ان کے بھائی

هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا

حضرت ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیلیں دے کر بھیجا ٥ فرعون اور اس کے وڈیروں کی جانب تو انہوں نے تکبر کیا

وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا

اور وہ بڑے سرکش لوگ تھے ٥ انہوں نے کہا کیا ہم ان دو شخصوں پر ایمان لے آئیں جو ہمارے ہی جیسے ہیں اور ان دونوں کی قوم تو

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

ہماری بندگی کر رہی ہے ٥ تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا اور ہلاک کر دیئے گئے ٥ اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰؑ کو

الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ

کتاب عطا فرمائی تاکہ لوگ ہدایت حاصل کریں ٥ اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے کو اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور انہیں ایک ایسی جگہ مقام عطا کیا

اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ

جہاں کی مٹی بڑی عمدہ تھی وہ بڑے اطمینان کی جگہ تھی اور وہاں نتھرا ہوا صاف عمدہ پانی موجود تھا ٥ اے پیغمبرو بہترین اور اعلیٰ چیزیں کھاؤ

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً

اور نیک عمل کرتے رہو تم جو کچھ کرتے ہو مجھے اس کا بہت اچھی طرح علم ہے ٥ اور بے شک تمہاری یہ اُمت ایک ہی

وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ

اُمت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں سو میری پرہیزگاری اختیار کرو ٥ اب انہوں نے آپس میں اپنے معاملے کو ورق ورق کر دیا، ہر

حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

گروہ اسی پر خوش ہو بیٹھا جو اس کے ہاتھ آیا ٥ تو آپ انہیں ایک معین وقت کے لیے ان کی گمراہی ہی میں رہنے دیجئے ٥ کیا ان کا

ع ۳ ۱۸

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝٥٥ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ

یہ گمان ہے کہ ہم انہیں مال اور اولاد کی جو کثرت عطا کر رہے ہیں ہ اس سے ہم ان کی بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں حقیقت

لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٦ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٥٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ

یہ ہے کہ انہیں شعور ہی نہیں ہے ہ بے شک وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی ہیبت سے سہمے ہوئے ہیں ہ اور جن کا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩ وَالَّذِيْنَ

اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان ہے ہ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتے ہ اور جو کچھ ان کے پاس ہے

يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝٦٠

اس میں سے دیتے رہتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے لرزتے رہتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے ہ

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝٦١ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

یہی لوگ نیکیوں کے لیے بہت جلدی کرتے رہتے ہیں اور انہی کے لیے پہل کرتے ہیںہ اور ہم کسی شخص کو اتنا ہی پابند کرتے ہیں

اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٦٢ بَلْ

جتنی اس کی طاقت ہو اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق کے ساتھ گفتگو کرتی ہے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گاہ حقیقت

قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا

یہ ہے کہ ان کے دل اس کی طرف سے جہالت میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کے علاوہ اور بھی اعمال ہیں جو وہ

عٰمِلُوْنَ ۝٦٣ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْــَٔــرُوْنَ ۝٦٤

کرتے رہتے ہیںہ یہاں تک کہ جب ہم عذاب سے ان کے آسودہ حال لوگوں کی گرفت کریں گے تو وہ پناہ ڈھونڈتے پھریں گے ہ

لَا تَجْــَٔــرُوا الْيَوْمَ ۣ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝٦٥ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

آج تم کوئی پناہ مت ڈھونڈو ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی ہ تمہارے سامنے میری آیات پڑھی

عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ ۙ﴿۶۶﴾ مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۗ بِهٖ سٰمِرًا

جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں پھر جایا کرتے تھے ○ تمہاری طبیعتوں میں تکبر ہوتا تھا اور تم بیہودہ

تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ اٰبَآءَهُمُ

باتیں کرتے رہتے تھے ○ آیا انہوں نے اس ارشاد پر غور نہیں کیا یا ان کے پاس وہ باتیں پہنچی ہیں جو ان سے پہلے ان کے باپ دادا

الۡاَوَّلِيۡنَ ۫﴿۶۸﴾ اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ۫﴿۶۹﴾ اَمۡ

کو نہیں پہنچی تھیں ○ انہوں نے اپنے رسول کو پہچانا ہی نہیں اسی لیے اس کا انکار کر رہے ہیں ○ یا یہ

يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ بِالۡحَـقِّ وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَـقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۰﴾

کہتے ہیں کہ اسے جن چمٹے ہوئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ کلام ان کے پاس برحق آیا ہے اور ان میں سے زیادہ تر لوگ حق کو پسند نہیں کرتے ○

وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَـقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ

اور اگر حق ان کی خواہشوں کے پیچھے چلنے والا ہوتا تو سارے آسمانوں میں زمین میں اور جو بھی ان میں رہتے ہیں ان میں بگاڑ پیدا ہو جاتا

بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ؕ﴿۷۱﴾ اَمۡ تَسۡـئَلُهُمۡ

ہم نے تو انہیں ان کا ذکر دے دیا ہے لیکن یہ اپنے ذکر ہی سے منہ پھیرے جاتے ہیں ○ کیا آپ ان سے کوئی

خَرۡجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ

مال طلب کرتے ہیں تو آپ کے پروردگار کا دیا ہوا بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے ○ اور یا رسول اللہ ﷺ

لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

بے شک آپ انہیں صحیح ، سچے اور سیدھے راستے کی جانب بلاتے ہیں ○ اور جن لوگوں کا آخرت پر

بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوۡنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوۡ رَحِمۡنٰهُمۡ وَكَشَفۡنَا مَا بِهِمۡ مِّنۡ

ایمان نہیں ہے وہ صحیح راستے سے کتراتے ہیں ○ اور اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور ان کی تکلیف دور کر دیں تو وہ اپنی

ضُرٍّ لَّلَجُّوۡا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدۡ اَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ فَمَا

سرکشی پر اڑے رہتے اور ٹاک ٹوئیاں مارتے رہتے ہیں o اور بے شک ہم نے عذاب کے ذریعے ان کی گرفت کی تو

اسۡتَكَانُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَمَا يَتَضَرَّعُوۡنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا ذَا

اپنے پروردگار کے سامنے نہ انہوں نے عاجزی کی نہ ان کی طبیعت میں لگاؤ پیدا ہوا o یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر

عَذَابٍ شَدِيۡدٍ اِذَا هُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ لَـكُمُ

بڑے سخت عذاب کا دروازہ کھولا تو درماندہ ہو کر وہیں رہ جائیں گے o اور وہی اللہ ہے

السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ

جس نے تمہارے لیے کان آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو o اور وہی ہے جس نے تمہیں

ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ

زمین پر نشوونما عطا کی ہے اور تمہیں پھر اُٹھ کر اسی کی جانب جانا ہے o اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ‌ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا

رات اور دن کا ردوبدل اسی کے اختیار میں ہے تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے o حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے ویسی ہی بات کی جیسی

قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۸۲﴾

گئے لوگوں نے کی تھی o انہوں نے کہا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا o

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸۳﴾

ایسا وعدہ تو اس سے پہلے ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے بھی کیا گیا تھا یہ تو محض پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں o

قُلْ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ‌ ؕ قُلۡ

یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اگر تم جانتے ہو تو زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے o وہ یقیناً یہی کہیں گے اللہ تعالیٰ کا ہے تو آپ

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾

فرمایئے کہ تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے ○ آپ ارشاد فرمایئے ساتوں آسمانوں کا پروردگار اور عرش عظیم کا پروردگار کون ہے ○

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

وہ لازماً یہی کہیں گے یہ سب کچھ اللہ ہی کا ہے فرمایئے پھر تم پرہیزگاری کیوں اختیار نہیں کرتے ○ ارشاد فرمایئے اگر تمہیں علم ہے تو وہ کون ہے

شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

کہ ہر شے کا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ پناہ دیتا ہے لیکن اس کے مقابل کسی کو پناہ نہیں ملتی ○ وہ کہیں گے یہ بھی

لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

اللہ تعالیٰ ہی کا ہے فرمایئے پھر کہاں بہکے پھرتے ہو ○ ہم نے تو ان تک حق پہنچادیا ہے جھوٹے وہی ہیں ○

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ

اللہ تعالیٰ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کے ساتھ کوئی اور خدا بھی نہیں ہے ورنہ ہر ایک خدا اپنی اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں

اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

کو لے کر الگ ہوجاتا اور ایک دوسرے پر زیادتیاں کرنے لگتے جو باتیں وہ بناتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے کہیں بلند و بالا ہے ○

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ

ع ۵ ۱۵

وہ ہر چھپی اور ظاہر بات کا جاننے والا ہے اور وہ ان کے شرک سے کہیں بالا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اے میرے پروردگار جس

مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ

عذاب کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے وہ مجھے بھی دکھا دے ○ اے میرے پروردگار مجھے ظالموں میں نہ رکھنا ○ اور ہم ان سے

نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ

جو وعدہ کرتے ہیں اسے آپ کو دکھانے پر قادر ہیں ○ برائی کو اس طریقے سے دور کرو جو بہت بھلا ہو ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ

اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾

کیا کیا باتیں بناتے رہتے ہیں o اور یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے فریب سے تیری پناہ لیتا ہوں o

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ

اور اے میرے پروردگار میں اس بات سے بھی پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں o اور ان کافروں میں سے کسی کی موت کا

الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ

وقت آتا ہے تو کہتا ہے میرے پروردگار مجھے واپس لے چل o تاکہ جو نیک کام میں نے چھوڑ دیئے تھے وہ سارے کرلوں ایسا ہرگز نہیں ہوگا

اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

یہ بات اسے کہنی ہی ہوگی اور ان کے پیچھے ایک ایسا عالم ہوگا کہ وہ اٹھائے جانے کے دن تک اسی میں پڑے رہیں گے o

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو ان میں نہ کوئی رشتے داریاں رہیں گی نہ وہ ایک دوسرے سے کچھ پوچھ پائیں گے o

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

سو جن کی میزانیں بھاری ہوں گی وہی بامراد ہوں گے o اور جن کی میزانیں ہلکی رہیں گی

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ۚ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

تو یہ وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا ہوگا اور جہنم میں ہمیشہ رہا کریں گے o آگ ان کے چہروں کو

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

جھلس دے گی اور اس میں وہ بد وضع ہوں گے o کیا میری آیات تمہارے سامنے پڑھی نہیں جاتی رہیں تو تم انہیں

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾

جھٹلاتے تھے o وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہماری بدنصیبی ہم پر غالب آگئی اور ہم بھٹکے ہوئے لوگ تھے o

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

اے ہمارے پروردگار ہمیں اس سے نکال لے اگر ہم نے پھر ویسا کیا تو بے شک ہم ظالم ہوں گے ○ ارشاد ہوگا اب اسی میں ذلیل ہو کر رہو

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

اور مجھ سے کوئی بات مت کرو ○ میرے بندوں میں ایسے لوگ تھے جو کہا کرتے تھے اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

سو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے ○ تو تم نے ان کا مذاق

سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

اڑایا یہاں تک کہ انہوں نے تمہارے سامنے میرا ذکر کرنا ہی چھوڑ دیا اور تم اُن پر ہنسا کرتے تھے ○ ان کے صبر

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ

کے باعث آج میں نے انہیں یہ جزا عطا کی ہے کہ وہی بامراد ہیں ○ فرمائے گا تم کتنے سال

عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾

زمین میں رہے ○ وہ کہیں گے کوئی ایک دن بلکہ اس سے بھی کم تو اب گنتی والوں سے پوچھ لے ○

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

فرمائے گا اگر تمہیں علم ہو تو تم بہت ہی تھوڑا ٹھہرے ہو ○ کیا تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تمہیں ہماری جانب لوٹایا نہیں جائے گا ○ سو بڑا ہی بلند ہے اللہ سچا بادشاہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں بڑی عزت والے عرش کا پروردگار ہے ○ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور خدا کو پکارے

اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

گا اور اس کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہوگی تو اس کا حساب اس کے پروردگار کے پاس ہوگا بے شک کافر کبھی بامراد نہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہوتے o اور یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے اے میرے پروردگار تو بخش دے اور رحم فرما تو ہی ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے o

## آیاتها ۶۴ (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) رکوعاتها ۹

سورہ النور مدنی ہے اس میں چونسٹھ آیات اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

ایک سورۃ ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اسے فرض کیا ہے اور اس میں کھلی روشن اور واضح آیات نازل کی ہیں تا کہ تم انہیں یاد رکھو o

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد ان دونوں کو سو سو کوڑے مارو اور اگر

تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

تمہیں اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان ہے تو اللہ کے دین کے معاملے میں تمہیں ان پر کوئی ترس نہیں

الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ

آنا چاہیے اور ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت سامنے موجود رہے o بدکار مرد صرف

اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ

بدکار یا مشرک عورت سے نکاح کرے اور بدکار عورت صرف بدکار یا مشرک مرد سے نکاح کرے

وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ

اور یہ کام مسلمانوں کے لیے حرام کر دیا گیا ہے ٥ جو لوگ پاکباز عورتوں پر الزام لگائیں پھر

لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا

چار گواہ نہ لائیں تو انہیں اسی اسی درے لگاؤ اور آئندہ کے لیے ایسے الزام لگانے والوں کی

لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ

شہادت کبھی ہرگز قبول نہ کرنا کیونکہ یہ برے لوگ ہوتے ہیں ٥ ہاں جو لوگ اس کے بعد توبہ

بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

کریں اور ٹھیک ہو کر رہیں تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ اور جو لوگ اپنی ہی بیویوں پر

اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ

تہمت لگائیں لیکن ان کے اپنے سوا کوئی گواہ موجود نہ ہوں تو اس ایک کی شہادت یوں ہے کہ وہ چار مرتبہ

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۶ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ

اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ وہ سچ کہہ رہا ہے ٥ اور پانچویں مرتبہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو

عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

تو اس پر اللہ کی لعنت ہو ٥ اور عورت کی سزا کو یہ بات ٹال دے گی کہ وہ

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ

چار مرتبہ اللہ کی قسم اٹھا کر یوں کہے کہ میرا شوہر جھوٹ کہہ رہا ہے ٥ اور پانچویں مرتبہ یوں کہے

اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

کہ اگر وہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ہو ٥ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور

وَرَحۡمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ جَآءُوۡ بِالۡاِفۡكِ عُصۡبَةٌ

رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ تعالی متوجہ بہ کرم ہونے والا اور حکمتوں کا مالک ہے ٥ بے شک جن لوگوں نے بہتان تراشا ہے وہ تم ہی میں سے

مِّنۡكُمۡ‌ؕ لَا تَحۡسَبُوۡهُ شَرًّا لَّكُمۡ‌ؕ بَلۡ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ؕ لِكُلِّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ مَّا

ایک گروہ ہے اسے اپنے لیے برا نہ سمجھنا بلکہ یہ تو تمہارے لیے بہت اچھا ہے ان میں ہر شخص کے لیے اتنا ہی ہو گا

اكۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ‌ۚ وَالَّذِىۡ تَوَلّٰى كِبۡرَهٗ مِنۡهُمۡ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ‏ ﴿۱۱﴾

جتنا اس نے گناہ میں حصہ لیا اور ان میں سے جس نے بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کے لیے عذاب بھی بڑا ہے ٥

لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ ظَنَّ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بِاَنۡفُسِهِمۡ خَيۡرًا ۙ

جب تم نے یہ بات سنی تھی تو تم میں سے مومن مردوں اور مومن عورتوں نے ازخود ہی اچھا گمان کیوں نہ قائم کر لیا

وَّقَالُوۡا هٰذَاۤ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ‏ ﴿۱۲﴾ لَوۡلَا جَآءُوۡ عَلَيۡهِ بِاَرۡبَعَةِ شُهَدَآءَ‌ ۚ

اور یوں کیوں نہ کہا کہ یہ تو واضح بہتان ہے ٥ وہ لوگ اس معاملے میں چار گواہ کیوں نہ لا سکے

فَاِذۡ لَمۡ يَاۡتُوۡا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰۤـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ الۡكٰذِبُوۡنَ‏ ﴿۱۳﴾ وَلَوۡلَا

جب انہوں نے گواہ ہی پیش نہیں کیے تو اللہ تعالی کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں ٥ اور

فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ فِىۡ مَاۤ

دنیا اور آخرت میں اگر تم پر اللہ تعالی کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس بات میں تم

اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۖۚ‏ ﴿۱۴﴾ اِذۡ تَلَـقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ

جا پڑے تھے اس میں تمہیں بڑا عذاب ہوتا ٥ جب تم اپنی زبانوں سے بات ایک دوسرے تک پہنچاتے تھے اور اپنے منہ سے

بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَـيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ‌ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ

ایسی بات کہنے لگے تھے جس کا تمہیں کوئی علم ہی نہیں تھا اور تمہارا یہ گمان تھا کہ یہ معمولی سی بات ہے حالانکہ وہ اللہ تعالی کے

عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ

نزدیک بہت بڑی بات تھی ○ کیوں نہ ایسا ہوا کہ جب بھی تم کسی سے ایسی بات سنتے تو یوں کہتے کہ ہمیں ایسی بات ہرگز نہیں کہنی چاہیے

سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا

اے اللہ تو بڑا بلند و بالا ہے یہ تو بڑا بہتان ہے ○ اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو خبردار آئندہ اس طرح

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾

کی کوئی بات کبھی نہ کرنا ○ اور اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آیات واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا، حکمتوں والا ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

بے شک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ اہل ایمان میں بے حیائی پھیل جائے ان کے لیے دنیا اور

اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا

آخرت میں دردانگیز عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے ○ اور اگر تم پر

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

ع ۸

اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی شفقت کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

شیطان کے نقش قدم پر مت چلو اور جو کوئی شیطان کے نقش قدم پر چلے گا

فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

تو وہ بے حیائی اور بری باتوں پر آمادہ کرتا ہے اور اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

تو تم میں سے کوئی بھی شخص کبھی پاک نہ ہو سکتا بلکہ یہ اللہ ہی ہے کہ جسے چاہے پاک کر دے اور اللہ تعالیٰ سننے والا

عَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ وَ لَا یَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡکُمۡ وَ السَّعَۃِ اَنۡ یُّؤۡتُوۡۤا اُولِی

جاننے والا ہے ۝ اور جو لوگ تم میں سے بزرگی والے ہیں اور انہیں فراخی بھی میسر ہے وہ ہرگز ایسی قسم نہ کھائیں کہ وہ

الۡقُرۡبٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنَ وَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۪ۖ وَ لۡیَعۡفُوۡا وَ لۡیَصۡفَحُوۡا ؕ

رشتے داروں مسکینوں اور اللہ کی خاطر ہجرت کرنے والوں کو کبھی کچھ نہیں دیا کریں گے انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں

اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

کیا خود تمہیں یہ بات پسند نہیں ہوگی کہ اللہ تعالی تمہیں بخش دے اور اللہ تعالی بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ بے شک

یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ لُعِنُوۡا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۪

جو لوگ پاک دامن ' بے خبر اور باایمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے

وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿ۙ۲۳﴾ یَّوۡمَ تَشۡہَدُ عَلَیۡہِمۡ اَلۡسِنَتُہُمۡ وَ اَیۡدِیۡہِمۡ

اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے ۝ جب ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں انہی کے خلاف

وَ اَرۡجُلُہُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ یَوۡمَئِذٍ یُّوَفِّیۡہِمُ اللّٰہُ دِیۡنَہُمُ الۡحَقَّ وَ یَعۡلَمُوۡنَ

ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ۝ اس دن اللہ تعالی دین حق کے مطابق انہیں پوری پوری سزا دے گا اور انہیں معلوم ہوجائے گا

اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ ﴿۲۵﴾ اَلۡخَبِیۡثٰتُ لِلۡخَبِیۡثِیۡنَ وَ الۡخَبِیۡثُوۡنَ

کہ اللہ تعالی ہی واضح اور روشن حق ہے ۝ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور خبیث مرد خبیث

لِلۡخَبِیۡثٰتِ ۚ وَ الطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیۡنَ وَ الطَّیِّبُوۡنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِکَ مُبَرَّءُوۡنَ

عورتوں کے لیے پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے برے لوگ جو کچھ کہتے ہیں یہ اس سے

مِمَّا یَقُوۡلُوۡنَ ؕ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ﴿۲۶﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا

بالکل پاک ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑی عزت والا رزق ہے ۝ اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں

ع ۹

بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ

اس وقت تک نہ جاؤ جب تک گھر والوں سے اجازت نہ لے لو پھر گھر والوں کو سلام کہے بغیر اس گھر میں داخل نہ ہوا کرو اگر

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا

تم یاد رکھو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے ۝ سو اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو اس وقت تک

تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

گھر میں نہ جاؤ جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو لوٹ جاؤ

هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

یہی تمہارے لیے باعث خیر ہوگا اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کا خوب علم ہے ۝ جن گھروں میں کوئی نہ رہتا ہو اور

تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

وہاں تمہارا سامان موجود ہو تو ایسے گھروں میں جانے کا کوئی گناہ نہیں اور تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ

چھپاتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ مومن مردوں کو فرما دیں کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور اپنے آپ کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لیے بڑی ہی پاکیزگی کی بات ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ۝

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

اور یا رسول اللہ ﷺ باایمان عورتوں کو فرما دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنے آپ کی حفاظت کیا کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى

اور اپنی آرائش کو ہرگز ظاہر نہ کیا کریں سوا اس کے جو ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر چادر دوپٹے

جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ

ڈال رکھا کریں اور اپنی آرائش ہرگز ظاہر نہ کیا کریں مگر ان لوگوں کے لیے اپنا شوہر ' اپنا باپ '

اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ

شوہر کا باپ ' اپنے بیٹے ' اپنے شوہر کے بیٹے ' اپنے بھائی '

اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ

اپنے بھائیوں کے بیٹے ' اپنی بہنوں کے بیٹے ' اپنی ساتھی عورتیں ' وہ جو ان کی ملکیت میں ہیں

اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا

گھر کا کام کاج کرنے والے وہ مرد جنہیں عورتوں کی کوئی خواہش ہی نہ ہو اور وہ لڑکے جنہیں عورتوں کے

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ

پردے کی باتوں کا کوئی پتہ نہ ہو اور مومن عورتیں زور سے پاؤں نہ مارا کریں تا کہ سب کو ان کی چھپی ہوئی

مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ

آرائشوں کا علم نہ ہونے پائے اور اے اہل ایمان تمہیں بامراد ہونا ہے تو سب کے سب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ

کیا کرو ٥ اور تم میں جو بے نکاح ہوں ان کے نکاح کر دیا کرو اور تمہارے غلاموں لونڈیوں میں سے جو نیک ہوں ان کے بھی نکاح کر دیا کرو

اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾

اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑی فراخی والا بڑے علم والا ہے ٥

وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور جن کو نکاح نہ ملے انہیں اس وقت تک قطعی پاک دامن پاکباز رہنا چاہیے جب تک اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں

فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ

خوشحال کر دے اور تمہارے زیر دستوں میں سے جو لوگ مکاتبت چاہیں تو اگر تمہیں ان میں بھلائی معلوم ہو

اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ

تو ان سے مکاتبت کر لیا کرو اور تمہیں اللہ تعالیٰ نے جو مال دیا ہے اس میں سے بھی انہیں دیا کرو

وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ

اور تمہاری لونڈیاں پاکدامن رہنے والی ہوں تو دنیوی زندگی کے عارضی مفاد کے لیے انہیں بدکاری

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

کے لیے ہرگز آمادہ نہ کرو اور اگر کوئی انہیں مجبور کرے گا تو اس مجبوری کے بعد اللہ تعالیٰ ان کے لیے

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۳۳ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا

بخشنے والا رحمتوں والا ہے ۝ اور بے شک ہم نے تمہاری طرف کھلی واضح اور مفصل آیات نازل کی ہیں تم سے پہلے

مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۳۴ ع اَللّٰهُ نُوْرُ

جو لوگ گزر چکے ہیں ان کے حالات بھی بتائے ہیں اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحتیں بھی واضح کر دی ہیں ۝ اللہ تعالیٰ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ

آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ' اس طاق میں ایک چراغ ' وہ چراغ

فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

ایک شیشے میں ' شیشہ یوں جیسے ایک چمکتا ستارہ جسے ایک برکت والے درخت سے روشن

مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ

کیا جاتا ہے جو زیتوں کا ہے نہ مشرق کا نہ مغرب کا اس کا تیل جسے آگ نہ لگے

ع ۱۰ ۸

وَلَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰى نُوۡرٍ ؕ يَهۡدِى اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ

تو بھی روشنی دے اٹھے نور ہی نور ' اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی جانب لے جاتا ہے

وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۙ ﴿۳۵﴾ فِىۡ بُيُوۡتٍ

اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالوں میں باتیں بیان فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے کا خوب علم ہے ٥ وہ چراغ ان گھروں

اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَيُذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيۡهَا بِالۡغُدُوِّ

میں ہے جنہیں بلند کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دے رکھا ہے ان میں اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے اور وہ صبح شام ان میں

وَالۡاٰصَالِ ۙ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ٥ وہ لوگ جنہیں کوئی تجارت یا لین دین اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نمازیں

الصَّلٰوةِ وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ

پڑھنے سے اور زکوٰۃ دیتے رہنے سے غافل نہیں کرتا وہ اس روز سے ڈرتے ہیں جب دل ڈول جائیں گے اور

وَالۡاَبۡصَارُ ۙ ﴿۳۷﴾ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ

آنکھیں بھی ٥ تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے عمل کی بہترین جزا عطا فرمائے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دے

وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ

اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے حساب کے بغیر دیا کرتا ہے ٥ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال

كَسَرَابٍۢ بِقِيۡعَةٍ يَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمۡ يَجِدۡهُ

اس چمکتی ریت کی مانند ہیں جو کسی صاف میدان میں ہو پیاسا اسے پانی سمجھنے لگتا ہے لیکن جب اس کے قریب پہنچتا ہے تو وہاں کچھ بھی

شَيۡـئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰٮهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ۙ ﴿۳۹﴾

نہیں ہوتا بس اللہ تعالیٰ ہی کو اپنے قریب پاتا ہے جو اس کا حساب پورا پورا چکا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے ٥

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

یا ان کی مثال ایسی تاریکیوں کی ہے جو ایک گہرے سمندر میں پڑے ڈالے ہوں سمندر کی موجیں ایک دوسرے کو ڈھانپے جا رہی ہوں

سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ

ان کے اوپر گہرے بادل چھائے ہوں ' تاریکیوں پر تاریکیاں ' ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا

وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور اللہ تعالیٰ جس کو نور عطا نہ فرمائے اسے نور ملتا ہی نہیں ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ

آسمانوں اور زمین کی ہر شے اور پر پھیلائے اڑنے والے پرندے بھی صف بستہ اُس کی تسبیح کرتے ہیں ہر ایک کو

صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اپنی نماز اور اپنی تسبیح کا علم ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو اس کا خوب علم ہے ۝ اور آسمانوں اور زمین کا اختیار

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِىْ سَحَابًا ثُمَّ

اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور اسی کی جانب لوٹ کے جانا ہے ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کو چلاتا ہے پھر

يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

انہیں آپس میں جوڑ دیتا ہے پھر انہیں تہہ در تہہ کر دیتا ہے تو ان کے اندر سے موسلا دھار مینہ برستا ہے

وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اور آسمان سے برف کے پہاڑ اتارتا ہے ان میں سے اولے پڑتے ہیں انہیں جہاں چاہے ڈال دے

وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿٤٣﴾ يُقَلِّبُ

اور جس سے چاہے ہٹا دے اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو خیرہ کیے دیتی ہے ۝ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَ

رات کو دن سے اور دن کو رات سے بدلتا رہتا ہے بے شک اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے ○ اور اللہ تعالیٰ نے

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ

زمین پر چلنے والے ہر ایک جانور کو پانی سے پیدا کیا ہے ان میں وہ بھی ہیں جو پیٹ کے بل رینگتے ہیں وہ بھی

عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور وہ بھی ہیں جو چار پاؤں سے چلتے ہیں اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ

اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر قدرت حاصل ہے ○ بے شک ہم نے بڑی روشن آیات نازل کی ہیں اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ

سیدھے سچے راستے کی راہنمائی فرماتا ہے ○ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور رسول ﷺ پر

وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ

اور ہم نے اطاعت کی پھر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر جاتا ہے وہ ایمان والے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا

ہوتے ہی نہیں ○ اور جب انہیں اس بات کی طرف بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں تو

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ

ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے ○ اور اگر ان کا کوئی حق بنتا ہو تو گردن جھکائے اس کی طرف بھاگے

مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ ؕ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ

چلے آتے ہیں ○ یا ان کے دلوں میں مرض ہے یا وہ شک کرتے ہیں یا وہ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰ اِنَّمَا كَانَ

اللہ اور اس کا رسول ﷺ ان پر چھا جائیں گے حقیقت یہ ہے کہ یہی لوگ ظالم ہیں o اہل ایمان کو

قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ

جب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب پکارا جائے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیں تو

يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵۱ وَمَنْ يُّطِعِ

ان کا کہنا یہی ہوتا ہے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور وہی بامراد ہیں o اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝۵۲ وَاَقْسَمُوْا

کی اطاعت کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اس کی پرہیزگاری اختیار کرے تو وہی کامیاب ہیں o اور وہ لوگ

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ

اللہ تعالیٰ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ یا رسول اللہ ﷺ اگر آپ نے انہیں حکم دیا تو آپ کے ساتھ نکلیں گے آپ ارشاد فرمایئے قسمیں مت کھاؤ

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۵۳ قُلْ اَطِيْعُوا

فرمانبرداری جانی پہچانی بات ہے تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی بہت اچھی خبر ہے o یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو پھر اگر وہ پھر جائیں تو رسول کے لیے وہی بات لازم ہے جو ان کی ذمہ داری میں دی گئی اور تمہارے لیے

مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

وہ لازم جو تمہارے ذمہ کی گئی اور اگر تم حضور ﷺ کی فرمانبرداری کرو گے تو راہ راست حاصل کر لو گے اور رسول ﷺ کے ذمہ تو یہی ہے

الْمُبِيْنُ ۝۵۴ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کہ وہ بات کو واضح کر کے پہنچا دیں o تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

فرما رکھا ہے کہ انہیں زمین میں اپنا نائب بنائے گا جس طرح ان سے پہلوں کو بنایا تھا

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ

اور جس دین کو ان کے لئے پسند فرما رکھا ہے اسے ان کے لئے مستقل عزت کا مقام عطا کرے گا اور ان کے خوف کی جگہ انہیں یقیناً

خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ

امن عطا فرمائے گا وہ میری بندگی کرتے رہیں گے اور کسی کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اس کے بعد اگر کسی نے کفر کیا

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝۵۵ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا

تو وہی برے لوگ ہیں ۝ اور نمازیں پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ

الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۵۶ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ

کی فرمانبرداری کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۝ اور آپ کبھی یہ خیال نہ فرمائیں کہ کافر زمین پر عاجز

فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۵۷ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ع

کر سکتے ہیں ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور بہت ہی برا ٹھکانا ہے ۝ اے اہل ایمان

لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ

تمہارے زیردست لوگ اور تمہارے وہ بچے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے تم سے

مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ

تین مرتبہ اجازت ضرور لیا کریں ، نماز فجر سے پہلے ، دوپہر کے قریب جب تم اپنے عام کپڑے

مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ ۚ

اتار دیتے ہو اور نماز عشاء کے بعد تمہارے لئے یہ تین وقت پردے کے ہیں

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ‌ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ

ان کے علاوہ اوقات میں نہ تم پر کوئی گناہ نہ ان پر، تم ایک دوسرے کے ہاں آتے

بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ‌ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

جاتے رہتے ہو اللہ تعالٰی اسی طرح تمہارے لیے اپنی آیات کو واضح کرتا ہے اور اللہ تعالٰی جاننے والا حکمت

حَكِيۡمٌ ۝۵۸ وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا

والا ہے ۝ اور ایسے لڑکے جب ہوش کی عمر تک پہنچ کے بالغ ہو جائیں تو ان کے لیے بھی ضروری ہے کہ اجازت لے کر ہی گھر

اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ‌ؕ

میں داخل ہوا کریں جس طرح ان سے پہلے لوگ اجازت لیا کرتے تھے اللہ تعالٰی تمہارے لیے اپنی آیات کو اسی طرح واضح کرتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۵۹ وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا

اور اللہ تعالٰی جاننے والا حکمت والا ہے ۝ اتنی بڑی عمر کی عورتوں کے لیے جنہیں اب نکاح کی کوئی اُمید نہ

فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ‌ؕ

رہی ہو کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ زائد کپڑے اتار لیا کریں لیکن اپنی آرائش دکھانے والی نہ ہوں

وَاَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ‌ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝۶۰ لَيۡسَ عَلَى

اور اگر وہ اس سے بھی اپنے آپ کو بچائے رکھیں تو ان کے لیے کہیں زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالٰی سننے والا جاننے والا ہے ۝ اندھے

الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ

لنگڑے اور بیمار کے لیے کوئی گناہ کی بات نہیں

وَّلَا عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ

نہ تمہارے اپنے لیے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ کے گھروں سے،

بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ

یا اپنی ماؤں کے گھر، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے،

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، تمہاری پھوپھیوں کے گھروں سے، تمہارے ماموؤں کے گھروں سے، تمہاری خالاؤں کے گھروں سے، جن کے گھروں

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ

کی چابیاں تمہارے پاس ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے کھا لو تمہارے لیے کوئی گناہ

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ

کی بات نہیں کہ تم اکٹھے کھانا کھاؤ یا الگ الگ سو جب گھروں میں داخل

بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

ہوا کرو تو گھر والوں کو سلام کہا کرو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ملتے وقت کی دعا ہے بابرکت اور

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع ۸ ۱۴

پاکیزہ، تمہارے لیے اللہ تعالیٰ آیات کو اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لیا کرو ٥

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا

بے شک اہل ایمان وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لے آئیں اور جب بھی کسی اجتماعی کام

مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

کے لیے حضور ﷺ کے ساتھ ہوں تو اجازت لیے بغیر وہاں سے جاتے نہیں یارسول اللہ ﷺ جو لوگ

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا

آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی ہیں جن کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان ہے سو جب

اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ

یہ لوگ اپنے کسی کام کے لیے اجازت طلب کیا کریں تو آپ جسے چاہیں اجازت دے دیا کریں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۶۲﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ

اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کیا کریں بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحمتوں والا ہے ٥ اے اہل ایمان

الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

حضور نبی اکرم ﷺ کو اپنے درمیان اس طریقے سے کبھی آواز نہ دیا کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جانتا ہے

یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْیَحْذَرِ الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ

جو تم میں سے کسی شے کا بہانا بنا کر کھسک جاتے ہیں تو جو لوگ حضور ﷺ کے حکم کے خلاف چلتے ہیں انہیں

اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ

اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی آزمائش میں جا پڑیں یا انہیں درد انگیز عذاب پہنچ جائے ٥ یاد رکھو

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ یَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ؕ وَیَوْمَ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ کا ہی ہے تم جس حال اور جس کیفیت میں ہو وہ خوب جانتا ہے جس روز

یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۴﴾ ع ۹ ۱۵

ان سب کو اس جانب واپس جانا ہوگا اس روز انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کیا عمل کرتے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے کا پورا علم ہے ٥

## ایاتها ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّیَّةٌ (۴۲) رکوعاتها ۶

سورۃ الفرقان مکی ہے اس میں ستتر آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعٰلَمِيۡنَ

وہ اللہ بڑی برکت والا ہے جس نے اپنے عبد ﷺ پر حق و باطل کو الگ الگ کرنے والا نازل فرمایا تا کہ حضور اکرم ﷺ سبھی اہل عالم

نَذِيۡرَا ۙ ۝١ اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ

کے لیے ڈرانے والے ہوں ۝ اللہ وہ ہے کہ آسمانوں اور زمین کا سبھی اختیار اس کے پاس ہے اس کا کوئی

وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ

بیٹا نہیں ہے نہ اس کے اختیار میں کوئی شریک ہے اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے

فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ۝٢ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ

اور اس کے لیے ایک خاص اندازہ مقرر فرمایا ہے ۝ اور کافروں نے اس کو چھوڑ کر بہت سے خدا بنا لیے ہیں وہ کچھ بھی پیدا

شَيۡـئًا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا

نہیں کرتے بلکہ خود انہی کو پیدا کیا گیا ہے وہ اپنے آپ کے لیے کسی نقصان یا

وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ۝٣

فائدے کے مالک نہیں نہ موت اور زندگی اور دوبارہ اُٹھنے کا کام ان کے اختیار میں ہے ۝

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ ۨافۡتَرٰٮهُ

اور کافروں نے کہا یہ قرآن مجید تو محض گھڑی ہوئی بات ہے

وَاَعَانَهٗ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۛۚ فَقَدۡ جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّ

اور کچھ اور لوگوں نے اس بات میں ان کی مدد کی ہے کافروں نے یہ بات کہہ کے ظلم بھی کیا اور ایک

زُوۡرًا ۛۚ ۝٤ وَقَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ

قطعی بے بنیاد بات کی ہے ۝ کافروں نے یہ بھی کہا کہ یہ تو بس پہلے لوگوں کی داستانیں ہیں جن کی کتاب بنا لی ہے اور یہی

معانقة ٠ عند المتاخرين ١٢

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِىْ

صبح اور شام انہیں سنائی جاتی ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ اس قرآن کو

يَعْلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کے راز جانتا ہے بے شک وہ بخشنے والا بڑی

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ

رحمتوں والا ہے ٥ اور کافروں نے یہ بھی کہا کہ یہ کیسے رسول ہیں کہ کھانا بھی

الطَّعَامَ وَيَمْشِىْ فِى الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ

کھاتے ہیں اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے ہیں ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہ نازل ہوا

فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ

جو ان کے ساتھ رہ کر ڈرانے والے کا کام کرتا ٥ یا ان پر کوئی خزانہ اتار دیا جاتا یا ان کے لیے

لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

کوئی باغ ہوتا کہ اس سے کھاتے رہتے اور ظالموں نے یہ بھی کہا کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

کر رہے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے ٥ یارسول اللہ ﷺ دیکھ لیجئے کہ انہوں نے آپ کے بارے میں کیسی کیسی باتیں بناتی ہیں

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع تَبٰرَكَ الَّذِىْۤ

ع ٩ ١٦

سو وہ گمراہ ہو گئے ہیں اور انہیں کوئی راستہ سجھائی نہیں دیتا ٥ بڑی برکت والا ہے

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

وہ اگر چاہے تو یا رسول اللہ ﷺ آپ کے لیے اس سے بھی بہتر شے عطا فرمائے ایسی جنتیں جن میں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾ بَلْ

نہریں چلتی ہیں اور آپ کے لیے محل بھی مہیا کر دے ٥ ان

كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۖ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

کافروں نے قیامت کو جھٹلایا ہے اور ہم نے قیامت کو جھٹلانے والوں کے لیے دوزخ کو تیار

سَعِيْرًا ﴿١١﴾ ۚ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

کر رکھا ہے ٥ وہ جب کبھی انہیں دور کی جگہ سے دیکھ پائے گی تو وہ اس کا

تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ

جوش و خروش سنیں گے ٥ اور جب دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں باندھ کر ڈال دیئے جائیں گے

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ ؕ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا

تو وہاں موت کو آوازیں دیں گے ٥ آج تم ایک موت کو نہ پکارو

وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ

بلکہ بہت سی موتوں کو آوازیں دو ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے یہ بہتر ہے یا

الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

ہمیشہ رہنے والی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ان کے لیے صلہ بھی ہے

وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى

اور ٹھکانہ بھی ٥ اہل ایمان جنت میں ہمیشہ رہیں گے اور انہیں وہاں وہ سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے یہ ایک

رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ

پختہ وعدہ ہے جس کی تکمیل آپ کے پروردگار کے ذمہ ہے ٥ اللہ تعالیٰ اس روز ان سب کو جمع کرے گا اور ان کو بھی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِىْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ

جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا تو فرمائے گا کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا

هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِىْ

وہ خود ہی گمراہ ہو گئے تھے ○ وہ کہیں گے تو بڑا ہی بلند و بالا ہے ہمارے لیے کسی طرح بھی مناسب

لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ

نہ تھا کہ تجھے چھوڑ کر دوسروں کو کارساز بنا لیتے لیکن تو نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ

بھی اتنی آسائش عطا کی کہ وہ ذکر کو بھول گئے اور وہ تباہ و برباد ہونے والے لوگ تھے ○ سو انہوں نے

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا

تمہاری باتوں کو سرے سے جھٹلا دیا اب نہ تم خود عذاب کو ٹال سکتے ہو

وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

نہ تمہیں کوئی مدد ہی مل سکتی ہے اور تم میں سے جو کوئی ظلم کرے گا ہم اسے بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے ○

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ کھانا کھایا کرتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

اور بازاروں میں چلا کرتے تھے اور ہم نے تم میں سے بعض کو دوسروں کے لیے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

ع ۱۱ / ۱۷

آزمائش بنا دیا ہے سو کیا تم صبر کرو گے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار ہر حقیقت پر نظر رکھتا ہے ○

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

جن لوگوں کو ہمارے حضور حاضری کی اُمید نہیں انہوں نے کہا ہم پر فرشتے کیوں نہ اتارے گئے

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ

یا ہم نے اپنے پروردگار کو کیوں نہ دیکھ لیا انہوں نے اپنے دلوں میں اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا اور بڑی سرکشی کی ٥ جس روز

يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا

فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لئے خوشی کی کوئی بات نہیں ہو گی اور کہیں گے بچاؤ

مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

بچاؤ ٥ اور انہوں نے جو عمل پہلے کئے ہوں گے ہم ان کی جانب متوجہ ہوں گے تو انہیں ایک پریشان غبار کی مانند کر چھوڑیں گے ٥

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ

اس روز جنت والوں کا ٹھکانہ بہت اچھا ہو گا اور ان کے آرام کی جگہیں نہایت عمدہ ہوں گی ٥ اس روز آسمان

السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ

بدلی سے پھٹ پڑے گا اور فرشتوں کو اس طرح اتارا جائے گا جیسے انہیں اتارے جانے کا حق ہے ٥ اس روز تمام اختیار

ِنِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ

برحق رحمان ہی کا ہو گا اور وہ دن کافروں کے لئے بہت ہی سخت ہو گا ٥ اور اس روز

يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کاش میں نے رسول کے ساتھ کچھ تو تعلق کی راہ

سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ

بنائی ہوتی ٥ ہائے افسوس کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا ٥ میرے پاس ذکر

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

پہنچ گیا تھا اس کے بعد اس نے مجھے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کو رسوا کر دیا کرتا ہے ○

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾

اور رسول اللہ ﷺ یہ فرمائیں گے اے میرے پروردگار بے شک میری قوم نے اس قرآن کو بالکل ہی چھوڑ رکھا تھا ○

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَ كَفٰی بِرَبِّكَ هَادِیًا

اور ہم نے اسی طرح ہر نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن بنا دیئے تھے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار کافی ہے رہنما بھی

وَّ نَصِیْرًا ﴿۳۱﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً

مددگار بھی ○ اور کافروں نے کہا کہ حضور ﷺ پر سارا قرآن مجید یکبارگی کیوں نہیں نازل

وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِیْلًا ﴿۳۲﴾ وَ لَا

کیا گیا ہم نے اسے اسی طرح نازل کیا ہے تاکہ یا رسول ﷺ اس سے آپ کا دل قوی رکھیں اور ہم نے اسے بہت ٹھہر ٹھہر کر سنوار کے پڑھا ہے ○ اور یہ

یَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِیْرًا ﴿۳۳﴾ؕ اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ

لوگ جب بھی کوئی مثال آپ کے سامنے لاتے ہیں تو ہم آپ تک حق بات پہنچاتے ہیں جو مضمون کے اعتبار سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے ○ جن لوگوں کو ان

عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلٰی جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۳۴﴾ ع

کے چہروں کے بل جہنم کی طرف لے جایا جائے گا ان کا مقام بہت برا ہو گا اور ان کا راستہ بھی بڑی گمراہی کا ہو گا ○

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا ﴿۳۵﴾

اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی حضرت ہارون کو مددگار بنا دیا ○

فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿۳۶﴾

ہم نے ان دونوں سے کہا کہ ان لوگوں کی طرف جائیں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے پھر ہم نے ان کو بالکل ہی نیست و نابود کر دیا ○

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ

اور حضرت نوحؑ کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انہیں لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا

وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۚۖ ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ

اور ہم نے ظالموں کے لئے درد انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ○ اور عاد اور ثمود اور اصحاب الرّس اور

الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا

ان کے درمیان کے بہت سارے لوگوں کو ہلاک کر دیا ○ ہم نے ہر ایک کے لئے مثالیں بیان کیں اور سب کو

تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ

نیست ونابود کر دیا ○ اور کافروں کا گزر اس بستی سے یقیناً ہوا ہے جس پر عذاب کے پتھر برسائے گئے

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ

کیا وہ اس بستی کو دیکھتے نہیں رہے پھر انہیں دوبارہ زندہ ہو اُٹھنے کی امید کیوں نہیں تھی ○ اور یا رسول اللہ ﷺ یہ کافر

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ

جب بھی آپ کو دیکھتے ہیں آپ کی ہنسی اڑانے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے رسولؐ بنایا ہے ○ اگر ہم

كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ

اپنے خداؤں پر مضبوطی سے قائم نہ رہتے تو رسول اللہ ﷺ تو ہمیں ان خداؤں سے بہکانے ہی لگے تھے یہ لوگ جلد ہی عذاب کو دیکھیں گے تو انہیں

حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ

معلوم ہو جائے گا کہ کون سب سے زیادہ راستے سے بہک گیا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی ذاتی خواہش کو

هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ

اپنا معبود بنا رکھا ہے یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ اس کے چارہ گر ہوں گے ○ یا آپ کا خیال یہ ہے کہ ان میں زیادہ تر

ع

اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ

افراد ایسے ہیں جو سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں وہ تو چوپایوں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گم کردہ راہ ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ کیا

تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا

آپ نے اپنے پروردگار کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے پھیلا رکھا ہے اگر وہ چاہتا تو اسے ایک ہی جگہ ٹھہرا دیتا ہم نے

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

سورج کو سایہ ادھر سے ادھر کرنے والا بنا دیا ہے٥ پھر اس سائے کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں٥ اور وہی ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾

تمہارے لئے رات کو پردہ اور نیند کو آرام کی چیز بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنا دیا ٥

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری مہیا کرنے والا بنایا اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ

پاک پانی اتارا ہے٥ تاکہ ہم اس سے مردہ بستی کو زندگی عطا کریں اور اس کے ذریعے اپنی مخلوق میں سے ڈھور ڈنگر اور بہت سے انسانوں کو

اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ

بھی سیراب کریں٥ اور ہم نے قرآن مجید کو لوگوں میں بار بار بیان کیا ہے تاکہ وہ اس کی نصیحتوں کو یاد رکھیں تو اکثر لوگوں نے ناشکری

النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ

سے کام لیتے ہوئے اس کے ذریعے نصیحت حاصل کرنے سے انکار کر دیا٥ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے٥ تو

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

یا رسول اللہ ﷺ آپ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور اس کے ذریعے ان کے خلاف بڑا جہاد کریں٥ اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا

ملا دیا ہے ایک میٹھا ، خوشگوار ، شیریں دوسرا سخت کھاری ، نمکین ان دونوں کے درمیان ایک ان دیکھا پردہ بنا دیا

وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا

اور ایک مضبوط آڑ قائم کر دی ۵ اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا پھر اس کو خاندان والا

وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اور سسرال والا بنا دیا اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار صاحب قدرت ہے ۵ اور کافر اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر ان کو معبود بناتے ہیں جو

لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ

انہیں نہ فائدہ دیتے ہیں نہ نقصان پہنچاتے ہیں اور کافر تو اپنے پروردگار کے مقابل کھڑا ہو جاتا ہے ۵ اور یا رسول اللہ ﷺ ہم

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ

نے آپ کو بھیجا ہے تو اس لئے کہ آپ خوشخبری بھی دیں اور ڈرائیں بھی ۵ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے میں تم سے اس پر کوئی صلہ نہیں چاہتا

اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ

ہاں جو شخص یہ چاہے کہ وہ اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ اختیار کرے ۵ اور آپ اس ذات زندہ پر بھروسہ رکھیں

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾ ۚ ۛ

جسے کبھی فنا نہیں اور اس کی خوبیوں کی تسبیح پڑھتے رہیں اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے بہت آگاہ ہے ۵

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

اسی نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش کو اپنے اختیار

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

کے بھرپور اظہار کا مقام بنایا یہ رحمان ہے تو اس کے بارے میں کسی صاحب خبر سے دریافت کر لیں ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

معٰ عند المتقدمین ١٢

اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

کہ رحمان کو سجدے کرو تو کہتے ہیں رحمان کیا ہوتا ہے کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لئے آپ کہتے ہیں اس طرح ان کی نفرت

نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا

کہیں زیادہ ہو جاتی ہے ۝ بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں ایک چراغ روشن بنایا

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ

اور ایک تابناک چاند ۝ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا یہ اس شخص

اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ

کے لئے ہے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے ۝ اور رحمان کے بندے وہ ہیں کہ زمین پر بڑی

عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ

سبک رفتار سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ انہیں خطاب کرتے ہیں تو کہتے ہیں 'سلامٌ' ۝ اور وہ جو

يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ

راتوں کو اپنے پروردگار کے حضور سجدے میں اور قیام میں مصروف رہتے ہیں ۝ اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم سے

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ ۖ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا

جہنم کا عذاب دور رکھنا بے شک اس کا عذاب بڑا تباہ کن ہے ۝ بے شک جہنم بہت برا ٹھکانا

وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ

اور بہت برا مقام ہے ۝ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ حد سے بڑھتے ہیں نہ تنگی کرتے ہیں بلکہ اس کے درمیان

ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ

اعتدال پر رہتے ہیں ۝ اور وہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو نہیں پکارتے اور نہ انسانی جان کو ناحق

النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

قتل کرتے ہیں کیونکہ اس کی حرمت کو اللہ تعالی نے قائم رکھا ہے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو کوئی ایسا کرے گا سخت گناہ

يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

میں جا پڑے گا ٥ قیامت کے دن اس کے لئے عذاب دگنا کر دیا جائے گا اور اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا ٥

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ

ہاں وہ جس نے توبہ کی اور باایمان رہا اور نیک عمل کئے تو اللہ تعالی اس کی برائیوں

سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

کو نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تعالی بڑا بخشنے والا رحمتوں والا ہے ٥ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ

کئے سو وہ اللہ تعالی کی طرف ایسے جھکتا ہے جیسا جھکنے کا حق ہے ٥ اور وہ جو کسی بے اصل اور غلط بات کی گواہی نہیں دیتے

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور جب کسی لغویات سے گزرتے ہیں تو بڑی شائستگی اور توقیر کے ساتھ گزر جاتے ہیں٥ اور وہ لوگ کہ جب انہیں ان کے پروردگار کی آیات

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

سے نصیحت کی جاتی ہے تو بہرے اندھے ہو کر ان پر نہیں گرتے ٥ اور وہ جو کہتے ہیں ہمارے پروردگار ہمیں ہماری

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

بیویوں اور بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے ٥

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے صبر کا صلہ جنت کے بلند ترین مقامات ہوں گے اور وہ انہیں دعا و سلام کہتے ہوئے ان کا استقبال کریں گے ٥

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جنت نہایت عمدہ ٹھکانا ہے اور بہت ہی عمدہ مقام ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اگر تم

رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

میرے پروردگار کو نہیں پکارو گے تو اسے کوئی پرواہ نہیں ہے تم نے جھٹلایا ہے تو وہ جلد ہی تمہارے لئے وبال بن جائے گا ٥

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) رُكُوْعَاتُهَا ١١

سورۃ الشعراء مکی ہے اس میں دوسو ستائیس آیات اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا

طٰسٓمّٓ ٥ یہ روشن کتاب کی آیات ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ کہیں آپ اپنی جان پر ہی نہ کھیل جائیں کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

کافر ایمان کیوں نہیں لاتے ٥ اگر ہم چاہیں تو ان کے لئے آسمان سے نشانی کوئی ایسی اتار دیں جس کے سامنے

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

ان کی گردنیں جھک جائیں ٥ اور ان کے پاس رحمان کی جانب سے کوئی نئی نصیحت

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

ایسی نہیں آتی کہ اس سے منہ نہ پھیر لیتے ہوں ٥ انہوں نے جھٹلایا ہے تو جس شے کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے اس کی

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

تفاصیل ان کے پاس جلد ہی آجائیں گی ٥ کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنے عمدہ

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۞ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اور نفیس جوڑے اُگا دیئے ہیں ۞ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے زیادہ تر افراد ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ۞ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۞ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ

لانے والے نہیں ہیں ۞ اور بے شک آپ کا پروردگار غالب ' بڑی رحمتوں والا ہے ۞ اور جب آپ کے پروردگار نے

مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۞ قَالَ

حضرت موسیٰؑ کو ندا دی کہ آپ ظالموں کی قوم کے ہاں پہنچیے ۞ فرعون کی قوم کے ہاں وہ پرہیزگاری کیوں اختیار نہیں کرتے ۞ حضرت موسیٰؑ

رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۞ ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ

نے کہا میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ۞ اور میں دل تنگ ہوتا ہوں اور میری زبان چلتی نہیں

فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۞ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۞ ج

تو ہارونؑ کو پیغمبر بنا دے ۞ اور ان کا ایک گناہ بھی مجھ پر آیا ہوا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے قتل نہ کر دیں ۞

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۞ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ

فرمایا ایسے نہیں ہوگا آپ دونوں ہماری نشانیاں لے کر جایئے ہم تمہارے ساتھ ہی سنتے ہوں گے ۞ تو فرعون کے پاس جایئے

فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ لا اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۞ ؕ

اور اس سے کہیے کہ بلا شبہ ہم اہل عالم کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں ۞ کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے ۞

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۞ لا

فرعون نے کہا اے موسیٰؑ آپ بچے تھے تو کیا ہم نے آپ کی پرورش نہیں کی اور آپ نے اپنی زندگی کے کئی سال ہم میں نہیں گزارے ۞

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۞ قَالَ فَعَلْتُهَآ

پھر آپ نے وہ کام کیا جو کیا اور آپ ناشکرے تھے ۞ حضرت موسیٰؑ نے کہا ہاں میں نے وہ کام کیا تھا جب کہ

اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ؕ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ

اس وقت مجھے کچھ پتہ ہی نہیں چلا ○ پھر مجھے تم سے خوف لاحق ہوا تو میں تم سے بھاگ گیا میرے پروردگار نے اس کے بعد

حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ

مجھے حکم عطا فرمایا اور مجھے پیغمبروں میں سے بنا دیا ○ اور یہ کوئی نعمت ہے جس کا تو مجھے احسان جتاتا ہے کہ تو نے

عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ

بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے ○ فرعون نے کہا اہل عالم کا پروردگار کیا ہوتا ہے ○ حضرت موسیٰؑ نے کہا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اگر تمہیں یقین ہو ○ فرعون نے اپنے گرد موجود

حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ

لوگوں سے کہا کیا تم میں نہیں ہے ○ حضرت موسیٰؑ نے فرمایا وہ تمہارا پروردگار ہے اور تمہارے گئے باپ دادوں کا پروردگار ہے ○ فرعون کہنے لگا

اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ

یہ جو تمہاری طرف رسول بھیجا گیا ہے یہ تو کوئی دیوانہ ہے ○ حضرت موسیٰؑ نے فرمایا

وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

وہ مشرق ومغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اگر تمہاری عقل کام دے ○ فرعون کہنے لگا اگر تو نے میرے سوا

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾

کسی کو خدا سمجھا تو میں تجھے جیل میں ڈال دوں گا ○ فرمایا خواہ میں تیرے سامنے کوئی روشن نشانی ہی کیوں نہ پیش کروں ○

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ

کہنے لگا تو اگر سچے ہو تو لاؤ کوئی نشانی ○ تو حضرت موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی پھینکی وہ اسی وقت

ع ٢

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ

بہت بڑا اژدھا بن گئی ○ اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو تمام دیکھنے والوں کو بالکل سفید دکھائی دے رہا تھا ○ فرعون نے اپنے گرد بیٹھے

حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

ہوئے وڈیروں سے کہا بے شک یہ تو علم والا جادوگر ہے ○ یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے ذریعے تمھیں تمہاری زمین

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

سے نکال باہر کرے تو کیا فیصلہ کرتے ہو ○ انہوں نے کہا کہ انھیں اور ان کے بھائی کو روک لو اور تمام بستیوں میں

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ

اکٹھا کرنے والے لوگوں کو بھجوا دو ○ وہ ہر علم والے بڑے جادوگر کو تیرے ہاں لے آئیں گے ○ تو سارے جادوگروں

لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

کو ایک طے شدہ دن کے مقرر وقت پر جمع کر لیا گیا ○ اور لوگوں سے کہا گیا تم سب اکٹھے ہو جاؤ ○

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ

اگر جادوگر غالب آ گئے تو شاید ہم انہی کے پیرو بن جائیں ○ جب سارے جادوگر

السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾

آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا اگر ہم غالب رہے تو کیا ہمیں کوئی صلہ بھی ملے گا ○

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَآ

فرعون نے کہا ہاں، تمھیں فوراً مقربوں میں شامل کر لیا جائے گا ○ حضرت موسیٰؑ نے ان سے فرمایا جو

اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

کچھ تمھیں پھینکنا ہے پھینکو ○ سو انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں اور کہنے لگے فرعون کے دبدبے کی

إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

قسم ہے ہم ہی غالب رہیں گے ○ حضرت موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی پھینک دی تو انہوں نے جو جو کچھ بنا رکھا تھا سب کو

يَأْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ

نگلنے لگ گئی ○ سارے جادوگر سجدے میں جا گرے ○ کہنے لگے ہم اہل عالم کے پروردگار پر ایمان لے آئے ہیں ○ جو حضرت موسیٰؑ

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ

اور حضرت ہارونؑ کا پروردگار ہے ○ فرعون نے کہا تم میرے اذن دینے سے پہلے ہی ان پر ایمان لے آئے ہو یہی تو تمہارا وہ بڑا ہے

الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ

جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے تمہیں جلد ہی پتہ چل جائے گا میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ إِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا

دوں گا اور تم سب کو پھانسی دے دوں گا ○ انہوں نے کہا کوئی بات نہیں بے شک ہمیں اپنے پروردگار کی طرف

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ

لوٹ کے جانا ہے ○ ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہماری لغزشیں معاف کر دے گا ہم تو سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰٓى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيْٓ إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

ع ١٨

ہیں ○ اور ہم نے حضرت موسیٰؑ کی جانب وحی کی کہ میرے بندوں کو رات کے وقت ساتھ لے جایئے کیونکہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا ○

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾

اب فرعون نے سارے شہروں میں گماشتے بھیج دیئے ○ کہ یہ تو کوئی مٹھی بھر افراد ہیں ○

وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَأَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ

انہوں نے ہمیں سخت غصہ دلایا ہے ○ اور ہم سب اکٹھے ہیں ہر طرح کے سامان سے لیس ○ ہم نے فرعونیوں کو نکال باہر کیا باغوں سے

وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

چشموں سے ٥ خزانوں سے اور اعلیٰ رہائش گاہوں سے ٥ جی ہاں اور یہ ساری چیزیں ہم نے بنی اسرائیل کے حوالے کر دیں ٥

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

فرعونیوں نے ان کا تعاقب کیا اور صبح ہوتے ہی ان کے پیچھے جا پہنچے ٥ جب دونوں فریقوں کا آمنا سامنا ہوا تو حضرت موسیٰؑ کے ساتھیوں نے کہا

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى

وہ تو ہم تک آ پہنچے ٥ حضرت موسیٰؑ نے فرمایا ایسا نہیں ہوگا بے شک میرے ساتھ میرا پروردگار ہے وہ میری دستگیری فرمائے گا ٥ تو ہم نے حضرت موسیٰؑ

مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ

کی جانب وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا کو مارو دریا پھٹ گیا اور ہر ٹکڑا یوں دکھائی دینے لگا جیسے کوئی بڑا تودہ کھڑا

الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾

ہے ٥ اب ہم نے دوسروں کو بھی دریا کی اسی جانب آگے بڑھایا ٥ حضرت موسیٰؑ اور ان کے تمام ساتھیوں کو ہم نے نجات عطا فرمائی ٥

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

اور ان دوسروں کو غرق کر دیا ٥ بے شبہ اس میں نشانی ہے لیکن ان میں سے زیادہ تر افراد ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

لانے والے نہیں ہیں ٥ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب ہے رحمتوں والا ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ انہیں حضرت ابراہیمؑ کے احوال

اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ

پڑھ کر سنایئے ٥ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی بندگی کرتے ہو ٥ انہوں نے کہا ہم بتوں کی

اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾

بندگی کرتے ہیں اور ان کے سامنے جم کر بیٹھے رہتے ہیں ٥ فرمایا جب تم پکارتے ہو تو کیا یہ سنتے ہیں ٥

ع ٤

وقف لازم

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

یا تمہیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا نقصان دیتے ہیں ○ انہوں نے کہا ہم نے تو بس اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے ○

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا تو کیا تم نے دیکھا ہے کہ تم کن کی بندگی کرتے ہو ○ تم بھی اور تمہارے گئے باپ دادے بھی ○

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾

تو یہ سارے میرے دشمن ہیں سوا اس کے جو اہل عالم کا پروردگار ہے ○ اس نے مجھے پیدا کیا ہے سو میری رہبری کرتا ہے ○

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾

اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے ○ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ○

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ

اور جو مجھے مارے گا پھر زندہ کرے گا ○ اور جس سے مجھے امید ہے کہ فیصلے کے دن میری تقصیریں

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ

بخش دے گا ○ میرے پروردگار مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملا دے ○ اور بعد میں

لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ

آنے والوں کی زبانوں پر میرے اخلاص کا تذکرہ رہے ○ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے

النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ

وارثوں میں سے بنا ○ اور میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ بھٹکا ہوا ہے ○ اور جس روز سب کو اٹھایا جائے گا

يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ

مجھے رسوا نہ کرنا ○ جس روز نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے ○ ہاں وہ جو اللہ تعالیٰ کے حضور

بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

سلامتی والا دل لے کر حاضر ہوگیا o اور پرہیزگاروں کے لئے جنت قریب کر دی جائے گی o اور دوزخ کو گمراہوں کے سامنے

لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ

کر دیا جائے گا o اور ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں جن کی تم بندگی کیا کرتے تھے o اللہ کے سوا کیا وہ

يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ

تمہاری مدد کریں گے یا بدلہ لیں گے o تو ان سب کو اور ساتھ ہی گمراہ ہوتے والوں کو جہنم میں اُلٹے منہ پھینک دیا جائے گا o اور ابلیس

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا

کے سارے لشکروں کو بھی o وہ جہنم میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے o خدا کی قسم ہم ہی

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ

کھلی گمراہی میں تھے o جب ہم تمہیں اہل عالم کے پروردگار کے برابر رکھا کرتے تھے o اور ہمیں تو گنہگاروں

اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾

ہی نے بہکایا تھا o سو ہمارا کوئی حمایتی نہیں o نہ کوئی غم خوار دوست ہے o

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ

کاش اگر ہمیں پھر دنیا میں جانا ہو تو ہم اہل ایمان میں سے ہو جائیں o بے شک اس میں نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ ع ٥ ٢٦ ٩

اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے o اور یا رسول اللہ ﷺ بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب ہے رحمتوں والا o

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾

حضرت نوحؑ کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا o جب ان کے بھائی حضرت نوحؑ نے ان سے کہا تم پرہیزگاری کیوں اختیار نہیں کرتے o

اِنِّىْ لَـكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۚ﴿١٠٨﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ○ سو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو اور میری اطاعت کرو ○ میں تم سے اس کا

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ؕ﴿١١٠﴾

کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ رب کائنات کے ذمہ ہے ○ سو تم اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور میری اطاعت کرو ○

قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ؕ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِىْ بِمَا كَانُوْا

انہوں نے کہا کیا ہم آپ پر ایمان لائیں آپ کی پیروی تو گھٹیا لوگ کر رہے ہیں ○ فرمایا مجھے اس کی کیا خبر ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ۚ﴿١١٢﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّىْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۚ﴿١١٣﴾ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ

وہ کرتے رہتے ○ اگر تم سمجھو تو ان کا حساب میرے پروردگار ہی کے ذمہ ہے ○ اور میں اہل ایمان کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَـئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

چھوڑنے والا نہیں ہوں ○ میں تو بڑا کھلا ڈرانے والا ہوں ○ انہوں نے کہا اے نوحؑ اگر آپ باز نہیں آئیں گے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ؕ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ ۚ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِىْ

تو آپ کو پتھر مارے جائیں گے ○ عرض کیا اے میرے پروردگار بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے ○ سو میرے اور ان کے

وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِىْ وَمَنْ مَّعِىَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ

درمیان پوری طرح فیصلہ فرما دے اور مجھے اور میرے ساتھی مومنوں کو نجات عطا فرما ○ تو ہم نے انہیں نجات دی اور

مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۚ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ؕ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

ان کو بھی جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے ○ اور اس کے بعد باقیوں کو غرق کر دیا ○ بے شک اس میں نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۚ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ

اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ○ اور بے شک یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار غالب ہے رحمتوں والا بھی ○ عاد نے

النصف

ع ١٨ ٦ ١٠

عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ

پیغمبروں کو جھوٹا کہا ○ جب ان سے ان کے بھائی حضرت ہودؑ نے فرمایا تم پرہیزگار کیوں نہیں بن جاتے ○ بے شک میں

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں ○ سو اللہ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور میری اطاعت کرو ○ اور میں تم سے اس پر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ

کوئی صلہ طلب نہیں کرتا میرا صلہ تو اہل عالم کے پروردگار کے ہاں ہے ○ تم ہر اونچی جگہ خواہ مخواہ

رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا

ایک نشانی بنا دیتے ہو ○ اور بڑے مضبوط محل بناتے ہو جیسے تمہیں ہمیشہ ہی تو رہنا ہے ○ اور جب کسی کو

بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا

پکڑ لیتے ہو تو بڑی بے دردی سے پیش آتے ہو ○ سو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور میری اطاعت کرو ○ اور اس کا تقویٰ

الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ

اختیار کرو جس نے اس طریقے سے تمہاری مدد کی ہے جو تم جانتے ہو ○ اس نے تمہاری مدد کی چوپایوں اور بیٹوں سے ○ اور باغوں

وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

اور نہروں سے ○ میں تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب سے ڈر رہا ہوں ○ انہوں نے کہا آپ

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾

ہمیں نصیحت کریں یا نہ کریں ہمارے لئے یکساں ہے ○ یہ تو وہی گئے لوگوں کی روش ہے ○

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ

ہمیں کوئی عذاب نہیں آئے گا ○ انہوں نے حضرت ہودؑ کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بے شک اس میں نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾

اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب ہے رحمتوں والا ٥

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

قوم ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ٥ ان کے بھائی حضرت صالحؑ نے ان سے فرمایا تم پرہیزگاری کیوں اختیار

تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾

نہیں کرتے ٥ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں ٥ سو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو ٥

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا اجر اہل عالم کے پروردگار کے ذمہ ہے ٥

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ

یہاں جو کچھ ہے کیا تمہیں اسی میں بے خوف چھوڑ دیا جائے گا ٥ ان باغوں اور چشموں میں ٥ اور کھیتوں

وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم اور خوشگوار ہیں ٥ تم بڑی کاریگری کے ساتھ پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو ٥

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ

سو اللہ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور میری اطاعت کرو ٥ اور حد سے بڑھ جانے والوں کی اطاعت نہ کرو ٥ جو لوگ

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

زمین میں خرابیاں کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ٥ کافروں نے کہا آپ پر بے شبہ

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جادو کیا گیا ہے ٥ آپ صرف ہماری ہی طرح کے انسان ہیں تو اگر سچے ہو تو کوئی

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

نشانی لاؤ ○ فرمایا یہ اونٹنی ہے ایک دن پانی پینے کی اس کی باری ایک مقرر دن تمہاری باری ○

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا

اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تم پر ایک بڑے دن کا عذاب آ جائے گا ○ تو انہوں نے اس کے اعضا کاٹ دیئے پھر

نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

انہیں نادم ہونا پڑا ○ سو انہیں عذاب نے آ لیا بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے زیادہ تر لوگ ایمان

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

لانے والے نہیں تھے ○ اور یا رسول اللہ ﷺ بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب ہے رحمتوں والا ○ حضرت لوطؑ کی قوم نے

ع ١٩ ٨ ١٢

ِالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّىْ لَكُمْ

رسولوں کو جھٹلایا ○ جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا تم پرہیزگاری کیوں اختیار نہیں کرتے ○ بے شک میں تمہارے لئے

رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

ایک امانت دار رسول ہوں ○ سو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری کرو اور میری اطاعت کرو ○ اور میں تم سے اس پر کوئی

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

صلہ طلب نہیں کرتا میرا صلہ اہل عالم کے پروردگار کے ذمہ ہے ○ تم اہل عالم میں سے مردوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ

پاس جاتے ہو ○ اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو بیویاں بنائی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ

تو تم بہت ہی حد سے بڑھے ہوئے لوگ ہو ○ کہنے لگے اے لوطؑ اگر آپ باز نہ آئے تو آپ

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ

کو نکال دیا جائے گا ○ ارشاد فرمایا تم جو کچھ کرتے ہو میں اس سے بیزار ہوں ○ میرے پروردگار جو کچھ یہ کرتے ہیں مجھے

وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

اور میرے گھر والوں کو اس سے نجات عطا فرما ○ تو ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات عطا فرمائی ○ ہاں

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ

ایک بڑھیا تھی کہ پیچھے رہ گئی ○ ہم نے پھر دوسروں کو ہلاک کر دیا ○ اور ان پر ایک خاص بارش برسائی تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾

ان کے لئے یہ بارش بہت بری تھی ○ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے ○

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾

ع ٩ ١٦ ١٢

اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب ہے رحمتوں والا ○ بیلے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا ○

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

جب ان سے حضرت شعیبؑ نے فرمایا تم پرہیزگاری کیوں نہیں اختیار کرتے ○ بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں ○ تو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى

اختیار کرو اور میری اطاعت کرو ○ اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں چاہتا میرا صلہ تو اس کے ہاں ہے جو

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا

اہل عالم کا پروردگار ہے ○ ناپ کو پورا کیا کرو اور کم نہ رکھا کرو ○ اور بالکل

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا

صحیح ترازو سے تولا کرو ○ اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور

تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝١٨٣ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

زمین میں خرابیاں کرتے والے نہ بنو ۝ اور اس کی پرہیزگاری اختیار کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور ان کو بھی

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٨٤ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝١٨٥ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

جنہیں تم سے پہلے بنایا گیا تھا ۝ انہوں نے کہا آپ پر تو جادو کیا گیا ہے ۝ آپ تو محض ہمارے ہی جیسے ایک انسان ہیں

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝١٨٦ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اور ہمارے خیال میں آپ جھوٹے ہیں ۝ تو ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دیں

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝١٨٧ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨٨ فَكَذَّبُوْهُ

اگر آپ سچے ہیں ۝ انہوں نے کہا تم جو کچھ کرتے ہو میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے ۝ تو انہوں نے انہیں جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٨٩

تو انہیں سائبان والے دن کے عذاب نے گرفت میں لے لیا بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا ۝

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٩٠ وَاِنَّ رَبَّكَ

بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں تھے ۝ اور بے شک آپ کا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝١٩١ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٩٢ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ

غالب ہے رحمتوں والا ۝ اور بے شبہ یہ اہل عالم کے پروردگار کا نازل کیا ہوا ہے ۝ روح الامین اسے لے کر

الْاَمِيْنُ ۝١٩٣ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝١٩٤ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

نازل ہوئے ہیں ۝ آپ ﷺ کے دل پر تاکہ آپ ڈرانے والے بن جائیں ۝ واضح اور صاف عربی

مُّبِيْنٍ ۝١٩٥ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٩٦ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ

زبان میں ۝ اور بے شک اس کا ذکر پہلوں کی کتابوں میں بھی ہے ۝ کیا ان کے لئے یہ نشانی نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے

عُلَمٰٓؤُا بَنِیٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾

علماء کو بھی اس کا علم ہے ٥ اگر ہم اسے کسی عجمی پر نازل کر دیتے ٥

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِىْ

اور وہ اسے پڑھ کر لوگوں کو سناتا تو وہ اس پر ایمان نہ لاتے ٥ اسی طرح ہم نے یہ بات مجرموں کے دلوں

قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾

میں ڈال دی ہے ٥ کہ جب تک درد انگیز عذاب کو سامنے نہ دیکھ لیں اس پر ایمان نہیں لائیں گے ٥

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

سو عذاب اچانک ان کے سامنے آجائے گا اور انہیں شعور بھی نہیں ہوگا ٥ اس وقت یوں کہیں گے کیا ہمیں مہلت مل جائے گی ٥

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾

کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد حاصل کرنا چاہتے ہیں ٥ آپ دیکھیے تو کہ اگر ہم انہیں برسوں کا سامان مہیا کر دیں ٥

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

پھر ان کے پاس وہ آئے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ٥ تو جو فائدے انہیں پہنچائے گئے وہ ان کے کسی

يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى ۛ وَمَا

کام نہ آئیں گے ٥ اور ہم نے کوئی بھی ایسی بستی تباہ نہیں کی جس میں ڈرانے والے نہیں تھے ٥ یہ نصیحت ہے

كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهُمْ وَمَا

اور ہم ظالم نہیں ہیں ٥ اور اس قرآن مجید کو لے کر شیاطین نازل نہیں ہوئے ٥ نہ انہیں یہ کرنا تھا نہ وہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

کر سکتے تھے ٥ انہیں تو سننے ہی سے روکا جا چکا ہے ٥ تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو مت پکارو

معٰ عند المتقدمین ١٢

اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

ورنہ عذاب والوں میں ہو جاؤ گے o اور یا رسول اللہ ﷺ اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرایئے o

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ

اور اہل ایمان میں سے جو کوئی آپ کی اتباع کرے ان کے لئے اپنے بازو پھیلا دیجئے o اور اگر وہ لوگ آپ کی

فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾

نافرمانی کریں تو ارشاد فرمایئے تم جو کچھ کرتے ہو میں اس سے بیزار ہوں o اور غالب، رحمتوں والے پر بھروسہ فرمایئے o

الَّذِیْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ

یارسول اللہ ﷺ جب آپ کھڑے ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ تو آپ ہی کو دیکھا کئے ہے o اور تمام سجدہ کرنے والوں کے اندر آپ کے تصرف کو دیکھتا ہے o بے شک

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ

وہی سننے والا جاننے والا ہے o کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں o وہ ایسے ہر

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

بہتان طراز گنہگار پر اترتے ہیں o جو اپنی سنی ہوئی بات ان تک پہنچاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں o

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ

اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں o کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ

يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہر وادی میں بھٹکتے ہیں o اور جو کچھ کہتے ہیں وہ کرتے نہیں o ہاں وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ

اور نیک عمل کئے اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے رہے اور ظلم کئے جانے کے بعد

مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝٢٢٧

بدلہ لے لیں اور ظالم لوگوں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ انہیں پلٹا کھا کے کہاں پہنچنا ہے ۝

## (٢٧) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (٤٨)

اٰیَاتُہَا ٩٣ — رُکُوْعَاتُہَا ٧

سورۃ النمل مکی ہے اور اس میں ترانوے آیات اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

طٰسٓ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝١ هُدًى وَّ بُشْرٰى

طٰسٓ یہ آیات ہیں قرآن مجید اور واضح کتاب کی ۝ جو اہل ایمان کے لئے ہدایت ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ

اور خوشخبری بھی ۝ وہ جو نمازیں پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا

آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝ جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے ہم نے ان کے اعمال کو ان

لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

کے لئے خوشنما بنا دیا ہے تو وہ بھٹک رہے ہیں ۝ یہ وہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے بہت برا عذاب ہے

وَ هُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ

اور آخرت میں انہی کا نقصان ہو گا ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کو یہ قرآن مجید اس کی طرف سے دیا

لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ

جاتا ہے جو علم اور حکمت والا ہے ۝ جب حضرت موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا میں نے آگ دیکھ لی ہے

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

میں وہاں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا کوئی چنگاری لاتا ہوں تاکہ تم آگ سینک لو ○

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ

جب حضرت موسیٰ آگ کے پاس پہنچے تو انہیں آواز دی گئی کہ آگ میں اور اس کے گرد جو کوئی ہے برکت والا ہے اور

سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾

بڑا ہی بلندوبالا ہے وہ اللہ جو اہل عالم کا پروردگار ہے ○ اے موسیٰ بے شک میں ہی ہوں اللہ غالب، حکمت والا ○

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ

اور آپ اپنی لاٹھی پھینک دیجئے جب انہوں نے دیکھا کہ وہ تو کسی بڑے جن کی طرح پھنکارے مار رہی ہے تو پیٹھ پھیر کر دوڑے اور

يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۚ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾

پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا فرمایا اے موسیٰ آپ ہرگز خوف نہ کھایئے بے شک رسول میرے پاس خوف نہیں کھایا کرتے ○

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾

جو کوئی ظلم کرے پھر برائی کے بدلے نیکی کرنے لگے تو بے شک میں بخشنے والا، رحمتوں والا ہوں ○

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالئے کسی بیماری یا عیب کے بغیر سفید نکل آئے گا نو(۹) نشانیاں

اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا

لے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف جایئے بے شک وہ برے لوگ ہیں ○ تو جب

جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوْا

ہماری حقیقت آشنا نشانیاں ان لوگوں تک پہنچیں تو انہوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے ○ ان نشانیوں

بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

کے متعلق ان کے دل تو باور کرتے تھے لیکن انہوں نے ظلم اور سرکشی سے کام لیتے ہوئے ان کا انکار کیا تو آپ دیکھئے کہ

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ

خرابیاں کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا ہ اور ہم نے حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کو علم عطا فرمایا

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾

ان دونوں نے کہا اس اللہ ہی کی ہیں ساری خوبیاں جس نے اپنے زیادہ تر مومن بندوں پر ہمیں بزرگی اور برتری عطا فرمائی ہ

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ

اور حضرت داؤدؑ کے وارث بنے حضرت سلیمانؑ ، انہوں نے فرمایا لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی

الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

گئی ہے اور ہمیں ہر شے دے دی گئی ہے بے شک یہ ایسی برتری ہے جو بالکل واضح ہے ہ

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

جنوں ، انسانوں اور پرندوں میں سے حضرت سلیمانؑ کے لشکر جمع کئے گئے اور ان کی درجہ بندی کی گئی ہ

حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا

اپنے اپنے سوراخوں میں داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ حضرت سلیمانؑ اور ان کے لشکر والے تمہیں روند ڈالیں اور انہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

احساس تک نہ ہو ہ تو حضرت سلیمانؑ اس کی بات سن کر خوب ہنسے اور ارشاد فرمایا میرے پروردگار تو مجھے توفیق عطا فرما

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

کہ تو نے جو نعمت مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہے اس کا شکر ادا کروں اور ایسا نیک عمل

صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

کروں جس پر تو راضی ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے ٥

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ

حضرت سلیمانؑ کو ایک پرندہ نظر نہ آیا تو ارشاد فرمایا کیا بات ہے میں ہد ہد نہیں دیکھ رہا وہ کہیں غائب

الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ

تو نہیں ہو گیا ٥ اگر وہ کوئی واضح دلیل میرے پاس نہ لایا تو میں اسے کوئی سخت سزا دوں گا یا اسے

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

ذبح کر دوں گا ٥ تو کوئی زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ اس نے کہا کہ جو بات آپ کو پہلے معلوم نہ تھی وہ میرے علم میں آ گئی

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ

ہے اور میں سبا کے علاقے سے آپ تک ایک یقینی خبر لے آیا ہوں ٥ میں نے دیکھا ہے کہ ایک عورت ان کی حاکم ہے

وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا

اسے ہر شے دی گئی ہے اور اس کا تخت بہت بڑا ہے ٥ میں نے دیکھا ہے وہ عورت اور اس کی ساری قوم

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لئے بڑا خوشنما بنا کر

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

انہیں اللہ کے راستے سے روک دیا ہے اس لئے وہ سیدھے راستے پر نہیں چلتے ٥ کہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوں

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا

جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دے گا اور جو کچھ تم چھپاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو اللہ تعالیٰ

تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ

سب کچھ جانتا ہے ۝ اللہ کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے وہ بڑے عظمت والے عرش کا پروردگار ہے ۝ حضرت سلیمانؑ نے ارشاد فرمایا ہم

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ

جلد ہی دیکھ لیں گے کہ تو نے بات سچی کہی ہے یا تو جھوٹا ہے ۝ تو میرا یہ خط لے جا اسے ان تک پہنچا دینا

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ

پھر ایک طرف ہو جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ۝ کہنے لگی اے میرے سردارو ایک بہت عزت والا اور

اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

بڑا شائستہ خط مجھ تک پہنچا ہے ۝ یہ خط حضرت سلیمانؑ کی جانب سے ہے اور یہ اللہ رحمان و رحیم کے نام سے آغاز کیا گیا ہے ۝

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ

اور اس میں لکھا ہے کہ مجھ سے زیادہ اونچے نہ بنتے پھرو اور مسلمان ہو کر میرے ہاں آجاؤ ۝ کہنے لگی اے میرے دانشمندو تم میرے معاملے میں مجھے ٹھیک

اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا

ٹھیک رائے دو میں کسی بھی اہم معاملے کا قطعی فیصلہ تمہاری موجودگی اور رائے کے بغیر نہیں کیا کرتی ۝ ان سب نے کہا ہمارے پاس

قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

بڑی قوت ہے اور ہم سخت جنگ کر سکتے ہیں اب معاملے کا آخری فیصلہ تو آپ ہی کو کرنا ہے تو غور کر کے بتائیں آپ کیا کہتی ہیں ۝

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ

اس نے کہا بادشاہ جب کسی گاؤں میں داخل ہو جائیں تو اسے اجاڑ دیتے ہیں اور وہ اس گاؤں کے معزز

اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝٣٤ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

باشندوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اسی طرح یہ لوگ کریں گے ۝ اور اب میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٣٥ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

اور دیکھتی ہوں کہ بھیجے ہوئے کیا لے کر واپس آتے ہیں ۝ سو جب قاصد حضرت سلیمانؑ کے پاس آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا تم مال سے میری امداد

بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ

کرنا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے جو کچھ دیا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے تم تو اپنے ہی تحفے پر

تَفْرَحُوْنَ ۝٣٦ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا

خوش ہوئے جاتے ہو ۝ تو ان کے پاس واپس چلا جا ہم ان کے پاس ایک ایسا لشکر لے کر آئیں گے کہ وہ اس کا سامنا نہیں کر سکیں گے

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝٣٧ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا

اور ہم انہیں اس جگہ سے ذلیل کر کے نکال دیں گے پھر ان کی کیا عزت رہے گی ۝ حضرت سلیمانؑ نے فرمایا اے میرے درباریو

اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝٣٨ قَالَ عِفْرِيْتٌ

اس سے قبل کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آجائیں تم میں سے کون ہے جو اس کا تخت اٹھا لائے ۝ ایک بہت ہی بڑے جن

مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ

نے کہا آپ کے اپنے مقام سے اٹھنے سے بھی پہلے میں تخت لے آؤں گا مجھے اتنا کچھ کر لینے کی

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝٣٩ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا

قوت حاصل ہے اور میں امانت دار بھی ہوں ۝ جس کے پاس کتاب الٰہی کا علم تھا اس نے یوں کہا میں

اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

آپ کی نگاہ آپ کی طرف لوٹ آنے سے بھی بہت پہلے لا حاضر کرتا ہوں اب حضرت سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس پڑا ہوا پایا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ

تو فرمایا یہ میرے پروردگار کے فضل کی بات ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری میں رہتا ہوں سو جو کوئی شکر کرے گا اس کے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا

اپنے ہی لئے ہوگا اور جو ناشکری کرے گا تو بے شک میرا پروردگار بے نیاز ہے بڑا کرم فرما ہے ٥ حضرت سلیمانؑ نے فرمایا

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

اس کے تخت کو کچھ کا کچھ بنا دو تاکہ ہم دیکھیں کہ وہ صحیح راستے پر چلتی ہے یا ان میں سے بنتی ہے جو صحیح سمت نہیں دیکھ پاتے ٥

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا

جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کیا تیرا تخت اسی طرح کا ہے اس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے اور ہمیں

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ

اس سے پہلے ہی بتایا جا چکا ہے اور ہم مسلمان ہو چکے ہیں ٥ اسے روکا ہوا ان چیزوں نے تھا جن کو اس نے

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي

اللہ کے سوا معبود بنا لیا تھا وہ کافروں میں سے تھی ٥ اس سے کہا گیا کہ صحن میں داخل

الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ

ہو جائے اس نے صحن کو دیکھا تو یہ سمجھی کہ یہ گہرا پانی ہے اب وہ اپنا لباس سمیٹنے لگی

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ

حضرت سلیمانؑ نے فرمایا یہ صحن اس وجہ سے چمکتا ہے کہ اس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں اس نے کہا میرے پروردگار میں نے اپنے آپ

نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع ٣ ١٣ ١٨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ

پر ظلم کیا ہے اور میں اللہ رب العالمین کے لئے حضرت سلیمانؑ کے ساتھ اسلام لائی ہوں ٥ اور بے شک ہم نے

اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ

ثمود کی طرف ان کے بھائی حضرت صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرو اس پر دو گروہ ہو گئے

يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ

جو آپس میں جھگڑتے رہے ٥ انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے جلدی کیوں چاہتے ہو

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ

تم اللہ تعالیٰ سے بخشش کیوں نہیں چاہتے کہ تم پر رحم کیا جائے ٥ انہوں نے کہا ہم نے آپ سے اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں

وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾

ان سے برا شگون لیا ہے انہوں نے فرمایا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو آزمائش میں پڑے ہو ٥

وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

اور شہر میں نو(۹) شخص تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور حالات کو

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ

درست نہیں کرتے تھے ٥ وہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر کہنے لگے کہ ہم رات کے وقت انہیں اور ان کے گھر والوں کو جالیں گے پھر

لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

ان کے وارث سے کہیں گے کہ ہم تو ان کے گھر والوں کے قتل کے وقت موجود ہی نہ تھے اور ہم سچے ہیں ٥

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ

اور انہوں نے چال چلی اور ہم نے بھی تدبیر کی انہیں اس کی سمجھ نہیں تھی ٥ تو آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

کہ ان کی چالوں کا انجام کیا ہوا یہ کہ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو اکٹھے ہی تباہ کر دیا ٥

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

تو ان کے ظلم کی وجہ سے یہ ہیں ان کے تباہ شدہ گھر ' اس میں علم والوں

يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَلُوْطًا

کے لئے نشانی ہے ٥ اور ہم نے ان کو نجات دی جو ایمان والے اور پرہیزگار تھے ٥ اور حضرت لوط

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾

نے جب اپنی قوم سے فرمایا تم خود دیکھتے سمجھتے ہوئے بھی بے حیائی کا کام کرتے ہو ٥

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

تم عورتوں کو چھوڑ کر خواہش کے ساتھ مردوں کے پاس جاتے ہو تم بڑے ہی

تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ

بے خبر لوگ ہو ٥ ان کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ آل لوط کو اپنی بستی ہی

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ

سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے پاک رہنے والے ہیں ٥ تو ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ

ان کی بیوی رہ گئی ہم نے طے کر رکھا تھا کہ وہ تباہ ہونے والوں میں ہے ٥ اور ہم نے ان پر بارش برسائی

فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى

سو جن کو ڈرایا گیا تھا ان کے لئے یہ بارش بہت بری تھی ٥ اے نبی مکرم ﷺ آپ ارشاد فرمایئے سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں اور اس کے

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾ ؕ

ان خاص بندوں پر سلام جنہیں اس نے مصطفیٰ بنایا کیا اللہ تعالیٰ کی ذات بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ لوگ شریک بناتے ہیں ٥

ع ۱۴ ۱۹

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

ہاں تو کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا ہے

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

اس پانی کے ذریعے ہم نے پر بہار باغ اگائے ہیں تم تو اس کے درخت بھی اگا نہ سکتے تھے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا

کیا اللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور خدا ہے حقیقت میں کافر دوسروں کو اللہ تعالی کے برابر ٹھہراتے ہیں ○ ہاں اور وہ کون ہے جس نے زمین کو آرام گاہ بنایا

وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

اور اس میں نہریں رواں کر دیں اس میں پہاڑ بنادیئے اور دو دریاؤں کے درمیان ایک آڑ

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿۶۱﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ

بنا دی ہے کیا اللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور خدا ہے حقیقت یہ ہے کہ زیادہ تر کافروں کو علم ہی نہیں ○ ہاں اور وہ کون ہے کہ کوئی

الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ

بے قرار شخص جب اس کو پکارتا ہے تو وہ اس کی پکار کو قبول کرتا ہے اور اس کا دکھ درد دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿۶۲﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ

کیا اللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور خدا ہے تم بہت کم یاد رکھتے ہو ○ ہاں اور وہ کون ہے جو خشکی اور تری کی

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

تاریکیوں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے اور کون ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری کے طور پر بھیج

رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا

دیتا ہے کیا اللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور خدا ہے وہ جو شریک کرتے ہیں اللہ تعالی اس سے بہت بلند ہے ○ ہاں اور وہ کون ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ

جو اولین مرتبہ پیدا کرتا ہے وہ ایک مرتبہ پھر پیدا فرمائے گا اور وہ کون ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے کیا

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے فرمائیے اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لے آؤ ٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے

مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ غائب ہے اسے اللہ تعالیٰ کے سوا کون جانتا ہے انہیں یہ شعور نہیں ہے کہ انہیں کب دوبارہ

يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ

اٹھایا جائے گا ٥ آخرت کے بارے میں تو ان کا سارا علم ہی نیست ہو گیا ہے بلکہ انہیں اس میں شک ہے

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

اور حقیقت یہ ہے کہ وہ اس سے نابینا ہیں ٥ اور کافروں نے کہا کہ کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

تو پھر ہمیں زندہ کیا جائے گا ٥ اس سے پہلے یہی وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے کیا جاتا رہا ہے

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

یہ تو محض پہلوں کی داستانیں ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے تم لوگ زمین میں چل پھر کر تو دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ

کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا ٥ اور آپ ان سے رنجیدہ نہ ہوں اور نہ ان کی

فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

چالوں سے دل تنگ ہوں ٥ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب

صٰدِقِیْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ

پورا ہو گا ٥ ارشاد فرمایئے ہو سکتا ہے کہ تم جس شے کی طلب میں جلدی کر رہے ہو وہ تمہارے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

پیچھے ہی چلی آ رہی ہو ٥ اور بے شک آپ کا پروردگار لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن زیادہ تر لوگ

لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا

شکر ادا نہیں کرتے ٥ اور ان کے سینے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جس کا اعلان کرتے ہیں آپ کے پروردگار کو ان سب کا

یُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَ مَا مِنْ غَآىٕبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿٧٥﴾

پورا علم ہے ٥ اور آسمان اور زمین میں غائب رہنے والی کوئی بھی شے ایسی نہیں کہ واضح اور کھلی کتاب میں موجود نہ ہو ٥

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ

بے شک یہ قرآن مجید بنی اسرائیل کو وہ ساری باتیں تفصیل سے بتاتا ہے جن میں وہ

یَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ

اختلاف کرتے ہیں٥ اور قرآن مجید بے شک اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے٥ یا رسول اللہ ﷺ بے شبہ آپ کا پروردگار

بَیْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى

ان کے درمیان اپنے اختیار سے فیصلے فرمائے گا اور وہ غالب بڑے علم والا ہے ٥ سو آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیے بے شک آپ

الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

روشن اور واضح حق پر ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ اپنی آواز مردوں کو نہیں سنایا کرتے اور نہ بہروں کو

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿٨٠﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ

جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں ٥ اور آپ ان لوگوں کی رہنمائی ہرگز نہیں فرماتے جو اپنی گمراہی کے باعث نابینا ہو گئے ہیں

تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

آپ تو صرف ان کو سناتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ مسلمان ہیں ○ اور جب ان کے متعلق بات پوری ہو

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

جائے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور کو نکالیں گے جو ان سے گفتگو کیا کرے گا کہ وہ لوگ ہماری

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ

آیات پر یقین نہیں کرتے تھے ○ اور اس روز ہم ہر ایک امت میں سے ایک بڑا گروہ ان لوگوں کا اکٹھا کریں گے جو ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ

جھٹلاتے ہیں انہیں روک لیا جائے گا ○ یہاں تک کہ وہ جب حاضر ہو جائیں گے تو فرمائے گا کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا ہے جب کہ

تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا

تمہارے پاس اس کو شعور کے دائرے میں لینے کے لیے علم ہی نہیں تھا یا تم کیا کرتے رہے ہو ○ اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر بات سچ ثابت

ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا

ہو کر رہے گی سو وہ کچھ بھی بول نہیں سکیں گے ○ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات اس لیے بنائی ہے کہ اس میں آرام

فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَيَوْمَ

کریں اور دن کو روشنی دینے والا بنایا بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ○ اور اس روز

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ

صور میں پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے گھبرا جائے گا سوائے اس کے جسے اللہ

شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ

چاہے اور اس کے حضور سبھی عاجزی سے حاضر ہوں گے ○ اور آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے تو انہیں ایک جگہ ٹکا ہوا گمان کریں گے

هِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا

حالانکہ وہ بادل کے ٹکڑوں کی طرح چل رہے ہوں گے یہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے تم جو کچھ کرتے ہو

تَفْعَلُوْنَ ۝٨٨ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

بے شک اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ۝ جو کوئی شخص نیکی کرے گا اسے اس سے بہتر صلہ ملے گا اور وہ اس روز

يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝٨٩ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ

گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ۝ اور جو کوئی شخص برائی کرے گا تو وہ آگ میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے تم

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٩٠ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ

جو عمل کرتے تھے اسی کا تمہیں بدلہ دیا جارہا ہے ۝ بے شک مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے پروردگار کی بندگی

الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؗ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور سب کچھ اسی کا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ ۝٩١ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ

میں سے رہوں ۝ اور یہ کہ قرآن مجید پڑھتا رہوں سو جس کسی نے ہدایت حاصل کی وہ اپنے ہی لیے ہدایت حاصل کرتا

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝٩٢ وَقُلِ الْحَمْدُ

ہے اور جو گمراہ ہوا تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ بے شک میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں ۝ اور فرمائیے سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کے

لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣ ع

لیے ہیں وہ جلد ہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار اس سے ہرگز غافل نہیں جو تم کرتے ہو ۝

اٰيَاتُهَا ٨٨ ۝ (٢٨) سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (٤٩) ۝ رُكُوْعَاتُهَا ٩

سورۃ القصص مکی ہے اس کی اٹھاسی آیات اور نو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾ نَتۡلُوۡا عَلَیۡکَ مِنۡ نَّبَاِ

طٰسٓمّٓ ٥ یہ واضح اور روشن کتاب کی آیات ہیں ٥ اے رسول خاتم النبیین ﷺ ہم آپ 'کو یاد سے' حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا واقعہ

مُوۡسٰی وَ فِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳﴾ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِی

حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو باایمان ہیں ٥ بے شک فرعون زمین میں بہت اونچا

الۡاَرۡضِ وَ جَعَلَ اَہۡلَہَا شِیَعًا یَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَۃً مِّنۡہُمۡ یُذَبِّحُ

ہو بیٹھا تھا اور اس نے اہل ملک کو کئی گروہوں میں تقسیم کردیا تھا ان میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا رکھا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح

اَبۡنَآءَہُمۡ وَ یَسۡتَحۡیٖ نِسَآءَہُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۴﴾ وَ نُرِیۡدُ

کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ خرابیاں پھیلانے والوں میں سے تھا ٥ اور ہم چاہتے تھے

اَنۡ نَّمُنَّ عَلَی الَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ نَجۡعَلَہُمۡ اَئِمَّۃً

کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنہیں زمین میں کمزور سمجھا گیا تھا اور انہیں پیشوا بنا دیں

وَّ نَجۡعَلَہُمُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿۵﴾ وَ نُمَکِّنَ لَہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ نُرِیَ فِرۡعَوۡنَ

اور انہیں زمین کا وارث بنا دیں ٥ اور انہیں ملک میں اختیار حکومت عطا فرمائیں اور فرعون

وَ ہَامٰنَ وَ جُنُوۡدَہُمَا مِنۡہُمۡ مَّا کَانُوۡا یَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾ وَ اَوۡحَیۡنَاۤ

ہامان اور ان کے لشکروں کو وہی دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ٥ اور ہم نے

اِلٰۤی اُمِّ مُوۡسٰۤی اَنۡ اَرۡضِعِیۡہِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَیۡہِ فَاَلۡقِیۡہِ فِی

حضرت موسیٰؑ کی ماں کے دل میں یہ بات ڈالی کہ ان کو دودھ پلاتے رہنا سو جب ان کے بارے میں خوف پیدا ہو تو انہیں

اَلْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ

دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈرنا نہ رنجیدہ ہونا بے شک ہم انہیں آپ کے پاس واپس لے آئیں گے اور انہیں

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا

رسول بنائیں گے ۝ سو حضرت موسیٰ کو آل فرعون نے اٹھا کے سنبھال لیا تاکہ ان کے دشمن ہوں

وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـئِيْنَ ۞

اور ان کے لئے باعث غم بنیں بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر خطاوار تھے ۝

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى

اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ میرے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا ہو سکتا ہے

اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ

کہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں انہیں اس وقت شعور نہیں تھا ۝ اور حضرت موسیٰ کی ماں

اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

کا دل بے قرار ہو گیا قریب تھا کہ وہ ساری بات ظاہر کر دیتی لیکن ہم نے ان کے دل کو

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ

مضبوط کر دیا تاکہ وہ باایمان رہیں ۝ اور انہوں نے حضرت موسیٰ کی بہن سے فرمایا بھائی کو جا کے دیکھ تو آؤ

بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

اب وہ دور ہی دور سے انہیں دیکھتی رہی اور لوگوں کو اس کا پتہ نہ چل سکا ۝ اور ہم تمام دودھ پلانے والیوں کو حضرت موسیٰ پر پہلے

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ

ہی حرام کر چکے تھے تو حضرت موسیٰ کی بہن نے کہا کیا میں تمہیں ایسے گھر کا پتہ بتاؤں جو تمہارے لیے اس بچے کو پال دیں

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

اور اس کے ہمدرد بھی ہوں ۵ سو ہم نے حضرت موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لوٹا دیا تاکہ ان کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور رنجیدہ نہ ہوں

وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَلَمَّا

اور انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن زیادہ تر لوگوں کو معلوم نہیں ہے ۵ اور جب حضرت موسیٰؑ

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی

جوانی کو پہنچے اور بھرپور تکمیل حاصل ہو گئی تو ہم نے انہیں اختیار اور علم عطا کیا اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِیْنَةَ عَلٰى حِیْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا

صلہ دیا کرتے ہیں ۵ اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوئے جب اس کے باشندے بے خبری کے عالم میں تھے

فَوَجَدَ فِیْهَا رَجُلَیْنِ یَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ شِیْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ

تو انہوں نے دیکھا کہ شہر کے دو اشخاص آپس میں لڑ رہے ہیں ایک ان کے ساتھیوں میں سے تھا اور دوسرا ان کے

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَى الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ

دشمن کا آدمی تھا تو جو ان کے گروہ سے تھا اس نے دشمن والے آدمی کے خلاف ان سے مدد طلب کی

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَیْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ ؕ

سو حضرت موسیٰؑ نے اس کو گھونسا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا ارشاد فرمایا یہ شیطان کے کام سے ہے

اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

بے شک وہ ایسا دشمن ہے جو کھلا بہکانے والا ہے ۵ فرمایا اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے

فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ

تو مجھے بخش دے سو اللہ تعالیٰ نے انہیں بخش دیا بے شک وہی بخشنے والا رحمتوں والا ہے ۵ فرمایا اے میرے پروردگار چونکہ

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾ فَاَصْبَحَ فِي

تو نے مجھے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے اس لئے کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا o تو اگلی صبح حضرت موسیٰؑ

الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

شہر میں ڈرتے ہوئے ادھر ادھر دیکھتے بھالتے چل رہے تھے کہ اچانک دیکھا کہ جس شخص نے اگلے روز ان سے مدد چاہی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّآ اَنْ

وہ پھر چیخ چیخ کر انہیں بلا رہا ہے حضرت موسیٰؑ نے اس سے فرمایا تو تو صریح گمراہ ہے o جب حضرت موسیٰؑ نے

اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ

ارادہ فرمایا کہ اس شخص کو بھینچ لیں جو ان دونوں کا دشمن تھا تو وہ فریادی کہنے لگا اے موسیٰؑ کیا آپ مجھے

اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

بھی اسی طرح قتل کرنے لگے ہیں جس طرح آپ نے کل ہی ایک شخص کو مار ڈالا تھا آپ تو

جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ

ملک میں زبردست بننا چاہتے ہیں آپ درستی کرنے والے نہیں بننا چاہتے o اور ایک

رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

شخص شہر کے آخری کونے سے دوڑتا بھاگتا ہوا آیا کہنے لگا اے موسیٰؑ وڈیرے آپ کو قتل کرنے کا

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا

منصوبہ بنا رہے ہیں تو آپ شہر سے نکل جائیں میں آپ کا ہمدرد ہوں o سو حضرت موسیٰؑ شہر سے اس حال میں نکلے کہ خوف لاحق تھا اور دیکھ

يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ

بھال کر چل رہے تھے آپ نے فرمایا اے میرے پروردگار مجھے ظالموں کی قوم سے نجات عطا فرما o اور جب انہوں نے

مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا

مدین کی طرف رخ کیا تو فرمایا ہو سکتا ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھے صحیح راستے کی رہنمائی فرمائے ○ جب وہ

وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۟ وَوَجَدَ

مدین کے پانی پر تشریف لائے تو دیکھا کہ بہت سے لوگ پانی پلا رہے ہیں اور ان سے کچھ فاصلے پر

مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

دو عورتیں اپنے جانوروں کو روکے کھڑی ہیں فرمایا تم دونوں کا کیا معاملہ ہے انہوں نے کہا جب تک سارے چرواہے واپس نہ چلے جائیں

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى

ہم پانی نہیں پلاتیں اور ہمارے والد بہت ہی بزرگ اور بڑے شیخ ہیں ○ پھر حضرت موسیٰؑ نے ان دونوں کو پانی نکال دیا پھر سائے کی طرف

الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ

لوٹ گئے اور عرض کیا اے میرے پروردگار تو نے مجھ پر جو خیر نازل فرمائی ہے میں اسی کے لیے دامن پھیلائے ہوئے ہوں ○ اب ان

اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ

دونوں مستورات میں سے ایک شرم کی کیفیت میں چلتی ہوئی آئی کہنے لگی میرا باپ آپ کو بلاتا ہے کہ آپ

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ

نے ہمارے جانوروں کو جو پانی پلایا ہے اس کا صلہ دے حضرت موسیٰؑ ان کے پاس پہنچے اور سارا حال انہیں سنایا انہوں نے فرمایا

لَا تَخَفْ ٚ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ

مت ڈریئے آپ ظالموں کی قوم سے بچ نکلے ہیں ○ دونوں بہنوں میں سے ایک نے کہا اے میرے باپ ان

اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّيْٓ

کو معاوضے پر کام کے لئے نوکر رکھ لیجئے آپ اچھا نوکر اسی کو رکھ سکتے ہیں جو طاقتور بھی ہو امانت دار بھی ○ ارشاد فرمایا

اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ

اگر آپ آٹھ سال میرے ہاں کام کرتے رہیں تو میں ان دونوں میں سے ایک بیٹی کا آپ سے

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ

نکاح کر دیتا ہوں ہاں اور اگر آپ نے دس سال پورے کر لئے تو آپ کی مرضی ہے میں آپ پر

اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہتا اور اللہ نے چاہا تو آپ مجھے نیک دیکھیں گے ٥

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

حضرت موسیٰؑ نے فرمایا یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہوگئی میں دونوں میں سے جو بھی مدت پوری کرلوں تو اس کے بعد مجھ پر کوئی

عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ

زبردستی نہ ہوگی اور جو کچھ ہم کہتے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہے ٥ سو جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی مقررہ میعاد پوری کر لی

وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ

اور اپنی اہلیہ کو ساتھ لے کر جا رہے تھے کہ طور کی ایک سمت سے آگ کو دیکھا آپ نے اپنے گھر والوں سے

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

کہا تم یہاں ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ

کوئی انگارہ ہی لے آؤں تاکہ تم تاپ لو ٥ جب آگ کے پاس پہنچے تو

الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى

وادی کے دائیں جانب سے برکت والے مقام پر درخت سے آواز آئی اے موسیٰ بے شک

اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۰ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا

میں ہی اللہ ہوں اہل عالم کا پروردگار ○ اور یہ کہ اپنی لاٹھی پھینک دیں جب انہوں نے دیکھا

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓي اَقْبِلْ

کہ وہ ایک بڑے جن کی مانند پھنکارے مار رہی ہے تو پیٹھ پھیر کر چلے اور مڑ کر بھی نہ دیکھا اے موسیٰ سامنے آیئے

وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝۳۱ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

ڈریئے نہیں آپ امن میں ہیں ○ آپ اپنا ہاتھ گریبان میں لے جایئے

تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

بغیر کسی عیب کے سفید نکلے گا اور خوف دور کرنے کے لئے اپنا بازو اپنے سینے

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ

پر رکھ لینا تو آپ کے رب کی طرف سے یہ دو نشانیاں ہیں انہیں لے کر فرعون اور اس کے وڈیروں کی جانب چلے جایئے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

بے شک وہ برے لوگ ہیں ○ عرض کیا اے میرے پروردگار میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝۳۳ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ

مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کردیں گے ○ اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے کہیں زیادہ روانی سے

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ

بات کرتا ہے تو اسے میرے ساتھ مدد کے لیے رسول بنا دے تاکہ وہ میری تصدیق کرے مجھے ڈر ہے کہ وہ لوگ

يُّكَذِّبُوْنِ ۝۳۴ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

مجھے جھوٹا کہیں گے ○ ارشاد فرمایا ہم آپ کے بھائی کو آپ کا قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚۛ بِاٰيٰتِنَآ ۚۛ اَنْتُمَا وَمَنِ

غلبہ عطا کریں گے کہ فرعونی تم تک پہنچ ہی نہیں سکیں گے ہماری نشانیوں کے باعث' تم دونوں غالب رہو گے

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ

اور وہ بھی جو تمہاری اتباع کریں گے ٥ سو جب حضرت موسٰیؑ ہماری روشن نشانیاں لے کر ان کے پاس پہنچے

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

انہوں نے کہا یہ تو محض من گھڑت جادو ہے اور ہم نے ایسی کوئی بات اپنے گئے باپ دادوں میں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى

تو سنی ہی نہیں ٥ حضرت موسٰیؑ نے فرمایا میرے پروردگار کو خوب علم ہے کہ اس کے ہاں سے ہدایت

مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

لے کر کون آیا ہے اور آخرت کا انجام کس کے حق میں ہو گا یہ بات یقینی ہے کہ ظلم کرنے والے

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ

بامراد نہیں ہوتے ٥ اور فرعون نے کہا اے معززین میرے علم میں تو میرے سوا تمہارا کوئی اور

اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

خدا نہیں ہے تو اے ہامان میرے لئے گوندھی مٹی کو آگ کے ذریعے پکاتا جا

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

پھر ایک بلند محل بنوا دے شاید میں حضرت موسٰیؑ کے خدا کی جھلک دیکھ لوں میں سمجھتا ہوں کہ

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

وہ جھوٹے ہیں ٥ تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرزمین میں اپنے آپ کو ناحق بڑا بنا لیا

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ

اور یہ گمان کر لیا کہ انہیں ہماری طرف لوٹایا نہیں جائے گا ٥ سو ہم نے اس کی اور اس کے لشکر کی گرفت کر لی

فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

اور انہیں اٹھا کر دریا میں پھینک دیا تو دیکھ لیجئے ظالموں کا انجام کیا ہوا ٥

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور ہم نے انہیں دوزخ کی طرف بلانے والے پیشوا بنایا اور قیامت کے روز ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی ٥

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ

اور ہم نے اس دنیا میں لعنت کو ان کے پیچھے لگا دیا اور قیامت کے روز بڑے ہی برے

الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا

لوگوں میں ہوں گے ٥ اور ہم نے بہت سے پہلے لوگوں کی تباہی کے بعد حضرت موسیٰ کو

الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

کتاب عطا فرمائی لوگوں کو حقیقت شناس بنانے والی اور ہدایت اور رحمت تاکہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِىِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى

وہ نصیحت حاصل کریں ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ جب ہم نے حضرت موسیٰ کے لیے حکم طے کردیا

الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا

تو اس وقت مغرب کی جانب آپ خود موجود اور شاہد نہیں تھے ٥ بلکہ ہم نے حضرت موسیٰ کے بعد

فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

کئی لوگوں کو پیدا فرمایا تو مدت طویل ہو گئی اور یا رسول اللہ ﷺ اہل مدین میں رہ کر

تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ

آپ تو ہماری آیات انہیں پڑھ پڑھ کر نہیں سناتے تھے بلکہ ہم ہی بھیجنے والے تھے o اور یا رسول اللہ ﷺ جب ہم

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

نے طور کی ایک جانب سے آواز دی اس وقت آپ وہاں نہیں تھے مگر آپ کے پروردگار کی سراپا رحمت تاکہ آپ ایک ایسی

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾

قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں پہنچا تھا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں o

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا

اور ان کافروں پر جب کبھی ان کے اعمال کے باعث کوئی آفت آئی تو انہوں نے یہی کہا

رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ

اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری جانب کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی اتباع کرتے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا

اور اہل ایمان میں سے ہوتے o سو جب ان کے ہاں ہمارے پاس سے حق پہنچا تو انہوں نے کہا

لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ

ان کو اسی طرح کا کیوں نہ دیا گیا جیسا حضرت موسیٰ کو دیا گیا تھا حضرت موسیٰ کو پہلے جو دیا گیا کیا انہوں نے اس

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۗ وَقَالُوْآ اِنَّا بِكُلٍّ

سے کفر نہیں کیا تھا اور انہوں نے کہا تھا کہ دونوں جادوگر ہیں جو ایک دوسرے کے مددگار ہوگئے ہیں اور انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ہم کسی کو

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى

بھی نہیں مانتے o یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ

مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ

جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت دینے والی ہو میں اس کی پیروی کر لوں گا ○ تو اگر یہ آپ کی بات کو قبول نہ کریں

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ

تو جان لیجئے کہ وہ اپنی خواہشوں کی اتباع میں ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جس نے

هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع

اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کی بے شک اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت عطا نہیں فرماتا ○

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ

اور ہم ان لوگوں تک بات پے درپے پہنچاتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ○ اس سے پہلے

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى

ہم نے جن کو کتاب عطا کی تھی ان کا اس پر ایمان ہے ○ اور جب ان کے سامنے اسے پڑھا

عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ

جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ ہمارے پروردگار کی جانب سے حق ہے بلاشبہ ہم تو اس

قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

سے پہلے ہی مسلمان تھے ○ یہی لوگ ہیں جنہیں ان کا صلہ دو مرتبہ عطا کیا جائے گا کہ انہوں نے صبر کیا

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾

وہ برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ○

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

اور جب لغو بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے

اَعۡمَالُكُمۡ ؗ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ؗ لَا نَبۡتَغِى الۡجٰهِلِيۡنَ ۝۵۵ اِنَّكَ

تمہارے اعمال تم پر سلام ہو ہم جاہلوں کے آرزو مند ہرگز نہیں ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ

لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ

آپ جس سے محبت فرمائیں اسے ہدایت آپ نہیں دیتے بلکہ خود اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ۝۵۶ وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّـتَّبِعِ الۡهُدٰى مَعَكَ

اور اسے سب سے زیادہ علم ہے کہ ہدایت حاصل کرنے والے کون ہیں ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے آپ کے ساتھ رہ کر ہدایت

نُـتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ؕ اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰۤى

کی اتباع کی تو ہمیں ہماری سرزمین سے اچک لیا جائے گا کیا ہم نے ایسا حرم ان کی تحویل میں نہیں دیا

اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

جو مقام امن ہے اور ہر شے کا حاصل وہاں پہنچتا ہے یہ رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۵۷ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا ۚ

اکثر کو علم نہیں ہے ٥ اور ہم نے کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی گزران پر اکڑفوں کرنے لگی تھیں

فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ

تو یہ تھیں ان کے رہنے کی جگہیں جہاں ان کے بعد بہت کم کوئی ٹھہرا اور ہم ہی اصل

الۡوٰرِثِيۡنَ ۝۵۸ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ

مالک ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار اس وقت تک بستیوں کو تباہ نہیں کرتا جب تک ان کے

فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى

بڑے شہر میں کوئی ایسا رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیات پڑھ کر سنائے ہم بستیوں کو صرف اس وقت تباہ کرتے ہیں

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

جب اس کے رہنے والے ظالم ہوں ٥ اور تمہیں جو بھی چیز دی جاتی ہے وہ حیات دنیا کا سامان اور

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ج وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ط اَفَلَا

اس کی آرائش ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے تم عقل سے

تَعْقِلُوْنَ ع ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ

ع ۶ / ۱۰

کیوں کام نہیں لیتے ٥ جس کسی سے ہم نے بہت عمدہ وعدہ کیا ہے اور وہ اسے پانے والا ہے وہ

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

اس شخص جیسا نہیں ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کا سامان دیا ہے لیکن قیامت کے روز وہ

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ

حاضر کیے جانے والوں میں ہو گا ٥ اور اس روز وہ ان سب کو آواز دے گا تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا

جنہیں تمہارے گمانوں نے بنا رکھا تھا ٥ جن لوگوں پر بات حق ثابت ہو جائے گی وہ کہیں گے ہمارے پروردگار

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ج اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ج تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز مَا

یہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جس طرح خود گمراہ ہوئے تھے ہم ان سے بیزار ہوئے تیری خاطر

كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

وہ ہماری بندگی تو نہیں کرتے تھے ٥ کہا جائے گا اچھا اپنے شریکوں کو بلاؤ اب وہ انہیں بلائیں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ج لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

تو وہ ان کی بات کو قبول نہیں کریں گے اور عذاب کو سامنے دیکھیں گے کاش وہ

يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾

ہدایت حاصل کرتے ○ اللہ تعالیٰ اس روز انہیں آواز دے گا تو فرمائے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا ○

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا

اس روز ان کی ساری معلومات بے مصرف ہو جائیں گی وہ ایک دوسرے سے بھی کچھ پوچھ نہیں سکیں گے ○ ہاں

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ

جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو اس کے کامیاب رہنے کی

الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ

امید ہے ○ اور آپ کا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند فرماتا ہے ان کو تو کوئی

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ

اختیار ہی حاصل نہیں وہ جو شریک بناتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے کہیں پاک اور بلند و بالا ہے ○ اور یا رسول اللہ ﷺ

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وہ جو کچھ اپنے سینوں میں چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں آپ کا پروردگار سب جانتا ہے ○ اور وہی ہے اللہ اور اس کے

هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

سوا اور خدا ہے ہی نہیں دنیا اور آخرت میں سبھی خوبیاں اسی کی ہیں اسی کا اختیار ہے اور تمہیں

تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا

اسی کی جانب لوٹایا جائے گا ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے بھلا تم دیکھو تو اگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا

تمہارے لئے ہمیشہ کی رات ہی بنا دیتا تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون خدا تھا جو تمہیں روشنی مہیا کرتا تو کیا

تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

تم سنتے نہیں ہو ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے بھلا تم دیکھو تو اگر اللہ تعالیٰ تمہارے لئے روزِ قیامت

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ

تک ہمیشہ کا دن ہی بنا دیتا تو اللہ کے سوا کون خدا تھا کہ ایسی رات لا سکتا

تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ

جس میں تم آرام کر سکتے تم حقیقت کو دیکھتے کیوں نہیں ہو ○ اور یہ اس کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

رات اور دن اس لئے بنائے ہیں کہ تم رات میں آرام کرو اور دن میں اس کے فضل کی جستجو کرو

تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ

تاکہ تم شکر گزار رہو ○ اور اس روز اللہ تعالیٰ انہیں ندا دے گا تو فرمائے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

جن کے متعلق تم گمان کیا کرتے تھے ○ اور ہم ہر گروہ سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے اور کہیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ

لاؤ اپنی دلیل سو وہ جان لیں گے کہ حق وہی ہے جو اللہ کا ہے اور وہ جو بھی

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ع اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ

ڈھکوسلے چلاتے تھے سب ضائع ہو جائیں گے ○ بے شک قارون حضرت موسیٰ کی قوم

مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ

سے تھا لیکن اس نے ان پر زیادتی کی تھی اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ایک طاقتور جماعت کے لیے ان کی

لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

کنجیوں کا سنبھالنا ہی دوبھر ہوتا تھا اس کی قوم نے اس سے کہا تھا اتنا اترا مت

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ﴿۷۶﴾ وَ ابْتَغِ فِیْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

بے شک اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ٥ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تجھے دیا ہے

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَ لَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا وَ اَحْسِنْ

اس میں آخرت کے گھر کی کوئی جستجو کر اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھول اور اس طرح نیکی کرتا رہ

كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَیْكَ وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّ

جس طرح اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے اور زمین میں خرابیوں کی چاہت نہ کر بے شک

اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ

اللہ تعالیٰ خرابیاں کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ٥ اس نے کہا مجھے جو کچھ ملا ہے بے شبہ خود میری قابلیت کی وجہ سے

عِنْدِیْ ؕ اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ

ملا ہے کیا اسے یہ علم نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ اس سے پہلے کتنے ہی ایسے لوگوں کو ہلاک کرچکا ہے

الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَ لَا

جن کی قوت اس سے کہیں زیادہ تھی اور جو کچھ جمع کیا تھا وہ اس سے کہیں زیادہ تھا اور

یُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ

ایسے وقت مجرموں سے ان کے گناہوں کی بابت سوال نہیں کیا جائے گا ٥ قارون بڑے طمطراق کے ساتھ اپنی قوم

فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا

کے سامنے نکلا جو لوگ حیات دنیا کے متمنی تھے انہوں نے کہا کاش ہمیں بھی

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ

ویسا ہی ملتا جیسا قارون کو دیا گیا ہے اسے تو بڑا کچھ ملا ہے ٥ اور جن

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ

لوگوں کو علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا کہ افسوس ہے تم پر اللہ تعالیٰ کا صلہ اس شخص کے لیے کہیں بہتر ہے

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور یہ صلہ صرف انہی کو ملتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں ٥

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ

تو ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا اب اس کے پاس کوئی

فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

ایسی جماعت نہیں تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی نہ وہ کوئی

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

بدلہ ہی لے سکا ٥ اور کل تک جو لوگ اس جیسا بننے کی آرزو کر رہے تھے

يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ

آج کہنے لگے تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے

عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ

اور جس کے لیے چاہتا ہے محدود کر دیتا ہے اگر ہم پر اللہ تعالیٰ کرم نہ فرماتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا

وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

کیسی شامت ہے کہ کافر بامراد نہیں ہوتے ٥ یہ آخرت کا گھر ہے

ع

نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ

جسے ہم ان کے لیے تیار رکھتے ہیں جو زمین پر نہ بڑائی چاہتے ہیں نہ خرابی

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۸۳﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ

اور انجام تو پرہیز گاروں ہی کا ہے ० جو کوئی شخص نیکی کرے گا اسے اس سے

مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ

بہتر ملے گا اور جو شخص برائی کرے گا تو برائی کرنے والوں کو ان کی برائی کا اتنا

عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِيْ

ہی بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے رہے ہوں گے ० یا رسول اللہ ﷺ بے شک جس

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ

نے آپ پر قرآن مجید کو فرض کیا ہے وہ آپ کو منتہائے مقصود تک ضرور لوٹا کر لے آئے گا فرمایئے میرے پروردگار

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾

کو خوب علم ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں ہے ०

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ تو کبھی یہ آرزو نہیں کرتے تھے کہ آپ پر کتاب بھیجی جائے ہاں یہ جو کچھ ہے یہ آپ کے پروردگار

مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ

کے ہاں سے رحمت ہے سو یا رسول اللہ ﷺ آپ کافروں کے پشت پناہ نہ بننا ० اور آپ کی جانب

عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ

اللہ تعالیٰ کی آیات کے نازل ہونے کے بعد کافر آپ کو ان سے روکنے نہ پائیں اور آپ اپنے پروردگار کی جانب

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۸۷ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

بلایئے اور مشرکوں میں سے نہ ہو جائیں ۝ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور خدا کو نہ

اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ قف كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ

پکارو اس کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں اس کی ذات کے سوا ہر شے نیست ہونے والی ہے

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۸ ع

اسی کا حکم ہے اور تم سب کو اسی کی جانب لوٹایا جائے گا ۝

وقف لازم

ع ۶

اٰیَاتُهَا ۶۹ (۲۹) سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ (۸۵) رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃ العنکبوت مکی ہے اس کی انہتر آیات اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا

الٓمٓ ۝ کیا لوگ یہ خیال کئے بیٹھے ہیں کہ اگر وہ کہہ دیں گے کہ ہم ایمان لائے تو انہیں چھوڑ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور کوئی آزمائش نہیں کی جائے گی ۝ ہم نے ان سے پہلے لوگوں کی بھی آزمائش کی تھی

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳

تو اللہ تعالیٰ کو لازماً یہ جانچنا ہے کہ سچے کون لوگ ہیں اور اسے جھوٹے بھی جانچنے ہیں ۝

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ

جو لوگ برائیوں کے عمل کرتے رہتے ہیں کیا انہوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ ہم سے آگے نکل جائیں گے

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ

وہ جو کچھ کرتے ہیں بہت برا ہے ٭ جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور حاضری کی امید رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ کا

اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ

طے کردہ وقت آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ٭ اور جو کوئی جہاد کرے گا تو اپنی ہی ذات کے لیے

لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کرے گا بے شک اللہ تعالیٰ اہل عالم سے بے نیاز ہے ٭ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

اور نیک عمل کیے ہم ان کی غلطیوں سے درگزر کریں گے اور جو وہ عمل کرتے تھے اس کی بہترین

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ

جزا دیں گے ٭ اور ہم نے انسان کو تاکید کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کیا کرے

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ

اگر تیرے ماں باپ تیرے ساتھ یہ جھگڑا کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو ان کی اطاعت مت کر

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تمہیں میری طرف لوٹ کے آنا ہو گا تو میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا عمل کرتے رہے ہو ٭ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اور نیک عمل کیے ہم انہیں نیکوں میں ضرور شامل کریں گے ٭ اور کچھ لوگ یوں

يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ

کہتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے پھر جب انہیں اللہ کی خاطر کوئی ایذا دی جائے تو لوگوں کی آزمائش کو اللہ کے

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ

عذاب جیسا جاننے لگتے ہیں اور اگر آپ کے پروردگار کے ہاں سے کوئی مدد پہنچ جائے تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ تھے

اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ وَلَيَعۡلَمَنَّ

اہل عالم کے دلوں میں جو کچھ ہے کیا اللہ تعالیٰ اسے کہیں زیادہ نہیں جانتا ○ اور اللہ تعالیٰ ضرور معلوم کرے گا

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

کہ اہل ایمان کون ہیں اور منافقوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا ○ اور کافروں نے

كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ؕ

اہل ایمان سے کہا ہمارے راستے کی اتباع کرو ہم تمہاری ساری غلطیوں کی ذمہ داری لیتے ہیں

وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾

حالانکہ وہ ان کی غلطیوں کی کچھ بھی ذمہ داری نہیں لیں گے وہ جھوٹ کہتے ہیں ○

وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ وَلَيُسۡـَٔلُنَّ

وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے ساتھ اور بھی بوجھ اٹھائیں گے اور وہ جو من گھڑت باتیں کرتے تھے

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا

ع ۱۲

قیامت کے دن ان سے ان کے بارے میں باز پرس ضرور کی جائے گی ○ اور بے شک ہم نے حضرت نوح

اِلٰى قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ

کو ان کی قوم کی جانب بھیجا تو وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال ٹھہرے

فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ

ان کی قوم ظلم کرنے والی تھی انہیں طوفان نے اپنی زد میں لے لیا ○ پھر ہم نے انہیں اور کشتی والوں

السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

کو نجات عطا کر دی اور انہیں اہل عالم کے لیے ایک نشانی بنا دیا o اور حضرت ابراہیمؑ نے جب اپنی قوم سے فرمایا

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

کہ تم اللہ تعالیٰ کی بندگی میں رہو اور اس کی پرہیز گاری کیا کرو اگر تمہیں علم ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے o

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ

تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کی بندگی کرتے ہو وہ تراشے ہوئے بت ہیں تم من گھڑت باتیں تیار کرتے ہو

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ

تم اللہ کو چھوڑ کر جن کی بندگی کرتے ہو وہ تمہارے رزق کے مالک ہرگز

رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا

نہیں ہیں سو تم رزق کی جستجو اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں سے کرو اور اس کی بندگی میں رہو اور اس کا شکر ادا

لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ

کرتے رہو تمہیں اس کی جانب لوٹایا جائے گا o اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی قوموں نے

مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾

جھٹلایا تھا اور اللہ کے رسول کے ذمہ ہے واضح بات کو پہنچا دینا o

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ مخلوق کا آغاز کیسے کرتا ہے پھر اسے دوبارہ زندہ کرے گا بے شک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

یہ بات اللہ تعالیٰ کے لیے بڑی آسان ہے o یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ تم زمین میں چلو پھرو اور دیکھو

كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ

کہ اللہ تعالٰی نے تخلیق کا آغاز کیسے کیا ہے پھر وہ ایک اور مرتبہ اٹھائے گا بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۰﴾ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْحَمُ

اللہ تعالٰی ہر چیز پر قادر ہے ○ وہ جسے چاہے سزا دیتا ہے اور جس پر چاہے

مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَ اِلَیْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ

رحم فرماتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○ اور تم نہ زمین میں اسے عاجز

فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ؗ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور اللہ تعالٰی کے سوا تمہارا نہ کوئی

وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ لِقَآئِهٖۤ

کارساز ہے نہ مددگار ○ اور جن لوگوں نے اللہ تعالٰی کی آیات اور اس کے حضور حاضر ہونے سے کفر کیا

اُولٰٓئِكَ یَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۲۳﴾

وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کے لئے دردانگیز عذاب ہے ○

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

تو ان کی قوم کا جواب یہی تھا کہ ان کو قتل کر دو یا جلا ڈالو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

تو اللہ تعالٰی نے انہیں آگ سے نجات عطا فرمائی اس میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں ○

وَ قَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

انہوں نے فرمایا تم نے اللہ کو چھوڑ کر جو تراشیدہ بت بنا رکھے ہیں یہ تم نے

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

دنیوی زندگی میں باہم دوستی اور تعلق کی بناء پر بنائے ہیں قیامت کے دن تم میں سے ہر شخص دوسرے

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ

کے ساتھ کفر کرے گا اور ہر ایک دوسرے کو لعنت کرے گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارے لیے کوئی

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى

مددگار نہیں ہوں گے ۝ سو حضرت لوطؑ ان پر ایمان لائے اور فرمایا میں سب کو چھوڑ کر اپنے پروردگار کی

رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

جانب چلا ہوں بے شک وہ غالب ہے حکمت والا ہے ۝ اور ہم نے انہیں حضرت اسحاقؑ

وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ

اور حضرت یعقوبؑ عطا فرمائے ہم نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو مقدر کردیا اور ان کا اجر

اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا

دنیا میں عطا فرمایا اور وہ آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہوں گے ۝ اور حضرت لوطؑ نے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ

جب اپنی قوم کو فرمایا تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

اہل عالم میں کسی نے کبھی ایسا کام نہیں کیا ۝ تم مردوں کے پاس جاتے ہو

وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ

تم راستہ کاٹتے ہو اور اپنی مجلس میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو

وقفِ لازم

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ

تو ان کی قوم کا صرف یہی جواب تھا کہ اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ

اللہ کا عذاب لے آیئے ۝ انہوں نے فرمایا اے میرے پروردگار خرابیاں پھیلانے والی قوم کے مقابلے

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى

میں میری مدد فرما ۝ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے حضرت ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے

قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا

تو انہوں نے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو تباہ کرنے والے ہیں یہ لوگ

ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا

ظالم ہیں ۝ حضرت ابراہیمؑ نے ارشاد فرمایا اس بستی میں حضرت لوطؑ رہتے ہیں انہوں نے کہا ہم یہاں کے رہنے والوں کو خوب جانتے ہیں

لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ

ہم حضرت لوطؑ کو اور ان کے گھر والوں کو ضرور بچائیں گے مگر ان کی بیوی کو نہیں وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۝ اور جب

اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا

ہمارے بھیجے ہوئے حضرت لوطؑ کے ہاں پہنچے تو انہیں ناگوار گزرا اور طبیعت میں تنگی محسوس فرمانے لگے انہوں نے کہا

لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ

آپ نہ ڈریئے نہ رنجیدہ ہوں ہم آپ کو نجات دینے والے ہیں آپ کے گھر والوں کو بھی لیکن آپ کی بیوی کو نہیں وہ

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ۝ اس بستی کے لوگ برائیاں کرتے رہے ہیں اس لیے

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ

ہم ان پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ○ اور ہم نے اس بستی کو

اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا

عقل والوں کے لیے کھلی نشانی رہنے دیا ○ اور مدین کی طرف ان کے بھائی حضرت شعیبؑ کو بھیجا

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ تعالیٰ کی بندگی میں رہو اور آخرت کے دن کی امید میں رہو اور دنیا

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

میں فساد پھیلانے والے نہ بنو ○ پھر انہوں نے انہیں جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے اپنی زد میں لے لیا وہ اپنے ہی

فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ

گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے ○ اور عاد، ثمود اور ان کے رہنے کے مقامات

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

تمہارے سامنے ہیں اور ان کے لئے شیطان نے ان کے اعمال کو خوشنما بنا دیا تھا اس طرح اس نے

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

انہیں صحیح راستے سے روک دیا سو انہیں کچھ بھی سجھائی نہیں دیتا تھا ○ اور قارون، فرعون

وَهَامٰنَ ۗ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

اور ہامان کو بھی اور بے شک حضرت موسیٰ روشن دلیلیں لے کر ان کے ہاں پہنچے تو انہوں نے زمین میں

فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ

تکبر کیا اور وہ کوئی آگے نکلنے والے تو نہیں تھے ○ سو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان سب کی گرفت کر لی

فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

ان میں وہ بھی ہیں جن پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی وہ بھی ہیں جن کی گرفت ایک چنگھاڑ

الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

نے کی تھی اور وہ بھی ہیں جنہیں ہم نے زمین میں دھنسا دیا تھا اور وہ بھی ہیں جنہیں ہم نے غرق کر دیا تھا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اللہ تعالیٰ ان پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں تھا بلکہ وہ اپنے آپ پر ہی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

ظلم کرتے تھے ۝ جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر خود ہی کارساز بنا لیے ہیں ان

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

کی مثال مکڑی جیسی ہے جس نے گھر بنایا ہو تو بے شک گھروں میں

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

سب سے کمزور گھر مکڑی ہی کا ہے کاش انہیں علم ہو ۝ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

وقف لازم

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ

جن کو پکارتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں خوب جانتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا ۝ اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ

مثالیں ہم لوگوں کے لیے پیش کرتے ہیں انہیں صرف عالم لوگ ہی سمجھ پاتے ہیں ۝ اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع

ع ۱۴ / ۱۶

آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا فرمایا ہے بے شک ایمان والوں کے لیے اس میں نشانی ہے ۝

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ

یا رسول اللہ ﷺ آپ کی جانب جو کتاب وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت فرمایا کریں اور نمازیں پڑھا کریں بے شک نماز

تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً بہت بڑا ہے اور تم جو کچھ

مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ

بناتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے ٥ اور اگر اہل کتاب سے بحث و مباحثہ ہو تو بہترین اور عمدہ طریقہ اختیار کرو

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ

مگر ان سے نہیں جو ان میں سے ظالم ہوں اور یوں کہو کہ ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَكَذٰلِكَ

نازل کیا گیا اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم نے اسی کی دہلیز پر سرنیاز خم کر رکھا ہے ٥ بات اسی طرح ہے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ

کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ پر کتاب ہم نے اتاری ہے تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی ان کا تو اس پر ایمان ہے اور ان

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ

میں ایسے بھی لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیات سے انکار صرف کافر کرتے ہیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ

تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾

آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ کچھ لکھا کرتے تھے ورنہ اہل باطل ضرور شک کرتے ٥

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

بلکہ وہ تو روشن آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات سے انکار

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ

وہی کرتے ہیں جو ظالم ہیں ○ اور انہوں نے کہا کہ ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے معجزات کیوں نہ نازل

رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰

ہوئے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے معجزات بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں اور بے شبہ میں کھلا ڈرانے والا ہوں ○

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کیا ان کے لیئے یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جو ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے بے شک اس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ

اہل ایمان کے لئے رحمت بھی ہے نصیحت بھی ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کا گواہ

شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

ہونا کافی ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے جانتا ہے جو لوگ باطل پر ایمان لائے

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ

اور اللہ تعالیٰ سے کفر کیا وہی نقصان میں ہیں ○ اور یا رسول اللہ ﷺ وہ آپ سے عذاب کی جلدی چاہتے ہیں

وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

اگر مدت معین نہ ہوتی تو ان پر عذاب ضرور آچکا ہوتا عذاب ان پر اچانک آئے گا انہیں اس

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

کا شعور بھی نہیں ہو گا ○ وہ آپ سے عذاب کی جلدی چاہتے ہیں اور بے شک جہنم کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ۙ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

گھیرنے والی ہے ○ اس روز عذاب انہیں ڈھانپ لے گا اوپر سے بھی اور پاؤں کے نیچے سے بھی

وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب وہی مزہ چکھو جو تم کیا کرتے تھے ٥ اے میرے خاص بندو جو ایمان والے ہو میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ

بے شک بہت فراخ ہے سو میری ہی بندگی میں رہو ٥ ہر شخص کو موت کا مزا چکھنا ہے پھر تم

اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

ہماری ہی جانب لوٹائے جاؤ گے ٥ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم انہیں جنت کے

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط نِعْمَ

ایسے بلند مقامات میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں ہمیشہ رہا کریں گے، عمل کرنے

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ صلے الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ

والوں کا صلہ کیا خوب ہے ٥ جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں ٥ اور کتنے ہی

مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا صلے اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ صلے وَهُوَ السَّمِيْعُ

ایسے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ تعالیٰ ان سب کو اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ

جاننے والا ہے ٥ اور اگر آپ کافروں سے دریافت فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے اور سورج اور

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ج فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ

چاند کو کس نے دسترس میں رکھا ہے کافر یقیناً کہیں گے 'اللہ نے' پھر وہ کیوں اُلٹے پھر رہے ہیں ٥ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور اس کے لیے محدود بھی کر دیتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ کو ہر شے

عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ

کا علم ہے ٥ اور اگر آپ کافروں سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا ہے اور زمین کو اس کے مرجانے کے بعد

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ

کس نے پھر زندہ کیا ہے کافر لازماً یہی کہیں گے ' اللہ نے ' آپ ﷺ ارشاد فرمایئے سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں لیکن

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ

ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے ٥ اور یہ دنیا کی زندگی محض ایک

ع ۶

لَعِبٌ ط وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

وقف لازم

کھیل تماشہ ہے اور اصل حیات تو بے شک آخرت ہی کا گھر ہے کاش انہیں علم ہوتا ٥

فَاِذَا رَكِبُوْا فِى الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا

جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے سچے بن کر اسے پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں نجات

نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا وقفہ

دے کر خشکی پر لاتا ہے تو وہ اسی وقت شرک کرنے لگتے ہیں ٥ تاکہ اس شے سے کفر کریں جو ہم نے انہیں دی ہے اور فائدہ حاصل کریں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

سو انہیں جلد علم ہو جائے گا ٥ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور اس کے گرد و پیش سے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

لوگ اچک لئے جاتے ہیں کیا یہ لوگ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمت سے کفر کرتے ہیں ٥

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی جانب جھوٹ منسوب کیا یا اس کے پاس

جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِيْنَ

حق آیا تو اسے جھٹلایا کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے ٥ اور جن لوگوں نے ہماری خاطر

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع

کوشش کی ہم انہیں ضرور اپنے راستوں کی رہنمائی کریں گے اور بے شبہ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے ٥

ع ٦ / ٢

## اٰیاتها ٦٠ (٣٠) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (٨٤) رکوعاتها ٦

سورۃ روم مکی ہے اس میں ساٹھ آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ ٥ رومی مغلوب ہو گئے ٥ ایک قریب کے ملک میں اور وہ اس شکست کے بعد جلد

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ

غالب آ جائیں گے ٥ بس چند ہی سال میں، حکم و اختیار اللہ ہی کا ہے پہلے بھی بعد میں بھی

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

اور اس روز اہل ایمان بہت خوش ہوں گے ٥ اللہ کی مدد پر۔ وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے اور وہ غالب

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

رحمتوں والا ہے ٥ یہ اللہ کا وعدہ ہے وہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ

لوگ نہیں جانتے ٥ وہ دنیوی زندگی کی صرف سرسری اور اوپری باتوں کو جانتے ہیں اور وہ

عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ

آخرت سے بے خبر ہیں ○ انہوں نے اپنے اندرون میں کیوں غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسے برحق اور ایک مدت کے تعین کے ساتھ پیدا فرمایا ہے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

اور بے شک بہت سے لوگ اپنے پروردگار کے حضور حاضر ہونے سے انکاری ہیں ○ انہوں نے زمین میں سیر

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

کیوں نہیں کی وہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا

وہ لوگ ان سے بڑھ کر قوت والے تھے انہوں نے زمین کو بویا جوتا اور جتنا ان لوگوں نے اسے آباد کیا اس سے زیادہ

عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

انہوں نے آباد کیا تھا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر پہنچے تھے ان پر اللہ تعالیٰ کو ظلم کرنا ہی نہیں تھا

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ⑨ ۭ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا

وہ تو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ○ جنہوں نے برائی کی تھی ان کا انجام بھی برا ہوا

السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا

ع ١٠ ٤

انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا تھا اور ان کا مذاق اڑاتے تھے ○ اللہ تعالیٰ تخلیق کا آغاز

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

کرتا ہے وہ ایک بار پھر مخلوق کو پیدا کرے گا پھر تم اسی کی جانب لوٹائے جاؤ گے ○ اور جس روز قیامت قائم ہو گی اس روز مجرم

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

مایوس ہو جائیں گے ○ ان کے شریکوں میں سے کوئی بھی ان کا حمایتی نہیں ہو گا اور وہ اپنے شریکوں سے

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

منکر ہو جائیں گے ○ اور جس روز قیامت قائم ہو گی اس روز وہ الگ الگ ہو جائیں گے ○ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

ایمان لائے اور نیک عمل کیے ایک خاص باغ میں ان کی پذیرائی کی جائے گی ○ اور جن لوگوں

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

نے کفر کیا اور ہماری آیات اور آخرت کی حاضری کو جھٹلایا سو انہیں عذاب

مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

میں پہنچا دیا جائے گا ○ تو اللہ کی تسبیح کرو جب تمہاری شام ہو اور جب تمہاری صبح ہو ○

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور ساری خوبیاں اسی کی ہیں آسمانوں میں اور زمین میں اور عشاء کے وقت اور جب تمہاری دوپہر کا وقت ہوتا ہے ○

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کی

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ

ع ۲ ۵

موت کے بعد پھر زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تمہیں بھی زمین سے نکالا جائے گا ○ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہیں پیدا تو

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ

مٹی سے کیا ہے لیکن ایسے انسان بن جاتے ہو کہ ہر طرف پھیل جاتے ہو ○ اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً

تمہارے لئے تم ہی میں سے بیویاں بنائی ہیں تاکہ تمہیں ان سے سکون حاصل ہو پھر میاں بیوی کو آپس میں ایک دوسرے کے لیے لگاؤ

وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ

اور خوشگوار برتاؤ عطا کر دیا بے شک غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ٥ اور اس کی نشانیوں میں سے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش بھی ہے اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا باہم اختلاف بھی بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ

علم والوں کے لئے نشانیاں ہیں ٥ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن میں تمہارا سو رہنا اور اس کے

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

فضل کو تلاش کرنا بلا شبہ اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں ٥ اور اس کی نشانیوں

يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ

میں سے یہ بھی ہے کہ تمہیں آسمانی بجلی دکھاتا ہے خوف اور امید کے لئے اور آسمان سے پانی اتارتا ہے جس سے زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾

اس کے مُردہ ہونے کے بعد پھر زندہ کر دیتا ہے بے شک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ٥

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تمہیں

دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي

ایک آواز سے پکارے گا تو تم زمین سے نکل آؤ گے ٥ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے سب نے اسی کے سامنے گردنیں جھکا رکھی ہیں o وہ تخلیق کا آغاز کرتا ہے اور ایک بار

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ

پھر پیدا کرے گا اور یہ اس کے لئے بڑی آسان اور معمولی بات ہے اور آسمان اور زمین میں اس کی شان

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ

بہت اونچی ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا o اللہ تعالیٰ نے خود تمہارے ہی احوال سے ایک بات بیان فرمائی ہے

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ

کیا تمہارے زیر دستوں میں سے کوئی ایسے ہیں جو اس رزق میں شریک ہوں جو ہم نے تمہیں دیا ہے جس سے تم اور وہ

فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

اس میں برابر ہو جاؤ کیا تم ان سے اسی طرح خائف ہوتے ہو جس طرح خود اپنوں سے، ہم تو دانش مندوں کے لئے آیات

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

تفصیل سے پیش کرتے رہتے ہیں o ظالموں نے تو علم کے بغیر اپنی خواہشوں کی پیروی کی ہے

فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ

تو جس کو اللہ تعالیٰ نے گمراہ کیا ہے اسے کون ہدایت دے گا اور ان کیلئے کوئی مدد گار نہیں ہے o تو یا رسول اللہ ﷺ آپ

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا

دین حق کے لئے اپنے روئے زیبا کو یکسوئی کے ساتھ قائم رکھیں یہ اللہ تعالیٰ کا انداز پسندیدگی ہے جس پر ساری کائنات کو چلا دیا ہے

تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں یہی دین محکم ہے لیکن اکثر لوگوں

ع ٣ الرُّبع

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا

کو علم نہیں ہے o اس کی بارگاہ میں جھکے رہو اس کی پرہیزگاری میں رہو اور نمازیں پڑھتے رہو اور

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ

مشرکوں میں سے مت ہو جاؤ o ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کئی گروہ بن گئے ہر جماعت

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ

اسی پر اترانے لگی جو اس کے پاس تھا o لوگوں کو جب بھی کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے اپنے پروردگار کو یوں پکارتے ہیں کہ اسی کا

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

بنے رہتے ہیں پھر جب انہیں اپنے ہاں سے کرم کا مزہ چکھاتا ہے تو ان ہی میں سے ایک گروہ ایسا ہوتا ہے جو اپنے پروردگار سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

شرک کرنے لگتا ہے o تاکہ ہم نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس کی ناشکری کریں' ہاں تو فائدے اٹھاتے رہو تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا o

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو انہیں ہمارا شریک بتاتی ہے o

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا

اور ہم انسانوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور جب انہیں ان کے اپنے ہی پہلے اعمال کے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

باعث کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں o کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جس کے لئے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

چاہے رزق کو کشادہ کرتا ہے اور محدود بھی کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں o

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

سو رشتے داروں کو ان کا حق ادا کرو مسکین اور رہ نشین کو بھی ' یہ ان کے لئے

لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ

بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی بامراد ہیں ٥ اور تم

اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ

سود کا جو معاملہ کرتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہوتا رہے تو وہ اللہ تعالٰی کے ہاں بڑھتا پھیلتا نہیں ہے ہاں

اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

جو تم زکوٰۃ خالص اللہ کی خاطر دیتے ہو' تو ایسے لوگ اپنے مال کو کئی گنا کرنے والے ہیں ٥

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ

اللہ تعالٰی وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تمہیں رزق دیا ہے پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا تمہارے

شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

شریکوں میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو یہ کرتا ہو وہ پاک ہے اور تم جو شریک بناتے ہو ان سے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي

بلند و بالا ہے ٥ لوگ جو کچھ کر چکے ہیں اس کے سبب خشکی اور تری میں خرابیاں پھیل گئی ہیں

النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ

تاکہ اللہ تعالٰی لوگوں کو ان کے کچھ اعمال کا مزہ چکھائے شاید وہ اسی طرح لوٹ آئیں ٥ یا رسول اللہ ﷺ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

آپ ارشاد فرمائیے زمین میں چل پھر کے دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے ان کا انجام

ع ۴

قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ

کیا ہوا ان میں سے زیادہ تر مشرک تھے ٥ سو دین محکم کے لئے بالکل ٹھیک ہو کر رہیے اس سے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

پہلے کہ وہ دن آجائے جس کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے روکنے والا کوئی نہیں ہے اس روز سبھی لوگ تتر بتر ہو جائیں گے ٥

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ۙ

جو کفر کرتا ہے تو اس کے کفر کا نتیجہ خود اسی پر وارد ہو گا اور جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے بہتر جگہ بناتا ہے ٥

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

تاکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اپنے فضل سے جزا عطا کرے بے شک وہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

کافروں کو پسند نہیں کرتا ٥ اور اس کی نشانیوں میں سے خوشخبریاں دیتی ہوئی ہواؤں کو چلانا بھی ہے تاکہ تمہیں

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اپنے کرم و رحمت سے آشنا کرے اور کشتی اس کے حکم سے چلتی رہے اور تم اس کا فضل تلاش کرتے رہو تاکہ تم شکر ادا

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

کرتے رہو ٥ اور اے رسول خاتم النبیین ﷺ بے شک ہم نے سارے رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف آپ سے پہلے بھیجا تھا وہ ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ

روشن دلیلیں لے کر پہنچتے رہے پھر ہم نے مجرموں سے انتقام لیا اور ہمارے ذمہ یہ حق تھا کہ ہم اہل ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

کی مدد کرتے رہیں ٥ اللہ تعالیٰ ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ ابر رواں کو لے کر چلتی ہیں تو اسے

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ

جیسے چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے پھر اسے تہہ در تہہ بنا دیتا ہے تو دیکھتے ہو کہ ان ہی میں سے موسلا دھار

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

مینہ برسنے لگتا ہے پھر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اسے پہنچا دیتا ہے تو وہ

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

کھل اٹھتے ہیں ○ جب تک ان پر بارش نہیں برسی تھی ان کے منہ لٹکے

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

رہتے تھے ○ سو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی ان کرشمہ سازیوں کی طرف نگاہ کو اٹھا وہ زمین کے مُردہ ہو جانے کے بعد اسے کس انداز سے

مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

زندگی عطا کرتا ہے بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ جو چاہے کر دکھائے اسے قدرت حاصل ہے ○

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور اگر ہم ایسی ہوا چلائیں جس کے گزرنے کے بعد وہ دیکھیں کہ کھیت پیلے پڑ گئے ہیں تو اس کے بعد ناشکری کرنے لگ جائیں گے ○

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

تو یارسول اللہ ﷺ آپ ان کو تو سنایا ہی نہیں کرتے جو زندگی سے محروم ہیں اور نہ بہروں کو آواز دیتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر جا چکے ہوں ○

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہیوں سے نکال کر ہدایت بخشنے والے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ آوازۂ حق ضرور سناتے ہیں لیکن اس کو

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ

جس کا ہماری آیات پر ایمان ہو اور وہ مسلمان ہو ○ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں ناتوانی کی حالت میں پیدا کیا پھر

ع ۵ ۱۳ ۸

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّ

ناتوانی کے بعد قوت عطا کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور

شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

بڑھاپا دیا وہ جو چاہے پیدا فرماتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے ○ اور جس روز قیامت قائم

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

ہو گی مجرم قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے وہ اسی طرح الٹے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ

چلا کرتے تھے ○ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا انہوں نے کہا اللہ کی کتاب

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ

کے مطابق تم جی اٹھنے کے دن تک ٹھہرے ہو تو آج جی اٹھنے کا دن ہی ہے لیکن تمہیں

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ

اس کا علم نہیں ہے ○ سو اس روز ظالموں کو ان کی عذر خواہی کوئی کام نہ دے گی

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

اور نہ وہ خفگی سے بچ سکیں گے ○ اور لوگوں کے لئے ہم نے اس قرآن مجید میں ہر مثال بیان

كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

کر دی ہے اور اگر آپ کافروں کے پاس کوئی نشانی لے کر پہنچیں بھی تو یہی کہیں گے کہ تم تو

اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

باطل پر ہو ○ جن لوگوں کے پاس علم نہیں ہے اللہ تعالیٰ اسی طرح ان کے دلوں کو بند کر دیتا ہے ○

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

تو یارسول اللہ ﷺ آپ صبر فرمایئے بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے اور اے نبی مکرم ﷺ بے یقین لوگ آپ کو مقام بلند سے غافل نہ کرنے پائیں ٥

آیاتھا ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) رکوعاتھا ۴

سورۃ لقمان مکی ہے اس میں چونتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

الٓمّٓ ٥ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں ٥ ہدایت اور رحمت ہے نیکی کرنے والوں کے لئے ٥

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ

جو نمازیں پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین رکھتے ہیں ٥ وہ اپنے پروردگار کے ہاں سے ہدایت پر ہیں اور وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ

بامراد ہیں ٥ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ بیہودہ باتیں خریدتے پھرتے ہیں تاکہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اللہ تعالیٰ کے راستے سے علم کے بغیر گمراہ کریں اور ان کا مذاق اڑائیں انہی کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

رسواکن عذاب ہوگا ٥ اور جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے

كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا كَاَنَّ فِىۡۤ اُذُنَيۡهِ وَقۡرًا‌ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ

جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کانوں میں گرانی ہے تو اسے درد انگیز عذاب کی خبر

اَلِيۡمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ جَنّٰتُ النَّعِيۡمِۙ ﴿۸﴾

سنا دیجئے ۝ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے نعمتوں والی جنتیں ہیں ۝

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا‌ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۹﴾ خَلَقَ

ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا بھی ۝ آسمانوں کو دیکھ

السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ

رہے ہو اللہ تعالیٰ نے انہیں کسی ستون یا سہارے کے بغیر ہی پیدا فرمایا ہے اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے ہیں کہ زمین تمہیں

بِكُمۡ وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ‌ ؕ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لے کر ڈول نہ جائے اور اس میں ہر طرح کے جانور پیدا فرمائے ہیں اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا ہے

فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا

تو اس سے ہر عمدہ چیز جوڑا جوڑا اگائی ہے ۝ یہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے اب تم مجھے دکھاؤ جو

خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ‌ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۱﴾ ع

اس کے سوا ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہاں ظالم تو کھلی گمراہی میں پڑے ہیں ۝

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ

اور بے شک ہم نے حضرت لقمانؑ کو حکمت عطا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو جو کوئی شکر ادا کرے گا

فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذۡ

اپنے ہی لئے کرے گا اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو اللہ تعالیٰ تو بے نیاز اور خوبیوں سراہا ہے ۝ اور

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ

جب حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا اے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ سے شرک نہ کرنا بے شبہ

الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

شرک سب سے بڑا ظلم ہے٥ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں تاکید کر دی ہے کہ اس کی ماں تکلیفوں پر تکلیفیں جھیل کر

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

اسے پیٹ میں رکھتی ہے پھر دو سال میں اس کا دودھ چھڑاتی ہے اور یہ کہ تو میرا شکر ادا کیا کر اور اپنے ماں باپ کا بھی

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

النصف

آخر لوٹ کے میرے ہی ہاں آنا ہے٥ اور اگر تیرے ماں باپ تجھ سے جھگڑیں کہ تو میرے ساتھ اسے شریک کرے جس کا تجھے کوئی

عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ

علم نہیں تو اس معاملے میں ان کی اطاعت نہ کر ہاں والدین سے دنیا میں بہترین شائستہ سلوک رکھ اور راستہ اس کا چل

مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

جو مجھ سے لو لگائے ہوئے ہے پھر تجھے میری جانب لوٹنا ہے تو میں تمہیں بتاؤں گا جو کچھ تم عمل کرتے رہے ہو٥

يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ

اے میرے بیٹے کوئی شے رائی کے دانے برابر ہو پھر خواہ وہ کسی سخت چٹان کے

صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو اللہ تعالیٰ اسے یقیناً لے آئے گا بے شک اللہ تعالیٰ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ

نرم خو بھی ہے صاحب خبر بھی٥ اے میرے بیٹے نماز پڑھتے رہنا اچھی باتوں کے لئے کہتے رہنا اور

عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تم پر آجائے اس پر صبر کرنا بے شک یہ بڑی ہمت

الْاُمُوْرِ ۚ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

کے کام ہیں ٥ اور لوگوں کے لیے منہ پھلا کر نہ رہنا اور زمین میں اکڑ کر

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ

نہ چلنا بے شک اللہ تعالیٰ کسی بھی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اترانے والا خود پسند ہو ٥ اور ہمیشہ

مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ

درمیانی چال چلنا اور آواز دھیمی رکھنا کیونکہ آوازوں میں سب سے بری آواز

الْحَمِيْرِ ۧ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ ع ۲

گدھے کی ہے ٥ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے تمہارے زیر فرمان

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ

کر رکھا ہے اور اس نے تم پر اپنے ظاہری اور باطنی نعمتوں کے دریا بہا دیے ہیں اور لوگوں میں ایسے بھی

النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ

ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑتے ہیں جب کہ نہ ان کے پاس علم ہوتا ہے نہ ہدایت نہ

مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

روشن کتاب ٥ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی اتباع کرو جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس کی اتباع کریں گے

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى

جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو دیکھا ہے خواہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف ہی

عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

کیوں نہ بلاتا ہو ○ اور جو کوئی شخص اپنا روئے نیاز اللہ تعالیٰ کے لئے جھکا دے شرط یہ ہے کہ وہ نیکی کرنے والا ہو

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

تو اس نے ایک نہایت مضبوط زنجیر کو تھام لیا ہے اور تمام معاملات کا انجام اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں ہے ○

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا

یارسول اللہ ﷺ کافروں کے کفر کے باعث آپ آزردہ اور رنجیدہ نہ ہوں سب کو ہماری طرف لوٹ کے آنا ہے تو ہم انہیں بتائیں گے جو وہ

عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

عمل کرتے رہے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ سینوں کی بات خوب جانتا ہے ○ ہم انہیں تھوڑی مہلت دیں گے پھر انہیں بڑے

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے ○ اور اگر آپ کافروں سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ

لازماً یہی کہیں گے 'اللہ نے' فرمایئے تمام خوبیاں اللہ ہی کی ہیں لیکن ان میں سے اکثر کو علم نہیں ہے ○ آسمانوں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ

اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے بے شک اللہ تعالیٰ بے نیاز اور خوبیوں سراہا ہے ○

مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور اگر زمین کے تمام درخت قلمیں اور سمندر سیاہی بن جائیں اور اس کے بعد سات سمندر اور ہوں

سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

تو اللہ تعالیٰ کے کلمات پھر بھی ختم نہ ہوں بے شک اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا بھی ○

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ

تمہیں پیدا کرنا اور دوبارہ اٹھانا ایسے ہی ہے جیسے ایک انسان کو بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا ہے حقیقت

بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

شناس بھی ہے ٥ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں اور دن کو رات میں بدلتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ

اس نے سورج اور چاند کو تابع فرمان بنا رکھا ہے سبھی ایک معیّن میعاد تک چل رہے ہیں اور یہ کہ تم جو کچھ کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ٥ یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور وہ اس کے سوا جن کو پکارتے

مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٣٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ

ع ٣ ١١ ١٢

ہیں وہ باطل ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی بلند اور صاحب کبریا ہے ٥ کیا آپ نے نہیں دیکھا

الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ

کہ کشتی سمندر میں اللہ کی نعمت سے چلتی ہے تاکہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣١﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو بہت صبر کرنے والا ' شکر گزار ہے ٥ اور جب ان پر لہریں

مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ

سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے با اخلاص ہو کر اسے پکارتے ہیں پھر جب انہیں نجات دے کر

اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ

خشکی پر پہنچاتا ہے تو ان میں کوئی میانہ رو رہتا ہے اور ہماری آیات کا انکار وہی کرتے ہیں جو عہد شکن بھی ہیں

كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

ناشکرے بھی ○ لوگو اپنے پروردگار کی پرہیزگاری میں رہو اور اس دن سے ڈرو جب کوئی

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ

باپ اپنے بیٹے کے کام نہیں آئے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی باپ کے کسی کام آسکے گا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

کسی فریب میں مبتلا کرنے پائے ○ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے وہ مینہ برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ

وہ جانتا ہے کہ کسی ماں کے پیٹ میں کیا ہے اور کوئی شخص ازخود نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۴ ۱۲

اور کسی کو ازخود معلوم نہیں کہ اسے کس سرزمین میں موت آئے گی بے شک اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے اسے پوری خبر ہے ○

## اٰيَاتُهَا ۳۰ (۳۲) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵) رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ السجدہ مکی ہے اس میں تیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ ۭ

الٓمّٓ ○ اس میں کوئی شک نہیں کہ کتاب اس کے ہاں سے اتاری گئی ہے جو اہل عالم کا پروردگار ہے ○

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

کافر کہیں گے کہ اسے اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے یہ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کے ہاں سے حق ہے تاکہ آپ ایسی قوم کو ڈرائیں

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں پہنچا تاکہ وہ ہدایت حاصل کریں ○ اللہ تعالیٰ وہی ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ روز میں پیدا کیا ہے پھر اپنی تمام تر

عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيعٍ ۗ اَفَلَا

عظمتوں کے ساتھ عرش پر پہنچا اس کے سوا تمہارے لئے نہ کوئی کارساز ہے نہ حمایتی ' کیا تم

تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ

نصیحت حاصل نہیں کرتے ○ ہر کام کو آسمان سے مکمل کر کے زمین پر پہنچاتا ہے پھر

يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾

ہر معاملہ اسی تک پہنچتا ہے ایک دن میں جس کا اندازہ تمہارے حساب سے ہزار سال جتنا ہے ○

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْ اَحْسَنَ

یہ ہر پوشیدہ اور ہر ظاہر کا جاننے والا ہے جو غالب ہے ' رحمتوں والا بھی ○ جس نے ہر شے کو

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۚ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ

نہایت عمدہ انداز سے پیدا فرمایا ہے اور انسان کی تخلیق کا آغاز گیلی مٹی سے کیا ہے ○ پھر اس

نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۚ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ

نسل کو ایک حقیر پانی کے خلاصے سے بنایا ○ پھر اسے مکمل کیا اور اس میں اپنی روح

رُوحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

پھونکی اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو ○

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ

اور کافروں نے کہا جب ہم مٹی ہی میں گھل مل جائیں گے تو کیا ہمیں ازسرنو پیدا کیا جائے گا حقیقت یہ ہے

هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ

کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے حضور حاضری ہی سے منکر ہیں ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے کہ موت کا جو فرشتہ تم پر مقرر ہے وہ تمہاری میعاد زندگی

وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ

ع ۱۴

کو پورا کر دے گا پھر تمہیں اپنے پروردگار کی جانب لوٹایا جائے گا ○ اور اگر آپ دیکھیں جب مجرم اپنے پروردگار

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

کے پاس اپنے سر نیچے کیے ہوئے ہوں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے سب کچھ دیکھ لیا ہے سن لیا ہے تو ہمیں واپس بھیج دے

نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

تاکہ ہم نیک عمل کریں ہمیں یقین آگیا ہے ○ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت عطا کر دیتے

وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ

لیکن میرے ہاں سے بات پکی ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے

اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ

بھر دوں گا ○ تم آج کے دن کی حاضری کو بھول گئے تھے تو اب عذاب کا مزہ چکھتے رہو ہم بھی تمہیں فراموش کر چکے ہیں

وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ

اور تم اپنے اعمال کے باعث ہمیشہ کے عذاب کے مزے لیتے رہو ○ ہماری آیات پر

بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ

ایمان تو ان لوگوں کا ہے کہ جب انہیں یاد دلائی جاتی ہیں تو سجدے میں گر پڑتے ہیں اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح

رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

پڑھتے ہیں اور خواہ مخواہ بڑے نہیں بنتے ○ ان کے پہلو آرام گاہوں سے دور رہتے ہیں

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ز وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

وہ اپنے پروردگار کو خوف اور طمع سے پکارتے ہیں اور ہم نے انہیں جو رزق دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں ○

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ج جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

تو کوئی بھی شخص نہیں جانتا کہ اس کے لئے آنکھوں کی کون سی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ ان کے اعمال

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ط لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

کی جزا ہے ○ جو شخص مومن ہو کیا وہ اسی جیسا ہے جو برا ہے۔ نہیں وہ ہر گز ایک جیسے نہیں ہیں ○

اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ز

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے رہنے کے لئے جنتیں ہیں

نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ط

ان کے اعمال کی وجہ سے یہ ان کی مہمانی ہے ○ اور جو لوگ برے ہیں ان کا ٹھکانا جہنم ہے

كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

جب بھی اس سے نکلنا چاہیں گے اس میں واپس دھکیل دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم دوزخ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

کے جس عذاب کو جھٹلاتے تھے اسی کا مزہ چکھتے رہو ○ اور ہم انہیں بڑے

السجدۃ ۹

رکوع ۲ رکوعہٗ

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

عذاب کے علاوہ کچھ چھوٹا عذاب بھی دیں گے تاکہ وہ لوٹ آئیں ٥

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے پروردگار کی آیات کے ذریعے نصیحت کی گئی تو وہ اس سے منہ پھیر گیا ہم

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ

ع ۲ ۱۵ ۱۱

مجرموں سے ضرور انتقام لینے والے ہیں ٥ اور ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی ہے آپ اس کے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَ

ملنے سے کسی شک میں نہ پڑنا اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا تھا ٥ جب

جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۫ وَكَانُوْا

ان لوگوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں سے ایسے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کرتے تھے اور انہیں

بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

ہماری آیات پر یقین تھا ٥ بے شک آپ کا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان معاملات کا فیصلہ فرمائے گا جن میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ

وہ اختلاف کیا کرتے تھے ٥ ان کافروں کو کیا اس بات سے بھی ہدایت نہیں ملی کہ ہم ان سے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ

پہلے کتنے ہی ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات سے یہ بھی گزرتے رہتے ہیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں

اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

کیا وہ سنتے نہیں ہیں ٥ کیا انہوں نے دیکھا نہیں ہے کہ ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف لے جاتے ہیں

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

تو اس سے ایسا کھیت کھلیان تیار کرتے ہیں جس سے ان کے ڈھور ڈنگر بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی ' وہ حقیقت

يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

کو کیوں نہیں دیکھتے ٥ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو سارا قصہ کھلنے کا وقت کب آئے گا ٥

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اس فیصلے کا دن وہ ہو گا جب کافروں کو ان کا ایمان کوئی فائدہ نہیں دے گا اور نہ

هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

انہیں مہلت ہی دی جائے گی ٥ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ان سے منہ پھیر لیجیے اور انتظار فرمائیے وہ بھی انتظار ہی کر رہے ہیں ٥

## ایاتہا ۷۳ (۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (۹۰) رکوعاتہا ۹

سورۃ الاحزاب مدنی ہے اس میں تہتر آیات اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اے نبی برحق ﷺ آپ اللہ تعالیٰ کے تقویٰ میں رہیں اور کافروں اور منافقوں کی مرضی پر نہ چلیں بے شک اللہ تعالیٰ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جاننے والا حکمت والا ہے ٥ اور آپ کی طرف آپ کے پروردگار کی جانب سے جو وحی کی جاتی ہے اس کی اتباع فرماتے رہیں تم لوگ

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾

جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ٥ اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں اور اس کا چارہ ساز ہونا کافی ہے ٥

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے تم اپنی جن بیویوں کو ماں کہہ بیٹھے ہو انہیں

الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

اللہ تعالیٰ نے تمہاری مائیں ہرگز نہیں بنایا نہ تمہارے لے پالکوں کو

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ

تمہارے بیٹے بنایا یہ محض تمہارے منہ کی باتیں ہیں اللہ تعالیٰ حق فرماتا ہے اور وہ

يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝۴ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

راستے کی ہدایت عطا کرتا ہے ۝ لے پالکوں کو ان کے باپوں کے ناموں سے پکارا کرو اللہ تعالیٰ کے ہاں یہی ٹھوس بات ہے اور اگر تمہیں

تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں جو بات تم سے

جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

غلطی سے ہو چکی ہو اس کا تو کچھ حرج نہیں البتہ تمہارے دلوں کا ارادہ جس میں شامل ہو اس میں بڑا گناہ ہے

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ۝ نبی اکرم ﷺ مومنوں کے لئے ان کی جانوں سے بھی زیادہ

اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

محبوب اور قریب ہیں اور حضور ﷺ کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں اور اللہ کی کتاب

بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ

میں مومنوں اور مہاجروں کی نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں ہاں یہ کہ

تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦

تم اپنے دوستوں اور ساتھیوں سے نیک اور بہتر سلوک کرو یہ اللہ کی کتاب میں لکھا ہوا ہے ۝

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ

اور جب ہم نے سارے پیغمبروں سے ان کا پختہ عہد لیا اور یا رسول اللہ ﷺ آپ سے بھی اور حضرت نوحؑ حضرت ابراہیمؑ

وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٧ ۙ

حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ سے بھی اور ہم نے ان سے بہت پختہ عہد لیا تھا ۝

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٨ ع ٨ ١٧

تاکہ سچوں سے ان کی سچائی کے بارے میں پوچھے اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے درد انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد رکھو جب فوجیں تم پر آپہنچیں تو ہم نے

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ان پر ایک ہوا چلائی اور ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کا

بَصِيْرًا ۝٩ ۚ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ

حقیقت شناس ہے ۝ جب وہ تمہارے اوپر سے آئے نشیب سے آئے آنکھیں پتھرا

الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝١٠

گئیں کلیجے منہ کو آنے لگے اور تم اللہ تعالیٰ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے ۝

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝١١ وَاِذْ يَقُوْلُ

وہاں مومن ابتلا میں ڈالے گئے اور انہیں بہت سخت طریقے سے جھنجھوڑ دیا گیا ۝ اور جب

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی یہ کہتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمارے ساتھ

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ

فریب کا وعدہ کیا تھا ○ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو تم یہاں نہیں ٹھہر سکتے

لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

لوٹ چلو اور ان میں سے ایک گروہ نبی ﷺ سے رخصت مانگتا تھا وہ کہتے تھے ہمارے گھر

عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ

کھلے پڑے ہیں، ان کے گھر کھلے پڑے نہیں تھے وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے ○ اور اگر فوجیں مدینے کے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا

گرداگرد سے ان پر ہلا بول دیں پھر ان سے فتنہ انگیزی کے لیے کہا جائے تو فوراً مصروف ہو جائیں اور اس میں

بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ

کچھ بھی دیر نہ کریں ○ انہوں نے اس سے پہلے اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں

الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ

پھیریں گے اور اللہ کے عہد کی باز پرس ہوتی ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے اگر تم موت یا قتل

اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

سے بھاگو گے تو تمہیں بھاگنے سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا اور تمہیں بہت کم مہلت ملے گی ○

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ

یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے اگر اللہ تعالیٰ تم سے کسی برائی کا ارادہ کرے تو تمہیں کون بچا سکتا ہے یا کوئی رحمت عطا کرنے کا ارادہ فرمائے

مع عند المتقدمین ۱۲

بِكُمْ رَحْمَةً ط وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

تو اسے کون روک سکتا ہے انہیں اللہ کے سوا کوئی کارساز یا مددگار نہیں ملے گا ٥

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جانتا ہے جو دوسروں کو روکتے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے پاس

اِلَيْنَا ج وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ج صلے فَاِذَا

دوڑ آؤ یہ لوگ جنگ میں کم ہی پہنچتے ہیں ٥ یہ تمہارے بارے میں بڑا بخل رکھتے ہیں پھر جب ان پر

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

خوف طاری ہوتا ہے تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ آپ کی جانب یوں دیکھتے ہیں جیسے ان کی آنکھیں اس طرح پھر رہی ہوں جیسے اس شخص کی

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ج فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

جس پر موت کے وقت کی غشی طاری ہو جائے تو جب خوف چلا جاتا ہے تو تمہارے بارے میں بڑی تیز زبانوں سے تلخ باتیں

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ط اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ

کہتے ہیں اور خیر و برکت کے معاملات میں بڑے بخیل ہوتے ہیں یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے

اَعْمَالَهُمْ ط وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

سارے اعمال کو ضائع کر دیا اور یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے بڑی آسان ہے ٥ ان کا خیال تھا کہ جنگ کرنے والے گروہ

لَمْ يَذْهَبُوْا ج وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي

نہیں گئے اور اگر فوجیں آجائیں تو ان کی خواہش ہو گی کہ وہ دور کے دیہاتی لوگوں

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْبَآئِكُمْ ط وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا

میں جا رہیں البتہ تمہاری خبریں انہیں ضرور ملتی رہیں اگر وہ تم میں رہتے تو بہت کم

ع ۲ ۱۲ ۱۸

اِلَّا قَلِيلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

لڑائی کرتے o یاد رکھو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کا انداز ہی بہترین انداز ہے اس کے لئے

كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ

جو اللہ تعالٰی اور یوم آخر کی آرزو کرتا ہو اور اللہ تعالٰی کو بہت یاد رکھتا ہو o جب اہل ایمان

الْمُؤْمِنُونَ الْاَحْزَابَ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَ

نے جنگجو گروہوں کو دیکھا تو کہنے لگے یہی ہے جس کا وعدہ ہم سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے کیا تھا اور

صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا اِيمَانًا وَّتَسْلِيمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا اس طرح ان کے ایمان ہی میں اضافہ ہوا اور ان کی کیفیت تسلیم کو اور فروغ ملا o اہل

الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ

ایمان میں ایسے مردان صدق و صفا بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اسے پورا کر دکھایا وہ بھی ہیں

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿۲۳﴾

جنہوں نے اپنی منت پوری کر لی اور ایسے بھی ہیں جو انتظار میں ہیں لیکن اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی o

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِينَ

تاکہ اللہ تعالٰی اہل صدق کو ان کے اخلاص کا صلہ عطا فرمائے اور چاہے تو منافقوں کو

اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ

عذاب دے یا ان پر کرم کی توجہ فرمائے بے شک اللہ تعالٰی بخشنے والا رحمتوں والا ہے o اور اللہ تعالٰی

الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ

نے کافروں کو ان کے اس رنج کے ساتھ واپس کیا کہ انہیں کوئی خیر حاصل نہ ہوئی اور اللہ تعالٰی جنگ میں مومنوں

الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝۲۵ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ

کے لئے کافی ہے اور اللہ تعالیٰ صاحب قوت و غالب ہے ○ اور اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کے ان لوگوں کو جنہوں نے کافروں کی

اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

مدد کی تھی ان کے قلعوں سے نیچے اتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا چنانچہ ان کے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے تھے

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝۲۶ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

اور دوسرے کو قید ○ اور تمہیں ان کی زمین ' ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا وارث بنایا

وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝۲۷ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

ع ۱۹

اور ایسی زمین کا بھی جہاں تک تم ابھی نہیں پہنچے تھے اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے ○ اے رسول برحق ﷺ

قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

آپ اپنی بیویوں سے فرما دیجئے اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی آرائش کی خواہاں ہو

فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝۲۸ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

تو آؤ میں تمہیں سامان دے دوں اور بڑے اچھے طریقے سے رخصت کر دوں ○ اور اگر تم اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ

رسول ﷺ اور آخرت کے گھر کی خواہاں ہو تو بے شک اللہ تعالیٰ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے

اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

عظیم صلہ تیار کر رکھا ہے ○ اے رسول اللہ ﷺ کی بیویو اگر کوئی تم میں سے کوئی بات حیا کے خلاف کرے گی

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰

تو اسے دگنا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے ○

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ

اور تم میں سے جو بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری میں رہے اور نیک عمل میں مصروف رہے ہم اس کا صلہ

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

دو مرتبہ عطا کریں گے اور ہم نے اس کے لئے بڑی عزت والا نصیبا تیار کر رکھا ہے ٥ اے رسول اللہ ﷺ کی بیویو

لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ

تم دوسری عورتوں جیسی ہرگز نہیں ہو اگر تقویٰ پر قائم رہنا ہے تو کسی سے بھی نرمی سے گفتگو نہ کرنا

فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾

ورنہ جس کسی کا من بیمار ہو گا کہیں اس کی طبیعت میں کوئی حرص پیدا نہ ہو اور اچھی بات قاعدے کے مطابق کیا کرو ٥

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

اور اپنے گھروں میں ٹک کے بیٹھو اور اس طرح بے پردگی نہ کرو جیسے پچھلی جاہلیت کے زمانے میں بناؤ سنگھار کا اظہار ہوا کرتا تھا

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

اور نمازیں پڑھتی رہا کرو اور زکوٰۃ دیتی رہا کرو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتی رہا کرو

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

اے اہل بیت بے شک اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر خرابی اور ہر ناپاکی کو دور فرما دے اور تمہیں ایسا پاک رکھے

تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

جیسا پاک رکھنے کا حق ہے ٥ اور تمہارے گھروں میں اللہ تعالیٰ کی جو آیات پڑھی جائیں اور جو

وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

حکمت بیان ہو وہ یاد رکھا کرو بے شک اللہ تعالیٰ باریک بین بھی ہے صاحب خبر بھی ٥ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ

صاحب ایمان مرد اور صاحب ایمان عورتیں فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں صدق و اخلاص والے مرد

وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ

اور صدق و اخلاص والی عورتیں صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اللہ کے سامنے نیاز آگیں مرد اور نیاز کیش عورتیں

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ

صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اپنے آپ کی حفاظت رکھنے والے مرد

فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ

اور اپنے آپ کی حفاظت رکھنے والی عورتیں اللہ تعالیٰ کو بہت یاد رکھنے والے مرد اور اسے یاد رکھنے والی عورتیں ان سب کے لئے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

اللہ تعالیٰ نے بخشش تیار کر رکھی ہے اور بہت بڑا اجر اور صلہ بھی ٥ کسی بھی مومن مرد یا

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ

مومن عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی بات کا فیصلہ فرما دیں تو اس کے بعد ان کے لئے

الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

اپنی مرضی کا کوئی اختیار باقی رہ جائے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو وہ یقیناً

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

بڑی واضح گمراہی میں جا پڑے گا ٥ اور جب یا رسول اللہ ﷺ آپ اس سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا اور

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ

آپ نے بھی اسے نعمت سے نوازا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس ہی رہنے دو اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو اور آپ اپنی طبیعت میں

نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

وہ بات چھپا رہے تھے جس کو اللہ تعالیٰ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے جھجھکتے تھے اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ حق ہے کہ

تَخْشٰهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

اس سے ڈر کر رہا جائے سو جب حضرت زیدؓ کا ان سے مقصد ختم ہوگیا تو ہم نے اسے آپ کے نکاح میں دے دیا تاکہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

مومنوں پر ان کے لے پالکوں کی بیویوں سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہ رہے جب وہ ان سے اپنا مقصد

وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝٣٧ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

ختم کر دیں اور اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہو کر رہتا ہے ٥ اللہ تعالیٰ نے جو حکم اپنے نبی ﷺ کے لئے طے کر رکھا ہے اس میں حضور ﷺ

فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ

پر کیا ذمہ داری باقی ہے یہ اللہ تعالیٰ کا قاعدہ ہے جو ان لوگوں سے چلا آتا ہے جو اس سے پہلے ہو چکے ہیں

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝٣٨ۙ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ

اور اللہ تعالیٰ کا حکم نہایت سلیقے اور اندازے سے طے شدہ ہوتا ہے ٥ یہ وہ ہیں

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى

جو اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچاتے رہے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اس کے سوا کسی سے بھی نہیں ڈرتے اور

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٣٩ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ

اللہ تعالیٰ نگرانی کرنے والا بہت ہے ٥ حضرت محمد ﷺ تم میں سے کسی بھی مرد کے باپ نہیں ہیں حضور ﷺ

رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٤٠ۧ

اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور آپ سارے پیغمبروں کا سلسلہ بند کر دینے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے کا پورا علم ہے ٥

ع ۵

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝٤١ وَّسَبِّحُوْهُ

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کو بہت یادرکھو ۝ اور صبح اور شام اس کی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٤٢ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

تسبیح کرو ۝ یہ وہی اللہ ہے کہ وہ تم پر کرم و رحمت فرماتا ہے تاکہ تمہیں اپنی منشا سے تاریکیوں سے نکال کر نور تک

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

پہنچا دے اس کے فرشتے بھی تم پر کرم و رحمت کے کام میں مصروف رہتے ہیں اور وہ اہل ایمان کے لئے بڑی

رَحِيْمًا ۝٤٣ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا

رحمتوں والا ہے ۝ وہ جس روز اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں گے ان کے ملنے کی دعا ہوگی 'سلام' اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے بڑی عزت

كَرِيْمًا ۝٤٤ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

والا اجر تیار کر رکھا ہے ۝ اے نبی مکرم ﷺ بے شک ہم ہی نے آپ کو شاہد بنا کر بھیجا ہے اور خوشخبری دینے والا اور

وَّنَذِيْرًا ۝٤٥ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝٤٦ وَبَشِّرِ

ڈرانے والا بھی ۝ اور آپ ہی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی منشا سے اس کی جانب بلانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ایک ایسا چراغ جو سب کو نور عطا کرتا ہے ۝ اور آپ

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝٤٧ وَلَا تُطِعِ

اہل ایمان کو خوشخبری دے دیجئے کہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں سے بہت بڑا فضل ہے ۝ اور آپ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجئے اور وہ جو دکھ دیں اس کی طرف دھیان ہی نہ دیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیے اور اللہ تعالیٰ

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝٤٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ

چارہ گر بہت ہے ۝ اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو

ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ

پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہارے لئے ان کی کوئی

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾

عدت شمار کرنا لازم نہیں ہے سو انہیں سامان دے دو اور انہیں بڑے ہی عمدہ اور بہتر طریقے سے رخصت کرو ○

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ

اے نبی اکرم ﷺ ہم نے آپ کے لئے آپ کی وہ بیویاں حلال کی ہیں جن کے مہر آپ دے چکے ہیں

وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَ

اور جو آپ کی ملکیت ہیں اس میں سے جو اللہ تعالٰی نے آپ کو غنیمت میں عطا کیا ہے اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور

بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ

پھوپھیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں ان سب کو حلال کیا ہے جنہوں نے یا رسول اللہ ﷺ

مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ

آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے اور کوئی بھی اور مومن عورت جس نے اپنے آپ کو نبی کریم ﷺ کو پیش کر دیا ہو شرط یہ ہے کہ

النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

خود نبی اکرم ﷺ چاہیں کہ اس سے نکاح کر لیں یہ تمام مومنوں کے لئے نہیں بلکہ آپ کے لئے خالص ہے

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

ہمارے علم میں ہے کہ ہم نے اہل ایمان پر ان کی بیویوں کے معاملے میں کیا کچھ فرض کیا ہے اور ان کے معاملے میں جو ان کی ملکیت میں ہیں

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ

تاکہ آپ پر کسی طرح کی تنگی نہ ہو اور اللہ تعالٰی بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ

تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْٓ اِلَیْکَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ

آپ ان میں سے جس کو اور جتنا چاہیں اپنے سے دور رکھیں اور جس کو اور جتنا چاہیں اپنے قریب رکھیں اور جن کو دور رکھا تھا

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکَ ۭ ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ

ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں

وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَآ اٰتَیْتَهُنَّ کُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ

اور وہ رنجیدہ نہ ہوں اور جو کچھ آپ انہیں دے دیں اس پر سب کی سب راضی رہیں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ

قُلُوْبِکُمْ ۭ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ۝٥١ لَا یَحِلُّ لَکَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ

سب جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا بہت بردبار ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے لئے ان کے بعد اور عورتیں حلال نہیں ہیں

وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَکَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا

اور نہ یہ حلال ہے کہ ان کی جگہ دوسری بیویاں بدل لیں خواہ ان کی خوبصورتی آپ کو اچھی ہی کیوں نہ لگے ہاں

مَا مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ ۭ وَکَانَ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا ۝٥٢ یٰٓاَیُّهَا

ع ٢

وہ جو آپ کی ملکیت ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر شے کا نگران ہے ٥ اے ایمان والو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ

نبی اکرم ﷺ کے گھروں میں اس وقت تک نہ جاؤ جب تک تمہیں کھانے کے لئے اجازت

اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰهُ ۙ وَلٰکِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا

نہ دی جائے اور نہ اس کی تیاری کے انتظار میں رہو اور جب تمہیں بلایا جائے تو پہنچ جایا کرو اور جب

طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ

کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جایا کرو اور باتوں کو سننے کی خواہش میں بیٹھے نہ رہا کرو اس سے حضور ﷺ کو

يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا

تکلیف محسوس ہوتی ہے لیکن حضور ﷺ تمہارا لحاظ کرتے ہیں تاہم اللہ تعالیٰ سچی بات کہنے سے دریغ نہیں کرتا اور تم

سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ

جب ان سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے مانگو یہ بات تمہارے اور ان کے دلوں کو

لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پاک رکھنے کے لئے بہت ضروری ہے اور تمہارے لئے کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کو دکھ پہنچاؤ

وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ

اور نہ یہ جائز ہے کہ حضور ﷺ کے بعد حضور ﷺ کی ازواج سے نکاح کرو یہ حکم ہمیشہ کے لئے ہے بلاشبہ یہ بات

عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی ہے ○ اگر تم کوئی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے تو بے شک اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۴ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ

ہر بات کو خوب جانتا ہے ○ حضور اکرم ﷺ کی بیویوں پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے باپ

وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا

اپنے بیٹوں اپنے بھائیوں اپنے بھتیجوں اپنے بھانجوں اپنی میل جول والی عورتوں اور اپنی زیردستوں

نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

سے پردے کے معاملے میں بھی کوئی حرج نہیں اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہا کرو اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۵۵ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

ہر شے پر شاہد ہے ○ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے سارے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝٥٦ اِنَّ الَّذِيْنَ

اے ایمان والو تم بھی حضور ﷺ پر درود بھیجا کرو اور انداز تسلیم و نیاز کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں سلام بھیجا کرو ٥ جو لوگ

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو دکھ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لئے

لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝٥٧ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے ٥ اور جو لوگ اہل ایمان مردوں اور عورتوں کو ان کے کچھ کئے

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝٥٨ ع

بغیر ہی دکھ دیتے ہیں تو وہ بہتان کا اور واضح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں ٥

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

اے نبی اکرم ﷺ آپ اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے ارشاد فرمائیے کہ اپنے اوپر

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا

بڑے کپڑے اوڑھ لیا کریں یہ بات اس وجہ سے مناسب تر ہے کہ انہیں پہچان لیا جائے تو انہیں کوئی

يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٥٩ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

ایذا نہ دی جائے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحمتوں والا ہے ٥ منافق لوگ اور وہ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ

جن کے دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینے میں افواہیں پھیلانے والے ہیں اگر باز نہ آئے تو ہم آپ کو ان پر ضرور غلبہ

بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٦٠ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا

عطا کریں گے پھر یہ لوگ مدینے میں آپ کے قریب بہت کم رہ سکیں گے ٥ ان پر لعنت رہے گی جہاں کہیں ہوں گے

ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ

پکڑے جائیں گے اور بُری طرح مارے جائیں گے ۝ یہ اللہ تعالیٰ کا قاعدہ ہے جو ان لوگوں میں جاری رہا جو پہلے گزر

قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ

چکے ہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے قاعدے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ۝ یا رسول اللہ ﷺ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ

ارشاد فرمایئے بے شک اس کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور آپ کو از خود کیا معلوم ہو سکتا ہے کہ قیامت بہت

قَرِيْبًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ لا

قریب ہو ۝ بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے دوزخ کو تیار کر رکھا ہے ۝

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ۝ يَوْمَ

اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ان کے لئے نہ کوئی کارساز ہو گا نہ کوئی دوست ۝ اس روز

تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا

ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے تو کہیں گے کاش ہم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے اور رسول کی

الرَّسُوْلَا ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

فرمانبرداری کرتے ۝ اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار بے شک ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی فرمانبرداری کرتے رہے تو انہوں

السَّبِيْلَا ۝ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا

نے ہمیں راستے سے گمراہ کر دیا ۝ اے ہمارے پروردگار انہیں دگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی

كَبِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی

لعنت کر ۝ اے ایمان والو ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے حضرت موسیٰ کو دکھ دیا

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا

تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس بات سے بری کر دیا جو انہوں نے کہی تھی اور وہ اللہ تعالیٰ کے پاس بڑی ہی عزت اور بڑی آبرو والے ہیں ○ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ

ایمان والو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو اور پکی کھری بات کہا کرو ○ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال

اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کو درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کی

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

تو بے شک بہت بڑی کامیابی سے مالا مال ہوا ○ بے شک ہم نے امانت کو آسمانوں پر

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

اور زمین پر اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اسے برداشت کرنے سے انکار کر دیا اور اس سے لرزہ براندام ہو گئے

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ

اور اسے اٹھا لیا انسان نے بے شک انسان نے زیادتی کر لی اور وہ بڑا ہی بھولا ہے ○ تاکہ

اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ

اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع ۹

مومن مردوں اور مومن عورتوں پر متوجہ بہ کرم ہو اور اللہ تعالیٰ بہت ہی بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○

آیاتها ۵۴ (۳۴) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (۵۸) رکوعاتها ۶

سورۃ سبا مکی ہے اس میں چون آیات اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اسی کی ساری خوبیاں ہیں

فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا

آخرت میں اور وہ حکمت والا بڑی خبر والا ہے ۝ جو کچھ زمین کے اندر پہنچتا ہے اور جو کچھ

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ

اس سے برآمد ہوتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان کی طرف اٹھتا ہے وہ سب کو جانتا ہے اور وہ

الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ

بڑی رحمتوں والا بڑا بخشنے والا ہے ۝ اور کافروں نے کہا ہم پر قیامت نہیں آئے گی

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے ہاں میرے پروردگار کی قسم تم پر ضرور آئے گی وہ سب چھپی باتوں کو جانتا ہے آسمانوں اور زمین

ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ

میں ذرہ برابر بھی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اور کوئی شے اس سے بھی چھوٹی یا بڑی ایسی

اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ۙ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

نہیں ہے جو روشن کتاب میں موجود نہ ہو ۝ تاکہ ان لوگوں کو جزا عطا کرے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا

ان کے لئے بخشش ہے اور عزت والا نصیبا ہے ۝ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥ وَيَرَى الَّذِيْنَ

کہ ہمیں عاجز کر دیں ان کے لیے سزاؤں میں درد انگیز عذاب ہے ٥ اور جن کو علم عطا ہوا ہے

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ لا وَ

وہ کھلی آنکھ دیکھتے ہیں کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ کی جانب جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے وہی حق ہے اور

يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اس کے راستے کی رہنمائی کرتا ہے جو غالب خوبیوں سراہا ہے ٥ اور کافروں نے کہا

هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ لا

کیا ہم تمہیں ایسا شخص بتائیں جو تمہیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم چورا چورا ہو جاؤ گے

اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ

تو تمہیں از سر نو پیدا کیا جائے گا ٥ اس نے خدا کی طرف جھوٹ منسوب کیا ہے یا اسے

جِنَّةٌ ط بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ

جن چمٹے ہوئے ہیں حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور دور کی گمراہی

الْبَعِيْدِ ۝٨ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

میں رہیں گے ٥ ان کے سامنے اور ان کے پیچھے آسمان و زمین سے جو کچھ ہے کیا انہوں نے اسے

وَالْاَرْضِ ط اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا

نہیں دیکھا اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩ وَلَقَدْ ع ٩

کوئی ٹکڑا گرا دیں اس میں ہر جھکنے والے بندے کے لیے نشانی ہے ٥ اور بے شک

اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ

ہم نے حضرت داؤدؑ کو اپنے ہاں سے خاص فضل عطا فرمایا اے پہاڑو ان کے ساتھ رہ کر جلال ربانی کے سامنے سر جھکائے رہو اور اے پرندو تم بھی اور ہم

الْحَدِيْدَ ۝١٠ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

نے ان کے لیے لوہے کو نرم کردیا ۝ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو ٹھیک انداز سے رکھو اور نیک عمل کرتے رہو

اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ

تم جو کچھ کرتے ہو میں اسے دیکھتا ہوں ۝ اور حضرت سلیمانؑ کے لیے ہوا کو تابع کیا ایک مہینہ صبح چلتی

رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ

ایک مہینہ شام اور ہم نے ان کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور جنوں میں ایسے تھے

يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا

جو ان کے پروردگار کی منشاء سے ان کے سامنے کام کیا کرتے تھے اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝١٢ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ

ہم اسے دوزخ کے عذاب کا مزا چکھائیں گے ۝ حضرت سلیمانؑ جو کچھ چاہتے وہ ان کے لئے بناتے تھے بڑی بڑی ڈاٹ دار عمارتیں

وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ

دیواروں پر کندہ تصویریں حوضوں جیسے بڑے تھلے اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں اے آل داؤدؑ شکر کے انداز میں

شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِىَ الشَّكُوْرُ ۝١٣ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ

عمل کرتے رہو اور میرے شکر گزار بندے تھوڑے ہی ہیں ۝ سو جب ہم نے ان کے لیے موت کا وقت

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ

معین کردیا تو کسی کو بھی ان کی موت کا پتہ نہ چل سکا سوائے ایک زمینی کیڑے کے جو ان کی لاٹھی کو کھاتا جارہا تھا

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي

جب لاٹھی گر پڑی اس وقت جنوں کو پتہ چلا کہ اگر انہیں چھپی بات کا علم ہوتا تو وہ

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ

رسواکن عذاب میں نہ رہتے ۝ سبا والوں کے لیے ان کے مسکن میں نشانی تھی دو باغ

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ۥ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ

ایک دائیں ایک بائیں اپنے پروردگار کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو شہر بڑا

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

پاکیزہ اور پروردگار بخشنے والا ہے ۝ تو انہوں نے منہ پھیر لیا ہم نے ان کے لیے ایک زور دار سیلاب بھیج دیا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ

اور ان کے دو باغوں کی جگہ ایسے باغ بنا دیے کہ دونوں کے پھل بدمزہ تھے ان میں کچھ خودرو پودے تھے اور

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا

تھوڑی سی بیریاں تھیں ۝ ہم نے انہیں ان کے کفر کی یہ سزا دی اور ہم ناشکرے کو سزا دیا ہی

الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى

کرتے ہیں ۝ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت دی ایسی بستیاں بنائیں

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

جو سرراہ تھیں اور ان میں آنے جانے والوں کے لئے منزلیں مقرر کر دی تھیں اب رات ہو چاہے دن ان میں امن

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

چین سے چلا کرو ۝ انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار ہمارے سفر کی منزلوں کو دور دور کردے انہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تو ہم نے انہیں محض داستان بنا دیا اور انہیں تہس نہس کر دیا اس میں ہر بڑے صبر کرنے والے

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

ہر شکر ادا کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں ٥ اور ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا گمان سچ کر دکھایا

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ

تو اہل ایمان کے ایک گروہ کے سوا سب نے اس کی پیروی کی ٥ اور اسے ان پر کوئی

سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ

دسترس حاصل نہ تھی مگر ہم یہ جاننا چاہتے تھے کہ آخرت پر ایمان کس کا ہے اور اس میں شک کس کو ہے

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار ہر شے کا نگہبان ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ تم نے اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ

جن کا گمان کر رکھا ہے انہیں پکارو وہ آسمانوں میں اور زمین میں ذرہ برابر شے کے مالک نہیں ہیں

وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ

اور نہ ان دونوں میں ان کی کوئی ساجھ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کا معاون ہے ٥ اور اللہ تعالیٰ کے

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ

ہاں صرف ایسے کی حمایت مفید ہو سکے گی جسے اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں سے اذن ہو یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو گی

قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ

تو کہیں گے تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے وہ کہیں گے حق کہا ہے اور وہ بلند و بالا اور بہت بڑا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

ع ۲ ۸

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى

تمہیں آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے آپ فرما دیجئے "اللہ" بے شک ہم یا تم یا تو

هُدًى اَوْ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٤ قُلْ لَّا تُسْئَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ

صحیح ہدایت پر ہیں یا واضح گمراہی میں ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے ہم نے کوئی جرم کیا ہے تو تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور تم نے کوئی عمل کیا ہے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝٢٥ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

تو ہم سے نہیں پوچھا جائے گا ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے ہمارا پروردگار جمع کرے گا پھر ساری بات ہمارے درمیان برحق کھول دے گا

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝٢٦ قُلْ اَرُوْنِىَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ

وہ فیصلہ فرمانے والا بڑے علم والا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے مجھے وہ لوگ دکھاؤ جنہیں تم نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٧ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

وہ اللہ ہی ہے بڑا غالب حکمتوں والا ۝ یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کو ایسا بنایا کہ سبھی لوگوں کو آپ ہی کے دامن

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٨ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

سے وابستہ رہنا ہے آپ بشیر ہیں نذیر بھی لیکن اکثر لوگوں کو علم نہیں ہے ۝ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٢٩ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا ۝ آپ ارشاد فرمایئے تمہارے لیے ایک ایسے مقرر دن کا وعدہ ہے

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٣٠ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

کہ ایک پل بھی نہ دیر کر سکو گے نہ جلدی ۝ اور کافروں نے کہا ہم نہ اس

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

قرآن پر ایمان لائیں گے نہ اس پر جو اس سے پہلے تھا اور اگر آپ دیکھیں جب ظالم

النصف ع ٩

مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚۖ يَرۡجِعُ بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ ۨالۡقَوۡلَ ۚ

اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے ہوئے ہوں گے اور اس حال میں ایک دوسرے سے تکرار کر رہے ہوں گے

يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا

جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بن رہنے والے لوگوں سے کہہ رہے ہوں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم

مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ

ضرور باایمان ہوتے ٥ اور جو بڑے بنے ہوئے تھے وہ کمزوروں سے کہیں گے جب ہدایت

صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰى بَعۡدَ اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۲﴾

تمہارے پاس آئی تھی تو کیا ہم نے تمہیں اس سے روکا تھا حقیقت یہ ہے کہ تم خود ہی مجرم تھے ٥

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ مَكۡرُ الَّيۡلِ

کمزور لوگ بڑے بننے والوں سے کہیں گے یہ رات دن کی چالیں

وَالنَّهَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ وَ

ہی تو تھیں کہ تم ہم سے کہتے رہتے تھے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کفر کریں اور اس کے شریک بنا لیں جب

اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَجَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِىۡۤ اَعۡنَاقِ

وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں سخت شرمسار ہوں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَمَاۤ

طوق ڈالیں گے انہیں اسی کی سزا ملے گی جو وہ عمل کیا کرتے تھے ٥ اور ہم نے جس بستی میں بھی

اَرۡسَلۡنَا فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ

کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یوں کہا کہ تمہیں جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٤ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ

ہم اس سے کفر کرتے ہیں ○ اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمارے مال و اولاد بہت ہیں اور ہمیں

بِمُعَذَّبِيْنَ ۝٣٥ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

عذاب نہیں دیا جائے گا○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے میرا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور محدود بھی

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ

لیکن اکثر لوگوں کو معلوم نہیں ہے ○ اور تمہارے مال اور اولاد

بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫

تمہیں ہمارے قریب نہیں کر سکتے ہاں وہ جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ

تو انہیں ان کے اعمال کی دگنی جزا ملے گی اور وہ بہت اونچے مہمان خانوں میں امن چین سے

اٰمِنُوْنَ ۝٣٧ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ

رہا کریں گے ○ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں یہ کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں عاجز کر دیں وہ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝٣٨ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے بے شک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ

چاہتا ہے رزق کو کشادہ کرتا ہے اور محدود بھی اور تم جو بھی خرچ کرو گے تو وہ اس کا

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝٣٩ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

بھرپور صلہ دیتا ہے اور وہ بہترین رزق عطا فرمانے والا ہے ○ وہ اس دن ان سب کو جمع کرے گا تو

يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری بندگی کیا کرتے تھے ٥ فرشتے کہیں گے پروردگار تو بڑا ہی بلند و بالا ہے

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

ہمارا کارساز تو ہے یہ نہیں ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ تو جنوں کی بندگی کیا کرتے تھے ان میں سے اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا

کا تو ایمان انہی پر تھا ٥ تو آج تم میں سے کوئی بھی کسی دوسرے کے نہ فائدے کا مالک ہے نہ

ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

نقصان کا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کی اس آگ کے عذاب کا مزا چکھتے رہو جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ

جھٹلایا کرتے تھے ٥ اور جب ہماری روشن آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں یہ ایک

اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا

ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں اس سے روک دے جس کی بندگی تمہارے باپ دادے کیا کرتے تھے اور وہ یہ بھی کہتے ہیں

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا

کہ یہ تو من گھڑت جھوٹ ہے اور کافروں کے پاس جب حق آتا ہے تو اس کے بارے

جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

میں کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے ٥ اور ان کافروں کو نہ ہم نے کوئی کتابیں دی ہیں

يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ ۭ وَكَذَّبَ

جنہیں یہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ہم نے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا ہی بھیجا ہے ٥ ان سے پہلے لوگوں نے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫

بھی جھٹلایا تھا تو ہم نے انہیں جو کچھ دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے تک بھی نہیں پہنچ سکے تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۵ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا

سو کیسا رہا میرا عذاب ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں

لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ

وہ یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو تمہارے ساتھ رہنے والے کو کوئی جن چمٹا ہوا نہیں وہ تو

هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝۴۶ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ

شدید عذاب کے آنے سے پہلے تمہیں ڈرانے والے ہیں ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے میں نے اگر تم سے

مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کوئی صلہ مانگا ہے تو وہ تمہارے ہی لیے ہے میرے اجر کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے اور وہ ہر شے کے سامنے حاضر و

شَهِيْدٌ ۝۴۷ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۴۸ قُلْ جَآءَ

موجود ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے بے شک میرا پروردگار حق اتارتا ہے وہ تمام چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ

الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝۴۹ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ

ارشاد فرمائیے حق آ گیا ہے اور باطل نہ کسی شے کا آغاز کرتا ہے اور نہ اعادہ ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے اگر میں گمراہ ہوں

اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ

تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی پر ہے اور اگر میں منزل مقصود پر ہوں تو اس کی وجہ سے جو میرا پروردگار میری جانب وحی بھیجتا ہے

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝۵۰ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا

بے شک وہ سننے والا قریب ہے ۝ اور اگر آپ دیکھیں جب یہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پھر کہیں گم نہیں ہو سکیں گے اور نزدیک

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ

ہی سے پکڑے جائیں گے o اور وہ کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اتنی دور کی جگہ سے ایمان

مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ

کو کہاں کھینچ کے لا سکتے ہیں o وہ پہلے اس سے کفر کر چکے ہیں اور بڑی دور رہ کر

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

اندھیرے میں تیر چلاتے رہتے ہیں o پھر ان کے اور جو کچھ یہ چاہتے ہوں گے ان کے درمیان آڑ کر دی جائے گی

كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

جس طرح ان کے بھائی بندوں سے اس سے پہلے کیا گیا تھا بے شک وہ الجھنوں میں ڈالنے والے شک میں پڑے تھے o

اٰيَاتُهَا ۴۵ (۳۵) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (۴۳) رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورۃ فاطر مکی ہے اس میں پینتالیس آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ

سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ دو دو تین تین اور چار چار فرشتوں

اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

کو جو صاحب پرواز ہوتے ہیں پیغام رساں بنانے والا ہے وہ مخلوق میں جو چاہے اضافہ کرتا رہتا ہے بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر قدرت حاصل ہے o اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے رحمتوں کا جو دروازہ کھول دے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ

اسے بند کرنے والا کوئی نہیں اور جو وہ بند کردے پھر اس کے بعد اسے کھولنے والا کوئی نہیں اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ

غالب ہے حکمت والا بھی ۝ اے لوگو تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہیں انہیں یاد رکھو کیا

مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے رزق دیتا ہو اس کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی

هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ

نہیں تم کس فریب میں مبتلا ہوئے جاتے ہو ۝ یا رسول اللہ ﷺ اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا

قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

گیا تھا اور سارے معاملات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ۝ لوگو بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ

حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکا دینے والا تمہیں اللہ کے نام پر فریب دے سکے ۝

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ

شیطان بے شبہ تمہارا دشمن ہے سو اسے دشمن ہی رکھو وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے

لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

کہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں ۝ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے

شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا

كَبِيْرٌ ۝ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

اجر ہے ۝ ایک وہ بھی ہے جس کے لیے اس کے برے عمل کو خوش نما بنایا گیا ہے تو وہ اسے بہت ہی اچھا سمجھتا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے رہنمائی فرماتا ہے تو یا رسول اللہ ﷺ ان لوگوں پر افسوس کے باعث آپ کی جان پر نہ بن جائے

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ

جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ بے شک اسے خوب جانتا ہے ۝ اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ ہوائیں بھیجتا ہے

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ

وہ بادل اٹھا لاتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں اور اس کے سبب زمین کو اس کی مردنی کے بعد پھر زندہ

مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

کردیتے ہیں بس ایسے ہی مر جانے کے بعد دوبارہ جی اٹھنا ہے ۝ اگر کوئی شخص عزت چاہتا ہے تو سبھی عزت اللہ تعالیٰ

جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

ہی کی ہے پاکیزہ کلمات اور مقبول عمل اسی کی جانب اٹھ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہی انہیں بلندیاں دے دیتا ہے

وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ

اور جو لوگ برائیوں کی چال چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کی ساری چال

اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

نیست ہو کر رہ جائے گی ۝ اللہ تعالیٰ نے پہلے تمھیں مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا ہے پھر تمھیں جوڑا جوڑا

جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

بنا دیا ہے اور کوئی بھی عورت اپنے پیٹ میں لے کر جو چلتی ہے اور جس کو جنم دیتی ہے وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہوتا ہے

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ

اور جس شخص کو لمبی زندگی دی جائے اور جس کی زندگی میں کمی کی جائے وہ سب کچھ کتاب میں موجود ہوتا ہے

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ

یہ ساری باتیں اللہ تعالیٰ کے لیے بڑی آسان ہیں ○ اور دو دریا کبھی برابر نہیں ہو سکتے ایک میٹھا شیریں سیراب

فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ

کرنے والا پیاس بجھانے والا اس کا پانی پیو تو جی نہال ہو جائے اور ایک نمکین کھاری سخت کڑوا اور تم ان سبھی سے

لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

تازہ گوشت کھاتے ہو اور پہننے کے لیے ان سے زیور نکالتے ہو تم دریا میں کشتیاں دیکھتے ہو کہ سطح آب کو

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

چیرتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل کی جستجو کرو اور تم شکرادا کرتے رہو ○ وہ رات کو دن میں

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ

اور دن کو رات میں بدلتا رہتا ہے اس نے سورج اور چاند کو تابع فرمان بنا رکھا ہے

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ

سبھی ایک معین مدت تک چل رہے ہیں یہ ہے تمہارا پروردگار اسی کی بادشاہی ہے اور تم اس

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ

کے سوا جن کو پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کی جھلی برابر بھی کسی شے کے مالک نہیں ہوتے ○ اگر انہیں آواز دو گے

لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ

تو تمہاری آواز ہرگز نہیں سنیں گے اور اگر سن بھی لیں گے تو اسے قبول نہیں کریں گے اور قیامت

رکوع ۲

الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝۱۴ يٰٓاَيُّهَا

کے دن تمہارے شرک سے انکار کردیں گے اور آپ کو اس خبیر برحق جیسا کوئی کیا بتا سکے گا ۝ اے

النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۱۵ اِنْ يَّشَاْ

لوگو تم سبھی اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو اور اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز اور خوبیوں سراہا ہے ۝ اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۱۶ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝۱۷

تو تمہیں فنا کردے اور ایک نئی مخلوق لے آئے ۝ اور یہ بات اللہ تعالیٰ کے لیے ہرگز بوجھل یا مشکل نہیں ہے ۝

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا

اور کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور کوئی ایسا شخص جو اپنے بوجھ تلے دبا ہوا ہے اگر کسی کو بوجھ اٹھوانے کے لیے پکارے گا تو

يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

وہ اس کا بوجھ ذرا بھی نہ ہٹا سکے گا خواہ وہ رشتے دار ہی کیوں نہ ہوں یا رسول اللہ ﷺ آپ تو ان لوگوں کو ڈراتے ہیں جو

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

چھپے میں اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور نمازیں پڑھتے رہتے ہیں اگر کوئی شخص اپنے مزاج کو پاک کرے گا تو وہ اس کے

لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۸ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝۱۹

اپنے ہی لیے ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کے جانا ہے ۝ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ۝

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝۲۰ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝۲۱ وَمَا

تاریکیاں اور روشنی ایک جیسے نہیں ۝ سایہ اور دھوپ یکساں نہیں ۝ اور

يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ

نہ زندے اور مردے مساوی ہیں بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور

اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

یا رسول اللہ ﷺ آپ ان کو نہیں سنانے والے جو قبروں میں ہیں ○ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں ○ بے شک ہم نے آپ کو

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ

برحق بشیر و نذیر بنا کے بھیجا ہے اور کوئی اُمت ایسی نہیں جس میں کوئی نہ کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو ○ اور اگر

يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

یا رسول اللہ ﷺ وہ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے پہلوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

روشن دلیلیں صحیفے اور نور پھیلانے والی کتابیں لے کر پہنچتے رہے ○ پھر میں نے کافروں کی گرفت کر لی

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ

ع ٢ ١٢ ١٥

تو کیسا رہا میرا عذاب ○ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ

تو ہم نے اس سے ایسی فصلیں اور پھل تیار کیے کہ ان کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں میں سفید

وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ

اور سرخ ٹکڑے ہیں ان کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو گہرے سیاہ ہوتے ہیں ○ اور آدمیوں

وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا

زمینی جانوروں اور چوپایوں میں بھی اسی طرح مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں بے شک

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾

علم والے ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ غالب بخشنے والا ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

جو لوگ اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور نمازیں ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ

چھپ کر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایک ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں کبھی نقصان نہیں ہوتا ۵ تاکہ اللہ تعالیٰ ان کا

اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ

صلہ انہیں پورے کا پورا عطا کرے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ بھی دے بے شک وہ بخشنے والا شکر قبول کرنے والا ہے ۵ اور یارسول اللہ ﷺ

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

ہم نے آپ کی جانب کتاب سے جو وحی کی ہے وہ حق ہے وہ اپنے سے پہلے کی تصدیق

يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ

کرتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خبر اور ان پر نظر رکھتا ہے ۵ پھر ہم نے کتاب کا وارث

الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ

ان لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا تھا سو ان میں سے وہ بھی ہیں جو اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور ان میں

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ

میانہ رو بھی ہوتے ہیں اور وہ بھی جو اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سب پر سبقت لے جاتے ہیں یہی بڑا

الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

فضل ہے ۵ ہمیشگی کے باغات جن میں رہا کریں گے ان میں انہیں سونے اور موتیوں کے زیور

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ

پہنائے جائیں گے اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا ۵ وہ کہیں گے سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں جس نے

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۨ ۝۳۴ الَّذِیْۤ اَحَلَّنَا

ہم سے رنج و غم کو دور فرمایا بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا شکر کو قبول کرنے والا ہے ٥ وہ ایسا ہے کہ اس نے

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا

اپنے فضل سے ہمیں ہمیشہ کے لئے رہنے کے مقام میں جگہ دی نہ اس میں ہمیں کوئی تکلیف ہو گی نہ ہمیں

فِیْهَا لُغُوْبٌ ۝۳۵ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا یُقْضٰى عَلَیْهِمْ

تھکن ہی ہو گی ٥ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے ان کا قصہ بھی تمام نہیں ہو گا

فَیَمُوْتُوْا وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ

کہ وہ مر ہی جائیں اور نہ ان سے دوزخ کے عذاب میں کوئی کمی کی جائے گی ہم ہر ناشکرے کو ایسی ہی سزا

كَفُوْرٍ ۚ ۝۳۶ وَ هُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

دیا کرتے ہیں ٥ اور وہ اس میں چیخیں گے اے ہمارے پروردگار ہمیں اس سے نکال لے ہم جو کچھ پہلے کرتے رہے ہیں

غَیْرَ الَّذِیْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ تَذَكَّرَ

اسے چھوڑ کر کوئی مقبول عمل کیا کریں گے کیا ہم نے تمہیں اتنی زندگی نہیں دی تھی کہ اس میں نصیحت حاصل کرنے والا نصیحت حاصل کر لیتا

وَ جَآءَكُمُ النَّذِیْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ نَّصِیْرٍ ۝۳۷ ع اِنَّ اللّٰهَ

اور تمہارے پاس ایک ڈرانے والا بھی آیا سو اب مزے لیتے رہو ظالموں کا مدد گار کوئی بھی نہیں ٥ بے شک اللہ تعالیٰ

عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۳۸

آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے وہ سینوں کے اندر کی بات کو بھی خوب جانتا ہے ٥

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓىِٕفَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ

وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں نائب بنایا ہے سو جو کوئی کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال

كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا

اسی پر ہو گا اور کافروں کے کفر سے ان کے پروردگار کے ہاں سے بیزاری زیادہ ہوتی ہے اور

يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

کفر کافروں کے نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ کیا تم نے اپنے وہ شریک دیکھے ہیں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

جنہیں تم اللہ کی ذات کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ اگر انہوں نے زمین میں کچھ بنایا ہے

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى

یا آسمانوں میں ان کی کوئی ساجھ ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے تو ان کے

بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾

پاس اس کی کوئی سند ہے حقیقت یہ ہے کہ ظالم ایک دوسرے سے صرف فریب اور دھوکے کا وعدہ کرتے ہیں ۝

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ

بے شک اللہ تعالیٰ ہی آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے روکتا ہے اور اگر وہ ٹل جائیں تو

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَاَقْسَمُوْا

اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہے جو ان کو روک سکے بے شک وہ بڑا بردبار بخشنے والا ہے ۝ اور انہوں

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى

نے اللہ تعالیٰ کی پکی قسمیں کھائی تھیں کہ اگر ان کے ہاں کوئی ڈرانے والا پہنچا تو وہ کسی بھی دوسری امت سے کہیں زیادہ راہ ہدایت پر

الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿٤٢﴾ ۙ اسْتِكْبَارًا فِي

رہیں گے پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آگیا تو ان میں نفرت ہی کا اضافہ ہوا ۝ اور وہ بھی زمین میں

الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ

اکڑ اور بری چالوں کی بناء پر اور بری چالیں چلنے کا نتیجہ خود چالیں چلنے والوں ہی کے لیے برا ہوتا ہے کیا

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ

یہ لوگ اس قاعدے کے منتظر ہیں جو گئے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا ہے آپ اللہ کے قاعدے میں کوئی تبدیلی نہیں دیکھیں اور نہ

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

اللہ کے قاعدے میں کسی گریز کو دیکھو گے ○ کیا انہوں نے دنیا میں سیر نہیں کی کہ یہ دیکھ لیتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ

کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا اور وہ قوت میں ان سے زیادہ تھے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی شے اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتی

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا

بے شک وہ علم والا قدرت والا ہے ○ اور لوگوں نے جو عمل کیے ہیں اگر اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے ان کی گرفت کرے

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا باقی نہ چھوڑے لیکن انہیں ایک معین مدت تک کے لئے مہلت دیتا

مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

رہتا ہے سو جب ان کا معین وقت آجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں کا دیکھنے والا ہوتا ہے ○

## اٰيَاتُهَا ٨٣ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٣٦) (٤١) رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورۂ یٰس مکی ہے اس کی تراسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ

یٰسٓ ٥ حکمتوں والے قرآن مجید کی قسم ہے ٥ اے محمد مصطفٰی ﷺ آپ بے شبہ رسولوں میں سے ہیں ٥ سیدھے سچے

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ

سچے راستے پر ٥ یہ اس کا اتارا ہوا ہے جو بڑا غالب بڑی رحمتوں والا ہے ٥ تا کہ آپ اس قوم کو نصیحتیں فرمائیں جن کے باپ دادا کو سمجھایا

فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾

گیا تھا پھر بھی وہ غفلتوں میں رہے ٥ ان میں سے اکثر پر بات سچ ثابت ہو چکی ہے لیکن وہ ایمان نہیں لاتے ٥

اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں جو ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے ہیں ٥

وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ

اور ہم نے ان کے سامنے بھی دیوار بنا دی ہے اور پیچھے بھی پھر ان پر پردے ڈال دیئے ہیں تو انہیں کچھ بھی سجھائی

لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾

نہیں دیتا ٥ آپ انہیں نصیحت کریں یا نہ کریں ان کے لیے یکساں ہے وہ ایمان نہیں لاتے ٥

اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ

یا رسول اللہ ﷺ آپ اسے نصیحت فرماتے ہیں جو آپ کی پیروی کرے اور اپنے من میں رحمٰن سے ڈرے اسے خوشخبری ہو بخشش کی اور

وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ ۗ وَكُلَّ

وقف غفران

بڑے کرم والے اجر کی ٥ بے شبہ ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں جو کچھ انہوں نے پہلے کیا اور جو نشان چھوڑے ہم ان سب کو درج کر رہے ہیں اور

شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ

ہم نے ہر شے کو ایک واضح حقیقت نما میں شمار کر رکھا ہے o اور یا رسول اللہ ﷺ انہیں مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بتایئے

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب اس بستی میں رسول پہنچے o ہم نے ان کی طرف دو کو بھیجا تو انہوں نے انہیں جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے کے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

ذریعے انہیں قوت پہنچائی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف رسول ہو کر آئے ہیں o انہوں نے اس پر یوں کہا تم تو صرف ہماری ہی طرح کے شخص ہو

وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا

اس لیے رحمٰن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم محض جھوٹ کہتے ہو o انہوں نے کہا ہمارا پروردگار

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰ قَالُوْٓا

جانتا ہے کہ ہمیں تمہاری طرف بھیجا گیا ہے o اور ہمارے ذمہ یہی ہے کہ بات کو کھلے طور پر پہنچا دیں o انہوں نے کہا

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

ہم تمہیں اچھا نہیں سمجھتے اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں پتھر ماریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں درد انگیز

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑱ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

تکلیفیں پہنچائی جائیں گی o انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے تمہیں تو سمجھایا گیا ہے حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے

مُّسْرِفُوْنَ ⑲ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

بڑھ جانے لوگ ہو o اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص بھاگتا ہوا آیا کہنے لگا اے میری قوم پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ⑳ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉑

کی اتباع کرو o ان کی اتباع کرو جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے اور وہ خود صحیح راستے پر ہیں o

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور تم سب کو اسی کی جانب لوٹنا ہے ٥ کیا میں اس کو چھوڑ کر

دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا

ایسے کو معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن ہی مجھے کوئی نقصان دینا چاہے تو ان سب کی حمایت میرے کچھ بھی کام نہ آ سکے

وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ

اور نہ مجھے چھڑا ہی سکیں ٥ ایسی صورت میں تو میں کھلی گمراہی میں چلا جاؤں گا ٥ تم سب سن رکھو بلاشبہ میں تمہارے پروردگار پر

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

ایمان لایا ٥ کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری ساری قوم کو معلوم ہو جائے ٥

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ

کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے ان میں سے بنا دیا ہے جنھیں اس نے اپنے کرم سے نوازا ہے ٥ اور ہم نے اس کے بعد اس

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ كَانَتۡ

کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے ٥ وہ صرف ایک

اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا

زبردست چیخ تھی سو وہیں سب کے سب بھسم ہو گئے ٥ افسوس ایسے بندوں پر کہ ان کے

یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا

پاس جو بھی رسول آتا رہا وہ اس کا مذاق اڑاتے رہے ٥ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنے ہی لوگوں کو

قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ

ہلاک کر چکے ہیں اب وہ ان کی طرف واپس نہیں آئیں گے ٥ اور ہمارے روبرو تو سب کو

وقف غفران ۱۲

ع ۲۰

لَدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۳۲ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

حاضر ہونا ہے ۝ اور مردہ زمین ان کے لئے ایک نشانی ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے اناج پیدا کیا

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

سو اسی سے کھاتے ہیں ۝ اور اس میں طرح طرح کے باغ بنائے کھجور اور انگور کے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

اور ان میں چشمے جاری کر دیئے ۝ تاکہ اس کے پھل کھائیں اور یہ پھل انہوں نے اپنے ہاتھوں سے تو نہیں بنا لئے

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے ۝ بڑا ہی بلند و بالا ہے وہ جس نے سبھی کو جوڑا جوڑا بنایا ہے اس کو بھی جو زمین سے

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ

اُگتا ہے اور خود ان کے آپس میں بھی اور انہیں بھی جنہیں یہ نہیں جانتے ۝ اور ان کے لئے ایک نشانی رات بھی ہے ہم اس میں سے

مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ

دن کو الگ کر دیتے ہیں تو تاریکی چھا جاتی ہے ۝ اور سورج اپنے خاص اور طے شدہ راستے پر ہمیشہ چلتا ہی رہتا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

یہ سارا کام ٹھیک اندازے کے ساتھ اس نے رکھا ہوا ہے جو غالب ہے سب کچھ خوب جانتا ہے ۝ اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝۳۹ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

کہ بار بار آتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ ۝ نہ سورج کو ایسا رکھا ہے کہ چاند کو جا پہنچے اور نہ

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

رات ہی دن سے آگے نکل سکتی ہے یہ سبھی اپنے اپنے دائرے میں چلتے جا رہے ہیں ۝ اور ان کے لئے یہ بھی نشانی ہے کہ ہم

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

نے ان کی اولاد کو بھری کشتی میں سوار کرایا ۝ اور ان کے لئے ویسی ہی اور بھی بنا دی ہیں

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾

جن پر سوار ہوتے ہیں ۝ اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو ہی دیں پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو نہ انہیں بچانے والا ۝

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

ہاں مگر ہمارے ہاں سے رحمت اور ایک معین وقت تک فائدے ہی فائدے ہیں ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ

آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے بچو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۝ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کے ہاں

اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

سے کوئی بھی نشانی ایسی نہیں آتی جس سے وہ منہ نہ پھیرتے ہوں ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

نے تمہیں جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر لوگ اہل ایمان سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

اللہ تعالیٰ چاہے تو خود اسے کھلا دے تم تو کھلی گمراہی میں ہو ۝ اور وہ کہتے ہیں اگر

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا ۝ وہ اس ایک ہی زبردست چیخ کے منتظر

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

ہیں جو ان کی گرفت کرے گی تو وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ۝ ان کے لئے نہ وصیت کرنے کا کوئی موقع ہو گا

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

نہ وہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے o اور صور پھونکا جائے گا تو وہ

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

قبروں سے اپنے پروردگار کی جانب دوڑ پڑیں گے o کہیں گے ہائے ہماری بدنصیبی یہ کس نے ہمیں ہماری آرام گاہ سے

مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ

اُٹھا دیا ہے یہی ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا o صرف

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

ایک زناٹے کی چیخ ہو گی کہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر ہوں گے o

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

سو اس روز کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم جو کچھ کیا کرتے تھے اسی کا صلہ ملے گا o

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

اس روز جنت والے خوشگوار مشغلے میں بڑے خوش اور نہال ہوں گے o وہ اور ان کی بیویاں

فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا

ٹھنڈی چھاؤں میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے o ان کے لئے جنت میں میوے ہوں گے اور جو کچھ بھی

يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

وہ طلب کریں گے o "سلام" یہ ہو گی رحمتوں والے پروردگار کی آواز o اور اے گنہگارو آج تم سب

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

ایک طرف ہو جاؤ o اے اولاد آدم کیا میں نے تم تک یہ عہد نہیں پہنچایا تھا کہ

وقف لازم ۔ وقف منزل ۔ وقف غفران

ع ۱۸

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

شیطان کی بندگی نہ کرنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے o اور یہ کہ میری بندگی میں رہنا یہی سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

سچا راستہ ہے o اور اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا تھا تم عقل سے کام

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا

کیوں نہیں لیتے تھے o یہی ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا o تم جو کفر کرتے

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

رہے ہو اس کی بناء پر اب پہنچو اس جہنم میں o آج کے دن ہم انہیں مہر بہ لب کر دیں گے اور ہم سے بات کریں گے

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ

ان کے ہاتھ اور شہادت دیں گے ان کے پاؤں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے o اگر ہم چاہیں تو

لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ

ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر وہ راستے کی طرف دوڑیں تو کیسے دیکھ پائیں o اور اگر ہم چاہیں تو

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع ۴ ۱۷

وہ جہاں ہیں وہیں ان کے حلیے بگاڑ دیں وہ نہ آگے بڑھ سکیں نہ پیچھے لوٹ سکیں o

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

اور جسے ہم زیادہ عمر دیں اسے مخلوق میں الٹا پھیر دیں کیا یہ عقل سے کام نہیں لیں گے o اور ہم نے حضور سرور کائنات ﷺ کو جو علم عطا فرمایا ہے

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ

وہ کوئی شعر نہیں ہے کیونکہ یہ تو حضور ﷺ کے شایاں ہی نہ تھا وہ تو ذکر ہے اور واضح قرآن مجید o تاکہ حضور ﷺ اس کو ڈرائیں

حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۰ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

جو باحیات ہو اور کافروں پر بات سچ ہو کر رہے ○ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھوں

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝۷۱ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

جو کام کئے ان سے ان کے لئے چوپائے تک بنا دیئے ہیں جن کے وہ مالک ہیں ○ اور ہم نے انہیں ان کے قابو میں

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝۷۲ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا

کر دیا ہے تو ان میں کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں ○ اور ان کے لئے کئی فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی

يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۷۴ ؕ

یہ شکر کیوں نہیں کرتے ○ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا کئی خدا بنا ڈالے ہیں کہ شاید وہ ان کی مدد کریں ○

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝۷۵ فَلَا يَحْزُنْكَ

وہ ہرگز ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لئے ایک ایسا لشکر ہیں کہ انہیں حاضر بارگاہ کیا جاتا ہے ○ تو یا رسول اللہ ﷺ ان کی بات آپ کو

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۶ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

آزردہ نہ کرنے پائے ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ چھپاتے کیا ہیں اور بتاتے کیا ہیں ○ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ

وقف لازم

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۷۷ وَضَرَبَ لَنَا

ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا ہے پھر وہ کھل کے جھگڑنے لگتا ہے ○ اور اپنی پیدائش کو بھول کر ہمارے ہی

مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝۷۸ قُلْ

بارے میں مثالیں گھڑ کے باتیں بناتا ہے کہتا ہے ہڈیاں چورا ہو جائیں گی تو پھر انہیں زندہ کرنے والا کون ہوگا ○ یا رسول اللہ ﷺ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝۷۹ ۙ

آپ ارشاد فرمایئے انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے انہیں اولین مرتبہ پیدا فرمایا تھا اور اسے تخلیق کے ہر انداز کا خوب علم ہے ○

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ

جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا فرما دی ہے جس سے تم

مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

آگ سلگاتے ہو ٥ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس بات پر قادر

بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

نہیں ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے ہاں بے شک وہ ہے اور وہ بہت بڑا پیدا کرنے والا بڑے علم والا ہے ٥

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

اس کا معاملہ تو یہ ہے کہ وہ کسی شے کو یہ کہنے کا ارادہ ہی کرتا ہے کہ ہو جا تو وہ شے ہو جاتی ہے ٥

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

تو کیا ہی عظمت و شان ہے اس کی جس کے ہاتھ میں ہر ایک شے کا اختیار تمام ہے اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹایا جائے گا ٥

آیاتہا ۱۸۲ (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) رکوعاتہا ۵

سورۃ الصّٰفّٰت مکی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالصّٰۗفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ

قسم ہے ان کی جو بڑی درست صفیں باندھتے ہیں ٥ پھر ان کی جو جھڑ کتے ڈانٹتے ہیں ٥ پھر ان کی جو ذکر کے طور پر تلاوت کرتے ہیں ٥ بے شک

اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

تمہارا خدا ایک ہی ہے ٥ آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار ہے اور طلوع آفتاب

وقف غفران ۱۲

ع ۵ ۶

المنزل السادس ۶

الْمَشَارِقِ ۝۵ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝۶ وَحِفْظًا

کے مقامات کا پروردگار ہے ۝ ہم نے سب سے نیچے والے آسمان کو ستاروں کی آرائش سے زیبا بنایا ہے ۝ اور ہر سرکش

مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَیُقْذَفُوْنَ

شیطان سے حفاظت کے لئے بھی ۝ وہ محفل بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر جانب سے ان پر

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ

پتھر اور انگارے پڑتے ہیں ۝ انہیں نکال دینے کے لئے اور ان کے لئے پیہم عذاب ہے ۝ ہاں وہ جو چوری سے

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ

کوئی بات اچک لینا چاہے تو ایک جلتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ۝ تو آپ ان سے دریافت فرمایئے ان کی پیدائش مضبوط ہے یا

مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ ۝۱۲

وہ جو ہم نے پیدا کیا ہے ہم نے انہیں چپکتے گارے سے بنایا ہے ۝ آپ تعجب میں چلے جاتے ہیں اور وہ ہنسی اڑاتے ہیں ۝

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا یَذْكُرُوْنَ ۝۱۳ وَاِذَا رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴ وَقَالُوْۤا اِنْ

اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو سمجھتے نہیں ۝ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں ۝ اور کہتے ہیں

هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۵ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

یہ تو کھلا جادو ہے ۝ جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہماری ہڈیاں بھی تو کیا ہمیں پھر

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۱۷ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝۱۸

اٹھایا جائے گا ۝ اور کیا ہمارے گزرے باپ دادے بھی ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے ہاں بے شک اور تم ذلیل ہو گے ۝

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ۝۱۹ وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا

سو وہ تو بس ایک زناٹے کی کڑک ہی ہو گی پھر سب کچھ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہو گا ۝ اور کہیں گے ہائے افسوس یہ تو

يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢١ ع اُحْشُرُوا

انصاف کا دن ہے o یہ فیصلے کا وہ دن ہے کہ تم اسے جھٹلایا کرتے تھے o اٹھاؤ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝٢٢ مِنْ دُوْنِ

ظالموں کو اور ان کے جوڑوں کو اور ان کو جن کی یہ بندگی کرتے تھے o اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور انہیں

اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝٢٣ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝٢٤

سیدھے دوزخ کے راستے پر چلا دو o اور روکو انہیں ان سے تو ابھی پوچھ گچھ کی جائے گی o

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝٢٥ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝٢٦ وَاَقْبَلَ

تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کر رہے o سچی بات یہ ہے کہ آج تو وہ گردن جھکائے ہوئے ہیں o وہ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝٢٧ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ

کے سامنے ہو کر پوچھا کریں گے o کہیں گے تم تو ہمارے ہاں ہماری دائیں جانب سے

الْيَمِيْنِ ۝٢٨ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٢٩ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ

آیا کرتے تھے o وہ کہیں گے تم تو خود ہی باایمان نہیں تھے o اور تم پر ہمیں کوئی

مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝٣٠ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ

دسترس حاصل نہ تھی تم تھے ہی سرکش لوگ o پھر ہم پر ہمارے پروردگار کی بات سچی ثابت ہوئی

اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝٣١ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝٣٢ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

یقیناً ہمیں اسے ضرور چکھنا ہے o ہم نے تمہیں یوں گمراہ کیا کہ ہم خود ہی گمراہ تھے o آج عذاب میں سبھی

مُشْتَرِكُوْنَ ۝٣٣ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝٣٤ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ

ساتھ ہوں گے o بے شک ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتے ہیں o ان لوگوں سے جب کہا جاتا تھا کہ

ع ۲ | الربع

لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں تو وہ اکڑتے تھے o اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ ؕ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ

اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں o حقیقت یہ ہے کہ وہ تو حق لے کر آئے ہیں اور رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں o تم بڑے

لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ۚ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۙ

درد انگیز عذاب کو چکھنے والے ہو o اور تم جو عمل کرتے تھے اسی کا تمہیں صلہ دیا جائے گا o

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ ۙ فَوَاكِهُ ۚ

ہاں اللہ تعالیٰ کے بااخلاص بندے o ان کے لئے مقرر نصیب ہے o میوے ہوں گے

وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ ۙ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ ۙ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾

اور ان کی بڑی عزت ہو گی o نعمت کے باغوں میں o تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے رہیں گے o

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ ۙ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ ۚ

ایسے لطیف پانی کے پیالے ان کے لئے گردش کر رہے ہوں گے o جو رنگ میں سفید ہو گا اور پینے والوں کے لئے سراپا لذت ہو گا o

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

نہ اس سے گرانی ہو نہ کوئی اور زحمت لاحق ہو o اور ان کے پاس نیچی نگاہ اور بڑی آنکھوں

عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ ۙ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

والی ہوں گی o جیسے سنبھال کر رکھے ہوئے انڈے o اور وہ پھر ایک دوسرے کے سامنے ہو کر

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ ۙ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ

باہم سوال کریں گے o ان میں سے ایک کہنے والا یوں کہے گا میرا ایک یار ہوتا تھا o کہتا تھا کیا تو بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

انہی لوگوں میں سے ہے جو ان کی باتوں کو سچ سمجھتے ہیں o جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا اس کے بعد

لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ

ہمیں جزا و سزا ملے گی o ارشاد ہو گا کیا اس کی ایک جھلک دیکھنا چاہو گے o سو یوں جو اسے دیکھا تو وہ

الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ

ٹھیک جہنم میں تھا o کہنے لگا خدا کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کرنے لگا تھا o اگر میرے پروردگار کا کرم نہ ہوتا

لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا

تو میں بھی انہی میں سے ہوتا جنہیں حاضر کیا جائے گا o تو کیا ہمیں پھر مرنا نہیں ہے o موت وہی

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾

پہلے تھی جو گزر چکی اور ہمیں عذاب نہیں ہو گا o بے شک یہ بڑی کامیابی ہے o

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ

کام کرنے والے اس طرح کے کام کیا کرتے ہیں o کیا یہ مہمانی بہتر ہے یا

الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ

تھوہر کا درخت o ہم نے اسے ظالموں کے لئے عذاب بنا دیا ہے o یہ درخت وہ ہے کہ

اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ

دوزخ کی بنیاد سے نکلے گا o اس کے شگوفے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ہوں o وہ اسی سے

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ

کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھرا کریں گے o پھر اس کے ساتھ انہیں کھولتا ہوا پانی

حَمِيۡمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَا۟اِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا

ملا کر دیا جائے گا ٥ انہیں پھر دوزخ ہی میں لوٹا دیا جائے گا ٥ انہوں نے

اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدۡ ضَلَّ

اپنے باپ دادوں کو گمراہ دیکھا تھا ٥ اور وہ انہی کے نشان قدم پر بھاگے جاتے ہیں ٥ ان سے قبل

قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿٧٢﴾

بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہوئے تھے ٥ اور ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے ٥

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿٧٤﴾

ع ٢

تو دیکھو جنہیں ڈرایا گیا ان کا انجام کیا ہوا ٥ سوا ان کے جو اللہ کے ایسے بندے تھے جنہیں اسی نے اخلاص عطا کیا تھا ٥

وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ

اور بے شک ہمیں حضرت نوحؑ نے آواز دی تھی تو ہم کیا خوب تھے اسے قبول کرنے والے ٥ اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو

الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى

بڑے دکھ سے نجات دی ٥ اور ہم نے انہی کی اولاد کو باقی رکھا ٥ اور آنے والوں میں ان کا بہتر

الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٨٠﴾

نام چھوڑا ٥ سارے عالم میں نوحؑ پر سلام ہو ٥ ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں ٥

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں ٥ ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا تھا ٥ اور انہی کے گروہ سے تھے

لَاِبۡرٰهِيۡمَ ﴿٨٣﴾ اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ﴿٨٤﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ

وقف لازم

حضرت ابراہیمؑ ٥ جب وہ اپنے پروردگار کے ہاں ایک با سلامت دل لے کر حاضر ہوئے ٥ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ

یہ تم نے کس کو معبود بنا رکھا ہے o کیا تم اللہ کے سوا جھوٹ موٹ کے خدا بنانا چاہتے ہو o پھر تمہارا ربّ کائنات کے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾

بارے میں کیا گمان ہے o سو انہوں نے ستاروں پر نگاہ دوڑائی o فرمایا میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے o

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾

وہ ان سے منہ پھیر کر چلے گئے o تو حضرت ابراہیمؑ ان کے خداؤں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں ہو o

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ

تمہیں کیا ہے تم بولتے کیوں نہیں ہو o پھر اپنے دائیں ہاتھ سے ان پر ضربیں لگانی شروع کر دیں o اس کے بعد وہ سب کے سب ان کے پاس

يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

دوڑے آئے o ارشاد فرمایا انہی کی بندگی کرتے ہو جنہیں خود تراش لیتے ہو o اللہ تعالیٰ نے تمہیں بھی پیدا کیا ہے اور ان کو بھی جو تم بناتے ہو o

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

انہوں نے کہا ان کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر انہیں آگ میں پھینک دو o انہوں نے ان سے چال چلنا چاہی

فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّىْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

تو ہم نے انہیں ذلیل کر دیا o فرمایا میں تو چلا اپنے پروردگار کی طرف وہ میری رہنمائی کرے گا o

رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ

میرے پروردگار مجھے نیکوں میں سے عطا فرما o تو ہم نے انہیں ایک بردبار بیٹے کی بشارت دی o جب وہ

مَعَهُ السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ

ان کے ساتھ دوڑنے لگا فرمایا میرے پیارے بیٹے میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں تو نظر دوڑایئے

مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

آپ کو کیا معلوم ہوتا ہے انہوں نے عرض کیا اے میرے باپ آپ کو جو حکم ملا ہے اسے کر گزریئے اللہ نے چاہا تو مجھے صبر کرنے والوں میں سے

مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَ تَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَ نَادَیْنٰہُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰہِیْمُ ﴿۱۰۴﴾

پائیں گے ٥ پھر جب دونوں نے سر نیاز خم کیے اور حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ کو پیشانی کے بل لٹا دیا ٥ اور ہم نے انہیں آواز دی اے ابراہیمؑ ٥

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ

آپ نے خواب کو سچ کر دکھایا ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں ٥ یہ بے شبہ

الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَ فَدَیْنٰہُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَ تَرَکْنَا عَلَیْہِ فِی

بہت بڑی آزمائش تھی ٥ ہم نے ان کے فدیے کے طور پر بہت بڑی قربانی پیش کی ٥ اور اس بڑی قربانی کو آخر میں

الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰہِیْمَ ﴿۱۰۹﴾ کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾

آنے والوں کے لئے چھوڑ دیا ٥ ابراہیمؑ پر سلام ہو ٥ ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ٥

اِنَّہٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَ بَشَّرْنٰہُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ٥ اور ہم نے ان کو حضرت اسحاقؑ کی بشارت دی جو

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ بٰرَکْنَا عَلَیْہِ وَ عَلٰٓی اِسْحٰقَ ؕ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِہِمَا

نیکوں میں سے نبی تھے ٥ اور ہم نے انہیں بھی برکت والا بنایا اور حضرت اسحاقؑ کو بھی اور ان دونوں کی اولاد میں

مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِہٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰی مُوْسٰی وَ

وہ بھی ہیں جو نیک ہیں اور وہ بھی جو اپنے آپ کے لئے کھلے ظالم ہیں ٥ اور ہم نے بے شک حضرت موسیٰؑ اور

ھٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج وَ نَجَّیْنٰہُمَا وَ قَوْمَہُمَا مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾ ج وَ نَصَرْنٰہُمْ

حضرت ہارونؑ پر احسان فرمایا ٥ اور ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے دکھ سے نجات دی ٥ اور ہم نے ان کی مدد کی

ع ۶

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا

تو وہی غالب رہے ○ اور ہم نے انہیں ایک واضح کتاب دی ○ اور ہم نے انہیں سیدھے صحیح

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰى

سچے راستے کی رہنمائی کی ○ اور ان کی یادگار آخر میں آنے والوں میں چھوڑی ○ موسیٰؑ اور

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا مِنْ

ہارونؑ پر سلام ○ ہم اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ○ دونوں ہمارے

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

باایمان بندوں میں سے تھے ○ اور بے شبہ حضرت الیاسؑ رسولوں میں سے تھے ○ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ

تم پرہیزگاری کیوں اختیار نہیں کرتے ○ کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور اسے چھوڑ دیتے ہو جو بہترین پیدا فرمانے والا ہے ○ اس اللہ کو

رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِلَّا

جو تمہارا اور تمہارے گئے باپ دادوں کا پروردگار ہے ○ تو انہوں نے انہیں جھٹلایا سو ان سب کو حاضر کیا جائے گا ○ سوا ان کے

عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى

جو اللہ کے خالص کئے ہوئے بندے ہیں ○ اور ہم نے ان کی روایت بعد میں آنے والوں کے لئے چھوڑ دی ○ ال یاسینؑ

اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

پر سلام ○ ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزائیں دیا کرتے ہیں ○ بے شک وہ ہمارے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

مومن بندوں میں سے ہیں ○ اور بے شبہ حضرت لوطؑ رسولوں میں سے ہیں ○ جب ہم نے انہیں نجات دی اور ان کے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

سارے گھر والوں کو بھی ۝ سوا ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ گئی ۝ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ۝

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ

اور تم تو صبح سویرے ان کے مقامات سے گزرا کرتے ہو ۝ اور رات کے وقت بھی تم عقل سے کام کیوں نہیں لیتے ۝ اور بے شک

يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ

حضرت یونسؑ رسولوں میں سے ہیں ۝ جب وہ بھری کشتی کی طرف بھاگ کر گئے ۝ پھر قرعہ ڈالا

فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ

تو انہیں گرا دیا گیا ۝ پھر انہیں مچھلی نگل گئی اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتے رہتے ۝ اگر وہ

اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

تسبیح کرنے والوں میں نہ ہوتے ۝ تو اٹھائے جانے کے دن تک مچھلی ہی کے پیٹ میں رہتے ۝

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

پھر ہم نے انہیں میدان میں ڈال دیا اس وقت ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی ۝ اور ہم نے ان پر کدو کا پودا اُگا دیا ۝

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾

اور ہم نے انہیں ایک لاکھ یا زیادہ افراد کی طرف بھیجا ۝ سو وہ ایمان لائے تو ہم نے انہیں کچھ وقت کے لئے مہلت دے دی ۝

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ

یا رسول ﷺ آپ ان سے دریافت فرمایئے کیا آپ کے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے ۝ یا کیا تمہارے سامنے ہم نے

اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ

فرشتوں کو عورتیں بنایا ہے ۝ یاد رکھو یہ اپنی من گھڑت باتوں سے یہ کہتے ہیں ۝ کہ اللہ تعالیٰ کی

ع ۵ — النصف

اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ ۭ مَا لَكُمْ ۣ

اولاد ہے اور بے شبہ وہ جھوٹے ہیں ○ کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو ترجیح دی ہے ○ تمہیں کیا ہو گیا ہے

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ ۚ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ ۙ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تم کیسی باتیں کرتے ہو ○ تم بات کو سمجھتے کیوں نہیں ہو ○ یا تمہارے پاس کوئی کھلی دلیل موجود ہے ○ اگر تم

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ

سچے ہو تو اپنی کتاب لے آؤ ○ اور انہوں نے اللہ تعالی اور جنوں کے درمیان رشتہ بنا ڈالا ہے حالانکہ جنوں کو خوب معلوم ہے

الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ ۙ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

کہ انہیں اس کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے ○ یہ جو کچھ باتیں بناتے ہیں اللہ تعالی اس سے پاک اور بلند ہے ○ ہاں اللہ کے وہ بندے جنہیں

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ ۙ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ ۙ

اس نے خالص کر دیا ہے ○ تو تم اور تمہارے وہ معبود جن کی تم بندگی کرتے ہو ○ تم اس کے مقابلے کے لئے کسی کو آمادہ کرنے والے نہیں ہو ○

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ ۙ وَّاِنَّا

ہاں مگر اسے جسے جہنم میں پہنچنا ہے ○ اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کہ اس کے لئے ایک مقام مقرر نہ ہو ○ اور بے شک

لَنَحْنُ الصَّاۗفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ ۚ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۙ

ہم صفیں بنانے والے ہیں ○ اور بے شک ہم تسبیح کرنے والے ہیں ○ اور یہ لوگ تو یوں کہا کرتے تھے ○

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ ۙ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾

اگر ہمارے پاس پہلوں کی کوئی بات پہنچ جائے ○ تو ہم اللہ کے خالص بندے بن جائیں ○

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

انہوں نے اس سے کفر کیا تو انہیں جلد معلوم ہو جائے گا ○ ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے لئے ہماری باتیں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ

پہلے ہی طے ہو چکی ہیں ٥ بے شک انہی کی مدد کی جائے گی ٥ اور ہمارا ہی لشکر

الْغٰلِبُونَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾

غالب رہے گا ٥ تو یارسول اللہ ﷺ آپ ایک معین وقت تک کے لئے ان سے منہ پھیر لیجئے ٥ اور ان پر نظر رکھیے وہ بھی جلد ہی دیکھ لیں گے ٥

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾

کیا وہ ہمارے عذاب میں جلدی چاہتے ہیں ٥ عذاب جب ان کی فضا میں آ اترے گا تو بری ہو گی ان کی صبح جنہیں ڈرایا گیا تھا ٥

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

اور آپ ایک معین وقت تک ان سے منہ پھیرے رہیں ٥ اور ان پر نظر رکھیے وہ بھی جلد ہی دیکھ لیں گے ٥ یارسول اللہ ﷺ پاک ہے آپ کا پروردگار جو

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

ع ۵ ۴

بڑی عزت والا ہے ہر اس شے سے جو وہ بیان کرتے ہیں ٥ اور سبھی رسولوں پر سلام ٥ اور سبھی خوبیاں اللہ کے لئے جو اہل عالم کا پروردگار ہے ٥

## ایاتہا ۸۸ ۔ (۳۸) سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) ۔ رکوعاتہا ۵

سورۃ صٓ مکی ہے اس میں اٹھاسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾

صٓ قسم ہے قرآن مجید ذکر والے کی ٥ حقیقت یہ ہے کہ کافر لوگ غرور اور مخالفت میں ہیں ٥

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

ہم ان سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر چکے ہیں انہوں نے اس وقت پکارا جب خلاصی کا وقت نہیں تھا ٥

وَعَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۴

اور انہیں تعجب ہوا کہ ان کے پاس ایک ڈرانے والا انہی میں سے آیا اور کافروں نے کہا یہ جادوگر اور جھوٹا ہے ۝

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۵ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ

کیا اس نے سارے خداؤں کو ایک ہی خدا بنا دیا ہے یہ تو بڑی ہی عجیب بات ہے ۝ ان میں سے بڑے اور سیانے لوگ

مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤی اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۶ مَا

چل پڑے اور کہنے لگے چلو اور اپنے خداؤں کے لئے مضبوط رہو اور یقیناً اس بات میں کوئی غرض ہے ۝ ہم نے تو

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۷ ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ

ایسی کوئی بات پچھلے مذہب میں نہیں سنی یہ تو کوئی نئی نویلی گھڑی ہوئی بات ہے ۝ کیا ہم میں سے

الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا

نصیحت اسی پر اتری ہے وہ تو میری نصیحت سے شک میں ہیں انہوں نے تو عذاب

عَذَابِ ۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۹ اَمْ لَهُمْ

ہی نہیں چکھا ۝ یا رسول اللہ ﷺ کیا ان کے پاس آپ کے غالب اور عطائیں کرنے والے پروردگار کی رحمتوں کے خزینے ہیں ۝ کیا آسمانوں

مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ

زمین اور ان دونوں کے درمیان کی ہر چیز کی بادشاہی ان کے پاس ہے پھر وہ رسیوں سے اوپر چڑھ جائیں ۝ گروہوں

مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

میں ایک لشکر وہاں بھی شکست خوردہ موجود ہو گا ۝ ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والا

وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ

فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں ۝ اور ثمود اور قوم لوط اور بیلے والے بھی وہ

ع ٤

الْاَحْزَابُ ﴿١٣﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ وَمَا يَنْظُرُ

گروہ یہی ہے ۝ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تھا تو ان کے لئے میری سزا واجب ہو کر رہی ۝ اور یہ لوگ تو

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ

صرف ایک چیخ کا انتظار کر رہے ہیں اسے کوئی ہٹا نہیں سکے گا ۝ اور انہوں نے کہا ہمارے پروردگار حساب کے دن

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا

سے پہلے ہی ہمارا حصہ جلدی سے دے دے ۝ یارسول اللہ ﷺ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور ہمارے خاص بندے حضرت داؤدؑ کو

دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ

یاد رکھیے جو قوت والے تھے اور اللہ کی بارگاہ میں بہت جھکے ہوئے تھے ۝ بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو تابع فرمان کر دیا تھا وہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے

وَالْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ

صبح اور شام ۝ اور جمع کئے ہوئے پرندے بھی سب ان کے تابع فرمان تھے ۝ اور ہم نے ان کی حکومت کو مضبوط بنایا تھا

وقف لازم

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ

اور ہم نے انہیں حکمت بھی دی تھی اور معاملے کو نکھار لینے کی صلاحیت بھی ۝ اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر بھی آئی ہے جب

تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ

وہ دیوار پھاند کر محراب میں آ گئے ۝ جب وہ حضرت داؤدؑ کے پاس پہنچے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا آپ ڈریے مت

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ

ہم دو جھگڑنے والے ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو ہمارے درمیان برحق فیصلہ کیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے

وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً

اور صحیح راستے کی طرف ہماری رہنمائی کیجئے ۝ یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے بھیڑیں ہیں

وَّلِیَ نَعۡجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَقَالَ اَکۡفِلۡنِیۡہَا وَعَزَّنِیۡ فِی الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ

تو اس نے مجھ سے کہا یہ ایک بھیڑ بھی میرے ہی سپرد کر دے اور اس نے مجھے سخت سست باتیں کہی ہیں ٥ حضرت داؤدؑ نے فرمایا

لَقَدۡ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعۡجَتِکَ اِلٰی نِعَاجِہٖ ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡخُلَطَآءِ

اس نے تیری ایک بھیڑ کو اپنی ساری بھیڑوں میں شامل کرنے کے لئے جو کچھ کیا ظلم کیا ہے اور زیادہ تر کھاتے دار ایسے ہوتے ہیں کہ

لَیَبۡغِیۡ بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرتا ہے ہاں وہ لوگ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو ایسے لوگ تھوڑے

قَلِیۡلٌ مَّا ہُمۡ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰہُ فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّہٗ وَ خَرَّ رَاکِعًا

ہی ہوتے ہیں اور حضرت داؤدؑ کو گمان ہوا کہ ہم نے ان کی آزمائش کی تھی سو انہوں نے اپنے پروردگار سے بخشش چاہی اور جھک کر رکوع

وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة فَغَفَرۡنَا لَہٗ ذٰلِکَ ؕ وَ اِنَّ لَہٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰی وَ حُسۡنَ

و سجود میں گر پڑے اور رجوع کیا ٥ سو ہم نے انہیں بخش دیا اور ان کے لئے ہمارے ہاں قرب بھی ہے اور عمدہ

مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰکَ خَلِیۡفَۃً فِی الۡاَرۡضِ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَ النَّاسِ

ٹھکانا بھی ٥ اے داؤدؑ ہم نے آپ کو زمین میں نائب بنایا ہے سو آپ لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلے

بِالۡحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الۡہَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَضِلُّوۡنَ

کرتے رہیں اور ذاتی خواہش کے پیچھے نہ چلنا ورنہ وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بہکا دے گی بے شک جو لوگ اللہ کے راستے

عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا یَوۡمَ الۡحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع

سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے کیونکہ وہ روز حساب کو فراموش کر چکے ہیں ٥

وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِکَ ظَنُّ الَّذِیۡنَ

اور ہم نے آسمانوں زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے باطل پیدا نہیں کیا یہ ان لوگوں کا گمان ہے

السجدة ۱۰

ع ۲ / ۱۲

كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

جو کافر ہیں پس خرابی ہے اور کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے ٥ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے کیا ہم انہیں

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو زمین میں خرابیاں کرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکردار لوگوں جیسا کر دیں گے ٥

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

یہ کتاب برکت والی ہے یا رسول اللہ ﷺ اسے ہم نے آپ کی جانب نازل کیا ہے تاکہ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل والے لوگ نصیحت حاصل کریں ٥

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ

اور ہم نے حضرت داؤدؑ کو حضرت سلیمانؑ عطا کئے کیا خوب بندہ حق تھے بے شک وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے تھے ٥ جب پچھلے پہر ان کے سامنے

بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ

اصیل عمدہ تیز رو گھوڑے پیش کئے گئے ٥ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اس بہتر شے کو اس لئے پسند کیا ہے کہ اس میں بھی میرے پروردگار ہی کی

رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ

یاد ہے گھوڑے چلے تو نظروں سے اوجھل ہو گئے ٥ اب انہیں واپس لاؤ پھر حضرت سلیمانؑ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے اور

وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾

تھپکی دینے لگے ٥ اور بے شک ہم نے حضرت سلیمانؑ کو آزمائش میں ڈالا اور ان کی نشست گاہ پر ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا ٥

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ

گزارش کی میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھے ایسا اختیار حکومت عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو اس کی جستجو نہ رہے بے شک تو ہی عطا فرمانے والا

اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾

ہے ٥ سو ہم نے ہوا کو ان کے تابع فرمان کر دیا کہ وہ ان کے حکم سے بڑی نرم رو اور سبک رفتار رہ کر وہاں تک چلتی تھی جہاں حضرت سلیمانؑ جاتے تھے ٥

وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيۡنَ مُقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا

اور شیاطین کو بھی ان کے تابع فرمان کیا عمارتیں بنانے اور غوطے لگانے والے o اور ایسے بھی تھے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے o یہ

عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ

ہماری عطا ہے اور بے حساب ہے سو چاہیں تو احسان فرمائیں چاہیں تو روک رکھیں o اور بے شبہ ان کے لئے ہمارے ہاں قرب بھی ہے عمدہ

مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَيُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الشَّيۡطٰنُ

وقف لازم ع ۳ ۱۴ ۱۲

مقام بھی o اور ہمارے خاص بندے حضرت ایوبؑ کو یاد فرمائیں جب انہوں نے اپنے پروردگار کو آواز دی کہ شیطان نے مجھے تکلیف

بِنُصۡبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ط اُرۡكُضۡ بِرِجۡلِكَ ۚ هٰذَا مُغۡتَسَلٌ ۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

پہنچائی ہے اور دکھ دے رہا ہے o زور سے پاؤں ماریئے یہ دیکھئے پانی پھوٹ نکلا ٹھنڈا نہایئے دھوئیے اور پیجئے o

وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اَهۡلَهٗ وَمِثۡلَهُمۡ مَّعَهُمۡ رَحۡمَةً مِّنَّا وَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۴۳﴾

اور ہم نے انہیں ان کے گھر والے عطا فرمائے اور ان کے ساتھ ان جیسے اور بھی یہ ہماری طرف سے ایک خاص رحمت تھی اور عقل والوں کے لئے نصیحت o

وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ

اور آپ اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک گٹھا لیجئے وہ اپنی اہلیہ کو ماریئے اور قسم نہ توڑیئے ہم نے انہیں صبر کرنے والا دیکھا ہے

نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذۡكُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ

وہ خوب بندہ حق تھے وہ بہت رجوع کرنے والے تھے o اور ہمارے بندوں حضرت ابراہیمؑ حضرت اسحاقؑ اور حضرت یعقوبؑ کو یاد فرمایئے

اُولِى الۡاَيۡدِىۡ وَالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ بِخَالِصَةٍ ذِكۡرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج

وہ قوت و طاقت والے بھی تھے اور ارباب نظر بھی o ہم نے انہیں ایک خاص شے سے موصوف کیا تھا اور وہ شے تھی سچے گھر کی یاد o

وَاِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ﴿۴۷﴾ ط وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ

وہ ہمارے نزدیک ان لوگوں میں سے ہیں جنہیں منتخب کر کے مقام بلند عطا کیا گیا o اور حضرت اسماعیلؑ اور حضرت الیسعؑ اور

وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۚ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾

حضرت ذوالکفل کو یاد کیجئے یہ تمام نیک اور خیروبرکت والوں میں سے تھے ٥ یہ ہے ذکر اور پرہیزگاروں کے لئے بہترین ٹھکانا ہے ٥

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے رہیں گے ٥ ان میں تکیے لگائے ہوں گے اور بہت سے میوے اور

بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾ هٰذَا مَا

پینے کی چیزیں منگواتے رہیں گے ٥ اور ان کے پاس ایسی بیویاں ہوں گی جو کم نگاہ اور ایک ہی عمر کی ہوں گی ٥ یہ وہ کچھ ہے

تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ هٰذَا ۭ

جس کا تم سے یوم حساب کے لئے وعدہ کیا جاتا تھا ٥ یہ ہمارا دیا ہوا ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ٥ یہ

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

ہے جزا اور سرکشوں کے لئے بڑا ہی برا ٹھکانا ہو گا ٥ جہنم۔ وہ اس میں جا پہنچیں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے ٥

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا

یہ ہے تو چکھو کھولتا ہوا پانی اور پیپ ٥ اور اسی طرح کی اور اس سے ملتی جلتی اور بہت سی چیزیں ٥ یہ ایک

فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ

فوج ہے تم ایک ساتھ ہی دھکم پیل کر کے بڑھ رہے ہو ان کے لئے کوئی خوش آمدید نہیں وہ تو آگ میں پہنچنے والے ہیں ٥ وہ کہیں گے تم جاؤ گے

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

دوزخ میں تمہیں خوش آمدید نہیں یہ مصیبت تم ہی ہمارے لئے لائے ہو کتنی بری جگہ ہے ٥ کہیں گے پروردگار

قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

جو کوئی اسے ہمارے سامنے لایا ہے تو اسے آگ میں دگنا عذاب دے ٥ اور وہ کہیں گے یہ کیا بات ہے

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

ہمیں وہ لوگ دکھائی نہیں دیتے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے ○ آیا ہم ہی نے ان کی ہنسی اڑائی یا ان سے آنکھیں ہی

الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ

پھر گئی ہیں ○ یوں ہوا کرے گا دوزخ والوں کا آپس میں جھگڑا اور یہ برحق ہے ○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے بے شک میں ڈرانے والا ہوں

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اور ایک اللہ کے سوا جو یکتا اور زبردست ہے کوئی اور خدا ہے ہی نہیں ○ وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾

سب کا پروردگار ہے غالب ہے بہت بخشنے والا ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے یہ بہت بڑی خبر ہے ○ تم اس سے منہ پھیرے ہوئے ہو ○

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ

مجھے عالم بالا کی کیا خبر تھی جب وہ جھگڑتے تھے ○ میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے

اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ

کہ میں تو کھلا ڈرانے والا ہوں ○ جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں گیلی مٹی سے انسان پیدا کرنے

طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

والا ہوں ○ تو جب میں اس کو قطعی طور پر مکمل کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو سبھی اس کو سجدہ کرنا ○

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ

تو سارے فرشتوں نے سجدہ کیا ○ مگر ابلیس نے نہیں اس نے اپنے آپ کو خواہ مخواہ ہی بڑا سمجھا اور کافروں میں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ

سے ہو گیا ○ ارشاد فرمایا اے ابلیس تجھے کس نے روکا تھا کہ تو اسے سجدہ کرتا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے پیدا فرمایا ہے

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

کیا تو خود غرور میں مبتلا ہوا یا تو تھا ہی اونچے لوگوں میں ٥ کہنے لگا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ

اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے ٥ فرمایا نکل یہاں سے تو مردود ہے ٥ اور تجھ پر

لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾

میری لعنت ہے قیامت کے دن تک ٥ کہنے لگا میرے پروردگار مجھے اس روز تک مہلت دے جب انہیں دوبارہ اٹھایا جائے گا ٥

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾ قَالَ

ارشاد فرمایا تجھے مہلت دی جاتی ہے ٥ اس دن تک جس کا وقت علم ربانی میں معین ہے ٥ کہنے لگا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾ قَالَ

تیری عزت کی قسم ہے میں ان سب کو گمراہ کروں گا ٥ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے اپنے لئے خالص کیا ہوا ہے ٥ فرمایا

فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

یہ سچ ہے اور میں سچ کہتا ہوں ٥ میں جہنم کو بھر دوں گا تجھ سے اور ان سب سے جو تیری

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾

اتباع کریں گے ٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ٥

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع

ع ٢٤ ١٤

یہ اہل عالم کیلئے نصیحت ہی ہے ٥ اور کچھ وقت کے بعد تمہیں اس کی پوری خبر معلوم ہو جائے گی ٥

## اٰیاتھا ٧٥ — (٣٩) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (٥٩) — رکوعاتھا ٨

سورۃ الزمر مکی ہے اس میں پچھتر آیات اور آٹھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ

کتاب نازل ہوئی ہے اللہ' غالب حکمت والے کے ہاں سے ٥ یا رسول اللہ ﷺ ہم نے کتاب کو آپ کی جانب

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ

حق کے ساتھ نازل کیا سو آپ اللہ کی بندگی کیا کریں اس کے دین کے لئے اخلاص کے ساتھ ٥ لوگو سمجھ لو کہ دین اللہ ہی کے لئے خالص ہے

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ

اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں ہم ان کی بندگی صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب

زُلْفٰی ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ فِیْ مَا هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ؕ۬ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ

لے جائیں بے شک اللہ تعالیٰ ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے بے شک اللہ تعالیٰ اس کی رہنمائی

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰی مِمَّا

نہیں کرتا جو جھوٹا اور کافر ہو ٥ اگر اللہ تعالیٰ کو کوئی بیٹا بنانا ہوتا تو جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اس میں

یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

جسے چاہتا منتخب کر لیتا وہ بڑا ہی پاک ہے وہ اللہ ہے یکتا اور زبردست ٥ اس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَى النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّیْلِ

زمین کو برحق پیدا کیا ہے رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ

اور اس نے سورج اور چاند کو تابع فرمان کر رکھا ہے سبھی ایک مقرر وقت تک چل رہے ہیں یاد رکھو وہی غالب ہے بہت بڑا

وقف لازم

الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ

بخشنے والا ہے ۝ تمہیں ایک ہی دم حیات سے تخلیق کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا

چوپایوں سے آٹھ جوڑے اتارے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے پھر

مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ

تین تاریکیوں میں یکے بعد دیگرے کئی کیفیتوں میں بناتا رہتا ہے یہ ہے تمہارا پروردگار اسی کا اختیار ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝٦ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ

اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تم کہاں پھرتے جا رہے ہو ۝ اگر تم کفر کرو گے تو اللہ تعالیٰ بے شک تم سے

عَنْكُمْ قف وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ

بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں فرماتا اور اگر تم شکر کرو گے تو اسے تمہارے لئے پسند کرے گا

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کے بوجھ کو نہیں اُٹھائے گا تمہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کے جانا ہے تو وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ وَاِذَا مَسَّ

جو کچھ تم عمل کرتے رہے ہو بے شک وہ سینوں کی بات کو جاننے والا ہے ۝ اور جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِىَ

کوئی دکھ پہنچتا ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف بہت ہی جھکا ہوا رہ کر اسے پکارتا ہے جب اسے اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو پہلے

مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ

اسے جس کیلئے پکارتا تھا اسے بھول ہی جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے شریک بنانے لگتا ہے تا کہ اس کے راستے

سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸

سے بہکا دے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے تو اپنے کفر سے تھوڑا فائدہ اُٹھا لے بے شک تو جہنم والوں میں سے ہے ۝

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

بھلا وہ شخص جو رات کی ساعتوں میں اللہ کے سامنے حاضر ہے سجدے کرتا رہتا ہے اور کھڑا رہتا ہے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے پروردگار کی رحمت کی

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

جستجو کرتا ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کیا وہ لوگ جو علم والے ہیں اور وہ جو علم والے نہیں ہیں برابر ہیں

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ ع قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا

ع ۱ ۱۵

بے شک عقل والے نصیحت حاصل کرتے ہیں ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار کی

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ

پرہیزگاری میں رہو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی ہے ان کے لئے نیک صلہ ہے اور اللہ کی زمین

وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ قُلْ اِنِّيْٓ

بڑی کشادہ ہے بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے پورا پورا دیا جائے گا ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے مجھے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۱۱ لا وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ

یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے بااخلاص رہ کر اس کی بندگی کروں ۝ اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے میں مسلمانوں میں سب سے

الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳

آگے رہوں ۝ آپ ﷺ ارشاد فرمائیے اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۝

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝۱۴ لا فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ

آپ ﷺ ارشاد فرمائیے میں اللہ کی بندگی کرتا ہوں اس کے لئے اپنے دین کو بااخلاص رکھ کر ۝ اور تم اس کے سوا جس کی چاہتے ہو بندگی کرتے رہو

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے نقصان والے وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا

اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ

یاد رکھو یہی بہت واضح نقصان ہے o ان کے اوپر بھی دوزخ ہی کے پردے ہوں گے اور ان کے

النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ

نیچے بھی ایسے ہی پردے ہوں گے یہی وہ شے ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو

فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا

تم پرہیزگاری میں رہو o اور جو لوگ شیطان سے بچتے رہے کہ اس کی بندگی کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ

جھکے رہے ان کے لئے خوشخبری ہے سو یا رسول اللہ ﷺ آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری دے دیجئےo جو کوئی بات غور سے سنتے ہیں

فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا

تو اس کے اچھے پہلو کی اتباع کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے رہنمائی فرمائی ہے اور وہی عقل والے

الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ

لوگ ہیں o جس کے لئے عذاب کی بات حق ثابت ہو چکی ہے کیا آپ اسے کھینچ لائیں گے

مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

جو دوزخ میں ہے o لیکن جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی پرہیزگاری کی ان کیلئے بڑے بلند مقامات ہیں ان کے اوپر مزید

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ

بلند مقامات ہیں پختہ اور مضبوط بنے ہوئے ان کے نیچے نہریں چلتی ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے

اللّٰهُ الْمِیْعَادَ ۝٢٠ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ

خلاف نہیں کیا کرتا ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل کیا تو زمین پر اسے

یَنَابِیْعَ فِی الْاَرْضِ ثُمَّ یُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ

چشموں کے ذریعے ندی نالے بنا کر چلاتا ہے پھر اس سے فصلیں اُگاتا ہے جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِی

تو آپ اسے زرد رنگ کا دیکھتے ہیں پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بے شک اس میں عقل والوں

الْاَلْبَابِ ۝٢١ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ

ع ١٢ / ١٦

کے لئے نصیحت ہے ۝ جس شخص کے سینے کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے تو وہ اپنے پروردگار کی جانب سے

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

نور پر ہے تو افسوس ہے ان لوگوں پر جن کے دل اتنے سخت ہیں کہ اللہ کی یاد کی طرف آتے ہی نہیں وہ

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝٢٢ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا

بڑی کھلی گمراہی میں ہیں ۝ اللہ تعالیٰ نے جو سب سے بہتر کلام نازل فرمایا ہے وہ ایک کتاب ہے باہم ملتی جلتی ہے

مَّثَانِیَ ۖۗ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ

اسے بار بار پڑھا جاتا ہے جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اسے سن کر ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے

جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ

بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف مائل ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے کہ اس کے ذریعے

بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝٢٣ اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ

جسے چاہتا ہے راہ راست پر چلاتا ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اس کا کوئی رہنما نہیں ہوتا ۝ قیامت کے دن وہ بھی ہو گا

بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

جو اپنے چہرے سے برے عذاب سے بچنے کی کوشش کرے گا اور ظالموں سے کہا جائے گا تم جو کچھ کیا کرتے تھے اب اس

تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

کا مزہ چکھتے رہو ○ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے اسے جھٹلایا تو عذاب ان کے پاس وہاں سے پہنچا جہاں کا

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

انہیں شعور ہی نہیں تھا ○ تو اللہ تعالٰی نے انہیں دنیوی زندگی میں رسوائی سے آشنا کیا اور

لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

وقف لازم

آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے کاش انہیں علم ہوتا ○ اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن مجید میں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

ہر بات مثالوں میں واضح کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ○ یہ قرآن مجید عربی میں ہے

غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ

اس میں کوئی پیچ وخم نہیں ہے تاکہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ○ اللہ تعالٰی نے ایک بات مثال میں پیش کی ہے کہ ایک شخص ہے جس کے

شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ

بہت سے دعویدار آپس میں جھگڑتے ہیں اور ایک شخص جو بس ایک ہی کا ہے کیا ان دونوں کی کیفیت ایک ہی جیسی ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

سبھی خوبیاں اللہ تعالٰی کی ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر کو علم ہی نہیں ہے ○ یارسول ﷺ ایک موت وہ ہے جو آپ کو آنی ہے اور ایک موت وہ ہے

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

ع ۱۰ ۱۷

جو ان سب کو آنی ہے ○ پھر تم سب قیامت کے روز اپنے پروردگار کے پاس آپس میں جھگڑتے رہو گے ○

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ

تو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ کہا اور جب سچ اس تک پہنچا تو اس نے اسے جھٹلایا

اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ

کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے ٥ اور وہ جو سچ کے ساتھ آئے اور

صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

وہ جنہوں نے اسے سچ جانا وہی پرہیز گار ہیں ٥ انہیں اپنے پروردگار کے ہاں سے وہ سب کچھ ملے گا جو وہ چاہیں گے

ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِیْ عَمِلُوْا وَ

یہ نیکی کرنے والوں کی جزا ہے ٥ تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کے کسی برے عمل کو نظر انداز فرما دے اور

يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ

ان کے اچھے کام پر انہیں اجر عطا کرے جو انہوں نے کیئے ٥ کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ مقرب کے لیے کافی

عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

نہیں ہے اور یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ آپ کو اس کے سوا اوروں سے ڈراتے ہیں اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ۚ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ

اس کے لیے کوئی رہنما نہیں ہوتا ٥ اور جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت فرمائے اسے کوئی بھی گمراہ کرنے والا نہیں ہوتا کیا

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ غالب صاحب انتقام نہیں ہے ٥ اور اگر آپ کافروں سے دریافت فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پیدا کیا ہے وہ لازماً کہیں گے 'اللہ نے' آپ ﷺ ارشاد فرمایئے ذرا غور تو کرو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ

اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کیا وہ اس کے دیے ہوئے نقصان کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھے رحمت سے نوازنے کا

هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں آپ ارشاد فرمایئے اللہ میرے لیے کافی ہے بھروسہ رکھنے والے اسی

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝ آپ ارشاد فرمایئے اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کرتے رہو میں بھی عمل میں مصروف ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّأْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

سو تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا ۝ کہ کس پر وہ عذاب آئے گا جو اسے رسوا کروائے گا اور ایک ہمیشہ کا

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

عذاب اس پر قائم ہو جاتا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ پر کتاب لوگوں کے لئے حق کیساتھ نازل کی ہے

فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ

سو جو کوئی ہدایت حاصل کرے گا اس کے اپنے ہی لیے ہوگا اور جو گمراہ ہوا تو وہ اس کے اپنے ہی لیے ہوگا اور یا رسول اللہ ﷺ

أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ

ع

آپ ان کے چارہ گر نہیں ہیں ۝ اللہ تعالیٰ انسانی جانوں کو ان کی موت کے وقت قبض کر لیتا ہے اور جو سوتے

تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰٓى

میں نہ مریں تو جس کے لیے موت کا فیصلہ کر رکھا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسری کو ایک مقرر میعاد

إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ أَمِ اتَّخَذُوْا

تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے اس میں غور کرنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں ۝ کیا انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور حمایتی بنا لئے ہیں آپ ﷺ ارشاد فرمایئے خواہ یہ کسی بھی شے کے مالک نہ ہوں اور نہ ان کے پاس عقل ہو ٥

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ

ارشاد فرمایئے کہ ساری شفاعت اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے آسمانوں اور زمین کا اختیار اسی کے پاس ہے پھر تمہیں اسی کی

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا

جانب لوٹایا جائے گا ٥ اور جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے جو یکتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

ان کے دل سکڑنے لگتے ہیں اور جب اس کے غیروں کا تذکرہ ہوتا ہے تو ان کے چہرے کھل اٹھتے ہیں ٥

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اے میرے اللہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے۔ اے چھپے اور ظاہر کے جاننے والے

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

تیرے بندے جس معاملے میں اختلاف کیا کرتے تھے تو ہی ان میں فیصلہ فرمائے گا ٥ اور اگر ظالموں کے لیے وہ

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ

سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اس جیسا اور بھی ہو تو وہ قیامت کے روز

سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا

عذاب کی سختی کے بدلے میں دے دیں لیکن ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ بات ظاہر ہوئی جو ان کے

يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

گمان میں بھی نہ تھی ٥ اور ان کے لئے ان کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہو گئیں اور جس شے کی ہنسی

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

اڑاتے تھے وہ انہی پر آ پڑی o اور جب انسان کو کوئی دکھ لاحق ہوتا ہے تو ہمیں پکارتا ہے جب ہم اسے اپنے ہاں سے کوئی

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

نعمت عطا فرمائیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے اپنی سمجھ کے باعث مل گئی ہے بلکہ یہ آزمائش ہے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

بس زیادہ تر لوگ جانتے نہیں ہیں o یہی بات ان سے پہلے لوگوں نے بھی کہی تھی تو جو کچھ وہ کرتے تھے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

ان کے کسی کام نہ آیا o پھر ان کے اعمال کی برائیوں نے انھیں آ لیا اور ان میں سے جو ظالم ہیں

مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ

انہیں بھی ان کے اعمال کی برائیاں آلیں گی اور وہ عاجز کرنے والے نہیں ہیں o کیا انہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور محدود بھی کرتا ہے بلاشبہ اس میں ایمان والوں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

کے لیے نشانیاں ہیںo اے رسول اکرم ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اے میرے بندو جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

کی رحمت سے ہرگز ناامید نہ ہونا اللہ تعالیٰ تمام کے تمام گناہوں کو یقینا بخش دے گا بے شک وہ بخشنے والا بڑی

الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

رحمتوں والا ہے o تم اپنے پروردگار کی جانب رجوع کرو اور اس کے سامنے سرنیاز جھکا دو اس سے پہلے کہ تم پر

ع ۲

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

عذاب آئے اور تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے ○ اور تم پر جو انتہائی حسین کتاب حق تمہارے

مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا

پروردگار کی طرف سے نازل کی گئی ہے اس کی پیروی کرو اس سے پہلے کہ عذاب تم پر اچانک آجائے اور

تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ

تمہیں شعور بھی نہ ہو ○ اس وقت کوئی شخص یہ نہ کہے کہ بڑا ہی افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ

اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ

کے حق میں کی میں تو مذاق ہی کرتا رہا ○ اور یہ بھی نہ کہے کہ اگر اللہ تعالیٰ میری رہبری کرتا

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِیْ

تو میں پرہیزگاروں میں ہوتا ○ یا جب عذاب دیکھ لے تو اس وقت یوں نہ کہے کہ اگر میرا دنیا میں ایک بار

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ

پھر جانا ہو تو میں نیکیاں کرنے لگوں ○ ہاں تیرے پاس میری آیات آگئیں تو تو نے انہیں

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۹﴾ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى

جھٹلایا اور بڑا بنتا رہا اور تو کافروں میں سے تھا ○ اور آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں نے

الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

اللہ پر جھوٹ بولا ہے قیامت کے دن ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانہ

لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۶۰﴾ وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ؗ لَا یَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ

جہنم میں نہیں ہے ○ اور جو لوگ پرہیز گار ہیں اللہ تعالیٰ ان کی کامیابی کے باعث نجات عطا فرمائے گا نہ انہیں کوئی برائی لاحق

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہو گی نہ وہ آزردہ ہوں گے ٥ اللہ تعالیٰ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے اور ہر شے کا چارہ گر

وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

ہے ٥ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر

اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ

کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ٥ یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے اے جاہلو کیاتم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں اللہ تعالیٰ

اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

کے غیر کی بندگی کروں ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کی جانب اور آپ سے پہلے لوگوں کی جانب وحی کی گئی تھی

لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾

کہ اگر شرک کرو گے تو سارے اعمال بیکار چلے جائیں گے اور نقصان اٹھانے والوں میں رہو گے ٥

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

بلکہ اللہ تعالیٰ ہی کی بندگی میں رہو اور شکر ادا کرنے والے رہو ٥ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی وہ قدر نہیں کی جیسی کرنی

قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ

چاہیے تھی قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور سارے آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپیٹے ہوئے

بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ

ہوں گے لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے پاک بھی ہے بلند و بالا بھی ٥ اور صور میں پھونکا جائے گا تو جو کوئی

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى

آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے تمام بے ہوش ہو جائیں گے ہاں وہ جسے اللہ چاہے پھر اس میں ایک مرتبہ اور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

تو وہ کھڑے ہو جائیں گے اور دیکھنے لگیں گے o اور زمین اس کے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور نامۂ اعمال رکھ

الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا

دیا جائے گا اور انبیاء کرامؑ اور سارے شہداء سامنے لائے جائیں گے پھر ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر

يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾

کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا o اور ہر شخص کو اس کے عمل کا بھرپور صلہ دیا جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کا اسے خوب علم ہے o

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ

اور کافروں کو گروہوں کی شکل میں جہنم کی طرف لے جایا جائے گا جب وہ دوزخ تک پہنچیں گے تب اس کے دروازے

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ

کھولے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہی میں سے رسول نہیں آتے رہے جو تمہیں

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

تمہارے پروردگار کی آیات پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تمہیں آج کے دن کی حاضری سے ڈرایا کرتے تھے وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا

ہاں اور عذاب کی بات کافروں پر سچی ثابت ہو کر رہی o کہا جائے گا کہ جہنم کے

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ

دروازے میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہو گے تو تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بہت برا ہے o اور

سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا

جو لوگ اپنے پروردگار کی پرہیز گاری میں ہیں انہیں جنت کی طرف گروہوں کی شکل میں لے جایا جائے گا جب وہ جنت تک پہنچیں

وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا

گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے جنت کے محافظ ان سے کہیں گے تم پر سلام' خوش آمدید اب ہمیشہ کے لیے جنت

خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

ہی میں رہو ٥ اور وہ کہیں گے اس اللہ کی ہیں سبھی خوبیاں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں زمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾

وارث بنا دیا ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں سو عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی خوب ہے ٥

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے ارد گرد حلقہ کیے ہوئے ہیں اپنے پروردگار کی خوبیوں کی تسبیح کرتے ہیں

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع

اور ان میں حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا سبھی خوبیاں اللہ کے لئے ہیں اہل عالم کے پروردگار کے لئے ٥

اٰيَاتُهَا ۸۵ (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۃ المومن مکی ہے اس میں پچاسی آیات اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ ٥ کتاب اللہ کے ہاں سے اتاری گئی جو غالب ہے علم والا بھی ٥ وہ جو گناہ کا بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

توبہ کو قبول کرنے والا' سزا سخت دینے والا' بڑے ہی کرم کا مالک ہے اس کے علاوہ کوئی اور خدا ہے ہی نہیں

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اسی کی جانب لوٹنا ہے ۝ اللہ تعالیٰ کی آیات میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جنہوں نے کفر کیا

فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝٤ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے ۝ ان سے پہلے قوم نوح نے

وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ

اور ان کے بعد کے گروہوں نے جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کے بارے میں یہی منصوبہ بنایا

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ قف

کہ اسے پکڑ لیں اور انہوں نے باطل کے ذریعہ یہ جھگڑا کیا کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کی گرفت کر لی

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝٥ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ

سو دیکھو میری سزا کیسی رہی ۝ اور اسی طرح یارسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کے فیصلے کافروں کے بارے

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦ ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ

میں سچ ثابت ہو کر رہے کہ وہ دوزخی ہیں ۝ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

گرد ہیں اپنے پروردگار کی خوبیوں کی تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اہل ایمان کے لئے بخشش طلب

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر ایک شے سے کہیں زیادہ وسیع ہے سو جن لوگوں نے تیری جناب میں

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے انہیں بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے ۝ اے ہمارے پروردگار انہیں ہمیشہ کے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وقف لازم

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

ان باغوں میں پہنچا جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں

وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۸ۙ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ

اور ان کی اولادوں میں سے جو صالح ہیں ان کو بھی پہنچا بے شک تو ہی غالب ہے حکمتوں والا ۝ اور انہیں برائیوں سے بچا لے کیونکہ

تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۹ ع

تو جس پر رحم فرماتا ہے اسے آج کے دن برائیوں سے بچا لیتا ہے اور یہی تو ہے عظیم کامیابی ۝

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ

جن لوگوں نے کفر کیا انہیں آواز دی جاتی ہے کہ جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو اللہ تعالیٰ کی بیزاری اس سے

اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ

کہیں زیادہ ہے جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے ۝ وہ کہیں گے اے ہمارے رب

اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ

تو نے ہمیں دو مرتبہ مارا اور دو مرتبہ زندہ کیا تو ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں

اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ۱۱ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ

تو کیا اب یہاں سے نکلنے کی کوئی سبیل ہو سکتی ہے ۝ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ جب اس یکتا اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا تھا

كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ۱۲

تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اس سے شرک کیا جاتا تھا تو تم مان لیا کرتے تھے سو فیصلہ تو اللہ تعالیٰ کا ہے جو بلند اور بڑا ہے ۝

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ

وہی اللہ ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

اور نصیحت وہی قبول کرتا ہے جو اس کی جانب رجوع کرتا ہے o سو اللہ تعالیٰ کو پکارو اس کے دین کے لیے با اخلاص ہو کر

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ

خواہ کافروں کو برا ہی لگے o بڑے بلند درجات والا ہے عرش کا مالک ہے روح کو اپنے حکم سے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے پہنچاتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائیں o جس روز

هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ

وہ بالکل سامنے ہوں گے ان کی کوئی بھی بات اللہ تعالیٰ کے سامنے چھپی نہیں رہے گی کہو آج کے دن اختیار

الْيَوْمَ ۗ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

کس کا ہے اس اللہ کا جو یکتا اور زبردست ہے o آج کے روز ہر شخص کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو اس نے عمل

كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

کیا ہو گا آج کے دن کوئی ظلم نہیں ہو گا بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے o اور یارسول ﷺ انہیں

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ

اس قریب آنے والے دن سے ڈرائیے جب رنج و غم کے باعث کلیجے منہ کو آنے لگیں گے اور ظالموں کا نہ کوئی

مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى

بیلی ہو گا نہ کوئی حمایتی جس کی بات مانی جاتی ہو o وہ نگاہوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو کچھ سینوں میں چھپا

الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۗ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

ہوتا ہے اسے بھی o اور اللہ تعالیٰ حق کے ساتھ فیصلے فرماتا ہے اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں

ع ۲

لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۲۰ اَوَلَمْ

وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتے بے شک اللہ تعالیٰ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے ۝ کیا وہ

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا

زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

کیا ہوا تھا وہ قوت کے اعتبار سے اور زمین پر اپنے آثار چھوڑنے کے اعتبار سے ان سے کہیں زیادہ سخت تھے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱ ذٰلِكَ

تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کی گرفت کر لی اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہ تھا ۝ اس کی

بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ

وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آتے رہے انہوں نے کفر کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۲ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

گرفت کر لی بے شک وہ صاحب قوت ہے اور اس کا عذاب سخت ہے ۝ اور بے شک ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی نشانیاں

بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۳ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا

اور کھلی دلیل دے کر بھیجا ۝ فرعون ہامان اور قارون کی جانب تو انہوں نے کہا یہ تو

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۲۴ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا

جادوگر ہے بہت جھوٹا ہے ۝ تو جب حضرت موسیٰ ہمارے پاس سے حق لے کر ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا کہ ان کے ساتھ

اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

جو اہل ایمان ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کردو اور ان کی عورتوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تو ساری چالیں

اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ

ضائع چلی جاتی ہیں o اور فرعون نے کہا مجھے ذرا چھوڑو تو میں حضرت موسیٰ کو قتل کر دوں وہ بلائیں

رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ

اپنے رب کو۔ مجھے یہ ڈر ہے کہ وہ تمہارے دین کو بدل دیں گے یا زمین میں فساد

الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰۤی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

پھیلائیں گے o اور حضرت موسیٰ نے فرمایا میں ہر اس اکڑنے والے سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا اس کی پناہ

لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ

لیتا ہوں جو میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار ہے o اور آل فرعون میں سے ایک شخص نے جو اپنے

فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ اِیْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ

ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ

اور وہ تمہارے پروردگار کے ہاں سے روشن دلیلیں لے کر آیا ہے تو اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا یُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ

اسی پر ہو گا لیکن اگر وہ سچا ہے تو جس کا وعدہ کرتا ہے اس میں سے کچھ تو تم پر وارد ہو کر رہے گا بے شک

اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ

اللہ تعالیٰ اس شخص کی رہنمائی نہیں فرماتا جو حد سے بڑھ جاتا اور بہت جھوٹا ہے o اے میری قوم آج اختیار حکومت

الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ

تمہارا ہے اور تم ہی سر زمین میں غالب ہو لیکن اللہ تعالیٰ کی گرفت آ گئی تو اس کے عذاب کے مقابلے میں کون

اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ

ہماری مدد کرے گا فرعون نے کہا میں تمہیں وہی کچھ بتاتا ہوں جو میری اپنی نظر میں ہے اور میں تمہیں بھلائی

اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

ہی کا راستہ بتاتا ہوں o جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم مجھے تمہارے بارے میں ڈر یہ ہے کہ تم پر کہیں

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ

دوسرے لوگوں پر گزرنے والے عذاب جیسے دن نہ آجائیں o اور ویسا ہی حال نہ ہو جیسا قوم نوح کا اور عاد اور ثمود کا

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ

اور ان کے بعد والے لوگوں کا ہوا اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظلم نہیں چاہتا o اور اے میری قوم

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ

مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے دن کا بھی خوف ہے o جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تمہارے لئے

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا اور جس کو اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی رہنما نہیں ہوا کرتا o

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ

اور اس سے پہلے حضرت یوسفؑ بھی واضح نشانیاں لے کر تمہارے ہاں آئے تھے تو جو کچھ وہ لائے تھے تم اس کے بارے

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ

میں ہمیشہ شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ چل بسے تو تم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اب ان کے بعد کوئی

بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾

رسول نہیں بھیجے گا اللہ تعالیٰ اسی طرح ہر اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو زیادتی کرتا ہے اور شک میں مبتلا ہوتا ہے o

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ

جو لوگ اس کی دی ہوئی کسی دلیل کے بغیر ہی اس کی آیات کے بارے میں جھگڑنے لگتے ہیں یہ بات

مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اللہ تعالیٰ کو اور اہل ایمان کو سخت ناپسند ہے اللہ تعالیٰ ہر تکبر کرنے والے سرکش انسان کے

قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا

دل پر اسی طرح مہر لگا دیا کرتا ہے ۝ اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لئے بڑا اونچا محل بنوا دے

لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ

شاید میں راستوں پر چڑھ جاؤں ۝ اونچے آسمان کے راستے ' پھر حضرت موسیٰ کے خدا کی جھلک

مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ

دیکھ لوں کیونکہ میرے خیال میں وہ جھوٹے ہیں ' فرعون کے لیے اسی طرح اس کے برے عمل کو خوشنما

عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

بنا دیا گیا تھا اور اسے راستے سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی ساری چال تباہی کی تھی ۝

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

اور وہ جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم تم میری پیروی کرو میں تمہیں بھلائی کا راستہ دکھاؤں گا ۝

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ

اے میری قوم بے شک یہ دنیا کی زندگی ایک فائدے کی شے ہے لیکن ہمیشہ رہنے کا گھر آخرت

الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ

ہی کا ہے ۝ جو کوئی برائی کرے گا تو اسے اسی جتنی سزا دی جائے گی اور جو نیک کام

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت شرط یہ ہے کہ وہ مومن ہو تو وہ جنت میں داخل

الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَ يٰقَوْمِ مَا لِيْٓ

ہوں گے انہیں وہاں بے حساب رزق عطا کیا جائے گا ○ اور اے میری قوم یہ کیا معاملہ ہے

اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ

میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو ○ تم مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ میں

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ

اللہ تعالیٰ سے کفر کروں اور اس کے ساتھ اسے شریک کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں ہے اور میں تمہیں اس کی طرف بلاتا

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ

ہوں جو غالب اور بخشنے والا ہے ○ حقیقت یہ ہے کہ تم مجھے جس طرف بلاتے ہو اس کے لیے

دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ

دنیا اور آخرت میں کوئی بلاوا ہے ہی نہیں اور ہم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کے جانا ہے اور

الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ

زیادتی کرنیوالے ہی دوزخی ہیں ○ سو جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں تم اسے یاد کیا کرو

لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ

گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے احوال کو دیکھتا ہے ○ تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ع

نے حضرت موسیٰ کو ان چالوں کی برائیوں سے بچا لیا اور آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا ○

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۟

وہ صبح اور شام آتش دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے اور جس روز قیامت قائم ہو گی

اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ

آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں لے جاؤ ○ جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا

تو کمزور لوگ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ہم تمہارے پیچھے چلا کرتے تھے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

تو کیا اب آگ کا کچھ بھی حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو ○ بڑا بننے والے

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

کہیں گے ہم سب اسی میں ہیں اللہ تعالیٰ نے بندوں کے درمیان فیصلہ صادر کر دیا ○

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ

اور جو لوگ دوزخ میں ہوں گے وہ جہنم کے محافظوں سے کہیں گے اپنے پروردگار کو پکارو ہم سے صرف

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ

ایک دن کے لیے عذاب کو کم کر دے ○ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے رسول روشن دلیلیں لے کر

بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ

نہیں پہنچے تھے وہ کہیں گے ہاں پہنچے تھے کہیں گے پھر پکارتے جاؤ اور کافروں کی پکار

ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

بے کار ہے ○ بے شک ہم ہی مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور اہل ایمان کی کی دنیوی زندگی میں

ع ۵ ۱۲ ۱۰

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ

اور اس روز بھی جب گواہ کھڑے ہوں گے o جس روز ظالموں کو ان کی عذر خواہی کچھ کام نہ دے گی اور ان کے لیے

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

لعنت ہو گی اور ان کے لیے بہت برا گھر ہو گا o اور ہم نے حضرت موسیٰ کو

الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّ

ہدایت عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا o عقل والوں

ذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

کے لئے ہدایت اور نصیحت o تو آپ صبر کیجئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ بے شک سچا ہے اور اپنے گناہ

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کی بخشش طلب کرو اور شام اور صبح اپنے پروردگار کی خوبیوں کی تسبیح کیا کرو o بے شک جو لوگ

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ

اللہ تعالیٰ کی آیات میں اس کی طرف سے دی ہوئی کسی دلیل کے بغیر جھگڑتے ہیں ان کے

صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

سینوں میں ایک ایسی بڑائی ہے جس تک وہ پہنچنے ہی نہیں سو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو بے شک

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ

وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے o آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا

خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِى

کرنے سے کہیں بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگوں کو علم نہیں ہے o اور اندھا اور

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا

آنکھ والا برابر نہیں اور وہ لوگ جو اہل ایمان اور نیک عمل کرنے والے ہیں اور وہ لوگ جو بد کردار ہیں یہ دونوں ہرگز

الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

ایک جیسے نہیں نصیحت حاصل کرنے والے تھوڑے ہی ہیں o بے شک قیامت آنیوالی ہے اس میں کوئی شک

فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ

نہیں ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے o اور تمہارے پروردگار نے کہہ رکھا ہے کہ

ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

مجھے پکارو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری بندگی سے گریز کرتے ہیں

سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا

[ع ۱۱]

وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے o اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں

فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

آرام کرو اور دن کو کھلا اور روشن بنایا بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے o یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار ہر شے کا پیدا کرنے والا

شَیْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ

[وقف لازم]

اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے تو تم کہاں جھوٹ کی زد میں آتے ہو o اسی طرح اللہ تعالیٰ کی آیات سے انکار

كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

کرنے والے لوگ جھوٹ کی زد میں آتے رہے ہیں o اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا

قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ

اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورت بنائی سو کیا عمدہ صورت بنائی اور تمہیں عمدہ اور پاکیزہ چیزیں عطا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ښ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

فرمائیں یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار سو اللہ کیا ہی برکت والا ہے جو سبھی اہل عالم کا پروردگار ہے ٥

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ

وہ زندہ ہے اس کے سوا اور کوئی خدا ہے ہی نہیں سو تم اسے پکارو اس کے دین کے لئے اخلاص کے ساتھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

سبھی خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو اہل عالم کا پروردگار ہے ٥ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ز

اپنے پروردگار کی طرف سے روشن نشانیاں مل جانے کے بعد میں ان کی بندگی کروں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب کائنات کے سامنے سرنیاز خم رکھوں ٥ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا

پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر تمہیں پیدا کرتا ہے تو تم بچے ہوتے ہو پھر اپنی جوانی کو

اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ

پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور تم میں ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی مدت حیات بوڑھا ہونے سے پہلے ہی پوری

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ

کر دی جاتی ہے تاکہ تم ایک معین مدت تک پہنچو اور تم عقل سے کام لو ٥ وہی ہے

الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے جب کوئی معاملہ طے کر لیتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو جا سو وہ

فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰی

ہو جاتا ہے o کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑتے ہیں یہ کہاں

یُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَاۤ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ

بھٹک جاتے ہیں o جن لوگوں نے جھوٹا کہا کتاب حق کو اور اسے جو ہم نے اپنے رسولوں کو دیا

فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ

تو یہ جلد ہی جان لیں گے o جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں

یُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِی الْحَمِیْمِ ۙ۬ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِیْلَ

اور وہ گھسیٹے جائیں گے o گرم پانی میں پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے o پھر ان سے کہا جائے گا

لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا

کہاں ہیں وہ جنہیں تم اس کا شریک بناتے پھرتے تھے o اللہ کو چھوڑ کر۔ وہ کہیں گے سب کچھ ہم سے گم

عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ

ہو چکا ہے بلکہ اس سے پہلے ہم کسی شے کو پکارتے ہی نہیں تھے اللہ تعالیٰ کافروں کو

اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ

اسی طرح گمراہ کرتا ہے o یہ اس وجہ سے ہے کہ تم زمین میں غیر حق کے ساتھ

بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

خوش ہوتے پھرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم اتراتے رہتے تھے o تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

ع ۸ / ۱۲ — معانقہ ۱۳ — عند المتاخرین ۱۲

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ

تم ہمیشہ اس میں رہا کرو گے سو تکبر کرنے والوں کا کیا برا ٹھکانا ہے ○ تو صبر کرو بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ

اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے ہم نے آپ کو بعض ایسی چیزیں دکھا دیں جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کی

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ

معیاد پوری کر دیں تو وہ سب ہماری ہی جانب لوٹائے جائیں گے ○ اور بے شک یارسول اللہ ﷺ ہم آپ سے پہلے بہت سے رسول

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

بھیج چکے ہیں ان میں سے وہ بھی ہیں جن کی تفصیل ہم نے آپ کو بتائی اور وہ بھی ہیں جن کی تفصیل

عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

نہیں بتائی اور کسی بھی رسول کے لیے زیبا نہیں کہ وہ کوئی نشانی لائے ہاں مگر اللہ تعالیٰ کے اذن سے

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِىَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع ۱۲

تو جب اللہ تعالیٰ کا حکم آپہنچا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اہل باطل ہی نقصان میں جا پڑیں گے ○

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا

اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور

تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً

ان میں سے کھاؤ ○ اور تمہارے لئے ان میں فائدے ہیں اور تاکہ ان کے ذریعہ اپنی وہ ضروریات

فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ ؕ

پوری کرو جو تمہاری طبیعتوں میں ہوں اور تمہیں ان پر اور کشتی میں سوار کیا جاتا ہے ○

وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ

اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی کون کون سی آیات کا انکار کرو گے ○ کیا وہ

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

زمین میں چلے پھرے نہیں تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

انجام کیا ہوا وہ ان سے تعداد میں زیادہ تھے اور ان کی قوت بھی ان سے کہیں بڑھ کر تھی اور زمین میں ان کے آثار بھی زیادہ تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ

تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کسی کام نہ آیا ○ تو جب ان کے پاس ان کے رسول

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

روشن آیات لے کر پہنچے تو جو علم ان کے پاس تھا وہ اسی پر خوش ہو گئے اور انہوں

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا

نے جس شے کا مذاق اڑایا تھا اسی نے انہیں لپیٹ میں لے لیا ○ تو جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾

ہم اس اللہ پر ایمان لائے جو یکتا ہے اور ہم جو شرک کیا کرتے تھے ہم نے اس کا انکار کیا ○

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ

ہمارے عذاب کو سامنے دیکھ لینے کے بعد انہیں ان کے ایمان نے کوئی فائدہ نہ دیا اللہ تعالیٰ کا

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

قاعدہ ہے جو اس کے بندوں میں گزر چکا اور کافر وہیں نقصان میں پڑ گئے ○

ع ۹ ۱۴

اٰيَاتُهَا ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۱) رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۃ حٰمٓ السجدہ مکی ہے اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ

حٰمٓ ○ اس کی جانب سے اتارا گیا ہے جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ یہ کتاب ہے جس کی آیات تفصیل

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۳ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ

سے پیش کی گئی ہیں قرآن مجید عربی زبان میں ہے ان لوگوں کے لیے جو علم والے ہیں ○ خوشخبری بھی دیتا ہے ڈراتا بھی ہے

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ

تو ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لئے وہ تو سنتے ہی نہیں ○ اور انہوں نے کہا آپ ہمیں جس طرف بلاتے ہیں

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

اس کی طرف سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان

حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

حجاب ہے تو آپ عمل کیجئے ہم بھی عمل کر رہے ہیں ○ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے بے شک میں انسان تو ویسا ہی ہوں

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ

جیسے تم ہو لیکن مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے تو تم اس کے لیے درست رہو

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ

اور اس سے بخشش طلب کرو اور مشرکوں کے لیے خرابی ہے ○ ان کے لیے جو زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نہیں دیتے اور آخرت سے کفر کرتے ہیں ٭ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ قُلْ اَئِنَّكُمْ

اور نیک عمل کیے ان کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا ٭ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کیا تم

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اس سے کفر کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا ہے اور تم اس کے

لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

شریک بناتے ہو وہ تو سبھی اہل جہاں کا پروردگار ہے ٭ اور اس نے چار دنوں کے اندر زمین کے اوپر پہاڑ

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ

بنادیئے ہیں اورزمین میں برکتیں رکھ دی ہیں اور اس کے اندر اس کی ساری طاقتیں اور صلاحتیں پورے اور صحیح اندازے

اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ

سے رکھ دی ہیں پوچھنے والوں کے لیے صاف سیدھی بات ہے ٭ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ

دھواں تھا تو اس نے زمین اور آسمان سے فرمایا تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے

قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ

دونوں نے کہا ہم دونوں خوشی کے ساتھ حاضر بارگاہ ہیں ٭ سو دو روز میں انہیں سات مکمل

يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ

آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان کا معاملہ اسی میں مکمل کر کے رکھ دیا اور ہم نے سب سے نچلے آسمان کو

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

چراغوں سے مزین کیا اور ان کو محفوظ رکھنے کا بھی سارا سامان مکمل کیا یہ اس کا انداز کار ہے جو بڑا غالب ہے علم والا بھی ہے ○

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ

تو اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ ارشاد فرمایئے کہ میں تمہیں ایک ایسی چیخ سے ڈراتا ہوں جو

عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

عاد و ثمود کی چیخ جیسی ہے ○ جب ان کے رسول ان کے سامنے سے بھی آئے اور

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا

پیچھے سے بھی کہ اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی نہ کرو انہوں نے کہا اگر ہمارا پروردگار چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا

تو وہ فرشتے اتار دیتا تو تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس سے کفر کرتے ہیں ○ رہے

عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ

عاد تو انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقت

مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ

کس کی ہے کیا انہوں نے نہیں دیکھا تھا کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا اس کی

اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا

قوت ان سے زیادہ ہے وہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے ○ تو ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِیْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ

نامبارک دنوں میں ایک تیز آندھی چلائی تاکہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں

الۡخِزۡیِ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَۃِ اَخۡزٰی

رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب بہت زیادہ رسوا کن ہے

وَهُمۡ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَهَدَیۡنٰهُمۡ فَاسۡتَحَبُّوا

اور ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی ۝ اور رہے ثمود تو ہم نے ان کی رہنمائی کی انہوں نے ہدایت کے

الۡعَمٰی عَلَی الۡهُدٰی فَاَخَذَتۡهُمۡ صٰعِقَۃُ الۡعَذَابِ الۡهُوۡنِ بِمَا

مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان کے اعمال کے باعث ذلت کے عذاب والی چیخ نے

كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّیۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸﴾

ع ۲ / ۱۶

ان کی گرفت کر لی ۝ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو صاحب ایمان اور پرہیزگار تھے ۝

وَیَوۡمَ یُحۡشَرُ اَعۡدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰۤی

اور اس روز اللہ کے سارے دشمنوں کو دوزخ کی جانب لے جایا جائے گا اور انہیں ٹولیوں میں چلایا جائے گا ۝ یہاں تک

اِذَا مَا جَآءُوۡهَا شَهِدَ عَلَیۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَاَبۡصَارُهُمۡ

کہ جب دوزخ تک پہنچیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے

وَجُلُوۡدُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ لِمَ

دوسرے اعضاء ان کے خلاف اس کی شہادت دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے ۝ وہ اپنے اعضاء سے کہیں گے تم نے

شَهِدۡتُّمۡ عَلَیۡنَا ؕ قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡطَقَ كُلَّ شَیۡءٍ

ہمارے خلاف کیوں شہادت دی ہے وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے گویائی دی ہے جس نے ہر شے کو گویا کیا ہے

وَّهُوَ خَلَقَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا كُنۡتُمۡ

اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور تمہیں اسی کی جانب لوٹایا جائے گا ۝ تم اس بات

تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

کو چھپانا چاہتے تھے کہ تمہارے خلاف نہ تمہارے کان شہادت دیں نہ تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

نہ تمہارے دوسرے اعضاء بلکہ تمہارا یہ گمان تھا کہ تمہارے زیادہ تر اعمال کو

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

اللہ تعالیٰ جانتا ہی نہیں ٥ اور تم نے اپنے پروردگار کے بارے میں یہ جو گمان کر لیا تھا اسی نے

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ

تمہیں تباہ کیا اور تم نقصان والوں میں ہو گئے ٥ اب اگر وہ صبر کریں تو بھی دوزخ ہی ان کا ٹھکانا ہے

وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ

اور اگر وہ عتاب سے بچنا چاہیں تو انہیں بچایا نہیں جائے گا ٥ اور ہم نے ان کے ایسے بیلی بنا دیے تھے

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

جنہوں نے ان کے لیے وہ سب کچھ خوشنما بنا دیا جو ان کے سامنے تھا اور ان کے پیچھے تھا اور جن و انسان

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

کے جو گروہ پہلے گزر چکے تھے ان میں جو بات ہوئی تھی وہ ان پر بھی ثابت ہو کر رہی بے شک

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا

یہ تو نقصان والوں میں ہیں ٥ اور کافروں نے کہا اس قرآن مجید کو مت سنو اور اس میں

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

شور و غوغا کیا کرو تاکہ تم غالب رہو ٥ سو ہم کافروں کو بہت سخت

عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور انہیں ان کے برے اعمال کی پوری سزا دیں گے ○

ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً

اللہ کے دشمنوں کی سزا یہی دوزخ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے یہ ہماری

بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا

آیتوں سے انکار کرنے کی سزا ہے ○ اور کافروں نے کہا اے ہمارے پروردگار جنوں اور

أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

انسانوں کے وہ دونوں گروہ ہمارے سامنے کر جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ ہم انہیں پاؤں تلے

أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا

روند ڈالیں تاکہ وہ ذلیل ہوں ○ بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار

اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا

اللہ ہے پھر اس پر جم کر کھڑے ہو گئے ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾

نہ آزردہ رہو تم خوش ہو جاؤ اس جنت پر جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ○

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ

ہم تمہارے دوست ہیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی اور تمہیں اس میں وہ سب

فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿۳۱﴾

کچھ ملے گا جو تمہارے جی چاہیں گے اور وہیں تمہیں وہ سب کچھ ملے گا جو تم طلب کیا کرو گے ○

ع ۴ ۱۸

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ

یہ مہمانی ہے اس کی جانب سے جو بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ اور اس شخص سے زیادہ اچھی اور عمدہ بات

دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

کس کی ہے جس نے اللہ کی جانب بلایا اور نیک عمل کرتا رہا اور کہا میں مسلمانوں میں سے ہوں ٥

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور نیکی اور برائی یکساں نہیں ہوا کرتیں بہترین اور خوشگوار انداز سے بات کا جواب دو

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

تو جس شخص کی آپ سے دشمنی ہو گی وہی گویا دلی دوست بن جائے گا ٥

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ

اور یہ بات انہی کو عطا ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ ان کو عطا ہوتی ہے جو بہت ہی

حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

بڑے نصیب والے ہوتے ہیں ٥ اور اگر شیطان کی جانب سے کوئی چھیڑ ہو تو اللہ تعالیٰ کی

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

پناہ مانگئے بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے ٥ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ

رات دن سورج اور چاند پس سورج یا چاند کو سجدے مت کرو بلکہ اس

وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اللہ کو سجدے کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اللہ تعالیٰ ہی کی بندگی کرتے ہو ٥

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ

یارسول اللہ ﷺ اگر کافر اکڑیں تو وہ جو آپ کے پروردگار کے نزدیک ہوتے ہیں وہ رات اور دن اسی کی تسبیح

وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۳۸ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى

کرتے رہتے ہیں اور تھکتے نہیں ہیں ۞ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آپ زمین کو

الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ

چٹیا ہوا دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور ابھر آتی ہے

اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بیشک جس نے اسے زندہ کیا ہے وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بے شبہ اسے ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ

قدرت حاصل ہے ۞ بے شک جو لوگ ہماری آیات میں من بھاتی طرح دے لیتے ہیں وہ ہم سے چھپے نہیں ہیں

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا کیا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے گا

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۴۰ اِنَّ الَّذِيْنَ

تمہارا جو بھی جی چاہے کرتے رہو تم جو کچھ کرتے ہو بے شک اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا ہے ۞ جن لوگوں تک

كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ ۴۱ لَّا

نصیحت پہنچی اور انہوں نے اس سے کفر کیا بلاشبہ یہ بڑی غالب کتاب ہے ۞ کہ

يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

باطل نہ اس کے سامنے سے آسکتا ہے نہ پیچھے سے یہ اس کی اتاری ہوئی ہے جو

حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ

حکمتوں والا خوبیوں سراہا ہے ۝ یارسول اللہ ﷺ آپ کو وہی کہا جاتا ہے جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

پہلے رسولوں کو کہا گیا تھا بے شک آپ کا پروردگار بخشش والا ہے اور دردانگیز عذاب والا بھی ۝

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ

اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن مجید بنا دیتے تو وہ کہتے اس کی آیات تفصیل سے کیوں نہیں ہیں

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ

عجمی اور عربی کا کیا میل یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ یہ اہل ایمان کے لیے ہدایت بھی ہے اور شفا بھی

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے اور وہ ان کے لیے تو کھلتا ہی نہیں

اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

انہیں بڑی دور کی جگہ سے آواز دی جاتی ہے ۝ اور ہم نے حضرت موسیٰ کو کتاب

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

عطا فرمائی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے پروردگار کی جانب سے کوئی بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ

تو ان کا فیصلہ ہو چکا تھا اور وہ تو اسی کے بارے میں شک میں پڑے ہیں ۝ جو کوئی نیک عمل کرے گا اس کے

صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

اپنے لئے ہوگا اور جو برائی کرے گا اس کا وبال بھی اس کے اپنے اوپر ہی ہوگا اور آپ کا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ۝

قرحفص بتسہیل الہمزۃ الثانیۃ ۱۲

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا

قیامت کے علم کے لئے بات اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ جاتی ہے اور جو بھی کوئی پھل اپنے غلافوں سے نکلتا ہے

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

اور کوئی بھی مادہ اپنے پیٹ میں جو اٹھائے چلتی ہے اور جو کچھ بھی جنم دیتی ہے سب اللہ ہی کے علم سے ہوتا ہے اور اس روز انہیں ندا دے گا

اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہاں ہیں میرے شریک وہ کہیں گے ہم بہت کہہ چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی گواہ نہیں ہے ○ اور وہ پہلے جسے

مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

پکارتے تھے وہ گم ہو چکا ہو گا اور انہوں نے سمجھ لیا کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے ○

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ

انسان بھلائی کی طلب سے تو تھکتا ہی نہیں اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس اور ناامید ہو

قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ

جاتا ہے ○ اور انسان کو جو کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے اس کے بعد اگر ہم اسے اپنے ہاں سے رحمت عطا فرمائیں تو کہتا ہے

هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ

کہ میں تو اسکا حقدار تھا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آئے گی اور اگر مجھے اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے تو

لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ

اس کے پاس میرے لیے بڑی ہی خوبیاں ہیں تو ہم کافروں کو وہ سب کچھ بتائیں گے جو وہ عمل کرتے رہے ہوں گے اور ہم انہیں

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

بڑے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ○ اور ہم جب انسان پر احسان فرماتے ہیں تو پہلو بچا کر

وَنَا بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ

منہ پھیر لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں مانگتا ہے ٥ یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ

کہ تم غور تو کرو کہ یہ اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس سے کفر کرو تو تم سے زیادہ گمراہ کون ہو گا

هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ

جو دور کی دشمنی میں پڑا ہو ٥ ہم انہیں اپنی نشانیاں کائنات کے ہر گوشے میں اور خود ان کے اپنے آپ میں بھی ضرور دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو

يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾

جائے گا کہ وہی حق ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کے بارے میں کیا اتنی ہی بات کافی نہیں ہے کہ وہ ہر شئے کا شاہد ہے ٥

أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ﴿٥٤﴾ ع

یاد رکھو وہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں پڑے ہیں یاد رکھو اس نے ہر چیز کو گھیرے میں لیا ہوا ہے ٥

## آیاتہا ۵۳ — (۴۲) سُورَةُ الشُّورَىٰ مَكِّيَّةٌ (۶۲) — رکوعاتہا ۵

سورۃ الشوریٰ مکی ہے اس میں ترپن آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

حم ﴿١﴾ عسق ﴿٢﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ

حٰمٓ ٥ عٓسٓقٓ ٥ یا رسول اللہ ﷺ اللہ جو غالب ہے اور حکمتوں والا اسی طرح آپ کی جانب وحی فرماتا ہے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور ان کی جانب جو آپ سے پہلے تھے ٥ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور وہ بلند و بالا ہے

الْعَظِيمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

عظمتوں والا بھی ہے ○ ہو سکتا ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَآ إِنَّ اللّٰهَ

اپنے پروردگار کی خوبیوں کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءَ

ہی بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں

اللّٰهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾ وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ

وہ اللہ کی نگرانی میں ہیں اور آپ یارسول اللہ ﷺ ان کے چارہ گر نہیں ہیں ○ اور یا رسول اللہ ﷺ ہم نے اسی

إِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ

طرح آپ کی جانب عربی قرآن مجید وحی سے بھیجا ہے تاکہ آپ مکہ اور اس کے ارد گرد والوں کو ڈرائیں اور

يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾

اکٹھا ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے ایک گروہ جنت میں ہو گا اور ایک دوزخ میں ○

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو انہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں شامل

فِي رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُونَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ ﴿٨﴾ أَمِ اتَّخَذُوا

کر لیتا ہے اور ظالموں کے لیے نہ کوئی کار ساز ہے اور نہ مددگار ○ کیا انہوں نے اس کو چھوڑ

مِنْ دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى

کر کارساز بنا رکھے ہیں تو اللہ ہی کارساز ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور اسے

ع

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى

ہر شے پر قدرت حاصل ہے ۝ اور تم کسی بات میں اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پاس

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

ہے تو یہی ہے اللہ میرا پروردگار میں نے اسی پر بھروسہ کر رکھا ہے اور میں اسی کی جانب جھکتا ہوں ۝ وہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس نے خود تم میں سے تمہارے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ

اسی میں تمہاری نسل چلاتا ہے کوئی بھی چیز اس جیسی نہیں ہے وہ سننے اور دیکھنے والا ہے ۝

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے اور محدود بھی کرتا ہے

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

یقیناً وہ ہر شے کو خوب جانتا ہے ۝ اس نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کی تاکید حضرت نوحؑ کو کی تھی

وَّالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَ

اور یا رسول اللہ ﷺ جس کی وحی ہم نے آپؐ کی طرف بھیجی اور جس کی تاکید حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ

عِيْسٰۤى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ

اور حضرت عیسیٰؑ کو بھی کی تھی کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا یا رسول اللہ ﷺ آپ کافروں کو جس جانب بلاتے ہیں

مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ

وہ ان پر بہت ہی گراں گزرتا ہے اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے لئے پسند فرما لیتا ہے اور جو اس کی جانب جھکتا ہے

مَنۡ يُّنِيۡبُ ۝١٣ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ

اس کی رہنمائی فرماتا ہے ٥ اور وہ جو الگ الگ ہوئے تو آپس کی ضد سے اور وہ بھی اس کے بعد جب ان کے پاس علم

بَيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى

آچکا تھا اور اگر آپ کے پروردگار کی جانب سے کوئی بات ایک معین مدت تک طے نہ ہو چکی ہوتی تو

لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ

ان کا تو فیصلہ ہو چکا تھا اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب کا وارث بنایا گیا وہ اس کے متعلق گہرے شک میں پڑے

مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ۝١٤ فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ

ہوئے ہیں ٥ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ اسی کی جانب بلایئے اور جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اسی طرح استقامت سے رہیے اور ان

اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ

کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلیے اور یہ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کتاب نازل فرمائی ہے اس پر میرا ایمان ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ

تمہارے درمیان میں ہی عدل کروں اللہ تعالیٰ ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال

لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ ۝١٥

ہمارے تمہارے درمیان کوئی دلیل اور کوئی بحث نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اکٹھا کرے گا اور اسی کی جانب لوٹنا ہے ٥

وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ

اللہ تعالیٰ کی بات قبول کر لی گئی ہے پھر اس کے بعد جو لوگ اس کے بارے میں جھگڑتے ہیں ان کا جھگڑا ان کے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۝١٦ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ

پروردگار کے ہاں بے معنی ہے ان پر غضب ہے اور ان کے لئے شدید عذاب ہے ٥ اللہ تعالیٰ وہ ہے

اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ وَالۡمِیۡزَانَ ؕ وَمَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

جس نے کتاب کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور میزان کو بھی۔ اور آپ کو ازخود کیا پتہ کہ قیامت

قَرِیۡبٌ ﴿۱۷﴾ یَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

قریب ہی ہو ۵ جن لوگوں کا اس پر ایمان نہیں ہے وہ اس کے لئے جلدی چاہتے ہیں اور جو اہل ایمان ہیں

مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَیَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیۡنَ

وہ اس سے خوفزدہ ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے یاد رکھو جو لوگ

یُمَارُوۡنَ فِی السَّاعَةِ لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرۡزُقُ

قیامت کے بارے میں شبہ کرتے ہیں وہ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں ۵ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے ہمہ کرم ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا

مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ ع

فرماتا ہے اور وہ صاحب قوت ہے غالب بھی ۵ جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہے گا ہم اس کے لئے

نَزِدۡ لَهٗ فِیۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا

اس کی کھیتی میں اضافہ کریں گے اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہے گا تو ہم اسے اسی میں سے حصہ دیں گے

وَمَا لَهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ

اور اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا ۵ کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے

مِّنَ الدِّیۡنِ مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡلَا کَلِمَةُ الۡفَصۡلِ

دین کے ایسے قاعدے مقرر کیے ہیں جن کا اذن اللہ تعالیٰ نے نہیں دیا اور اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو

لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ

ان میں فیصلہ ہو چکا ہوتا اور بیشک ظالموں کے لئے دردانگیز عذاب ہے ۵ آپ دیکھیں گے کہ ظالم

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اپنے اعمال سے لرزہ براندام ہوں گے اور وہ تو ہو کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

عمل کیے وہ جنتوں کے باغوں میں رہیں گے وہ اپنے پروردگار سے جو چاہیں گے ملے گا

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝٢٢ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ

یہ بہت بڑا فضل ہے ٥ یہی وہ کرم ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے با ایمان اور نیک عمل کرنے والے بندوں کو

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي

اس کی بشارت دیتا ہے یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے لوگو میں تم سے اس سارے کرم وفضل کا کوئی صلہ اگر چاہتا ہوں تو صرف یہ کہ ان سے

الْقُرْبٰى ؕ وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

دلی محبت رکھو جو قرابت والے ہیں اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی خوبی میں اضافہ کریں گے بے شک اللہ تعالیٰ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝٢٣ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ

بخشنے والا قدردان ہے ٥ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے تو اللہ تعالیٰ اگر چاہتا

يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَ يَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ تعالیٰ اپنے کلمات کے ذریعے باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے بے شک

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٢٤ وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

وہ مومن کے اندر کی بات کو جانتا ہے ٥ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے

وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝٢٥ وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

اور غلطیوں کو معاف کر دیتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے خوب جانتا ہے ٥ اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ

لائے اور نیک عمل کیے ان کی استدعا کو قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی دیتا ہے اور کافروں کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝٢٦ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى

سخت عذاب ہے ○ اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے سارے بندوں کے لیے رزق کو کشادہ ہی کر دیتا تو وہ زمین میں حکم عدولی

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ

کرنے لگتے لیکن وہ اندازے کے ساتھ جو چاہتا ہے نازل کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھتا ہے

بَصِيْرٌ ۝٢٧ وَهُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

خوب دیکھتا ہے ○ اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو

رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ ۝٢٨ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

پھیلا دیتا ہے وہ کارساز اور خوبیوں سراہا ہے ○ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ

پیدا کرنا اور ان میں زمین پر چلنے والے جانوروں کا بنانا ہے اور وہ جب چاہے انہیں اکٹھا کر لینے پر

قَدِيْرٌ ۝٢٩ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا

الربع ع

قدرت رکھتا ہے ○ اور تم میں سے جس کسی پر کوئی مصیبت آئی تو وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت

عَنْ كَثِيْرٍ ۝٣٠ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

معاف کرنے والا ہے ○ اور تم زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو اور تمہارے لئے اللہ کے سوا

اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٣١ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٣٢

نہ کوئی کارساز ہے نہ مددگار ○ اور سمندر میں چلنے والی بڑی بڑی پہاڑوں جیسی کشتیاں اس کی نشانیوں میں ہیں

اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک دے تو وہ سمندر کی سطح پر ہی کھڑی رہ جائیں بے شک اس میں ہر اس شخص کے لیے نشانیاں

لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ۙ۳۳ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ یَعْفُ

ہیں جو بہت صبر کرنے والا اور خوب شکر ادا کرنے والا ہے ٥ یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور وہ بہت سی تقصیریں

عَنْ كَثِیْرٍ ۝ۙ۳۴ وَّ یَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ

معاف کر دیا کرتا ہے ٥ اور جو لوگ ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے بچ نکلنے کی

مَّحِیْصٍ ۝۳۵ فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ مَا

صورت کوئی نہیں ہے ٥ تمہیں جو کچھ بھی دیا جاتا ہے وہ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ۚ۳۶ وَ الَّذِیْنَ

اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان کے لیے جو با ایمان ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ٥ اور جو

یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ۝ۚ۳۷ وَ الَّذِیْنَ

بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصے میں آئیں تو معاف کر دیا کرتے ہیں ٥ اور جو

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَیْنَهُمْ ۪ وَ مِمَّا

اپنے پروردگار کے بلانے کو قبول کرتے ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں اور ان کا معاملہ باہم مشوروں سے طے ہوتا ہے اور جو کچھ

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ۚ۳۸ وَ الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ۝۳۹

ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ٥ اور جب ان پر ظلم ہو تو وہ بدلہ لیتے ہیں ٥

وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے سو جو کوئی معاف کردے اور حالات کو بہتر بنائے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ○ اور جو لوگ ظلم کیے جانے کے بعد بدلہ لیں تو ان پر

عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ

کوئی حجت نہیں ہے ○ الزام ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں

وَ یَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۴۲﴾ وَ لَمَنۡ

اور زمین میں ناحق بغاوت کرتے ہیں ان کے لیے دردانگیز عذاب ہے ○ اور جو

صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾ وَ مَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

صبر کرے اور معاف کر دے تو یہ بہت بڑی بات ہے ○ اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کے لئے

مِنۡ وَّلِیٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ یَقُوۡلُوۡنَ

اللہ تعالیٰ کے بعد کوئی کارساز نہیں ہے اور آپ دیکھیں گے کہ ظالم لوگ جب عذاب کو سامنے دیکھیں گے تو کہیں گے

هَلۡ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۴﴾ وَ تَرٰىهُمۡ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا خٰشِعِیۡنَ

کیا واپس جانے کی بھی کوئی سبیل ہے ○ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے

مِنَ الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ

عاجزی کرتے ہوئے اور جھکی ہوئی نگاہوں سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے بے شک

الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَ اَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

نقصان میں وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالا یاد رکھو کہ

الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾ وَ مَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ

ظالم لوگ ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے ○ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی ایسے کارساز نہیں ہوں گے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ۝۴۶ اِسْتَجِيْبُوْا

جو ان کی مدد کریں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی راستہ ہی نہیں ہوتا ۝ تم اپنے پروردگار کی بات

لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ

کو قبول کر لو اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے اس روز تمہارے لئے

مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝۴۷ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

کوئی جائے پناہ نہیں ہوگی اور نہ تمہارے لیے انکار ہی کی گنجائش ہوگی ۝ سو اگر وہ منہ پھیر لیں تو یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ

ان پر نگران نہیں بنایا آپ کے ذمہ تو بات کو پہنچا دینا ہے اور ہم جب انسان کو اپنے ہاں سے

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ

رحمت سے نوازیں تو کھل اٹھتا ہے اور اگر انہیں ان کے پہلے اعمال کے باعث کوئی تکلیف لاحق ہو تو

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝۴۸ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ

انسان تو ناشکرا ہی ہے ۝ آسمانوں اور زمین کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے

لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝۴۹ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا کرتا ہے ۝ یا انہیں دونوں دیتا ہے لڑکے بھی

وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۵۰ وَمَا كَانَ

لڑکیاں بھی اور جسے چاہتا ہے بانجھ رکھتا ہے وہ جاننے والا ہے قدرت والا بھی ۝ اور

لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ

اللہ تعالیٰ جس کسی سے گفتگو کرتا ہے تو وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغام رساں

رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ

بھیجتا ہے تو وہ اللہ کے اذن سے جو وہ چاہتا ہے وحی کرتا ہے بے شک وہی بلندیوں والا ہے حکمتوں والا بھی ٥ اور اسی طرح

اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا

ہم نے یارسول اللہ ﷺ آپ کی جانب اپنے قاعدے سے روح کو بھیجا آپ تو از خود جانتے ہی نہیں تھے کہ کتاب کیا ہے اور

الْاِیْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ

ایمان کیا ہے تاہم اسے ہم نے ایک نور بنایا ہے کہ اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جس کی چاہیں رہنمائی فرماتے ہیں

وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ

اور بے شک یا رسول اللہ ﷺ آپ سیدھے سچے صحیح راستے کی رہنمائی فرمانے والے ہیں ٥ اس اللہ کے راستے کی

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

جس کے لئے آسمانوں کی اور زمین کی ہر چیز ہے یاد رکھو تمام معاملات اللہ ہی کی جانب واپس ہوتے ہیں ٥

اٰیَاتُهَا ۸۹ (۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّیَّةٌ (۶۳) رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃ الزخرف مکی ہے اس میں نواسی آیات اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ ٥ قسم ہے واضح اور روشن کتاب کی ٥ بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں بنایا ہے تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ

عقل سے کام لو ٥ اور بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے پاس بلندیوں والا ہے حکمتوں والا بھی ٥ کیا ہم تمہیں نصیحت

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

کرنے سے اس وجہ سے رک جائیں گے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ○ اور ہم نے

مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷

پہلوں میں کتنے ہی نبی بھیجے تھے ○ اور ان کے پاس جو بھی نبی آتا تھا وہ اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے ○

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

تو ہم نے ان لوگوں کو تباہ کر دیا جو ان میں سے سخت گرفت والے تھے اور پہلوں کی مثال گزر چکی ہے ○ اور اگر آپ کافروں سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝۹

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یقیناً یہی کہیں گے انہیں اس غالب و بڑے علم والے نے پیدا کیا ہے ○

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا ہے اور تمہارے لیے اس میں راستے بنائے تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ

ہدایت حاصل کرو ○ اور جس نے آسمان سے ایک خاص اندازے سے پانی اُتارا تو اس کے ذریعے ہم نے

بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۱ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ

مُردہ بستی کو پھر جگا دیا اسی طرح تمہیں زمین سے نکالا جائے گا ○ اور جس نے سارے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝۱۲ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ

سواری کی خاطر کشتیاں بھی بنائیں اور چوپائے بھی ○ تاکہ تم ان پر ٹھیک طرح سوار ہو جاؤ تو جب

تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ

ٹھیک طرح بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور یوں کہو کہ بڑا ہی پاک ہے وہ جس نے

سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٤﴾

اسے ہمارے زیر فرمان کیا ہے اور ہم تو اسے قابو میں کر سکنے والے تھے ہی نہیں ○ اور ہمیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کے جانا ہے ○

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ اَمِ

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کے بعض بندوں کو اس کا جز ٹھہرایا بے شک انسان کھلا اور واضح ناشکرا ہے ○

اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا

کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے صرف بیٹیاں لے لی ہیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازدیا ہے ○ اور جب ان میں سے کسی کو اس بات کی بشارت دی جائے

ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾ اَوَمَنْ

جو اس رحمان کیلئے بتائی ہو تو اس کا چہرہ غصے اور رنج سے سیاہ پڑ جاتا ہے ○ کیا وہ

يُّنَشَّؤُا فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

جو زیوروں میں پلتی رہے لیکن جھگڑا کرنے والوں کے سامنے آ ہی نہ سکے ○ اور انہوں نے فرشتوں کو

الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ

جو رحمان کے بندے ہیں عورتیں بنا ڈالا ہے کیا یہ لوگ ان فرشتوں کی پیدائش کے وقت موجود تھے ان کی شہادت لکھ لی جائے گی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ

اور ان سے بازپرس بھی ہو گی ○ اور کہتے ہیں اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی بندگی نہ کرتے انہیں

بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ

اس کا کوئی علم نہیں وہ تو صرف گمانوں سے کام لے رہے ہیں ○ یا ہم نے اس سے پہلے انہیں ایسی کوئی کتاب دے رکھی تھی جس

بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

سے یہ وابستگی رکھتے ہیں ○ وہ تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک خاص روش پر دیکھا ہے اور ہم

عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۲۲ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ

ان کے نقش قدم پر ہدایت یافتہ ہیں ○ اور اسی طرح آپ سے پہلے ہم نے کسی بستی میں کوئی ایسا

نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ

ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اس بستی کے خوشحال لوگوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک خاص روش پر دیکھا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم پر

مُّقْتَدُوْنَ ۝۲۳ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ

چلنے والے ہیں○ فرمایا تم نے اپنے باپ دادوں کو جس روش پر دیکھا ہے میں اس سے زیادہ بہتر ہدایت والی شے تمہارے پاس لایا ہوں

قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۲۴ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ

انہوں نے کہا آپ کو جو کچھ دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس سے کفر کرتے ہیں ○ سو ہم نے ان سے انتقام لیا اور دیکھئے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۵ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ

ع ۲ النصف

جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ○ اور جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا

اِنَّنِىْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝۲۶ لا اِلَّا الَّذِىْ فَطَرَنِىْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝۲۷

تم جن کی بندگی کرتے ہو میں ان سے بالکل بیزار ہوں ○ ہاں جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی میری رہنمائی کرے گا ○

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۸ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَاۤءِ

اور حضرت ابراہیمؑ نے یہی بات اپنے پیچھے باقی چھوڑی تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع کرتے رہیں○ حقیقت یہ ہے کہ میں نے انہیں اور ان کے

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۹ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

باپ دادوں کو مہلت دی یہاں تک کہ ان کے پاس حق آیا اور ہر شے کو واضح کرنے والا رسول بھی○ تو جب ان کے پاس حق پہنچا

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۳۰ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

تو انہوں نے کہا یہ جادو ہے اور ہم اس کا انکار کرتے ہیں ○ اور انہوں نے کہا یہ قرآن مجید دو بستیوں میں

عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ

کسی بڑے شخص پر کیوں نہ اُتارا گیا o یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ لوگ آپ کے پروردگار کی رحمت کو تقسیم کرتے پھرتے ہیں ہم نے

قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ مَّعِیْشَتَهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ

ان کی گزران کو انہی کے درمیان دنیوی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے اور ان میں بعض کے درجے دوسروں سے

بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَیْرٌ

بلند رکھے ہیں تاکہ انہی میں سے بعض لوگ دوسروں کا مذاق اڑایا کریں اور یہ جو کچھ جمع کرتے ہیں آپ کے

مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ یَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

پروردگار کی رحمت اس سے بہتر ہے o اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سبھی لوگ ایک ہی گروہ بن جائیں

لِمَنْ یَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَیْهَا

تو رحمٰن سے کفر کرنے والوں کے لئے ہم ان کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے

یَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لِبُیُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخْرُفًا ؕ

جن پر چڑھا کرتے o اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگائیں o اور آرائش و زیبائش بھی

وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

اور یہ سب کچھ دنیوی زندگی کا سامان ہے اور آپ کے پروردگار کے ہاں آخرت پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۵﴾ وَ مَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ

ہی کے لئے ہے o اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے غافل ہو گا ہم اس کے لیے ایک شیطان معین کر دیتے ہیں تو وہ اس کے ساتھ ہی

قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّهُمْ لَیَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ وَ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

رہتا ہے o اور بے شک وہ راستے سے روکتے ہیں اور انہیں گمان یہ ہے کہ وہ راہ راست پر ہیں o

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَیْنِ فَبِئْسَ

یہاں تک کہ وہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان دو مشرقوں کی مسافت ہوتی

الْقَرِیْنُ ﴿۳۸﴾ وَ لَنْ یَّنْفَعَكُمُ الْیَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

تو بڑا برا ساتھی ہے o آج تم عذاب میں اکٹھے ہو لیکن یہ بات تمہیں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی کیونکہ تم نے ظلم کیے تھے o

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِی الْعُمْیَ وَ مَنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۰﴾

یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ بہرے کو سنوائیں گے یا نابینا کی اور اس شخص کی رہنمائی فرمائیں گے جو کھلی گمراہی میں ہو o

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ نُرِیَنَّكَ الَّذِیْ وَعَدْنٰهُمْ

اگر ہم آپ کو لے جائیں تو ان سے کوئی انتقام لیں گے o یا آپ کو وہ دکھا دیں جس کا ان سے وعدہ کیا ہے

فَاِنَّا عَلَیْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِیْۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰی

تو ہمیں ان پر دسترس حاصل ہے o تو خوب سنبھالئے اسے جو آپ کی جانب وحی سے بھیجا گیا ہے یارسول اللہ ﷺ بے شک

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

آپ سیدھے سچے راستے پر ہیں o اور بے شک یہ ذکر ہے آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے اور تم سے جلد ہی پوچھا جائے گا o

وَ سْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ

اور آپ سے پہلے جو رسول ہم بھیج چکے ہیں انہی سے پوچھ لیجئے کیا ہم نے رحمٰن کے سوا بھی کوئی

الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً یُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ

ع ۱۰

معبود بنائے ہیں جن کی بندگی کی جاتی ہے o اور ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی آیات دے کر فرعون اور اس کے

وَ مَلَا۠ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَاۤ

وڈیروں کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا بے شک میں اہل عالم کے پروردگار کا رسول ہوں o جب وہ ہماری آیات لے کر

إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ

ان کے پاس پہنچے وہ ان پر ہنستے تھے ٥ اور ہم انہیں جو بھی نشانی دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑی

أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ

ہوتی تھی اور ہم نے عذاب سے ان کی گرفت کی تاکہ وہ لوٹ آئیں ٥ اور انہوں نے کہا اے

السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا

جادوگر آپ اپنے پروردگار کو پکاریں اس عہد کے مطابق جو آپ سے کیا ہے ہم تو ہدایت یافتہ ہیں ٥ جب

كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي

ہم نے ان سے عذاب کو ہٹایا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے ٥ اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی

قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن

کرا دی کہ اے میری قوم کیا اب مصر کی حکومت میرے پاس نہیں اور یہ نہریں جو میرے نیچے چل

تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۙ

رہی ہیں کیا تم نہیں دیکھتے ٥ اور میں اس سے تو کہیں بہتر ہوں جس کی کوئی بڑی عزت نہیں ہے

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ

اور نہ وہ بات کو واضح کر سکتا ہے ٥ تو اس پر کیوں نہ سونے کے کنگن اتارے گئے یا اس کے ساتھ

مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا

فرشتے صف بستہ کیوں نہیں آئے ٥ جب فرعون نے اپنی قوم کو ذلیل کیا تو انہوں نے اس کی اطاعت کر لی بے شک وہ

قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾

برے لوگ تھے ٥ پھر جب انہوں نے ہمیں رنجیدہ کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے لیا اور ان کو اکٹھے ہی ڈبو دیا ٥

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ

پھر ہم نے انہیں ایسے لوگ بنا دیا جو گزر گئے اور پیچھے آنے والوں کے لیے ایک مثال رہ گئے ○ اور جب حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کی بات کی

مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوۡٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا

جاتی ہے تو یارسول اللہ ﷺ آپ کی قوم اس سے بھاگتی ہے ○ اور کہتے ہیں ہمارے خدا بہتر ہیں یا حضرت عیسیٰؑ

ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿٥٨﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ

وہ تو صرف آپ سے جھگڑے کے لیے ان کی بات کر لیتے ہیں یہ قوم ہی جھگڑالو ہے ○ حضرت عیسیٰؑ ایسے بندے ہیں کہ

اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا

ہم نے انہیں نعمتوں سے نوازا اور انہیں بنی اسرائیل کے لئے ایک مثال بنا دیا ○ اور اگر ہم چاہتے تو

مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِى الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿٦٠﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا

تمہی میں سے ایسے فرشتے بنا دیتے جو زمین میں تمہاری جگہ رہا کرتے ○ اور حضرت عیسیٰؑ بے شک قیامت کی ایک علامت ہیں

تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ

تو اس میں شک نہ کرو اور میری اتباع کرو یہ بالکل سیدھا سچا صحیح راستہ ہے ○ اور شیطان تمہیں روکنے نہ پائے

اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ

بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ○ سو جب حضرت عیسیٰؑ روشن دلائل کے ساتھ آئے تو فرمایا میں تمہارے پاس حکمت کی

بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

باتیں لے کر آیا ہوں تاکہ تمہارے لئے بعض ایسی باتیں واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو

وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦٤﴾

اور میری اطاعت کرو ○ بے شک اللہ تعالیٰ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اس کی بندگی کرو یہی سیدھا سچا صحیح راستہ ہے ○

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِہِمۡ ۚ فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ

تو انہی میں سے کئی گروہوں نے اختلاف کیا ظالموں کے لیے ایک دردانگیز دن

یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۶۵﴾ هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَۃَ اَنۡ تَاۡتِیَہُمۡ بَغۡتَۃً وَّ ہُمۡ

کے عذاب کی خرابی ہے ○ کیا وہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ انہیں شعور بھی نہ ہو اور ان پر

لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُہُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ؑ

اچانک قیامت آجائے ○ سارے دلی دوست اس روز ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگار لوگوں کے ○

یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾ۚ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰیٰتِنَا

اے میرے بندو تمہارے لئے آج کے دن نہ کوئی خوف ہے نہ رنج و غم ○ جو ہماری آیات پر ایمان

وَ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۶۹﴾ۚ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ اَنۡتُمۡ وَ اَزۡوَاجُکُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

لائے اور مسلمان رہے ○ جنت میں داخل ہو جاؤ تم اور تمہاری بیویاں بھی عزت اور احترام کے ساتھ ○

یُطَافُ عَلَیۡہِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَہَبٍ وَّ اَکۡوَابٍ ۚ وَ فِیۡہَا مَا تَشۡتَہِیۡہِ الۡاَنۡفُسُ

ان کے آگے پیچھے سونے کے برتن اور پیالے گھمائے جایا کریں گے اور وہاں ہر وہ شے ملے گی جس کی خواہش طبیعتوں میں پیدا ہو گی

وَ تَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ ۚ وَ اَنۡتُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ۚ وَ تِلۡکَ الۡجَنَّۃُ الَّتِیۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡہَا

اور آنکھوں کو لذت حاصل ہو گی اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہا کرو گے ○ اور تمہیں اس جنت کا وارث اس وجہ سے

بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ لَکُمۡ فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ کَثِیۡرَۃٌ مِّنۡہَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾

بنایا گیا ہے جو تم عمل کیا کرتے تھے ○ اس میں تمہارے لیے ڈھیروں پھل اور میوے ہوں گے تم ان میں سے کھاتے رہو ○

اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابِ جَہَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ۚۖ لَا یُفَتَّرُ عَنۡہُمۡ وَ ہُمۡ فِیۡہِ

بے شک گنہگار جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے ○ ان کے عذاب کو ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں

مُبْلِسُوْنَ ۝۷۵ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۶ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ

ناامید پڑے رہیں گے ۝ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ ظالم وہ خود ہی تھے ۝ اور وہ آواز دیں گے اے دوزخ کے محافظ

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝۷۷ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

تیرا پروردگار ہمارا قصہ ہی تمام کر دے وہ کہے گا تمہیں ہمیشہ یہیں رہنا ہے ۝ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن

اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹ اَمْ

تم میں سے زیادہ تر ایسے تھے جو حق کو ناپسند کیا کرتے تھے ۝ انہوں نے ایک خاص بات طے کر لی ہے تو ہم بھی طے کرنے والے ہیں ۝ یا کیا

يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ

انہیں یہ گمان ہے کہ ہم ان کی چھپی باتوں اور رازدارانہ صلاح مشوروں کو سنتے ہی نہیں بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس

يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱

ہی بیٹھ کر لکھتے جاتے ہیں ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا ہوتا تو سب سے پہلے میں ہی اس کی بندگی کرتا ۝

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲ فَذَرْهُمْ

وہ جو باتیں بناتے ہیں آسمانوں اور زمین اور عرش کا پروردگار ان سے بہت پاک ہے ۝ تو یا رسول اللہ ﷺ انہیں چھوڑ دیجئے

يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳ وَهُوَ الَّذِيْ

اور رہنے دیجئے یہ واہیات باتوں اور کھیل کود میں لگے رہیں یہاں تک کہ اس دن تک پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ۝ اور وہی

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴ وَتَبٰرَكَ

ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ حکمتوں والا علم والا ہے ۝ اور وہ بڑی برکت والا ہے

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

جس کے پاس اختیار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ

اور تم سب کو اسی کی جانب لوٹایا جائے گا ٥ اور یہ کافر جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں کسی شفاعت کے مالک نہیں ہیں

اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ

ہاں وہ جو حق کی شہادت دے اور انہیں اس کا علم ہے ٥ اور اگر آپ کافروں سے دریافت کریں گے کہ انہیں پیدا کس نے کیا ہے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

وہ لازماً کہیں گے 'اللہ نے'، تو یہ کیسے دھوکے فریب میں رہتے ہیں٥ اور قسم ہے زبان محمد رسول اللہ ﷺ کے یارب کہنے کی یہ تو ایسے لوگ ہیں

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

وقف لازم ع ۲۲ ۱۳

جو ایمان ہی نہیں لائیں گے ٥ تو یارسول اللہ ﷺ آپ ان سے صرف نظر فرمایئے اور ارشاد فرمایئے 'سلام' جلد ہی انہیں معلوم ہو جائیگا٥

## آیاتها ۵۹ (۴۴) سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رکوعاتها ۳

سورۃ الدخان مکی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

مع عند المتقدمین

حٰمٓ ٥ قسم ہے روشن کتاب کی ٥ بے شک ہم نے اسے ایک برکت والی رات میں نازل کیا ہے بے شک ہم ڈرانے

مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

والے ہیں ٥ اس رات میں حکمت والا ہر کام طے کر دیا جاتا ہے ٥ ہمارے ہاں کے قاعدے کے مطابق

اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾

بے شک ہم ہی بھیجنے والے ہیں ٥ آپ کے پروردگار کی رحمت بے شک وہی سننے والا ہے جاننے والا بھی ٥

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۞ لَاۤ اِلٰهَ

وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار ہے اگر تم یقین کرو ٥ اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے

اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے تمہارا اور تمہارے گئے باپ دادوں کا پروردگار ہے ٥ بلکہ وہ تو شک میں پڑے

يَّلْعَبُوْنَ ۞ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۞ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ

کھیلتے رہتے ہیں ٥ تو انتظار کرو اس دن کا جب آسمان کھلا دھواں لائے گا ٥ وہ لوگوں پر چھا جائے گا

هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۞ اَنّٰى

یہ بڑا درد انگیز عذاب ہے ٥ ہمارے پروردگار ہم سے عذاب کو اٹھالے ہم مومن ہیں ٥ اب

لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۞ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ

نصیحت کیا کام دے گی ان کے پاس تو بات نکھارنے والا رسول پہلے ہی آچکا تھا ٥ تو انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا تھا اور

قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۞ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۞

یوں کہا تھا کہ اسے تو سکھایا جاتا ہے اور یہ دیوانہ ہے ٥ ہم اگر تھوڑے وقفے کے لیے بھی عذاب اٹھائیں تو تم پھر کفر میں لوٹ جاؤ گے ٥

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۞ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ

اس روز ہم بڑی سخت گرفت کریں گے ہم انتقام لینے والے ہیں ٥ اور بے شک ہم نے ان سے پہلے قوم فرعون

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۞ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ

کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک رسول آیا تھا بڑی عزت والا بڑے کرم کا مظہر ٥ کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کر دو

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۞ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْۤ اٰتِيْكُمْ

بے شبہ میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں ٥ اور تم اللہ تعالیٰ سے بڑے مت بنو بلاشبہ میں ایک واضح دلیل

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّیۡ عُذۡتُ بِرَبِّیۡ وَ رَبِّکُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنۡ

تمہارے پاس لاؤں گا ○ اور میں نے اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ لی ہے اس بات سے کہ تم مجھے پتھر مارو ○ اور اگر

لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّہٗۤ اَنَّ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾

مجھ پر ایمان نہیں لاؤ گے تو مجھ سے الگ تھلگ رہو ○ حضرت موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دُعا کی کہ یہ تو گنہگار لوگ ہیں ○

فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَہۡوًا ؕ

تو اے موسیٰ آپ میرے بندوں کو ساتھ لے کر رات کو نکل جائیے آپ کا پیچھا کیا جائے گا○ اور دریا کو اسی طرح ساکن ہی رہنے دینا

اِنَّہُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾ کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوۡعٍ

ان کا لشکر ایسا ہے کہ انہیں غرق کرنا ہے ○ وہ کیسے کیسے باغ اور چشمے چھوڑ گئے ○ اور کھیت

وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعۡمَۃٍ کَانُوۡا فِیۡہَا فٰکِہِیۡنَ ﴿۲۷﴾ کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰہَا

اور بڑے عزت والے عمدہ ٹھکانے○ اور آرام و آسائش کی دوسری چیزیں جن میں بڑے خوشحال ہوا کرتے تھے○ اسی طرح ہوا اور ہم نے

قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡہِمُ السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَا کَانُوۡا

دوسروں کو ان کا مالک بنا دیا ○ تو نہ ان پر آسمان رویا نہ زمین اور نہ انہیں

مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُہِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ

مہلت دی گئی ○ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات دی ○ فرعون سے وہ تو

فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَالِیًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اخۡتَرۡنٰہُمۡ عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی

حد سے نکل جانے والوں میں بہت اونچا بنا ہوا تھا ○ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم پر اپنے علم کی بنیاد پر

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَیۡنٰہُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡہِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ

برتری عطا فرمائی ○ اور ہم نے انہیں ایسی نشانیاں دیں جن میں کھلی آزمائش تھی ○ بے شک

لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵

یہ لوگ کہتے ہیں o کہ ہمیں تو صرف پہلی ہی مرتبہ مرنا ہے اور ہمیں پھر اٹھایا نہیں جائے گا o

فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۶ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ

تو اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ o آیا یہ لوگ بہتر ہیں یا قوم تبع

وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۳۷ وَمَا

اور جو ان سے بھی پہلے تھے ہم نے انہیں اس لئے ہلاک کیا تھا کہ وہ مجرم تھے o اور ہم

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۳۸ مَا خَلَقْنٰهُمَآ

نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے نہیں بنایا o ہم نے انہیں

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے زیادہ تر جانتے نہیں ہیں o بے شک فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۴۰ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ

ان سب کی مقرر شدہ میعاد ہے o جب کوئی دوست کسی دوست کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی

يُنْصَرُوْنَ ۝۴۱ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۴۲ اِنَّ

ع ۲ ۱۵

مدد کی جائے گی o ہاں وہ جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے بے شک وہی غالب ہے رحمتوں والا بھی o بے شک

شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝۴۳ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝۴۴ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝۴۵

تھوہر کا درخت o گنہگار کا کھاجا ہے o جیسے پگھلا ہوا تانبا وہ پیٹوں میں یوں کھولے گا o

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝۴۶ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ۝۴۷ ثُمَّ

جیسے گرم پانی کھولتا ہے o اس کو پکڑ لو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے اندر تک لے جاؤ o پھر

معانقة ۲ عند المتاخرين ۲

صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو ○ اب اس کے مزے لیتا رہ تو تو بڑا ہی عزت والا ہے تیری تو

الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

بڑی توقیر ہے ○ بے شک یہ وہی ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے ○ بے شبہ پرہیزگار

فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ

بڑے امن والے مقام میں رہا کریں گے ○ باغوں میں اور چشموں میں ○ سندس و استبرق کا لباس پہنے

وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا

آمنے سامنے رہا کریں گے ○ ایسا ہی ہوگا اور ہم ان کے جوڑے بنائیں گے کھلتے رنگ والی بڑی آنکھوں والیوں سے ○ بڑے امن چین سے رہیں گے

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَ

اور ہر طرح کے پھل اور میوے منگوایا کریں گے ○ جنت میں انہیں ہرگز موت نہیں آئے گی ان کی وہی ایک موت تھی جو گزر چکی اور

وَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

اللہ تعالیٰ نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا ○ یا رسول اللہ ﷺ یہ سب آپ ہی کے پروردگار کا فضل ہو گیا یہ بڑی کامیابی ہے ○

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع ۳ ۱۷ ۱۶

یا رسول اللہ ﷺ ہم نے اس کو آپ ہی کی زبان سے آسان بنایا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ○ تو آپ انتظار فرمائیے وہ بھی انتظار میں ہیں ○

## آیاتہا ۳۷ (۴۵) سورۃ الجاثیۃ مکیۃ (۶۵) رکوعاتہا ۴

سورۃ الجاثیہ مکی ہے اس میں سینتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ ○ کتاب اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے کے ہاں سے اتاری گئی ○ بے شک آسمانوں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ

اور زمین میں اہل ایمان کے لیے نشانیاں ہیں ○ اور تمہاری پیدائش میں اور زمین پر چلنے والے جو

دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ

جانور پیدا کئے ہیں اس میں یقین والوں کے لیے نشانیاں ہیں ○ اور رات اور دن کے اختلاف میں اور

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اللہ تعالیٰ آسمان سے جو رزق نازل کرتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کرتا ہے

وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

اور ہواؤں کے چلانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ○ یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ کو

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَيْلٌ لِّكُلِّ

حق کے ساتھ پڑھ کے سناتے ہیں تو اللہ اور اس کی آیات کو چھوڑ کر کس بات پر ایمان لائیں گے ○ بڑا عذاب ہے ہر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جھوٹ باندھنے والے گنہگار کے لئے ○ جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو سنتا ہے تو یوں اکڑ کے منہ موڑ لیتا ہے

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا

جیسے اس نے سنا ہی نہیں تو یا رسول اللہ ﷺ آپ اسے دردانگیز عذاب کی نوید دیجئے ○ اور جب ہماری آیات سے کچھ اس کے علم میں آئے

شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

تو انہیں مذاق کا عنوان بناتا ہے ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے ○ ان کے پیچھے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا

جہنم ہے اور جو کچھ انہوں نے عمل کئے وہ ان کے کسی کام نہ آئے اور نہ وہ جنہیں انہوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؕ﴿١٠﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ

اللہ کے سوا کارساز بنا رکھا تھا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہو گا ۝ یہ ہدایت ہے اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

ع

اپنے پروردگار کی آیات سے کفر کیا ان کے لیے عذاب کی سزا ہے بڑی درد انگیز ۝ اللہ تعالیٰ وہ ہے

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

جس نے تمہارے لئے دریا کو تابع فرمان کیا ہے تاکہ اس میں کشتی اس کے حکم سے چلا کرے اور تم اس کے

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۚ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

فضل کی جستجو کرو تاکہ تم شکر گزار رہو ۝ اور اس نے آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کو

الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

ملا کر تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے بے شک اس میں ان کے لیے نشانیاں ہیں جو غوروفکر کرتے ہیں ۝

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ

یا رسول اللہ ﷺ اہل ایمان سے فرمایئے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ تعالیٰ کے ایام کی امید نہیں رکھتے تاکہ

قَوْمًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

وہ کسی قوم کو ان کے اعمال کی سزا دے ۝ جو کوئی نیک عمل کرے گا تو اس کے اپنے ہی لیے ہے اور جو برا عمل کرے گا

اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اس کا وبال بھی اسی پر ہو گا پھر تمہیں تمہارے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا ۝ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ

کتاب عطا فرمائی اور حکومت بخشی اور نبوت سے بھی نوازا اور ہم نے انہیں بہترین عمدہ اور پاک چیزوں کا رزق دیا اور انہیں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا

اہل عالم پر برتری عطا کی ۰ اور انہیں امر الٰہی سے روشن دلیلیں دے دیں لیکن انہوں نے اختلاف کیا

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

آپس کی ضد سے اس کے بعد جب ان کے پاس علم آچکا تھا بے شک آپ کا پروردگار قیامت

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ

کے دن ان میں اس بات کا فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ۰ پھر ہم نے آپ کو

عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

ایک صحیح اور پختہ طریقے پر رکھا ہے تو یا رسول اللہ ﷺ آپ اس کی اتباع کریں اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جن کے پاس علم نہیں ہے ۰

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ

یا رسول اللہ ﷺ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے آپ کے کسی کام نہیں آسکیں گے اور بے شک ظالم لوگ تو ایک

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کا کارساز ہے ۰ یہ باتیں لوگوں کی آنکھیں کھولنے والی ہیں اور یقین والوں

وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ

کے لئے ہدایت بھی ہیں رحمت بھی ۰ جن لوگوں نے برائیاں کمائی ہیں کیا انہوں نے گمان کر رکھا ہے کہ

نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ

ہم انہیں ان لوگوں جیسا بنا دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کی زندگی

وَ مَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۲۱ ع وَ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اور موت برابر ہے بہت برا ہے جو وہ فیصلے کرتے ہیں ٥ اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے

بِالْحَقِّ وَ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۲۲ اَفَرَءَيْتَ

تاکہ ہر شخص کو اس کے عمل کا صلہ دیا جائے اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا ٥ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے اس شخص

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى

کو دیکھا ہے جس نے اپنی ہی خواہش اور ہوس کو اپنا خدا بنا رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا اور اس کے

سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

کانوں اور دل کو بند کر دیا اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کون

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۳ وَ قَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

اس کی راہنمائی کرے گا تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے ٥ اور انہوں نے کہا ہماری زندگی بس یہ دنیا ہی کی ہے

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا يُهْلِكُنَاۤ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَ مَا لَهُمْ

ہم مرتے بھی ہیں جیتے بھی ہیں اور بس یہ زمانے کی رو ہی ہے جو ہمیں ہلاک کیا کرتی ہے انہیں اس کی

بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝۲۴ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

حقیقت کا کوئی علم نہیں ہے یہ محض ان کے گمان کی باتیں ہیں ٥ اور جب انہیں ہماری روشن

بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کی حجت صرف یہی ہوتی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں

صٰدِقِيْنَ ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى

کو لے آؤ ٥ آپ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تمہیں زندہ کرتا ہے پھر مارتا ہے پھر تمہیں قیامت کے دن

ع ۵ ۱۹

یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ وَ لٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے o

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ

اور اللہ تعالیٰ کے پاس آسمانوں اور زمین کا اختیار ہے اور جس روز قیامت قائم ہو گی

یَوۡمَئِذٍ یَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ تَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۟

تو اس روز باطل پرست نقصان میں رہیں گے o اور آپ دیکھیں گے کہ ہر گروہ سر نہوڑائے بیٹھا ہے

كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰۤی اِلٰی كِتٰبِهَا ؕ اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ

ہر گروہ کو اس کے نامۂ اعمال کی جانب بلایا جائے گا تم جو کچھ عمل کیا کرتے تھے آج تمہیں اس کا

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا یَنۡطِقُ عَلَیۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا

صلہ دیا جائے گا o یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے بارے میں سبھی باتیں برحق کہہ دیتی ہے تم جو بھی

نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

عمل کرتے تھے ہم درج کرتے رہتے تھے o سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ

کیے تو ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت میں شامل کر لے گا یہی واضح

الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡكُمۡ

کامیابی ہے o اور جن لوگوں نے کفر کیا ، کیا میری آیات انہیں سنائی نہیں جاتی تھیں

فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ

تو تم بڑے بنتے تھے اور تم گنہگار لوگ تھے o اور جب کہا جاتا تھا کہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ

بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں تو تم کہا کرتے تھے ہم از خود نہیں جانتے

مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾

قیامت کیا ہوتی ہے ہمارے خیال میں تو یہ محض گمان ہی ہے ہم یقین کرنے والے نہیں ہیں ٥

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور ان کے لئے ان کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور وہی انہیں لپیٹ میں لے لے گی جس کی وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ

ہنسی اڑایا کرتے تھے ٥ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم آج کے دن کی حاضری کو فراموش کر چکے تھے اسی طرح آج ہم

يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

تمہیں فراموش کرتے ہیں تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ٥

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا مذاق اڑایا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾

مبتلا کر دیا تو آج کے دن نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے نہ انہیں چھٹکارا مل سکے گا ٥

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ

تو سبھی خوبیاں اللہ تعالیٰ کی ہیں آسمانوں کے زمین کے اور اہلِ عالم کے پروردگار کی ٥ اور

الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع

ع ١١ ٢٠

آسمانوں اور زمین میں اسی کی کبریائی ہے اور وہ غالب ہے حکمتوں والا ہے ٥

آیاتہا ۳۵ (۴۶) سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ (۶۶) رکوعاتہا ۴

سورۃ الاحقاف مکی ہے اس میں پینتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ ٥ کتاب اللہ تعالیٰ غالب حکمتوں والے کے ہاں سے اتاری گئی ٥ ہم نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے برحق پیدا کیا ہے ایک مدت معین کر کے اور کافر اسی سے منہ

عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پھیر لیتے ہیں جس کی انہیں نصیحت کی جائے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کیا تم نے انہیں دیکھا ہے جنہیں تم اللہ تعالیٰ

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ

کو چھوڑ کر پکارتے ہو مجھے دکھاؤ تو کہ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں ان کی کوئی سانجھ ہے اگر تم

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾

سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ یا کسی علم کی کوئی روایت ہی لے آؤ ٥

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اسے پکارے جو قیامت کے دن تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ

اسے جواب نہ دے سکے اور وہ ان کی آواز ہی سے بے خبر ہیں ٥ اور لوگ جب جمع کئے جائیں گے

كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی بندگی سے منکر ہوں گے o اور جب انہیں ہماری روشن اور

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷

واضح آیات پڑھ کے سنائی جاتی ہیں تو کافروں کے پاس حق پہنچتا ہے تو اس کے متعلق کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے o

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ

یا یہ کہتے ہیں کہ اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اگر میں نے گھڑ لیا ہو تو تم اللہ تعالیٰ کے سامنے میرے لئے کسی اختیار کے

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ

مالک نہیں ہو تم جن باتوں میں ڈوبے رہتے ہو اللہ تعالیٰ انہیں خوب جانتا ہے وہ میرے اور تمہارے درمیان حاضر و موجود بہت ہے

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ

اور وہ بخشنے والا رحمتوں والا ہے o یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے میں سارے رسولوں سے الگ کوئی نیا تو یلا رسول نہیں ہوں اور میں از خود

اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ

معلوم نہیں کیا کرتا کہ میرے ساتھ یا تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا مجھے تو وحی سے بتایا جاتا ہے اور میں اس کی اتباع کرتا ہوں اور میں

اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ

کھلا اور صاف ڈرانے والا ہوں o یارسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کیا تم نے دیکھا ہے کہ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے ہے اور

بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ

تم اس سے کفر کرو اور بنی اسرائیل سے ایک گواہ اس جیسی کی گواہی دے چکا ہو تو وہ تو ایمان لے آیا

اسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ۧ وَقَالَ الَّذِيْنَ

لیکن تم اکڑ گئے بے شک اللہ تعالیٰ ظالموں کی رہنمائی نہیں فرماتا o اور کافروں نے اہل ایمان

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ

سے کہا اگر یہ بہتر ہوتا تو اس کے لئے وہ ہم پر سبقت نہ لے جاتے اور چونکہ انہوں نے

يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

اس سے ہدایت حاصل نہیں کی اس لئے کہیں گے کہ یہ تو بڑی پرانی گھڑی گھڑائی بات ہے ۝ اور اس سے پہلے

مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ

حضرت موسیٰ کی کتاب تھی رہنما بھی ' رحمت بھی اور یہ کتاب ہے تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا

جنہوں نے ظلم کیا اور خوشخبری نیکی کرنے والوں کے لئے ۝ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار

اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ اُولٰٓئِكَ

اللہ ہے پھر اس پر جم کر کھڑے ہو گئے تو نہ ان کے لیے کوئی خوف ہے نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۝ وہ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَوَصَّيْنَا

جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہا کریں گے یہ جزا ہے اس کی جو وہ عمل کیا کرتے تھے ۝ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ

اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی ہے اس کی ماں نے بڑی تکلیف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور بڑی تکلیف اٹھا کر اسے جنم دیا

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ

اور بچے کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ پلانا تیس مہینے کا ہے یہاں تک کہ وہ پوری جوانی تک پہنچا اور چالیس برس

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

کی عمر تک پہنچا تو کہا اے میرے پروردگار مجھے ہمت دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے نوازا

وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ

اور میرے ماں باپ کو بھی اور یہ کہ میں کوئی ایسا اچھا کام کرلوں جس پر تو راضی ہو جائے اور میرے لئے وہ درستی احوال عطا فرما

ذُرِّیَّتِیۡ ؕۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

جو میری اولاد میں جائے بے شک میں نے تیری ہی جانب توجہ کی ہے اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں o یہی وہ لوگ ہیں

نَتَقَبَّلُ عَنۡہُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ نَتَجَاوَزُ عَنۡ سَیِّاٰتِہِمۡ فِیۡۤ اَصۡحٰبِ

کہ ہم ان کے بہترین عمل کو قبول فرماتے ہیں اور ان کی تقصیروں سے درگزر کرجاتے ہیں یہی لوگ

الۡجَنَّۃِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیۡ قَالَ

جنت والے ہیں ان سے یہی وعدہ کیا جاتا تھا بڑی سچائی کا وعدہ o اور ایک وہ ہوتا ہے جو اپنے ماں باپ سے کہتا ہے

لِوَالِدَیۡہِ اُفٍّ لَّکُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَ قَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ

تم دونوں کا برا ہو تم مجھے بار بار اس بات سے ڈراتے ہو کہ مجھے نکال دیا جائے گا حالانکہ مجھ سے پہلے بہت زمانے بیت

قَبۡلِیۡ ۚ وَ ہُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰہَ وَیۡلَکَ اٰمِنۡ ٭ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ ۚۖ فَیَقُوۡلُ

چکے ہیں اور اس کے ماں باپ دونوں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں تجھے کیا ہوگیا ہے اور تو ایمان لے آ بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اس

مَا ہٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡہِمُ الۡقَوۡلُ

پر وہ کہتا ہے یہ تو فقط گئے لوگوں کی داستانیں ہیں o یہی وہ لوگ ہیں کہ ان سے پہلے جنوں

فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا

اور انسانوں کے جو گروہ گزر چکے ہیں ان پر اللہ کی بات بچی ثابت ہو چکی ہے بے شک وہ نقصان

خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ لِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَ لِیُوَفِّیَہُمۡ اَعۡمَالَہُمۡ

والے تھے o اور سب کے لئے ان کے اعمال کے مطابق درجے ہوں گے تاکہ ان کے اعمال انہیں پورے پورے عطا فرمائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا o اور جس روز کافروں کو دوزخ کے سامنے پہنچایا جائے گا ' تم اپنی

طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ

ساری اچھی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں لے گئے تھے اور تم نے ان سے فائدے اٹھائے تو آج

عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

تمہیں ذلت کا عذاب اس وجہ سے دیا جاتا ہے کہ تم زمین میں ناحق اکڑتے تھے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ

ع

اور برائیاں کیا کرتے تھے o اور قوم عاد کے بھائی کی بات کرو جب انہوں نے احقاف میں

بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا

اپنی قوم کو نصیحت فرمائی اور ایسی نصیحتیں کرنے والے ان سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور بعد میں بھی کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو

تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا

انہوں نے فرمایا مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے o انہوں نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

آپ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ باتیں گھڑ گھڑا کے ہمیں ہمارے خداؤں سے برگشتہ کردیں اگر سچے ہو تو جس سے ڈراتے ہو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

اسے لے ہی آؤ o آپ نے فرمایا بے شک حقیقت کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور میں تم تک وہ بات پہنچاتا ہوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے

وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ

ہاں میں تو یہ دیکھتا ہوں کہ تم نادانیاں کرنے والے لوگ ہو o سو جب انہوں نے عذاب کو سامنے دیکھ لیا کہ وہ ان کی وادیوں

اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ

کی طرف بڑھتا چلا آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے ہم پر کھل کے برسے گا بلکہ یہ وہ ہے جس کے لئے تم بڑی جلدی چاہ رہے

بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا

تھے یہ تو جھکڑ ہے جس میں درد انگیز عذاب ہے ٥ یہ ہر شے کو اپنے پروردگار کے حکم سے تہس نہس کردے گا تو اگلی صبح

لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ

ان کی یہ حالت تھی کہ بس ان کے ویران کوٹھے باقی رہ گئے تھے مجرم لوگوں کو ہم ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں ٥ اور ہم نے انہیں اتنا کچھ دیا تھا

فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۡ

کہ تمہیں اتنا کچھ نہیں دیا ہم نے انہیں کان دیئے تھے آنکھیں دی تھیں اور دل دیئے تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ

لیکن ان کے کان ان کے کسی کام نہ آئے نہ ان کی آنکھیں نہ ان کے دل

اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

کیونکہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے اور جس شے کا وہ مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں لپیٹ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ

میں لے لیا تھا ٥ اور ہم نے تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو تباہ کردیا تھا اور اپنی نشانیاں بار بار لے کر آئے تھے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تاکہ وہ رجوع کریں ٥ تو ان لوگوں کی مدد کیوں نہ کی گئی جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر خیال قرب سے کئی خدا

قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

بنا لئے تھے وہ سب تو ان سے غائب ہو گئے اور ان کے جھوٹ اور تہمت کا حاصل تھا ٥

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اور یا رسول اللہ ﷺ جب ہم نے آپ کی جانب جنوں کی ایک جماعت کو بھیجا تاکہ قرآن مجید کو سنیں تو وہ جب وہاں پہنچے

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْاۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ

تو کہنے لگے چپ رہو جب تلاوت ختم ہوئی تو وہ اپنے لوگوں کے ہاں گئے اور انہیں نصیحت کرتے رہے o کہنے لگے اے ہماری قوم

اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

ہم ایک کتاب حق سن کر آئے ہیں جو حضرت موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو کتابیں اس سے پہلے موجود ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ

حق کی جانب رہنمائی کرتی ہے اور صحیح سیدھے راستے کی ہدایت عطا کرتی ہے o اے ہماری قوم اللہ تعالیٰ کی جانب بلانے والے

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

کی آواز کو قبول کرو اور اللہ پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں درد انگیز عذاب سے امان دے دے گا o

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ

اور جو کوئی اللہ کی دعوت دینے والے کی بات کو قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں عاجز کرنے والا نہیں اور نہ اس کے لئے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اللہ کے سوا کوئی کارساز ہے وہ کھلی گمراہی میں ہے o کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور انہیں پیدا کرکے جی نہیں چھوڑ بیٹھا وہ اس بات پر قادر

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ

ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے ہاں وہ بے شک ہر شے پر قادر ہے o اور اس روز

يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا

کفر کرنے والوں کو دوزخ کے سامنے کیا جائے گا تو کیا یہ حق نہیں ہے کہیں گے ہاں ہمارے

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۳۴

پروردگار کی قسم حق ہے فرمائے گا تو اب اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کے مزے لیتے رہو ٥

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

یا رسول اللہ ﷺ آپ اسی طرح صبر کیجئے جس طرح پہلے بڑی ہمتوں والے رسول صبر کرتے رہے اور آپ ان کے لئے جلدی نہ چاہیں

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً

جس روز وہ سب کچھ سامنے دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا یوں ہو گا جیسے وہ دن کی

مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۳۵ ع

ایک گھڑی بھی نہیں ٹھہرے بات پہنچ گئی تو کیا برے لوگوں کے سوا بھی کسی کو ہلاک کیا جائے گا ٥

ع ۴

## اٰيَاتُهَا ۳۸ (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ (۹۵) رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۃ محمد ﷺ مدنی ہے اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو ارحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۱

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا اس نے ان کے سارے اعمال کو ضائع کر دیا ٥

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد ﷺ پر نازل کیا گیا اور وہ ان

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ

کے پروردگار کے ہاں سے حق ہے ان کے سارے گناہ معاف کردے گا اور ان کے احوال کو بہتر بنا دے گا ۝ یہ اس وجہ سے ہے کہ جن

بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

لوگوں نے کفر کیا انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو لوگ اہل ایمان ہیں وہ اپنے پروردگار کی طرف سے

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ فَاِذَا لَقِيْتُمُ

حق کی پیروی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے ان کے کام کی باتیں یونہی واضح فرماتا ہے ۝ تو جب تمہارا کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

سے مقابلہ ہو جائے تو ان کی گردنیں اڑاتے جاؤ یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو تو قیدیوں کو پکی طرح باندھ لو

فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ۭ

پھر بعد میں چاہے ان سے احسان کرو چاہے فدیہ لو یہاں تک کہ جنگ کا سارا سامان سنبھال کر رکھ دیا جائے' یہ بات تو ہوئی

وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سے بدلہ لے لیتا تاکہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمائے اور جو لوگ

قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ

اللہ کی خاطر مارے جائیں تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا ۝ وہ ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کے احوال کو

بَالَهُمْ ۝۵ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

درست کر دے گا ۝ اور انہیں جنت میں جگہ دے گا اس نے انہیں اس کی خوب پہچان کرا رکھی ہے ۝ اے ایمان والو

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا

اگر تم اللہ تعالیٰ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جما دے گا ۝ اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے

لَهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ

اور وہ ان کے اعمال کو برباد کردے گا۝ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ نازل فرمایا اس کو انہوں نے پسند نہیں کیا تو اس نے ان کے

اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

اعمال کو ضائع کر دیا۝ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی وہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

کیا تھا اللہ تعالیٰ نے انہیں صفحۂ ہستی سے مٹا دیا اور کافروں کے لئے ایسے کئی واقعات گزرے ہیں۝ اس کی وجہ یہ ہے

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۝ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

اور نیک عمل کیے بے شک اللہ تعالیٰ انہیں ایسی جنتوں میں جگہ دے گا جن میں نہریں چلتی ہوں گی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ

اور کافر تو یوں فائدے اٹھاتے ہیں اور ایسے کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں ان کا ٹھکانا

مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

دوزخ ہے۝ اور کتنی ہی ایسی بستیاں تھیں جو یا رسول اللہ ﷺ آپ کی اس بستی سے کہیں زیادہ اور بڑی طاقت والی تھیں

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

جس سے آپ کو نکالا گیا تھا ہم نے ان کو تباہ کردیا اور ان کا کوئی بھی مددگار نہ تھا۝ آیا جو شخص اپنے پروردگار کے ہاں سے واضح اور صاف کھلے راستے

رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝١٤ مَثَلُ الْجَنَّةِ

پر ہو کیا وہ اسی جیسا ہے جس کے لئے اس کے برے عمل کو خوشنما بنا دیا گیا ہو اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۝ بیان ہے اس جنت کا

الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِیْهَاۤ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو کبھی خراب ہوتا ہی نہیں

لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۚ۬ وَ اَنْهٰرٌ

اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزا خراب نہیں ہوتا اور پینے والوں کے لئے لذت انگیز شراب کی نہریں ہیں اور پوری طرح صاف

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ

کئے ہوئے شہد کی نہریں ہیں اور ان کے لئے اس میں ہر طرح کے میوے اور پھل ہوں گے اور ان کے پروردگار کی جانب سے بخشش ہوگی کیا ایسے

رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِی النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

لوگ انہی جیسے ہو سکتے ہیں جنہیں ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہوگا اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی انتڑیاں کاٹتا رہے گاo

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ

اور ان میں وہ بھی ہیں جو یا رسول اللہ ﷺ آپ کی بات غور سے سنتے ہیں لیکن جب وہ آپ کی بارگاہ سے باہر نکلتے ہیں تو علم والوں

اُوْتُوا الْعِلْمَ مَا ذَا قَالَ اٰنِفًا ۫ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

سے کہتے ہیں یہ انہوں نے ابھی کیا کہا تھا یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو بند کردیا ہے سو وہ

وَ اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّ اٰتٰىهُمْ

اپنی خواہشوں ہی کے پیچھے چلتے ہیںo اور جو لوگ راہ راست پر ہیں اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور ان کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ

سے انہیں مزین کرتا ہےo اب تو وہ لوگ یہی دیکھ رہے ہیں کہ قیامت اچانک ہی ان کے سر پر آجائے کیونکہ اس کی نشانیاں

اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

تو آچکی ہیں تو جب قیامت آجائے گی تو کہاں یہ لوگ اور کہاں ان کی نصیحتیںo تو یا رسول اللہ ﷺ آپ اپنے علم میں رکھیے

إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

کہ اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں اور آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کی خاطر اپنے گناہ کی بخشش طلب فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کو

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝١٩ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

ع ۸

خوب معلوم ہے کہ تمہارا تصرف کہاں کہاں ہے اور تمہارا ٹھکانا کہاں ہے ○ اور اہل ایمان کہتے ہیں کہ کوئی سورۃ کیوں نازل نہیں کی گئی

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ

سو جب کوئی واضح احکام والی سورۃ نازل کی جاتی ہے اور اس میں جنگ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ ملاحظہ فرماتے ہیں

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ

کہ جن کے دلوں میں کھوٹ ہے وہ آپ کی جانب اس طرح دیکھتے ہیں جس طرح وہ دیکھتا ہے جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝٢٠ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ

تو ان کے لئے خرابی ہے ○ تو ان کے لئے بہتر یہ ہوتا کہ وہ اطاعت کرتے اور قاعدے دستور کے مطابق بہتر بات کرتے پھر جب کام کا ارادہ پختہ ہو

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝٢١ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

جاتا تو اگر وہ اللہ تعالیٰ سے سچے ہو کر رہتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا ○ تو کیا یہ ہو سکتا ہے کہ اگر تمہیں اختیار مل جائے تو

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝٢٢ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

تم زمین میں خرابیاں کرو اور اپنے رشتوں کو توڑ دو ○ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت کی

فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝٢٣ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى

انہیں بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو نابینا کر دیا ○ یہ لوگ قرآن حکیم میں غور کیوں نہیں کرتے یا ان کے

قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝٢٤ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

دلوں پر تالے پڑے ہیں ○ جو لوگ ہدایت کی بات واضح ہو جانے کے بعد اُلٹے پاؤں پھر گئے ان کے لئے

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝۲۵ ذٰلِكَ

شیطان نے سارا کام تیار کر کے دکھایا ہے اور اسی نے انہیں غلط امیدیں دلائی ہیں ۝ اس کی وجہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ

اللہ کی اتاری ہوئی وحی کو پسند نہیں کیا وہ ان سے یہ کہہ رہے تھے کہ ہم فلاں معاملے میں تمہاری اطاعت کریں گے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝۲۶ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

اوراللہ تعالیٰ ان کے بھید خوب جانتا ہے ۝ تو ان کا کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی مدت کا خاتمہ کررہے ہوں گے اور ان کے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝۲۷ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ

چہروں اور پیٹھوں پر مار رہے ہوں گے ۝ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اس کی اتباع کی جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۲۸ ۧ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اورانہوں نے اس کی پسندیدگی کو ناپسند کیا تواس نے ان کے اعمال کو ضائع کردیا ۝ جن لوگوں کے دلوں میں کھوٹ ہے کیا انہوں نے یہ گمان کررکھا ہے کہ

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝۲۹ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

اللہ تعالیٰ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا ۝ اور اگر ہم چاہیں تو یا رسول اللہ ﷺ آپ کو وہ لوگ دکھادیں تو آپ انہیں دیکھتے ہی ان کے چہروں سے

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۰ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

پہچان جائیں اور آپ انہیں بات کرنے کے لہجے ہی سے پہچان جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کا خوب علم ہے ۝ اور ہم تمہاری آزمائش

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ۝۳۱

ضرور کریں گے یہاں تک کہ تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے دائرہ علم میں آجائیں گے اور ہم تمہارے حالات کا جائزہ ضرور لیں گے ۝

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور ہدایت واضح ہو جانے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰىۙ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْــٴًـاؕ وَ سَیُحْبِطُ

رسول ﷺ کو تکلیف پہنچائی وہ اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ ان کے اعمال کو

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا

بے کار کر دے گا ٥ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو

تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

اور اپنے اعمال کو باطل نہ کرو ٥ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا پھر

مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى

کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا ٥ سو تم ہمت کو پست نہ ہونے دو اور خود صلح کے لیے

السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

نہ بلاؤ کیونکہ تم ہی غالب ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا ٥ بے شک

الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌؕ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا یُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَ لَا

دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے اور اگر تم باایمان رہو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو تمہارا صلہ تمہیں پورا دے گا اور

یَسْــٴَـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ یَّسْــٴَـلْكُمُوْهَا فَیُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ یُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

تمہارے مال طلب نہیں کرے گا ٥ اگر وہ تمہارے مال طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ تمہارے اندر کی کدورتوں کو باہر نکالے گا ٥

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُۚ

یہ تم ہی لوگ ہو کہ تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں خرچ کرو تو تم ہی میں سے بخل کرتے ہیں

وَ مَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِیُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُۚ

تو جو کوئی بخل کرے گا اپنے آپ سے کرے گا اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے محتاج تم ہو

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۳۸

اور اگر تم منہ پھیر لو گے تو تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے o

## (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱)

اٰیَاتُهَا ۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۃ الفتح مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا اور بڑی رحمتوں والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ ۱ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

یارسول اللہ ﷺ بے شک ہم نے آپ کے لئے بڑی واضح فتح کے دروازے کھول دیئے ہیں o تاکہ آپ کی خاطر اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ بخش دے جو

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ۲

آپ پر گناہ کے الزام سے پہلے ہو چکا یا بعد میں ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنی نعمت کو آپ پر تمام کر دے گا اور آپ کو سیدھے سچے صحیح راستے پر رکھے گا o

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۳ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اور اللہ تعالیٰ آپ کی ایسی مدد فرمائے گا جو غالب کر دے گی o وہی اللہ ہے جس نے اہل ایمان کے دلوں میں تسکین

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بھی شامل ہو اور آسمانوں اور زمین کی ساری قوتیں

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ ۴ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں اور اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے حکمتوں والا بھی o تاکہ مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں جگہ دے جن میں نہریں چلتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ

کی برائیوں کو دور فرما دے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے ○ اور سزا دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں برے برے گمان

ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ

قائم کرتے ہیں برائیاں لوٹ کر پھر انہی پر وارد ہوتی ہیں اور ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور اس نے انہیں لعنت کی ہے

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

اور ان کے لئے جہنم کو تیار کیا ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ○ اور آسمانوں اور زمین کی ساری قوتیں

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ

اللہ تعالیٰ کی ہیں اور اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمتوں والا○ اے نبی برحق ﷺ بے شک ہم نے آپ کو ایسا بنا کے بھیجا ہے کہ سامنے موجود ہیں اور

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ

خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہیں○ تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ تم ان کی مدد کرو اور حضور ﷺ کی عزت و توقیر کرو اور

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

صبح و شام اس کی تسبیح کرو ○ یا رسول اللہ ﷺ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں بے شبہ وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت

اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ

کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ ہی کا ہاتھ ہوتا ہے تو جو کوئی عہد کو توڑے گا تو اس کا نقصان اس کے اپنے ہی لئے ہو گا

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرے گا تو وہ اسے عظمت والا اجر ضرور عطا کرے گا○

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا

دیہات کے جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے یا رسول اللہ ﷺ وہ آپ کی خدمت میں یوں کہیں گے کہ ہمارے مالوں اور ہمارے بال بچوں نے ہمیں نکلنے نہیں دیا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

اس لئے آپ ہمارے لئے مغفرت طلب کریں وہ اپنی زبانوں سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے یا رسول اللہ ﷺ

يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ

ارشاد فرمایئے اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی فائدہ مہیا کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کون کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ

حقیقت یہ ہے کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے o اصل بات یہ ہے کہ تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ

الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

اور سبھی اہل ایمان اپنے گھر والوں میں کبھی واپس نہیں آئیں گے اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوشنما بنا دی گئی

وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

اور تم برے برے گمان کرتے رہے اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے o اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان

وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

نہ لائے تو ہم نے کافروں کے لئے دہکتی آگ کو تیار رکھا ہوا ہے o اور آسمانوں اور زمین کا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے سزا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے o

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

جب تم غنیمت کی اشیاء لینے چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے افراد یوں کہیں گے ہمیں موقع دیجئے

نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

کہ تمہارے ساتھ چلیں وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل لیں آپ ارشاد فرمایئے کہ تم ہمارے ساتھ نہیں چلو گے

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا

اللہ تعالٰی نے پہلے ہی اسی طرح فرما دیا ہے وہ پھر یوں کہیں گے کہ تم ہم سے حسد کرتے ہو بات یوں ہے

لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

کہ وہ بات کو سمجھتے ہی کم ہیں ٥ دیہات کے جو لوگ پیچھے رہ گئے آپ ان سے فرما دیجئے کہ تمہیں جلد ہی ایسی قوم سے

اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

مقابلے کے لئے کہا جائے گا جو سخت جنگجو ہیں تم ان سے لڑتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے اگر تم اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

تو اللہ تعالٰی تمہیں بہترین اجر عطا فرمائے گا اور اگر تم پھر گئے جیسے پہلے پھر گئے تھے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

تو وہ تمہیں درد انگیز عذاب دے گا ٥ نہ اندھے پر گناہ ہے نہ لنگڑے

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

پر نہ بیمار پر اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اسے ایسی

جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾ ع

انصاع

جنتوں میں پہنچائے گا کہ ان میں نہریں چلتی ہوں گی اور جو پھر جائے گا تو اسے درد انگیز عذاب دے گا ٥

لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

بے شک اللہ تعالٰی مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے یا رسول اللہ ﷺ آپ کی بیعت کر رہے تھے تو جو کچھ

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾

ان کے دلوں میں تھا اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور اپنے ہاں سے انہیں جلد آنے والی فتح نصیب فرمائیo

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ

اور غنیمت کی بہت اشیاء جو ان کے قبضے میں آئیں اور اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمت والا بھی o اللہ تعالیٰ نے تم سے

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ

بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے جو تمہارے تصرف میں آئیں گی تو اس بارے میں اس نے جلدی کی اور تم سے لوگوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

ہاتھوں کو روک دیا تاکہ اہل ایمان کے لئے نشانی ہو اور اللہ تعالیٰ تمہیں سیدھے صحیح سچے راستے کی رہنمائی فرمائے o

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي

اور کچھ اور غنیمتیں بھی جو تمہارے بس میں نہیں تھیں اللہ تعالیٰ کے احاطے میں ہیں اور اللہ تعالیٰ کو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

ہر شے پر قدرت حاصل ہے o اور اگر کافر تم سے جنگ کرتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ

پھر ان کا نہ کوئی کارساز ہوتا نہ مددگار o یہ اللہ تعالیٰ کا قاعدہ ہے جو پہلے لوگوں میں

قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

جاری رہا اور اللہ تعالیٰ کا قاعدہ کبھی نہیں بدلتا o اور وہی ہے جس نے خاص وادی مکہ میں

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

تمہیں ان پر فتح حاصل ہونے کے بعد لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور تمہارے ہاتھوں کو

عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان سے روک دیا اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا ہے ○ یہ وہی ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے طے کردہ جانوروں کو بھی حلال ہونے کی جگہ پہنچنے سے روکا

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

اور اگر ایسے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کے بارے میں تم نہیں جانتے تھے کہ تم انہیں روند ڈالتے

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ

تو بے خبری میں تمہیں ان کی طرف سے نقصان پہنچ جاتا تاکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنی رحمت میں

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

شامل کر لے اور اگر وہ الگ ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو دردانگیز عذاب دیتے ○

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

جب کافروں نے اپنے دلوں میں جاہلیت والی ضد کی

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ

تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول مکرم ﷺ پر اور اہل ایمان پر تسکین نازل فرمائی اور پرہیزگاری والی

كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

بات ان کے ساتھ لازم کر دی اور وہ اس کے زیادہ حق دار بھی تھے اور اہل بھی اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے کا

عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ ع ۱۱

خوب علم ہے ○ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کے خواب کو حق کے ساتھ سچ کر دکھایا اللہ نے چاہا تو تم مسجد

الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ

حرام میں ضرور بضرور داخل ہو گے امن و امان کے ساتھ اپنے سر منڈوا کر اور بال کٹوا کر

لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا

تمہیں کوئی خوف نہیں ہو گا تو جو کچھ تمہیں معلوم نہیں تھا اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا تو اس کے علاوہ ایک اور فتح

قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

قریب رکھ دی ٥ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ دوسرے ہر طرح کے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

دین پر انہیں غالب کر دے اور اللہ تعالیٰ کا شاہد ہونا کافی ہے ٥ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ حضور اکرم ﷺ

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سخت ہیں آپس میں بے حد نرمی شفقت اور محبت رکھنے والے ہیں آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ رکعتیں پڑھتے ہیں سجدے

يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل اور اس کی خوشنودی کی جستجو کرتے ہیں سجدے کے اثر کی وجہ سے ان کے چہروں پر

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۛ وَمَثَلُهُمْ فِي

ایک خاص کیفیت موجود ہوتی ہے ان کی یہی تفصیلی کیفیت توراۃ میں موجود ہے اور یہی تفصیلی کیفیت

الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

انجیل میں موجود ہے وہ گویا ایک فصل ہیں کہ اس نے ایک کونپل نکالی پھر اسے طاقتور بنایا پھر اسے بھاری کیا پھر اپنے تنے پر

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

سیدھی ہوگئی اس طرح وہ کھیتی والوں کا جی بہت خوش کردیتی ہے تاکہ کافروں کو اس سے رنج اور غصہ پیدا ہو ان میں سے

معانقة عند المتأخرين

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

جو لوگ ایمان والے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان سے بخشش کا اور بڑے اجر کا وعدہ فرما رکھا ہے ۝

## (۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۶)

اٰيَاتُهَا ۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الحجرات مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے مت بڑھا کرو اور اللہ تعالیٰ کی پرہیز گاری میں رہا

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ

کرو بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے ۝ اے ایمان والو اپنی آوازیں حضور نبی اکرم ﷺ کی آواز سے

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

اونچی نہ ہونے دیا کرو اور حضور ﷺ سے یوں اونچے اونچے بات نہ کیا کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے گفتگو کیا کرتے

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

ہو اگر تم نے ایسا کیا تو تمہارے تمام کے تمام اعمال بے کار کر دیے جائیں گے اور تمہیں اس کا شعور بھی نہیں ہوگا ۝ بے شک جو لوگ رسول اللہ ﷺ

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

کے پاس اپنی آوازیں دھیمی رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو چھان پھٹک کے پرہیز گاری کے لئے منتخب

لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

فرما لیا ہے ان کے لئے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر بھی ۝ یارسول اللہ ﷺ بے شک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے

وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

آوازیں دیتے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہیں جنہیں عقل نہیں ہے ٥ اگر یہ لوگ صبر کرتے کہ آپ خود ہی

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

باہر نکل کے ان کے پاس تشریف لے آتے تو ان کے لئے زیادہ بہتر ہوتا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ اے ایمان والو

اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

اگر کوئی برا آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو پوری طرح چھان بین کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کچھ لوگوں کو نقصان پہنچا دو

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

تو تمہیں اپنے کیے پر بعد میں سخت شرمساری ہو ٥ اور اس حقیقت کو جان رکھو کہ اللہ کے سچے رسول تم میں موجود

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

ہیں، اگر حضور ﷺ بہت سے معاملوں میں تمہاری اطاعت فرمائیں تو تمہی کو آزار لاحق ہو لیکن اللہ تعالیٰ نے ایمان کو تمہاری محبوب شے

الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

بنا دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ و زیبا کر دیا ہے اور کفر برائی اور نافرمانی کو تمہارے لئے ناپسندیدہ شے بنا دیا ہے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

یہی لوگ صحیح منزل پر گامزن ہیں ٥ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اسی خاص نعمت کے صدقے میں اور اللہ تعالیٰ جاننے والا

حَكِيْمٌ ۝۸ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ

حکمت والا ہے ٥ اور اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ

پھر اگر ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والی جماعت سے لڑو یہاں تک کہ وہ

إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ

اللہ تعالیٰ کی منشا کی جانب ڈھل جائیں تو اگر وہ ڈھل جائیں تو دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور صحیح نحوس طریقے سے کام کرو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا

بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے ٥ تمام ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے

بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

الثلثہ ع ۱۲

دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ تعالیٰ کی پرہیز گاری میں رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ٥ اے ایمان والو

آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ

مرد دوسرے مردوں سے تمسخر نہ کریں ہو سکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں

وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا

اور نہ عورتیں عورتوں کی ہنسی اڑائیں ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے پر عیبوں کے

أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ

الزام نہ لگایا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کیا کرو ایمان کے بعد برا نام رکھنا

بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿١١﴾ يَا أَيُّهَا

بہت بری بات ہے اور جو توبہ نہیں کرے گا تو وہی ظالم ہے ٥ اے

الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ

ایمان والو زیادہ تر گمانوں سے بچ کے رہا کرو بے شک بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ

اور عیب نہ تلاش کیا کرو اور تم میں سے کوئی بھی دوسرے کی غیبت نہ کیا کرے کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ اپنے

اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے لگے تمہیں یقیناً یہ بات ناپسند ہوگی اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ

بڑی رحمتوں والا ہے ○ اے لوگو بے شک ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے پھر ہم نے تمہاری برادریاں اور

شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْاؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْؕ اِنَّ

قبیلے بنادیئے ہیں تاکہ تمہاری آپس میں پہچان رہے بے شبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے بے شک

اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّاؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ

اللہ تعالیٰ کو خوب علم اور خبر ہے ○ دیہات کے لوگوں نے کہا ہم ایمان لے آئے یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے تم ابھی مومن نہیں ہوئے تم

قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْؕ وَ اِنْ تُطِیْعُوا

یوں کہو ہم اسلام لے آئے ہیں کیونکہ ابھی ایمان نے تمہارے دلوں کو اپنا مرکز نہیں بنایا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا یَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَیْــٴًـاؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴﴾

کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی کمی نہیں کریں گے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا

بے شبہ اہل ایمان وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لے آئے پھر کسی شک میں نہیں پڑے

وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِؕ اُولٰٓىٕكَ هُمُ

اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی خاطر جہاد کرتے رہے وہی

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی

سچے ہیں ○ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے لوگو کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنا دین سکھانے چلے ہو اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ جانتا ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝١٦ یَمُنُّوْنَ

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے کا پورا علم ہے ۝ اے رسول برحق ﷺ یہ لوگ آپ کو

عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ

اس بات کا احسان جتاتے ہیں کہ اسلام لے آئے ہیں آپ ارشاد فرمایئے کہ تم مجھے اپنے مسلمان ہونے کا کوئی احسان نہ جتاؤ بلکہ اللہ تعالیٰ

عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝١٧ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ

تمہیں یہ احسان جتاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کے راستے پر چلایا ہے اگر تم سچے ہو ۝ یقین کرو کہ اللہ تعالیٰ

غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٨ ع

آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کو جانتا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا ہے ۝

ع ٢ ١٤

اٰیَاتُهَا ٤٥ (۵۰) سُوْرَةُ قٓ مَكِّیَّةٌ (۳۴) رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ ق مکی ہے اس میں پینتالیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

''قٓ'' قسم ہے قرآن مجید کی ۝ انہیں یہ بات عجیب لگی ہے کہ ان کے پاس انہی میں سے ڈرانے والا

مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

آیا تو کافروں نے کہا یہ تو بات ہی عجیب ہے ۝ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو

تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

جائیں گے تو پھر زندہ ہونا بڑی دور کی بات ہے ۝ ہمیں معلوم ہے زمین ان میں کیا کیا کمی کرتی ہے

الحزب الثانی (٤)

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں تمام یاداشتیں موجود ہیں○ بلکہ جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ ایک

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ

ایسے معاملے میں ہیں جو ان کے لئے الجھا ہوا ہے○ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا ہم نے کس طرح اسے بنایا ہے پھر

زَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

اسے آراستہ کیا ہے اور اس میں کہیں کوئی رخنہ نہیں ہے ○ اور زمین کو ہم نے پھیلایا ہے اور اس میں

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

پہاڑ رکھ دیئے ہیں اور اس میں ہر ایک پودے کا بارونق جوڑا اگایا ہے ○ اس میں ہر جھکنے والے بندے کے لئے حق نگاہی

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ

کا سامان بھی ہے حق آگاہی کا بھی ○ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا ہے تو ہم نے اس سے باغ اُگائے

وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا

اور اناج بھی جو کاٹا جاتا ہے ○ اور کھجور کے اونچے درخت جن کا خوشہ بھرا ہوا اور پختہ ہوتا ہے ○ یہ سب کا سب

لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ

بندوں کی روزی کا سامان ہے اور ہم نے اس کے ذریعے مردہ بستی کو زندہ کیا اسی طرح تمہارا نکلنا ہو گا ○ ان سے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

پہلے جھٹلایا قوم نوح نے اور الرس والوں نے اور ثمود نے ○ اور عاد اور فرعون

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

اور حضرت لوطؑ کے لوگوں نے ○ اور بیلے والوں اور قوم تبع نے ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تھا

فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

تو عذاب کی نوید سچ ثابت ہوئی ○ کیا ہم پہلی مرتبہ کائنات کی تخلیق کر کے جی چھوڑ گئے ہیں انہیں تو از سرِ نو پیدا ہونے میں شک

جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ

ع ۱۵

پڑا ہوا ہے ○ اور ہم نے بے شک انسان کو پیدا فرمایا ہے اور اس کے مزاج میں جو جو خیالات پیدا ہوتے ہیں تمام کے تمام ہمارے علم میں ہوتے ہیں اور ہم

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

انسان سے اس کی رگ جاں سے بھی زیادہ قریب ہیں ○ وہ دونوں بات کو لے اڑنے والے اس کے دائیں

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

اور بائیں بیٹھے بات کو لے لیتے ہیں ○ انسان منہ سے کوئی بھی لفظ ایسا نہیں نکالتا کہ اس کے بالکل پاس ایک نگران تیار موجود ہوتا ہے ○

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَ

اور موت کی بے ہوشی برحق آئے گی یہی ہے وہ جس سے تو بھاگتا تھا ○ اور

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

صور پھونکا جائے گا یہ وعدہ کا دن ہے ○ اور جو بھی شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک

سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

چلانے والا ہو گا ایک اس کا گواہ ○ تو تو اس سے بالکل غفلت میں تھا تو آج ہم نے تیرا پردہ

غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ

ہٹا دیا ہے اس لئے تیری نگاہ اتنی تیز اور برموقعہ ہے ○ اور اس کا ساتھی کہے گا یہ ہے جو میرے پاس

عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

تیار ہے ○ تم دونوں لے جاؤ اور ہر اس شخص کو جہنم میں جا ڈالو جو سخت کفر کرنے والا شدید عناد رکھنے والا ہے ○ خیر کے عمل سے روکنے والا

مُّرِیۡبِۨ ﴿۲۵﴾ الَّذِیۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَاَلۡقِیٰہُ فِی الۡعَذَابِ الشَّدِیۡدِ ﴿۲۶﴾

سرکشی کرنے والا اور شک میں رہنے والا ہے○ جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور خدا بنا رکھا ہے تو اسے سخت عذاب میں پھینک دو○

قَالَ قَرِیۡنُہٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَیۡتُہٗ وَ لٰکِنۡ کَانَ فِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ

اس کا ساتھی کہے گا ہمارے پروردگار میں نے اسے سرکش نہیں بنایا تھا بلکہ وہ خود ہی دور کی گمراہی میں جا پڑا تھا○ اللہ تعالیٰ

لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَیَّ وَ قَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَیۡکُمۡ بِالۡوَعِیۡدِ ﴿۲۸﴾ مَا یُبَدَّلُ

ارشاد فرمائے گا میرے پاس مت جھگڑو میں تو پہلے ہی تمہیں عذاب کی صورت سے آگاہ کر چکا ہوں○ میرے ہاں بات

الۡقَوۡلُ لَدَیَّ وَ مَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۲۹﴾ ع یَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَہَنَّمَ

ع ۲ ۱۴ ۱۶

بدلی نہیں جاتی اور نہ میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں○ ہم اس روز جہنم سے کہیں گے

ہَلِ امۡتَلَاۡتِ وَ تَقُوۡلُ ہَلۡ مِنۡ مَّزِیۡدٍ ﴿۳۰﴾ وَ اُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ

کیا تو بھر گئی ہے اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے○ اور جنت کو پرہیزگاروں کے قریب کر دیا جائے گا

غَیۡرَ بَعِیۡدٍ ﴿۳۱﴾ ہٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیۡظٍ ﴿۳۲﴾ مَنۡ

وہ دور بالکل نہیں ہوگی○ یہ ہے وہ جس کا ہر جھکنے والے اور پاسداری کرنے والے کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا ہے○ جو

خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ وَ جَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِیۡبِۣ ﴿۳۳﴾ ادۡخُلُوۡہَا بِسَلٰمٍ ؕ

اپنے چھپے من میں رحمان سے ڈرتا رہا اور اللہ کی بارگاہ میں ایک رجوع کرنے والا دل لے کر حاضر ہوگیا○ اسے جنت میں لے جاؤ سلامتی کے ساتھ

ذٰلِکَ یَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ ﴿۳۴﴾ لَہُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ فِیۡہَا وَ لَدَیۡنَا مَزِیۡدٌ ﴿۳۵﴾ وَ کَمۡ

یہ ہمیشہ رہنے کے فیصلے کا دن ہے○ انہیں جنت میں وہ سب کچھ ملے گا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے ہاں اور بھی بہت کچھ ہوگا○ اور ہم ان سے

اَہۡلَکۡنَا قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ہُمۡ اَشَدُّ مِنۡہُمۡ بَطۡشًا فَنَقَّبُوۡا فِی الۡبِلَادِ ؕ

پہلے کتنے ہی زمانوں کو نیست کر چکے ہیں جو ان سے کہیں زیادہ قوت رکھنے والے تھے انہوں نے شہروں اور بستیوں میں بہت کچھ کیا تھا

هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝۳۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ

اب ہے کوئی بھاگنے کی جگہ ۝ بے شک اس میں نصیحت ہے اس کے لئے جس کے پاس دل بیدار ہے یا

اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝۳۷ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

طبیعت کو حاضر رکھ کر بات کو توجہ سے سنتا ہے ۝ اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝۳۸ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ

چھ روز میں پیدا کیا ہے اور ہمیں کوئی تھکن نہیں ہوئی ۝ تو یارسول اللہ ﷺ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر فرمایئے اور

سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝۳۹ ج وَمِنَ الَّيْلِ

اپنے پروردگار کی خوبیوں کی تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے ۝ اور رات کے اوقات میں

فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝۴۰ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ

بھی اس کی تسبیح فرمایا کریں اور سجدوں کے بعد بھی ۝ اور جس روز ندا دینے والا بڑی نزدیک کی جگہ سے

قَرِيْبٍ ۝۴۱ لا يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝۴۲ اِنَّا

آواز دے گا ۝ جس روز وہ چیخ کو برحق سنیں گے یہ نکل پڑنے کا دن ہو گا ۝ بے شک

نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝۴۳ لا يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ

ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ۝ جب زمین فوراً ہی ان پر سے پھٹ جائے گی

عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝۴۴ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

وہ نکلنے میں جلدی کریں گے یوں اٹھانا ہمارے لئے بہت آسان ہو گا ۝ جو کچھ وہ کہتے ہیں ہمیں اس کا خوب علم ہے اور یارسول اللہ ﷺ

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝۴۵ ع ۱۶

آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں تو جو کوئی میرے عذاب کے وعدے سے ڈرتا ہو یارسول اللہ ﷺ اسے قرآن حکیم کے ذریعے کام کی باتیں بتا دیجئے ۝

سورۃ الذّٰریات مکی ہے اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ‏ ﴿۱﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ‏ ﴿۲﴾ فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۙ‏ ﴿۳﴾ فَالۡمُقَسِّمٰتِ

قسم ہے ان کی جو بکھیر کر اڑا دیتی ہیں ۝ پھر بھاری بھرکم ہو کر چلتی ہیں ۝ پھر بڑی سہولت سے سبک رفتار کے ساتھ چلتی ہیں ۝ پھر کسی خاص معاملے کو

اَمۡرًا ۙ‏ ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ‏ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ‏ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ

تقسیم کر دیا کرتی ہیں ۝ بے شک تم سے جو وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ۝ اور بلا شبہ انصاف ضرور ہوگا ۝ اور اس آسمان کی قسم ہے

ذَاتِ الۡحُبُكِ ۙ‏ ﴿۷﴾ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ‏ ﴿۸﴾ يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ؕ‏ ﴿۹﴾ قُتِلَ

جس میں آرائش کے سامان ہیں ۝ بے شک تم ایک اختلافی بات میں جا پڑے ہو ۝ اس سے اسی کو باز رکھا جاتا ہے جسے پھیر دیا گیا ہو ۝ انکل پچو

الۡخَـرّٰصُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۱﴾ يَسۡـَٔـلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ

باتیں کرنے والے مارے جائیں گے ۝ جو بھول بھلیوں میں پڑے ہیں ۝ پوچھتے پھرتے ہیں قیامت کا

الدِّيۡنِ ؕ‏ ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ‏ ﴿۱۳﴾ ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ

دن کب آئے گا ۝ وہ دن جب انہیں دوزخ کے سامنے لے جا کر مشکل میں ڈالا جائے گا ۝ اب اپنی ہی خرابیوں کے مزے لیتے رہو یہی ہے وہ

بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ‏ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۙ‏ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمۡ

جس کے لئے تم جلدی چاہتے تھے ۝ بے شک پرہیزگار جنتوں اور چشموں کی فضا میں رہیں گے ۝ ان کا پروردگار انہیں جو کچھ دے گا

رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِيۡنَ ؕ‏ ﴿۱۶﴾ كَانُوۡا قَلِيۡلًا مِّنَ الَّيۡلِ

اسے قبول کریں گے بے شبہ وہ اس سے پہلے بھی نیکی کرنے والے تھے ۝ وہ رات کے وقت بہت کم آرام

مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

کیا کرتے تھے ٥ اور صبح سے پہلے اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے بخششیں طلب کیا کرتے تھے ٥ اور ان کے مالوں میں حق رہتا تھا

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ

مانگنے والے کا اور ان کا جو وسائل سے محروم ہیں ٥ اور زمین میں نشانیاں ہیں ان کے لئے جو یقین والے ہیں ٥ اور خود تمہارے اپنے مزاجوں کے

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ

اندر بھی نشانیاں ہیں کیا تم دیکھتے نہیں ہو ٥ اور تمہارا رزق آسمان میں ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ٥ تو آسمان اور

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ

ع ۱۶

زمین کے پروردگار کی قسم ہے یہ اسی طرح سچ ہے جس طرح تمہارے لئے وہ بات جو تم بولتے ہو ٥ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ تک

حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

وقف لازم

حضرت ابراہیمؑ کے عزت والے مہمانوں کی بات پہنچی ہے ٥ جب وہ حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا سلام ہو

قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا 'سلام' ان لوگوں سے واقفیت نہیں تھی ٥ تو حضرت ابراہیمؑ اپنے گھر تشریف لے گئے اور ایک تنومند بچھڑا بنا لائے ٥

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ

تو کھانا ان کے سامنے رکھا پھر فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں ہو ٥ تو حضرت ابراہیمؑ نے ان سے کچھ خوف سا محسوس کیا انہوں نے کہا ڈریئے مت

وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ

اور انہوں نے انہیں ایک علم والے لڑکے کی خوشخبری دی ٥ حضرت ابراہیمؑ کی اہلیہ چلاتی ہوئی آئیں اور اپنے منہ پر دو ہتڑ مار کر کہنے لگیں

عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

میں تو بڑھیا ہوں اور بانجھ بھی ہوں ٥ انہوں نے کہا یہ ٹھیک ہے لیکن وہ بات آپ کے پروردگار نے فرمائی ہے بے شک وہ حکمت اور علم والا ہے ٥

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا اے بھیجے ہوئے فرشتو تمہارا کیا معاملہ ہے o انہوں نے کہا بے شک ہمیں گنہگار لوگوں کی طرف

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ

بھیجا گیا ہے o تاکہ ہم ان پر گارے کے بنے ہوئے پتھر برسائیں o حد سے تجاوز کرنے والوں کے لئے آپ کے پروردگار کے ہاں سے

لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

ان پر نشان لگے ہیں o تو اس بستی میں جو بھی کوئی باایمان تھا اسے ہم نے وہاں سے نکال لیا o تو ہمیں

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ

اس میں مسلمانوں کے صرف ایک گھر کے سوا کوئی نہ ملا o اور ہم نے اس بستی کو ان لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا چھوڑا

يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ

جو درد انگیز عذاب سے خائف ہیں o اور حضرت موسیٰؑ کے واقعہ میں بھی نشانی ہے جب ہم نے انہیں واضح دلیل دے کر

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ

فرعون کی جانب بھیجا o تو اس نے اپنے اراکین سلطنت سمیت ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے o تو ہم نے اس کی

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا

اور اس کے سارے لشکر کی گرفت کر لی اور انہیں دریا میں پھینک دیا اس وقت وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا o اور عاد نے بھی

عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ

جب ہم نے ان پر نامبارک جھکڑ چلایا o وہ جس شے پر سے گزرتا تھا اسے چورا چورا

كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ

کر ڈالتا تھا o اور ثمود نے بھی جب ان سے کہا گیا کہ کچھ وقت تک فائدہ اٹھاؤ o تو انہوں نے

أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ

اپنے پروردگار کے حکم کی نا فرمانی کی تو ان کے آنکھوں دیکھے کڑکے نے ان کی گرفت کر لی ٥ وہ اپنی جگہ سے

قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

اٹھ ہی نہ سکے تو وہ مقابلہ کیا کرتے ٥ اور اس سے پہلے قوم نوح۔ وہ بہت برے

فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا

لوگ تھے ٥ اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں بنایا ہے اور ہم ہی اس کو کشادہ کرنے والے تھے ٥ اور زمین کو ہم

فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

ہی نے بچھونا بنایا تو کیا خوب بچھانے والے ہیں ٥ اور ہم نے ہر شے کے دو دو جوڑے بنائے ہیں تاکہ تمہیں نصیحت ہو ٥

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ

تو چلو اللہ کی طرف بھاگو میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلی نصیحت کرنے والا ہوں ٥ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ

إِلَٰهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٥١﴾ كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ

کوئی اور خدا نہ بناؤ میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلی نصیحت کرنے والا ہوں ٥ اسی طرح ان سے پہلے بھی کوئی رسول ایسا نہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾ أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ

آیا جسے ان لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جادو گر ہے یا دیوانہ ہے ٥ کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو یہی سکھاتے آئے ہیں

بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٥٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿٥٤﴾ وَذَكِّرْ فَإِنَّ

حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ ہی سرکش ہیں ٥ تو یارسول اللہ ﷺ اپنا روئے زیبا ان سے پھیر لیجئے آپ کا کوئی برا نہیں مانا جائے گا ٥ اور نصیحت فرمایئے

الذِّكْرَىٰ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

کہ نصیحت سے اہل ایمان کو فائدہ ہوگا ٥ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری بندگی کیا کریں ٥

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

میں ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اور نہ یہ کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں ٥ بے شک اللہ تعالیٰ ہی رزق عطا کرنے والا ہے

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

قوت کا مالک اور مضبوط ہے ٥ سو بے شبہ ظلم کرنے والوں کے لئے ایک انجام طے شدہ ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کا انجام طے شدہ تھا

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

سو جلدی نہ کریں ٥ اور بڑا ہی برا ہے کافروں کے لئے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ٥

ع ۳

آیاتھا ۴۹ (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) رکوعاتھا ۲

سورۃ الطور مکی ہے اس میں انچاس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾

قسم ہے طور کی ٥ اور تحریر شدہ کتاب کی ٥ کھلے اوراق میں ٥ اور قسم ہے آباد کئے ہوئے خاص گھر کی ٥

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

اور بلند کی ہوئی چھت کی ٥ اور بھرے ہوئے سمندر کی ٥ یارسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کا عذاب آکر رہے گا ٥

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

اسے روکنے والا کوئی نہیں ہو گا ٥ جس روز آسمان ڈولنے لگے گا ٥ اور پہاڑ چلنے

سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ

لگیں گے ٥ تو وہ دن جھٹلانے والوں کے لئے بہت برا ہو گا ٥ جو اپنی ہی ترنگ میں کھیل میں

وقف لازم

يَلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

لگے رہتے ہیں ○ اس روز انہیں جہنم کے عذاب کی طرف زبردستی بلوایا جائے گا ○ یہی ہے وہ آگ جس کو

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا

تم جھٹلایا کرتے تھے ○ تو کیا یہ جادو ہے تم دیکھتے کیوں نہیں ہو ○ چلو پہنچو

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

جہنم میں کہ صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے یکساں ہو گا تمہیں اسی کی سزا دی جاتی ہے جو تم

تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝۱۷ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

عمل کرتے تھے ○ بے شک پرہیزگار جنتوں اور نعمتوں میں ہوں گے ○ وہ بڑے نہال ہوں گے اس سے جو انہیں ان کے پروردگار نے عطا فرمایا

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۱۸ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗــًٔا بِمَا كُنْتُمْ

اور انہیں ان کے پروردگار نے انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ○ تم جو عمل کیا کرتے تھے اس کے صلہ میں کھاؤ پیو اور

تَعْمَلُوْنَ ۝۱۹ مُتَّكِــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝۲۰

موج کرو ○ وہ سلیقے اور ترتیب سے رکھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے اور ہم بڑی آنکھوں والیوں کو ان کے جوڑے بنائیں گے ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان ہی کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے

اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝۲۱ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

لیکن خود ان کے اعمال میں کسی طرح کی کوئی کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال ہی میں بندھا ہوا ہے ○ اور جس طرح کے میوے اور گوشت

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۲۲ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا

کے لئے ان کا جی چاہے گا ہم انہیں مہیا کریں گے ○ وہ پیالہ ایک دوسرے سے لینے کے لئے جتن کریں گے جس میں نہ کوئی واہیات بات ہو گی

وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾

نہ کسی طرح کے گناہ کی کوئی انگیخت ہوگی ○ اور ایسے نوجوان خدمت گار ان کے گرد گھومیں گے جیسے کسی ڈبیہ میں بند موتی ○

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

اور ایک دوسرے کے سامنے ہو کر بات چیت کیا کریں گے ○ کہیں گے اس سے پہلے ہم اپنے گھروں میں

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا

رہ کر خوف زدہ رہا کرتے تھے○ تو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والے تھپیڑوں کے عذاب سے بچا لیا○ ہم اس

كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ

ع ۴۸ ۲

سے پہلے اسی کو پکارا کرتے تھے بے شک وہی کرم کرنے والا ہے رحمتوں والا بھی ○ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ نصیحت فرماتے رہیے

بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

آپ اپنے پروردگار کی نعمت تمام کے صدقے میں نہ کاہن ہیں نہ دیوانے○ اور کافر تو کہتے ہیں کہ یہ کوئی شاعر ہے ہم تو یہ دیکھ رہے ہیں کہ

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ

حوادث زمانہ کا شکار کب ہوگا○ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے تم انتظار میں رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں○ تو کیا

اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا

ان کی عقلوں نے انہیں یہی بتایا ہے یا یہ لوگ ہی سرکش ہیں○ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن مجید کو اپنے پاس سے تیار کرلیا ہے حقیقت یہ ہے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ج فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ؕ اَمْ خُلِقُوْا

کہ وہ ایمان ہی نہیں لائے ○ تو اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسی کوئی بات بنا تو لائیں ○ کیا انہیں کسی بنیاد کے بغیر ہی پیدا

مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ ؕ

کیا گیا ہے یا یہ خود ہی پیدا کرنے والے ہیں○ یا آسمانوں اور زمین کو انہوں نے پیدا کیا ہے درحقیقت انہیں یقین نہیں ہے○

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

یا ان کے پاس آپ کے پروردگار کے خزانے ہیں یا انہوں نے کوئی دستاویز لے رکھی ہے o یا ان کے پاس کوئی

يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

سیڑھی ہے جس سے اوپر کی ساری باتیں سن لیتے ہیں تو ان کا باتیں سننے والا کوئی واضح دلیل تو لائے o یا اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ

اور تمہارے بیٹے ہیں o یا آپ ان سے کوئی صلہ طلب کرتے ہیں تو ان پر جبری وصولی کا بوجھ پڑا ہوا ہے o یا ان

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ

کے پاس چھپی باتیں ہیں جنہیں لکھ لیتے ہیں o یا یہ کوئی داؤ کھیلنا چاہتے ہیں تو کافر

كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

ہی داؤ میں آنے والے ہیں o کیا ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے بڑا

يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾

بلند و بالا ہے o اور یہ لوگ اگر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتے ہوئے دیکھیں تو یوں کہیں گے کہ یہ تو تہہ در تہہ بادل ہے o

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ

تو یارسول اللہ ﷺ آپ انہیں چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ وہ اس روز تک پہنچ جائیں جس میں انہیں بے سدھ کر دیا جائے گا o جس روز ان کی کوئی

كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ

چال بازی ان کے کسی کام نہیں آئے گی اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی o اور ظالموں کے لئے اس کے علاوہ اور عذاب بھی

ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ

ہے لیکن ان میں زیادہ تر لوگوں کو علم نہیں ہے o یارسول اللہ ﷺ آپ اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار فرمائیں کیونکہ اے نبی برحق ﷺ آپ تو ہماری آنکھوں میں بستے ہیں اور

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

جب آپ کھڑے ہوتے ہیں تو اپنے پروردگار کی خوبیوں کی تسبیح کیجیے ٥ اور رات کے اوقات میں بھی اس کی تسبیح فرمائیے اور ستاروں کے جاتے جاتے بھی ٥

ایاتھا ۶۲ (۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳) رکوعاتھا ۳

سورۃ النجم مکی ہے اس میں باسٹھ آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾

قسم ہے ستارے کی جب اس نے اپنا مقام چھوڑا تھا ٥ تمہارے ساتھی ﷺ نہ گم ہو کر رہ گئے نہ بہکے ٥ اور وہ اپنی خواہش سے تو کچھ بولتے ہی نہیں ٥

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾

مگر وہ کچھ جو وحی کیا جاتا ہے ٥ ان تک علم پہنچایا بڑی قوتوں والے نے ٥ بڑی طاقتوں والے نے پھر آپ نے قصد فرمایا ٥

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ

تو اس فضا میں تھے جس سے زیادہ بلند و بالا کوئی مقام نہیں ٥ پھر حضور ﷺ قریب ہوئے اور آگے بڑھے ٥ تو دائرہ امکان کے دونوں قوس مل گئے

اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾

بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب ٥ تو اللہ جل شانہٗ نے اپنے عبد ﷺ کو جو وحی کی سو کی ٥ حضور ﷺ نے جو دیکھا سو دل نے تصدیق کی ٥

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

اب دیکھتے حضور ﷺ ہیں اور جھگڑتے تم ہو ٥ اور اس عالم میں حضور ﷺ نے اس کو ایک مرتبہ پھر دیکھا ٥ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ٥

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ

اس کے قریب ہی ہے جنت الماویٰ ٥ جب سدرۃ کو کسی ایسے پردے نے ڈھانپ لیا جو ہے ہی پردے کی بات ٥ نگاہ حق بین نہ مقصود سے ہٹی

وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾

نہ حد سے آگے بڑھی ٥ حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنے پروردگار کی بہت بڑی نشانیوں کو دیکھا ٥ کیا تم نے دیکھا ہے لات وعزیٰ کو ٥

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

اور اس ایک تیسرے منات کو ٥ کیا تمہارے لئے بیٹا ہے اور اس کے لئے بیٹی ٥ یہ تو بڑی بے انصافی کی

ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

تقسیم ہے ٥ یہ تو کچھ نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ چھوڑے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

دلیل نازل نہیں کی وہ محض گمان کے پیچھے چل رہے ہیں اور اس کے پیچھے جو طبیعتوں میں ہوس پیدا ہوتی ہے اور ان کے پاس ان کے

مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ ع

پروردگار کے ہاں سے ہدایت آچکی ہے ٥ کیا انسان کو ہر وہ شے مل جاتی ہے جس کی وہ آرزو کرتا ہے ٥ تو آخرت اور دنیا تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہیں ٥

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی حمایت کسی کام نہیں آتی مگر اس وقت جب اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہے

يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ

اذن عطا کرے اور اس کے لئے راضی بھی ہو ٥ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ

وہ فرشتوں کو عورتوں جیسے نام دیتے ہیں ٥ اور انہیں اس کا کوئی علم نہیں ہوتا وہ محض گمانوں کی اتباع کرتے ہیں

وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۥ عَنْ

اور گمان حق کی جگہ تو کسی طرح نہیں لے سکتا ٥ تو یارسول اللہ ﷺ جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی اور صرف

ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٢٩ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ط

حیات دنیا کا طلب گار ہوا آپ اس سے رخ پھیر لیجیے ٥ ان کے علم کی انتہا یہی ہے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۙ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝٣٠

بے شک آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے کہ اس کے راستے سے گمراہ کون ہوا اور وہ خوب جانتا ہے کہ راہ راست پر کون ہے ٥

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ اللہ تعالیٰ کا ہے تاکہ برائیاں کرنے والوں کو ان کے عمل کا صلہ عطا کرے

وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنٰى ۝٣١ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ

اور نیکی کرنے والوں کو نیک جزا عطا کرے ٥ جو لوگ بڑے بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی کی باتوں سے کنارہ کش رہتے ہیں ہاں یہ کہ گناہ

وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

کے قریب ہی جانے لگے تو اس سے بالکل صاف بچ گئے بے شک آپ کے پروردگار کی بخشش بہت ہی وسیع ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهٰتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ط

نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں پرورش پا رہے تھے تو تم اپنے آپ کو پاک صاف مت کہو

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝٣٢ ع أَفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلّٰى ۝٣٣ وَأَعْطٰى قَلِيلًا وَّأَكْدٰى ۝٣٤

اللہ ہی کو خوب معلوم ہے کہ پرہیزگار کون ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیرا ٥ اور تھوڑا سا دے کر ہاتھ روک لیے ٥

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝٣٥ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسٰى ۝٣٦

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ دیکھ لیتا ہے ٥ یا اس کو بتایا ہی نہیں گیا کہ حضرت موسیٰ کے صحیفوں میں کیا تھا ٥

وَإِبْرٰهِيمَ الَّذِي وَفّٰٓى ۝٣٧ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرٰى ۝٣٨ وَأَنْ لَّيْسَ

اور حضرت ابراہیمؑ کے صحیفوں میں جنہوں نے حق ادا کر دیا ٥ یہ کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ٥ اور یہ کہ انسان کو

لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

وہی ملے گا جو اس نے کوشش کی ہو گی ٥ اور یہ کہ اس کی جہد وسعی جلد ہی سامنے آجائے گی ٥ پھر اسے پورا پورا صلہ

الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ

دیا جائے گا ٥ اور یہ کہ آپ کے پروردگار تک بات پہنچنا ہے ٥ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے وہی رلاتا ہے ٥ اور یہ کہ وہی

اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا

مارتا اور زندہ کرتا ہے ٥ اور یہ کہ اسی نے نر اور مادہ دونوں جوڑے بنائے ہیں ٥ ایک نطفے سے جب وہ

تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ

پہنچایا جائے گا٥ اور یہ کہ ایک اور مرتبہ زندہ کر کے اٹھانا اسی کے ذمہ ہے٥ اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے وہی مفلس بنا دیتا ہے٥ اور یہ کہ

هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادًا ۨالْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾

وہی شعریٰ ستارے کا پروردگار ہے٥ اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کو تباہ کر دیا تھا٥ اور ثمود کو بھی جن میں سے کسی کو باقی نہیں چھوڑا٥

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

اور اس سے پہلے قوم نوح کو بے شک وہ بہت ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش لوگ تھے ٥ اور اسی نے الٹی ہوئی بستی

اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾ هٰذَا

کو گرا دیا ٥ پھر ان پر جو شے چھا گئی سو چھا گئی ٥ تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت میں شک کرے گا ٥ یہ پہلی ہی

نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ

نصیحتوں میں سے ایک اور نصیحت کرنے والی بات ہے ٥ قیامت تو یوں سمجھئے کہ آہی چکی ٥ اسے اللہ کے سوا کوئی بھی

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

ہٹانے والا نہیں ٥ کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو ٥ اور ہنستے ہو

وَلَا تَبْكُونَ ﴿۶۰﴾ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿۶۲﴾

اور روتے نہیں ہو ۝ اور تم کوئی ہوش نہیں کرتے ۝ تو اللہ تعالیٰ کو سجدے کرو اور اس کی بندگی کرتے رہو ۝

آیاتہا ۵۵ | (۵۴) سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) | رکوعاتہا ۳

سورۃ القمر مکی ہے اس میں پچپن آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا ۝ اور کافر اگر کوئی نشانی دیکھ لیتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ

یہ تو ایسا جادو ہے جو ہمیشہ چلتا ہے ۝ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلے اور ہر شے کے لئے ایک وقت مقرر ہے ۝ اور ان کے

جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ

پاس ایسی خبریں آتی ہیں جن میں عبرت ہے ۝ اور کامل دانائی کی باتیں موجود ہیں تو نصیحتیں انہیں کوئی فائدہ

النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا

نہیں دیتیں ۝ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ان سے منہ پھیر لیجئے گا جب بلانے والا انہیں ایک ناپسندیدہ شے کی طرف بلائے گا ۝ قبروں سے

وقف لازم

أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِينَ

نکلیں گے آنکھیں نیچی کئے ہوئے اس طرح جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں ۝ بلانے والے کی

إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

طرف دوڑتے جا رہے ہوں گے کافر کہیں گے یہ بڑا ہی تنگی کا دن ہے ۝ ان سے پہلے قوم نوح نے جھٹلایا

نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ۝٩ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ

تھا تو انہوں نے ہمارے مقبول بندے کو جھوٹا کہا اور دیوانہ کہہ کر ڈانٹنے لگے تھے ○ انہوں نے اپنے پروردگار کو آواز دی کہ میں مغلوب ہوں

فَانْتَصِرْ ۝١٠ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝١١ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ

سو تو بدلہ لے ○ تو ہم نے چھاجوں پانی کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے ○ اور ہم نے زمین میں جتنے چشمے

عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝١٢ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ

جاری کر رکھے ہیں ان کا پانی ایسے معاملے کے لئے جمع ہو گیا جو طے ہو چکا تھا ○ اور ہم نے انہیں ایک ایسی کشتی پر سوار کرایا جو تختوں اور

وَّدُسُرٍ ۝١٣ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝١٤ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰیَةً

میخوں سے تیار کی گئی تھی ○ یہ ہمارے سامنے چلتی تھی یہ ان کا انتقام لینے کے لئے کیا گیا جن کی ناقدری کی گئی ○ اور بے شک ہم نے اسے نشانی بنا کے باقی رکھا ہے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٥ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝١٦ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

تو کیا کوئی بات سمجھنے والا ہے ○ تو میرا عذاب کیسا رہا اور میرا ڈرانا کیسا رہا ○ اور بے شک ہم نے قرآن حکیم کو سمجھنے کے لئے

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝١٧ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝١٨

آسان بنا دیا ہے تو ہے کوئی بات سمجھنے والا ○ عاد نے جھٹلایا تو کیسا رہا میرا عذاب اور کیسا رہا میرا ڈرانا ○

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝١٩ تَنْزِعُ النَّاسَ

ہم نے ان پر سخت جھکڑ چلایا ایک ایسے دن جس کی نحوست آئندہ بھی جاری رہی ○ وہ لوگوں کو یوں کھینچتا گراتا چلتا تھا

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝٢٠ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ۝٢١ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا

جیسے اکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ○ تو کیسا رہا میرا عذاب اور کیسا رہا میرا ڈرانا ○ اور بے شک ہم نے

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٢٢ ۧ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝٢٣ فَقَالُوْٓا

ع

قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان بنایا ہے تو ہے کوئی بات کو سمجھنے والا ○ ثمود نے نصیحتوں کو جھٹلایا ○ تو انہوں نے کہا

اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ

کیا ہم اس شخص کی اتباع کریں جو ہم ہی میں سے ایک ہے اس طرح تو ہم گمراہی اور مصیبتوں میں جا پڑیں گے ○ کیا ہم میں سے صرف اس پر

عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

ذکر اتارا گیا ہے وہ تو سخت جھوٹا اور خود پسند ہے ○ ہاں کل کو انہیں معلوم ہو گا کہ جھوٹا اور

الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ

خود پسند کون ہے ○ ہم ان کے لئے اونٹنی کو آزمائش بنا کر بھیج رہے ہیں تو اے صالحؑ آپ انہیں دیکھتے رہیے اور صبر فرمایئے ○ انہیں یہ بتا دیجئے

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَیْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى

کہ ان میں پانی تقسیم ہو گا ہر پینے والے کو اپنی باری پر آنا ہو گا ○ انہوں نے اپنے کسی بڑے ساتھی کو بلالیا تو اس نے اونٹنی کو پکڑ لیا اور اس

فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً

کے اعضاء کاٹ دیئے ○ تو کیسا رہا میرا عذاب اور کیسا رہا میرا ڈرانا ○ ہم نے ان پر ایک چیخ بھیجی

فَكَانُوْا كَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

تو وہ ایسے ہو کر رہ گئے جیسے باڑ بنانے والے کی سوکھی کچلی ہوئی گھاس ○ اور بے شک ہم نے قرآن حکیم کو ذکر کے لئے آسان بنا دیا ہے تو ہے کوئی بات

مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ

کو سمجھنے والا ○ حضرت لوطؑ کی قوم نے نصیحتوں کو جھٹلایا ○ تو ہم نے پتھر برسانے والا بھیج دیا سوائے

لُوْطٍ ؕ نَجَّیْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

لوطؑ کے اہل خانہ کے کہ ہم نے انہیں سحر کے وقت بچالیا ○ یہ ہماری طرف سے نعمت تھی اور ہم اسی طرح اس کو صلہ دیتے ہیں جو شکر بجالائے ○

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَیْفِهٖ

اور انہوں نے قوم کو ہماری گرفت سے ڈرایا تو انہوں نے نصیحتوں کی مخالفت کی ○ اور انہوں نے ان کے مہمانوں سے خواہش چاہی تو ہم نے

فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

ان کی آنکھوں ہی کو مٹا دیا تو چکھو میرا عذاب اور دیکھو میری نصیحتیں o اور صبح سویرے ہی ان پر ایسا عذاب آگیا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

جو ٹلنے والا نہیں تھاo تو چکھو میرا عذاب اور دیکھو میری نصیحتیںo اور بے شک ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

ع ٢ ١٨

کوئی بات کو سمجھنے والا o اور آل فرعون کے پاس نصیحتیں پہنچیں o انہوں نے ہماری سبھی نشانیوں کو جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ

تو ہم نے ان کی وہ گرفت کی جو بڑا غالب اور بڑے اقتدار والا کیا کرتا ہے o کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا

لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ

تمہارے لئے ربانی کتابوں میں کھلی چھٹی لکھی جا چکی ہےo یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم سب مل کر بدلہ لینے والے ہیںo اس گروہ کو جلد

الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى

ہی شکست ہو جائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گےo ان کے وعدے کا وقت قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت بھی ہے

وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ

وقف لازم

اور بہت کڑوی بھی o بے شک گنہگار گمراہی اور مصیبت میں ہیں o قیامت کے دن منہ کے بل

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ

گھسیٹے جائیں گے اب دوزخ کا مزہ لیتے رہو o ہم نے ہر شے کو ایک خاص اور مقرر اندازے سے پیدا فرمایا ہے o اور

اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

ہمارا حکم یکبارگی ہوتا ہے جیسے آنکھ جھپکنے کی بات ہو o اور ہم تمہارے بھائی بندوں کو اس سے پہلے ہلاک کر چکے ہیں تو ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

سمجھنے والا ہو اور انہوں نے جو کچھ بھی کیا ہے وہ کتابوں میں موجود ہے ہو اور ہر چھوٹا اور بڑا معاملہ تحریر میں ہے ہو بے شک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

پرہیزگار جنتوں اور نہروں میں ہوں گے ہو ایک مقام صدق و اخلاص میں اس صاحب اختیار کے پاس جو بڑے اقتدار والا ہے ہو

ع ۳ ۱۵ ۱۰

اٰيَاتُهَا ۷۸ (۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۃ الرحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھہتر آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ

وہ جو بہت رحم کرنے والا ہے ہو اس نے قرآن کا علم عطا فرمایا ہو انسان کو پیدا کیا ہو اسے بیان کی تعلیم دی ہو سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور چاند ایک طے شدہ سلیقے کے پابند ہیں ہو اور ستارے اور درخت دونوں سجدے کرتے ہیں ہو اور آسمان کو اس نے اونچا بنایا اور میزان

الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾

بنایا ہو تاکہ تم میزان میں حد سے نہ نکلو ہو اور وزن بالکل ٹھیک ٹھیک رکھنا اور میزان میں کمی نہ کرنا ہو

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ

اور زمین کو مخلوق کے لئے تیار کیا ہو اس میں میوے اور کھجوریں ہیں بھرے خوشوں والی ہو اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

کے دانے ساتھ بھوسا اور خوشبودار پھول ہو تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ہو انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَیِّ

ٹھیکرے جیسی چھنچھنی مٹی سے پیدا کیا ہے ٥ اور جنات کو آگ کے لپکتے شعلے سے پیدا فرمایا ہے ٥ سو تم دونوں اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ٥ وہ دو مشرقوں اور دو مغربوں کا پروردگار ہے ٥ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے ٥ دو دریا ایک ساتھ رواں کئے ہیں ٥ وہ جب آپس میں ملتے ہیں تو دونوں ایک دوسرے سے تجاوز نہیں کرپاتے ٥ تو تم دونوں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾

پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ٥ ان دونوں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں ٥ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ٥

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ ع

النصف ع

اور اسی کے لئے ہیں سمندر میں چلنے والے بڑے بڑے پہاڑ جیسے جہاز ٥ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ٥

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

اس زمین پر جو کوئی بھی ہے فنا ہونے والا ہے ٥ اور یا رسول اللہ ﷺ ایک آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہے گی عظمت والی اور عزت والی ٥

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ٥ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے اسی کا سوالی ہے وہ ہر روز ایک خاص

هُوَ فِي شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

کیفیت میں ہے ٥ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ٥ اے جنوں اور انسانوں کے دونوں گروہو ہم دوسرے کام ختم کرکے تمہاری ہی طرف متوجہ ہونے والے ہیں ٥

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ٥ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تم یہ کر سکو کہ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل سکو تو نکل جاؤ تم کسی قوت اور دلیل کے بغیر

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

نہیں نکل سکو گے ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ تم دونوں پر آگ کے شعلے

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

اور کالا دھواں بھی چھوڑا جائے گا پھر تم کوئی مقابلہ نہ کر سکو گے ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ○

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جب آسمان پھٹ جائے گا تو تیل کی تلچھٹ کی طرح گلاب کی پتی جیسا ہو جائے گا ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کو جھٹلاؤ گے ○ تو اس روز کسی بھی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا ○ تو تم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ گنہگار اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے تو انہیں پیشانی کے بالوں

وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

اور پاؤں سے پکڑ لیا جائے گا ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ یہی ہے وہ جہنم جسے گنہگار

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جھٹلایا کرتے تھے ○ وہ جہنم اور اس کے کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے رہیں گے ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ اور جو کوئی اپنے پروردگار کے حضور میں کھڑا ہونے سے خائف ہوگا اس کے لیے دو جنتیں ہیں ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار

وقف لازم

ع ۲

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o دونوں جنتوں میں طرح طرح کی شاخیں ہوں گی o تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o ان دونوں میں دو

تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

چشمے جاری ہیں o تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o ان دونوں میں ہر طرح کے میوے کی دو دو قسمیں

زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا

ہوں گی o تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o ایسے بچھونوں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر استبرق

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾

کے ہوں گے اور دونوں جنتوں کے پھل اور میوے نزدیک ہوں گے o تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ

ان میں نیچی نگاہوں والیاں ہوں گی جن کی طرف ان سے پہلے کسی انسان یا جن کا ہاتھ نہیں بڑھا ہوگا o تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o وہ یوں ہوں گی جیسے یاقوت اور مرجان o تو تم دونوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o نیکی کا صلہ نیکی ہی کے سوا اور کیا ہے o تو تم دونوں اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o اور ان دونوں کے علاوہ دو اور باغ ہوں گے o تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

جھٹلاؤ گے o دونوں باغ ہرے بھرے گہرے سبز ہو رہے ہوں گے o تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے o

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا

ان دونوں میں دو چشمے ہوں گے ابلتے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ ان میں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾

میوے کھجوریں اور انار ہوں گے ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ

ان میں بھلی طبیعت والی ہوں گی نیک سیرت اور خوش شکل ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ حوریں

مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾ لَمْ

خیموں میں پردہ نشین ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ انہیں ان

يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾

سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہو گا نہ کسی جن نے ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

سبز رنگ کے قالینوں اور خوبصورت چاندنیوں پر تکیے لگائے ہوں گے ○ تو تم دونوں اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ کے عظمتوں والے اور عزت والے پروردگار کا نام بڑا ہی با برکت ہے ○

آیاتها ٩٦ (٥٦) سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رکوعاتها ٣

سورۃ الواقعہ مکی ہے اس میں چھیانوے آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وقف لازم

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾

وہ قیامت جس کو واقع آنا ہے جب وہ آہی جائے گی o اس کے آجانے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے o کسی کو نیچا کرنے والی کسی کو اونچا کرنے والی o

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً

جب زمین بری طرح تھر تھرانے لگے گی o اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے o پھر غبار بن کر اڑنے

مُّنۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَا أَصْحٰبُ

لگیں گے o اور تم تین ٹولیاں بن جاؤ گے o تو دائیں طرف والے دائیں طرف والوں کی

الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَا أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

کیا بات ہے o اور بائیں جانب والے تو بائیں جانب والوں کا کیا ہی برا حال ہے o اور وہ جو آگے بڑھنے والے ہیں

السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

وہ تو آگے ہی بڑھنے والے ہیں o وہی مقرب ہیں o نعمتوں والی جنتوں میں o بہت سے گئے

الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾

لوگوں سے o اور تھوڑے بعد میں آنے والوں سے o جڑاؤ تختوں پر ہوں گے o

مُّتَّكِـِٔيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾

ان پر تکیے لگائے ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے o ایسے خدمت گار جو ہمیشہ ہی نوجوان رہیں گے ان کے گرد گھومتے ہوں گے o

بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

آبخورے اور بلور کے پیالے اور جام صاف معطر پانی کے o نہ اس سے گرانی پیدا ہو نہ ہوش

يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾

میں فرق آئے o اور کبھی میوے جو انہیں پسند ہوں o اور پرندوں کا گوشت جیسا بھی ان کی خواہش ہو o

وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءً بِمَا كَانُوا

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ○ ڈبوں میں بند رکھے ہوئے موتیوں جیسی ○ یہ ہو گا ان کے

يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا سَلٰمًا

اعمال کا صلہ ○ نہ اس میں کوئی بیہودہ بات سنیں گے نہ کسی گناہ پر آمادہ کرنے والی کوئی بات ○ صرف ایک ہی بات ہوا کرے گی

سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾

سلام ہی سلام ○ اور دائیں جانب والے تو ان کی کیا بات ہو گی ○ جھکی ہوئی بیریاں کانٹوں کے بغیر ○

وَّطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ

کیلے گچھوں کے گچھے ○ سائے بڑھتے پھیلتے ہوئے ○ پانی اوپر سے نیچے بہتا ہوا سبک رو نرم خرام ○ پھل اور میوے

كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَّلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّآ

ڈھیروں کے ڈھیر ○ نہ توڑے ہوئے نہ ٹپکے ہوئے ○ بچھونے اونچے اونچے بھرے بھرے ○ حوروں

أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحٰبِ

کو خود ہم نے بنایا ہے اور خوب بنایا ہے ○ ہم نے انہیں کنواریاں بنایا ہے ○ پیار دلانے والی ہم خیال ہم مزاج ہم نفس ہم عمر ○ دائیں

الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحٰبُ

ع ۳۸ ۱۴

ہاتھ والوں کے لئے ○ بہت سے پہلوں سے ○ اور بہت سے پچھلوں سے ○ اور بائیں

الشِّمَالِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ

جانب والے ان کی بھی کیا ہی بات ہے ○ جھلسانے والی ہوا اور گرم پانی میں ○ اور گھنے

مِّنْ يَّحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ

دھوئیں کے سائے میں ○ جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ اچھا ہو گا ○ وہ اس سے پہلے بڑے

مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا

خوشحال تھے ○ اور بڑے گناہوں کے لئے اصرار کیا کرتے تھے ○ اور کہا

يَقُولُونَ ۥ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَ

کرتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں رہ جائیں گی تو ہمیں پھر اٹھایا جائے گا ○ کیا

آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ ۥ

ہمارے گئے باپ دادوں کو بھی ○ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے بے شک پہلوں اور پچھلوں سبھی کو ○ ایک مقرر دن

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

کے طے شدہ وقت پر جمع کیا جائے گا ○ تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو ○

لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾

تھوہر کے درخت سے کھایا کرو گے ○ اور اسی سے اپنے پیٹ بھرا کرو گے ○

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا

اس پر کھولتا ہوا پانی پیا کرو گے ○ اور اتنا پیا کرو گے جتنا پیاسے اونٹ پیا کرتے ہیں ○ انصاف

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

کے دن یہی ان کی مہمانی ہوگی ○ ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے تو تم سچ کیوں نہیں مانتے ○ کیا تم نے دیکھا ہے

مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ

جو انسانی مادہ تم ٹپکاتے ہو ○ اسے پیدا کرنے والے تم ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ○ ہم

قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ

نے تمہارے درمیان موت کو مقدر کر دیا ہے اور ہم ہارے ہوئے نہیں ہیں ○ کہ تم جیسے

نُبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

اور پیدا کر لیں اور تمہیں ویسا بنا دیں جیسا تم جانتے ہی نہیں ہو ○ اور تمہیں اولین مرتبہ کی

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ

پیدائش کا تو علم ہے تو تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے ○ آیا تم نے دیکھا جو تم بوتے ہو ○ یہ کھیت کھلیان

تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

کا سارا کام تم کرتے ہو یا ہم ہی اسے تیار کرتے ہیں ○ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا بنا دیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاؤ ○ کہ ہم پر تاوان ڈال دیا گیا ○ بلکہ ہمیں محروم رکھا گیا ہے ○

اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ

کیا تم نے وہ پانی دیکھا ہے جو تم پیتے ہو ○ کیا بادلوں سے تم نے اسے اتارا ہے یا ہم

نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اتارنے والے ہیں ○ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم شکر کیوں ادا نہیں کرتے ○

اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

کیا تم نے وہ آگ دیکھی ہے جس کا تم الاؤ جلاتے ہو ○ کیا اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿٧٣﴾

پیدا کرنے والے ہیں ○ اس کو ہم نے اس لئے بنایا ہے کہ اسے یاد رکھا جائے اور آرام لینے والوں کے لئے کچھ سامان ہو جایا کرے ○

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾

یا رسول اللہ ﷺ آپ اپنے عظمتوں والے پروردگار کی تسبیح کیا کریں ○ سو سن لو میں ستاروں کے مقامات کی قسم کھاتا ہوں ○

وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ

اور اگر تمہیں علم ہو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ٥ بے شک یہ قرآن ہے بڑی عزت والا بڑے کرم کا مظہر ٥ ایک

كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

سنبھالی ہوئی محفوظ کتاب میں ٥ اسے صرف وہی لوگ ہاتھ لگائیں جو پاکیزہ ہوں پاک باز ہوں ٥ اسے اہل عالم کے

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ

پروردگار کے ہاں سے اتارا گیا ہے ٥ تو کیا تم اسی بات سے کم ہمتی کرتے ہو ٥ اور اپنا

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

طریقہ یہ بنا لیا ہے کہ جھٹلاتے ہو ٥ تو کیوں نہ ہو جب گلے تک جان پہنچے گی ٥

وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ

اور تم اس وقت سامنے دیکھ رہے ہو گے ٥ اور ہم اس سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہوتے ہیں

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ

لیکن تم دیکھ نہیں پاتے ٥ تو اگر تم انصاف کے قائل ہو تو ایسا کیوں نہیں ہوتا ٥ کہ تم اسے

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ

لوٹا لاؤ اگر تم سچے ہو ٥ تو وہ اگر اللہ کی ذات کے مقربین میں سے ہے ٥ تو راحت و آرام

رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

کی نوید بھی ہے خوشبو کی بہار بھی اور نعمتوں والے باغ بھی ٥ ہاں اور اگر دائیں جانب والوں سے ہے ٥

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

تو یا رسول اللہ ﷺ ان دائیں جانب والوں کی طرف سے آپ کو سلام ہو ٥ اور اگر جھٹلانے والے

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

گمراہوں میں سے ہے o تو کھولتے ہوئے پانی کی مہمانی o اور دوزخ میں آگ کا ساتھ o

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

بے شک یہ بات ایسے یقین کی ہے کہ وہ حق ہے o تو یا رسول اللہ ﷺ آپ اپنے عظمتوں والے پروردگار کے نام کی تسبیح فرمایا کریں o

ركوعاتها ٤ (٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) اٰياتها ٢٩

سورۃ الحدید مدنی ہے اس میں انتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ

آسمان اور زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ غالب ہے حکمت والا بھی o آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾

اور زمین کا اختیار اسی کے پاس ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسے ہر شے پر قدرت حاصل ہے o

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

اول وہی ہے آخر وہی ہے ظاہر وہی ہے باطن وہی ہے اور اسے ہر شے کا خوب علم ہے o

هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا فرمایا پھر عرش پر اپنے بھرپور اختیار

عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا

کا اظہار فرمایا جو شے زمین کے اندر جاتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے سب کو جانتا ہے آسمان

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ

سے جو کچھ اترتا ہے اسے اور جو آسمان کی جانب اٹھتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہی ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى

اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے ٥ آسمانوں اور زمین کا اختیار اسی کے پاس ہے اور سارے

اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى

معاملات اسی کی طرف لوٹ کے جاتے ہیں ٥ رات کو دن سے اور دن کو رات سے

الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

بدلتا ہے اور وہ سینوں کے اندر چھپی باتوں کو جانتا ہے ٥ لوگو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جس شے نے تمہیں نیابت کا اختیار دیا ہے اس میں سے خرچ کرو سو تم میں سے جو لوگ ایمان لائے

مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ

اور خرچ کیا ان کے لئے بڑا اجر ہے ٥ اور تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ تعالی پر ایمان نہیں لاتے

وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ

اور رسول ﷺ تمہیں آواز دیتے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان والے ہو تو وہ تم سے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

پختہ عہد بھی لے چکے ہیں ٥ وہی اللہ ہے جو اپنے عبد ﷺ پر روشن اور واضح آیات نازل فرماتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر نور تک پہنچا دے اور بے شک اللہ تعالی تمہارے لئے سراپا شفقت و کرم ہے اور بڑی

رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

رحمتوں والا ہے O اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی خاطر خرچ نہیں کرتے اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ

کی ملکیت اللہ تعالی ہی کی ہے تم میں سے جن لوگوں نے فتح مکہ سے پہلے اللہ کے لئے خرچ کیا اور کافروں

وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

سے جنگ کی وہ دوسروں کے برابر نہیں ان لوگوں کا درجہ ان سے کہیں زیادہ بڑا ہے جنہوں نے فتح کے بعد خرچ کیا

وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور جنگیں کیں ہاں نیک صلہ کا وعدہ اللہ تعالی نے سب سے کیا ہوا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالی کو اس کی بہت

خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ

خبر ہے O ایسا کون ہے جو اللہ تعالی کو بہترین اور عمدہ قرضہ پیش کرے تاکہ وہ اس کے لئے اسے دگنا کر دے

وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى

اور اس کے لئے ایسا اجر ہو گا جو بڑے کرم کا مظہر ہو گا O یارسول اللہ ﷺ آپ اس روز اہل ایمان مردوں اور اہل ایمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ

نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ

ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں جانب چلتا دوڑتا ہو گا آج کے دن تمہارے لئے خوشخبری ہے جنتوں کی

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

جن میں نہریں چلتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

کامیابی ہے O اس روز منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان سے کہیں گے

انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّورِكُمْ ۚ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَآءَكُمْ

ہماری طرف بس ایک کریمانہ نگاہ ہی کر لو تاکہ ہم تمہارے نور سے نوازے جائیں ان سے کہا جائے گا کہ تم واپس پیچھے چلے جاؤ

فَالْتَمِسُوا نُورًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيهِ

اور وہاں جا کے نور کو تلاش کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس کا دروازہ ہوگا اس کے اندر کی جانب

الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ

رحمت ہی رحمت اور باہر کی جانب عذاب ہو گا ○ منافق لوگ اہل ایمان کو آوازیں دیں گے کیا ہم تمہارے

مَّعَكُمْ ؕ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

ساتھ نہیں تھے اہل ایمان کہیں گے ہاں بے شک تم ہمارے ساتھ تھے لیکن تم نے اپنے آپ کو مشکل میں ڈالا تم انتظار میں رہے

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ أَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ

تم شک کرتے رہے اور تمہیں موہوم امیدوں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ صادر ہوکر رہا اور فریب دینے والا تمہیں اللہ

الْغَرُورُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِينَ

کے بارے میں فریب دیتا رہا ○ تو آج کے دن نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا نہ

كَفَرُوا ؕ مَأْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ أَلَمْ يَأْنِ

کافروں سے تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے وہی اب تمہاری آقا ہو گی اور بڑا برا ٹھکانہ ہے ○ کیا اہل ایمان کے

لِلَّذِينَ اٰمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

لئے وہ وقت ابھی نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے اور جو حق اس نے نازل کیا ہے اس کے لئے

الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ

نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں جیسے نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی تو ان پر

عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۖ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

مدت زیادہ گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں زیادہ تر لوگ برے ہیں ○

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

تم اس حقیقت کو جان لو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے بے شک ہم نے تمہارے لئے آیات

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

کو واضح کر دیا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو ○ بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو عمدہ اور بہتر قرضہ دیا ہے وہ ان کے لئے دگنا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے ایسا اجر ہے جو بڑے کرم کا مظہر ہوگا ○

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے پروردگار کے ہاں صدیق

وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۖ وَالَّذِيْنَ

اور شہید ہیں ان کے لئے ان کا اجر ہے اور ان کا نور بھی اور جن لوگوں

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا

ع ۹ ۱۸

نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ دوزخ والے ہیں ○ اس حقیقت کو سمجھ لو

اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ

کہ دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے اور آرائش و زیبائش ہے اور تمہاری آپس میں برتری کی دوڑ ہے

وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۖ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ

اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کا مقابلہ ہے اس کی مثال ایسے ہے جیسے گھنا بادل ہو

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

اور کسانوں کو اس سے اُگنے والی فصلیں بڑی ہی بھلی لگیں پھر اس کے خوشے بھر جائیں پھر ان کا رنگ پیلا ہو جائے اور اس کے بعد وہ چورا چورا ہو جائیں

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ

اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی بخشش ہے اور اس کی خوشنودی ہے

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝٢٠ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ

اور دنیا کی زندگی کچھ بھی نہیں صرف سامان فریب ہے ۝ تم اپنے پروردگار کی بخشش

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ

کی طرف دوڑو اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین کی وسعت جیسی ہے

اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٢١ مَآ اَصَابَ

جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے ۝ روئے زمین پر

مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ

کوئی آفت آئے یا خود تمہارے مزاجوں اور طبیعتوں میں اس سے پہلے کہ ہم

كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٢٢

اسے پیدا کریں وہ ایک کتاب میں موجود ہوتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کے لئے بہت ہی آسان ہے ۝

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

تاکہ جو کچھ تم سے چلا گیا ہے اس پر تمہیں غم و اندوہ نہ ہو اور جو تمہیں ملا ہے اس پر اتراؤ نہیں

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اور اللہ تعالیٰ کسی بھی اکڑنے والے شیخیاں بگھارنے والے کو پسند نہیں کرتا ○ ان لوگوں کو جو خود بخل کرتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

اور لوگوں کو بخل پر آمادہ کرتے ہیں اور جو کوئی رو گردانی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ ہی

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

بے نیاز ہے خوبیوں سراہا بھی ○ ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیاں دے کر بھیجا

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

اور ان کے ساتھ کتاب بھی بھیجی میزان بھی تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

اور ہم نے لوہا اتارا ہے اس میں بہت سخت قوت ہے اور لوگوں کے لئے بہت سے فائدے ہیں

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ

اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ کے دائرہ علم میں یہ بات رہے کہ چھپے میں اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کون کرتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ قوت

عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

والا اور غالب ہے ○ اور بے شک ہم نے حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ کو رسول بنا کے بھیجا اور نبوت

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ

اور کتاب کو ان دونوں کی اولاد میں جاری رکھا تو لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو راہ ہدایت پر ہیں اور ان میں زیادہ تر

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

ایسے ہیں جو برے ہیں ○ پھر ہم نے ان کے نقش قدم پر اپنے اور رسولوں کو بھیجا

ع ۲ ۱۹

وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا

اور حضرت عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا تو انہیں انجیل عطا فرمائی اور ان کی

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ

اتباع کرنے والوں کے دلوں میں شفقت نرمی اور محبت ڈال دی رہا ترک دنیا تو انہوں نے اسے از خود ہی اپنا لیا تھا ہم نے ان کے لئے

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

رہبانیت کو ضروری نہیں رکھا تھا بلکہ ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی جستجو کو لازم کیا تھا

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ

تو انہوں نے رہبانیت کو اس طرح قائم نہ رکھا جس طرح اسے رکھنا چاہیے تھا سو ان میں جو لوگ ایمان لائے ہم نے انہیں ان کا اجر عطا کر دیا

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

اور ان میں سے بہت سے لوگ برے ہیں ٥ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو اور اس کے

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

رسول ﷺ پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دو بھرپور کیفیتیں عطا فرمائے گا اور تمہیں ایک ایسا نور مرحمت فرمائے گا کہ

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ

تم اسی کو جلو میں لے کر چلا کرو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے بڑی رحمتوں والا ہے ٥ تاکہ اہل کتاب کو معلوم

الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ

ہو جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے کسی شے پر دسترس والے نہیں ہیں اور یہ کہ سارا فضل و کرم

بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع

خود اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی عظمتوں والے فضل کا مالک ہے ٥

ع ٤ ٢٠

سورۃ المجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ

اے رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ نے بے شک اس خاتون کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے شوہر کے لئے تکرار کر رہی تھی اور اللہ تعالیٰ سے گلہ شکایت

اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ① اَلَّذِیْنَ

کر رہی تھی اور اللہ تعالیٰ آپ کی اور اس کی ساری گفتگو کو سنتا رہا بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے ○ تم میں سے جو

یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا

لوگ اپنی بیویوں کو مائیں کہہ دیا کرتے ہیں وہ واقعی ان کی مائیں نہیں ہوا کرتیں ان کی مائیں صرف وہی ہیں

الّٰٓئِیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ

جنہوں نے انہیں جنم دیا ہے اور جو لوگ ایسا کہتے ہیں وہ بے شبہ ایسی بات کہتے ہیں جو کہنے میں بہت بری اور قطعی غلط بھی ہے

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَ الَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ

بے شک اللہ تعالیٰ بہت معاف فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے ○ جو لوگ اپنی بیویوں کو مائیں کہہ دیں پھر

یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ

اپنی اس بات سے لوٹ جانا چاہیں تو میاں بیوی ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے ایک غلام آزاد کریں

ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ

ایمان والو تمہیں اس طریقے سے نصیحت کی جاتی ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ○ اور جس کو نہ ملے

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ

تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے اور جس سے

يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ اس لئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ

رَسُوْلِهٖ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ

پر ایمان رکھو اور یہ اللہ تعالی کی حدود ہیں اور کافروں کے لئے درد انگیز عذاب ہے ۝ بیشک

الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل

قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ

کئے گئے تھے اور بے شبہ ہم نے روشن اور واضح آیات نازل کی ہیں اور کافروں کے لئے رسوا کن عذاب ہے ۝ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۚ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ

اللہ تعالی ان سب کو اٹھائے گا اور ان کے کئے ہوئے سارے عمل انہیں بتائے گا جسے یہ تو بھول گئے تھے لیکن اللہ تعالی نے اسے پوری طرح شمار کر رکھا تھا

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ع

اور اللہ تعالی ہر شے پر شاہد ہے ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین کی ہر شے کو اللہ تعالی

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

خوب جانتا ہے باہم رازداری سے بات کرنے والے کوئی سے تین افراد ایسے نہیں ہوتے جن میں چوتھا اللہ تعالی نہ ہو اور کوئی سے پانچ

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ

ایسے نہیں ہوتے جن میں چھٹا وہ نہ ہوتا ہو اور نہ ان سے کم تر کوئی ہوتے ہیں اور نہ زیادہ مگر وہ جہاں کہیں ہوں وہ

اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ان کے ساتھ ہوتا ہے پھر قیامت کے دن ان کے اعمال کے بارے میں انہیں سب کچھ بتا دے گا بے شک اللہ تعالیٰ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ

کو ہر شے کا خوب علم ہے٥ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں آپس میں برے مشورے کرنے سے روکا گیا تھا لیکن جس

يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ

شے سے انہیں منع کیا گیا وہ پھر وہی کرتے ہیں اور وہ گناہ اور سرکشی اور حضور نبی اکرم ﷺ کی نافرمانی کے بارے میں صلاح مشورے

مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ

کرتے رہتے ہیں اور یا رسول اللہ ﷺ جب بھی آپ کی خدمت میں آتے ہیں تو آپ کو ایسا سلام کہتے ہیں جیسا سلام اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ

نے آپ کو نہیں فرمایا اور اپنے جی میں یوں کہتے ہیں کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا ان کے لئے جہنم

جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

بہت کافی ہے وہ جہنم میں ضرور جائیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے٥ اے ایمان والو جب تم آپس میں رازدارانہ صلاح مشورے

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا

کرو تو گناہ سرکشی اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کے متعلق مشورے نہ کرو بلکہ نیکی اور پرہیزگاری

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا

سے متعلق مشورے کرو تم سب کو اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں جمع کیا جائے گا سو تم اس کی پرہیزگاری میں رہو٥ اور یہ جو سرگوشیاں اور

النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ

رازدارانہ صلاح مشورے ہوتے ہیں شیطان سے ہوتے ہیں مقصد یہ ہوتا ہے کہ اہل ایمان کو اس سے رنج اور دکھ پہنچے لیکن ان سے اللہ کے حکم

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

کے بغیر اہل ایمان کو کوئی بھی نقصان نہیں ہوگا اور اہل ایمان کو اللہ تعالٰی ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ٥ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ

اہل ایمان جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو تم کھل جاؤ اللہ تعالٰی تمہیں کشادگی عطا

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ

فرما دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ جایا کرو اللہ تعالٰی تم میں سے اہل ایمان کے اور جنہیں علم دیا گیا ہے

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا

ان کے کئی درجے بلند فرما دے گا اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالٰی کو اس کی خوب خبر ہے ٥ اے ایمان والو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

تم جب بھی حضور اکرم ﷺ سے کوئی رازدارانہ بات کہو تو اپنی بات کرنے سے پہلے کوئی نذر ضرور

صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پیش کیا کرو یہ بات تمہارے لئے بہتر بھی ہے اور بڑی پاکیزگی والی بھی ہاں اگر تمہیں میسر نہ آئے تو بے شک اللہ تعالٰی بخشنے والا بڑی

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ

رحمتوں والا ہے ٥ کیا تم اس بات سے ڈر گئے ہو کہ تم رازدارانہ گفتگو سے پہلے خدمت عالی میں کچھ نہ کچھ پیش کیا کرو

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

تو چونکہ تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ تعالٰی تم پر متوجہ بہ کرم ہو گیا ہے اس لئے نمازیں پڑھا کرو اور

الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ع

زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کیا کرو اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالٰی کو اس کی خوب خبر ہے ٥

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے ایسی قوم سے دوستی کی جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا وہ نہ

مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ

تم سے ہیں نہ ان سے اور وہ جھوٹ پر قسمیں اٹھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں o اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا

نے ان کے لئے سخت عذاب تیار رکھا ہوا ہے بہت برا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں o انہوں نے اپنی

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

قسموں کا ایک حیلہ بنا رکھا ہے جس کے ذریعے وہ اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں سو ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے o

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ

ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ کے حضور ان کے کسی کام نہیں آ سکیں گے وہ

اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے o اس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے سامنے بھی

فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ

اسی طرح قسمیں کھانے لگیں گے جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور گمان یہ کریں گے کہ وہ ٹھوس بات

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ

کر رہے ہیں یاد رکھو یقیناً وہی جھوٹے ہیں o شیطان نے ان پر غلبہ پا لیا ہے اور انہیں اللہ کی یاد فراموش

ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ

کرا دی ہے وہ شیطان کا گروہ ہیں یاد رکھو بلاشبہ شیطان کا گروہ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي

نقصان اٹھانے والا ہے ० جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل لوگوں میں

الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

ہوں گے ० اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما دیا ہے کہ میں غالب رہوں گا اور میرے رسول غالب رہیں گے بے شک اللہ تعالیٰ صاحب قوت و غالب ہے ०

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور روز آخر پر ایمان رکھتے ہیں آپ کبھی نہیں دیکھیں گے کہ وہ ایسے سے دوستی کا تعلق رکھیں جو اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ

اس کے رسول ﷺ کا مخالف ہو خواہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا رشتے دار ہی کیوں نہ ہوں

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایمان کو لازم کر دیا ہے اور اپنی روح سے ان کی تائید کرتا ہے اور انہیں ایسی جنتوں میں جگہ

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

دے گا جن میں نہریں چلتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہا کریں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور

رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۳

وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا گروہ ہیں یاد رکھو اللہ کے گروہ کے لوگ ہی کامیاب ہیں ०

## اٰیاتُھا ۲۴ — (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) — رُکُوعَاتُھا ۳

سورۃ الحشر مدنی ہے اس میں چوبیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ

آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے اور وہ غالب ہے

الْحَكِیْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

حکمتوں والا بھی ٥ یہ وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کفر کرنے والوں کو حشر کے پہلے واقعہ کے لئے

دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ

ان کے گھروں سے نکال دیا تمہیں تو یہ گمان بھی نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ کبھی گھروں سے نکل سکیں گے اور ان کا گمان تھا

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَیْثُ لَمْ

کہ ان کے قلعے انہیں اللہ تعالیٰ سے بچا لیں گے لیکن اللہ تعالیٰ تو ان کے ہاں وہاں سے آیا

یَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ

جہاں سے انہیں گمان بھی نہیں تھا اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا وہ اپنے گھروں کو

بِاَیْدِیْهِمْ وَ اَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ ۝۲

اپنے ہاتھوں اور مومنین کے ہاتھوں ویران کرتے رہے تو اے حقیقت پر نظر رکھنے والو تم عبرت حاصل کرو ٥

وَ لَوْ لَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْیَا ؕ وَ لَهُمْ

اور اگر اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے دیس نکالا طے نہ کیا ہوتا تو انہیں دنیا میں عذاب دے دیتا اور

فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ

آخرت میں ان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے ٥ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو دکھ دیا ہے

وَ مَنْ یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ

اور جو کوئی اللہ کو دکھ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے اس کی سزا بہت سخت ہے ٥ تم کوئی درخت

رفقت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

کاٹو یا اسے جڑوں پر قائم رہنے دو تو یہ اللہ تعالیٰ کے اذن ہی سے ہے تا کہ برے لوگوں

الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ

کو رسوا کرے ۝ اور اللہ تعالیٰ نے ان سے اپنے رسول ﷺ کو غنیمت کا جو بھی سامان دلایا ہے تو تم نے تو

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ

اس کے لئے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جس پہ چاہتا ہے غلبہ عطا کر

يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ہر شے پر قدرت حاصل ہے ۝ بستیوں والوں سے جو بھی شے اللہ تعالیٰ نے اپنے

مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

رسول ﷺ کو غنیمت کے طور پر دلوائی ہے تو وہ اللہ کے لئے رسول ﷺ کے لئے رشتہ داروں کے لئے یتیموں کے لئے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

مسکینوں کے لئے اور راہ نشینوں کے لئے ہے تا کہ وہ ایسی شے نہ بن جائے کہ تمہارے خوشحال اور تونگر افراد آپس ہی میں اس سامان کا ہیر پھیر

مِنْكُمْ ۗ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ

کر لیں اور تمہیں حضور رسول اکرم ﷺ جو کچھ بھی عطا فرمائیں اسے خوب سنبھال لو اور جس شے سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ

اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو بے شک اللہ تعالیٰ کی سزا بڑی سخت ہے ۝ ان مہاجر ناداروں کے لئے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

جنہیں ان کے گھروں اور مالوں سے نکالا گیا وہ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل اور اس کی خوشنودی کی جستجو

وقف لازم

اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾

کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مدد کرتے ہیں وہی سچے لوگ ہیں o

وَ الَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ

اور جنہوں نے ان سے پہلے ہی اس شہر اور ایمان میں جگہ بنائی اور جو کوئی ہجرت کر کے

هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَ لَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوْتُوْا وَ

ان تک پہنچتا رہا اس سے محبت کرتے رہے اور جو کچھ بھی انہیں دے دیا گیا انہوں نے اپنے دلوں میں اس کی کوئی ضرورت محسوس نہ کی اور

یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ۫ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ

انہیں اپنے آپ کے لئے خواہ کتنی ہی ضرورت کیوں نہ لاحق ہو اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے رہے اور جس کسی کو اس

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

کی طبیعت کی لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی کامیاب لوگ ہیں o اور جو لوگ ان کے بعد آئے وہ

یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار تو ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے

وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ

اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کوئی بوجھ پیدا نہ ہونے دے اے ہمارے پروردگار بے شک تو ہی شفقت کرنے والا

رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نَافَقُوْا یَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِیْنَ

بڑی رحمتوں والا ہے o کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو منافق ہیں وہ اپنے ان بھائیوں سے جو

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا

اہل کتاب میں سے کافر ہیں یہ کہتے ہیں اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے اور ہم

ع الربع ۲

نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

تمہارے معاملے میں اور کسی کی بات ہرگز کبھی نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم تمہاری مدد ضرور کریں گے اللہ تعالیٰ

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

شہادت دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ٥ اگر انہیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ ہرگز نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۟

اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر انہوں نے مدد کی بھی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

پھر ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی ٥ اے اہل ایمان یاد رکھو ان کے دلوں میں تمہارا رعب اللہ تعالیٰ سے بھی بڑھ کر ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں ہیں ٥ وہ لوگ سارے مل کر بھی تم سے جنگ نہیں کریں گے

اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ

سوائے ایسی بستیوں کے جو قلعہ بند ہوں یا دیواروں کی اوٹ سے اصل میں ان کا آپس کا جھگڑا ہی

شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

بہت سخت ہے تم تو سمجھتے ہو کہ یہ اکٹھے ہیں حالانکہ ان کے دل آپس میں بالکل الگ الگ ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ۚ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ

عقل سے کام نہیں لیتے ٥ ان کی مثال ان لوگوں جیسی ہے جو ان سے کچھ ہی پہلے تھے انہوں نے اپنے کام کا

اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

انجام دیکھ لیا اور ان کے لئے درد انگیز عذاب ہے ٥ ان کی مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْۤ اَخَافُ

ہے کہ کفر کر تو جب وہ کفر کر لیتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ میں تو تجھ سے بیزار ہوں میں تو اللہ تعالیٰ سے

اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ

ڈرتا ہوں جو اہل عالم کا پروردگار ہے ○ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دونوں دوزخ میں جاتے ہیں اور اس میں ہمیشہ

فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

رہتے ہیں اور یہی ظلم کرنے والوں کی سزا ہے ○ اے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری

اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

میں رہو اور ہر شخص کو دیکھنا یہ چاہیے کہ اس نے کل کے لئے آج کیا کام کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہو تم جو بھی

خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ

عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ○ اور تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے

اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا یَسْتَوِیْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ

انہیں ان کا اپنا آپ بھی فراموش کرا دیا وہی لوگ برے ہیں ○ دوزخ والے اور جنت والے

وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ

ہرگز یکساں نہیں ہیں جنت والے ہی بامراد ہیں ○ اور

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

اگر ہم اس قرآن مجید کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھ لیتے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی

مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

ہیبت سے جھکتے ہوئے پاش پاش ہو رہا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے پیش کرتے ہیں

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

تاکہ وہ غور و فکر کریں ○ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

ہر چھپی اور ظاہر بات کو جانتا ہے وہ بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ وہی اللہ ہے

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے بادشاہ ہے پاکیزگیوں کا مرجع ہے سلامتی اور امن بخشنے والا ہے

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

حفاظت کرنے والا ہے غالب ہے زبردست ہے اور صاحب عظمت ہے جو کچھ وہ شریک کرتے ہیں اس سے بڑا ہی بلند و بالا ہے ○

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا صورت بنانے والا سارے ہی اچھے نام اس کے ہیں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے اس کی تسبیح کرتا ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا بھی ○

ع ٣

## اٰيَاتُهَا ١٣ ۔۔ (٦٠) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩١) ۔۔ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے اہل ایمان تم میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست نہ سمجھو

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم انہیں دوستی اور محبت کے سندیسے بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو حق آیا ہے انہوں نے اس سے کفر کر رکھا ہے

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ

وہ رسول اللہ ﷺ اور تمہیں گھروں سے نکالتے ہیں کیونکہ تمہارا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے اگر تم

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِىْ سَبِيْلِىْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِىْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

میرے راستے میں جہاد کے لئے اور میری خوشنودی کی جستجو میں نکلتے ہو تو تم ان سے دوستی اور محبت کے

بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

خفیہ پیغام بھیجتے ہو اور مجھے خوب معلوم ہے کہ تم چھپاتے کیا ہو اور بتاتے کیا ہو اور تم میں جو کوئی

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ

ایسا کرتا ہے یقیناً سیدھے راستے سے گمراہ ہو جاتا ہے ○ اگر وہ تمہیں دیکھ پائیں تو تمہارے دشمن بن

اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ

جائیں اور اپنے ہاتھ اور زبانیں تمہیں نقصان پہنچانے کے لئے بڑھائیں اور دل میں یہ آرزو

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ

کرتے ہیں کہ تم کافر ہو جاؤ ○ قیامت کے دن تمہاری رشتے داریاں تمہارے کسی کام نہیں آئیں گی اور نہ تمہاری

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ

اولاد اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان فیصلہ فرمائے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا ہے ○ حضرت

كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

ابراہیم اور ان کے ساتھیوں میں تمہارے لئے بہترین نشانی ان کا کردار ہے

الجماع الوقف علی القیامۃ ۱۲ معانقۃ ۱۶ عند المتأخرین ۱۲

إِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا ہم تم سے بھی بیزار ہیں اور ان سے بھی جن کی بندگی تم

دُوْنِ اللّٰهِ ز كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ

اللہ کے سوا کرتے ہو ہم تمہارے عقاید کے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان دشمنی اور مخالفت ہمیشہ کے لئے

وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ

واضح ہو چکی ہے جب تک تم اللہ پر ایمان نہ لاؤ جو ایک ہی ہے ہاں ایک بات حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ

لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط

سے فرمائی تھی وہ یہ کہ میں تیرے لئے بخشش ضرور طلب کروں گا لیکن مجھے اللہ تعالیٰ کے حضور تیرے لئے کسی شے کا اختیار حاصل نہیں

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾ رَبَّنَا لَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری جانب جھک گئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے o اے ہمارے پروردگار

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ

ہمیں ان لوگوں کے لئے آزمائش نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش دے بے شک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٥﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

غالب ہے حکمتوں والا بھی o بے شک تمہارے لئے ان میں بہترین انداز کردار موجود ہے اس کے لئے

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

جو اللہ تعالیٰ اور روز آخرت کی امید رکھتا ہے اور جو کوئی منہ پھیر لے گا تو بے شک اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ ع عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ

ع

خوبیوں سراہا ہے o کچھ بعید نہیں کہ جن سے تمہاری دشمنی ہے اللہ تعالیٰ تمہارے اور ان کے درمیان

مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷ لَا يَنْهٰكُمُ

دلی دوستی پیدا فرما دے اور اللہ تعالیٰ قدرتوں والا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا ہے بڑی رحمتوں والا بھی ۝ جن لوگوں نے

اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

دین کی بنیاد پر تم سے جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے بارے میں

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اس بات سے منع نہیں کرتا کہ تم ان سے نیکی کرو اور ان کے ساتھ سچا ٹھوس معاملہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو

الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸ اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي

پسند کرتا ہے ۝ اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے دین کی بنیاد

الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ

پر تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالنے

اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹

والوں کی مدد کی اور جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہے ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ

اے ایمان والو جو اہل ایمان عورتیں تمہارے پاس ہجرت کرکے آئیں

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ

تو ان کا امتحان کر لو اللہ تعالیٰ کو ان کے ایمان کا خوب علم ہے تو اگر تم سمجھ لو کہ وہ باایمان ہیں

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ

تو انہیں کافروں کے پاس واپس نہ بھیجو نہ وہ ان کے لئے حلال ہیں نہ یہ ان کے لئے حلال

لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوۡهُمۡ مَّاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ تَنۡكِحُوۡهُنَّ

ہیں اور جو کچھ کافروں نے ان پر خرچ کیا ہو وہ انہیں ادا کر دو اور تمہارے لئے کوئی گناہ نہیں کہ جب تم ان کے

اِذَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمۡسِكُوۡا بِعِصَمِ الۡكَوَافِرِ وَسۡـَٔلُوۡا

مہر ادا کر دو تو ان سے نکاح کر لو اور نکاح نہ کرنے والی کافر عورتوں کو روک کر نہ رکھو جو کچھ تم نے

مَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ وَلۡيَسۡـَٔلُوۡا مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ حُكۡمُ اللّٰهِ ؕ يَحۡكُمُ

خرچ کیا ہو ان سے طلب کرو اور کافروں نے جو خرچ کیا ہو وہ طلب کریں یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے جو تمہارے درمیان

بَيۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنۡ فَاتَكُمۡ شَىۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ

صادر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے ٥ اور اگر تمہاری عورتوں میں سے خود کوئی تمہارے ہاتھ سے

اِلَى الۡكُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِيۡنَ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ

کافروں کی طرف نکل جائے تو اس کا پیچھا کرو تو جن کی بیویاں یوں چلی گئی ہوں تو انہیں اتنا دے دو

مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ يٰۤاَيُّهَا

جتنا انہوں نے خرچ کیا ہو اور اس اللہ کی پرہیزگاری میں رہو جس پر تمہارا ایمان ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ

النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ يُبَايِعۡنَكَ عَلٰٓى اَنۡ لَّا يُشۡرِكۡنَ

جب آپ کے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بھی

بِاللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ

شریک نہیں کریں گی چوری نہیں کیا کریں گی بدکاری نہیں کیا کریں گی اپنی اولاد کو قتل نہیں کیا کریں گی

وَلَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَاَرۡجُلِهِنَّ وَلَا

اور کوئی ایسا بہتان نہیں لگائیں گی جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان گھڑ لیا ہو اور کسی اچھی بات میں یا رسول اللہ ﷺ آپ

يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کی نافرمانی نہیں کیا کریں گی تو آپ ان کی بیعت لے لیا کریں اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کیا کریں بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۱۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

بڑی رحمتوں والا ہے ۝ اے ایمان والو کسی ایسی قوم سے دوستی نہ کرنا جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے

قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝۱۳

وہ آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح کافر لوگ قبروں والوں سے ناامید ہو چکے ہیں ۝

ع الصف

## (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹)

اٰیاتُھا ۱۴ رُکُوْعاتُھا ۲

سورۃ الصف مدنی ہے اس میں چودہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے اور وہ غالب ہے

الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲

حکمتوں والا بھی ۝ اے ایمان والو تم ایسی بات کہتے کیوں ہو جو کرتے نہیں ہو ۝

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ ناپسندیدہ بات یہی ہے کہ تم وہ کہو جو کرتے نہیں ہو ۝ بے شک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

ان لوگوں سے محبت فرماتا ہے جو اس کے راستے میں اس طرح لڑتے ہیں جیسے وہ کوئی سیسہ پلائی

مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ

ہوئی دیوار ہوں o اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم تم مجھے دکھ کیوں دیتے ہو تم

تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں تو جب وہ لوگ کج رو ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو پیچ و خم

قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى

میں ڈال دیا تو اللہ تعالیٰ بدکردار لوگوں کی راہنمائی نہیں فرماتا o اور جب حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ

ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا

نے فرمایا اے بنی اسرائیل میں بے شبہ تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں میرے سامنے جو توراۃ ہے اس کی

بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

تصدیق کرتا ہوں اور میں ایک اس رسول مکرم ﷺ کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لا رہے ہیں ان کا نام

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ

احمد ہو گا تو جب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ واضح اور کھلی نشانیاں لے کر ان کے ہاں تشریف لے آئے تو کافروں نے کہا یہ تو

مُّبِيْنٌ ﴿۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ

کھلا جادو ہے o اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹ کہا حالانکہ

يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ يُرِيْدُوْنَ

اسے اسلام کی جانب بلایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت عطا نہیں کرتا o وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے

لِيُطْفِــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ یقیناً اپنے نور کو مکمل کر کے رہے گا خواہ یہ بات کافروں کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو o

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى

وہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ حضور ﷺ کو بھی دینوں پر غلبہ

الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۠ ۹ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ

اور قوت عطا فرمائے خواہ مشرکوں کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو ۝ اے ایمان والو کیا میں تمہیں

اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۱۰ تُؤْمِنُوْنَ

ایسی تجارت کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہیں درد انگیز عذاب سے نجات دے ۝ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ

پر ایمان لاؤ اور اس کی خاطر اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۙ ۱۱ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ

اگر تمہیں علم ہو تو یہی تمہارے لئے بہتر ہے ۝ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایسی

یُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ

جنتوں میں جگہ دے گا جن میں نہریں چلتی ہوں گی اور ہمیشہ کے باغوں میں نہایت عمدہ اور

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۙ ۱۲ وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ

پاکیزہ آرام کی جگہیں ہوں گی یہ بہت بڑی کامیابی ہے ۝ اور ایک اور شے جسے تم بہت چاہتے ہو وہ

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۱۳ یٰۤاَیُّهَا

اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح ہے جو تمہیں حاصل ہوا ہی چاہتی ہے اور یا رسول اللہ ﷺ اہل ایمان کو خوشخبری دے دیجئے ۝ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ

ایمان والو تم اللہ تعالیٰ کے مددگار بن جاؤ جیسے حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ

نے حواریوں سے فرمایا تھا کہ اللہ کے لئے میرا مددگار کون ہو گا حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کی

اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ

مدد کرنے والے ہیں تو بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لے آئی اور ایک طبقے نے کفر کیا

فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع

تو ہم نے ایمان والی جماعت کی ان کے دشمن کے خلاف دستگیری فرمائی تو اہل ایمان غالب ہو کر رہے ٥

ع ۲ ۵ ۱۰

## اٰیَاتُهَا ۱۱ (۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِیَّةٌ (۱۱۰) رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ الجمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

ہر وہ شے جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی رہتی ہے اس بادشاہ کی جو تمام پاکیزگیوں کا منتہا ہے

الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

غالب ہے حکمتوں والا ہے ٥ وہی ہے جس نے مکہ کے رہنے والوں میں انہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا

یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَ

جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں

اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

حالانکہ اس سے پہلے وہ بڑی واضح گمراہی میں تھے ٥ اور ان میں سے بعد میں آنے والوں کو بھی جو

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

براہ راست ان سے نہیں ملے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمتوں والا ہے ٥ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے ٥ جن لوگوں کو

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۚ

توراۃ عطا کی گئی پھر انہوں نے اسے نہیں سنبھالا تو ان کی مثال گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں اٹھائے پھرتا ہے

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

ان لوگوں کی مثال بہت بری ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

کی راہنمائی نہیں فرماتا ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے اے یہودیو اگر تمہارا گمان ہے کہ تم

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

سارے لوگوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے دوست ہو تو اگر تم سچے ہو تو موت

صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۚ وَاللّٰهُ

کی آرزو کرو ٥ اور وہ جو عمل پہلے کر چکے ہیں ان کی وجہ سے کبھی ایسی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

آدبوچے گی پھر تمہیں چھپی اور ظاہر باتوں کے جاننے والے کی طرف لوٹایا جائے گا تو تم جو کچھ عمل کرتے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ

رہے ہو ان کے بارے میں تمہیں ضرور بتائے گا o اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لئے

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ

ندا دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی پہنچا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ

اگر تمہیں علم ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے o پھر جب نماز پوری

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالی کے فضل کی جستجو کرو

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً

اور اللہ تعالی کو بہت یاد رکھا کرو تاکہ تم کامیاب رہو o اور وہ جب بھی کوئی تجارت یا

اَوْ لَهْوَا اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

کھیل دیکھتے ہیں تو اس طرف چل دیتے ہیں اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں آپ ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالی کے

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ ع ۱۲

پاس جو کچھ ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ تعالی بہترین رزق دینے والا ہے o

اٰيَاتُهَا ۱۱ — (۶۳) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۴) — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ المنافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ

یا رسول اللہ ﷺ جب منافق آپ کی خدمت میں آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالی

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿۱﴾

جانتا ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں لیکن اللہ تعالی شہادت دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں o

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ

انہوں نے اپنی قسموں کو اس بات کا وسیلہ بنا لیا ہے کہ وہ اللہ کے راستے سے روک دیں وہ جو

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

عمل کرتے ہیں بہت برے ہیں o اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہوئے تو ان کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

دلوں کو بند کر دیا گیا اس لئے وہ سمجھتے ہی نہیں o اور جب آپ انہیں دیکھیں تو ان کے ڈیل ڈول کو دیکھ کر تعجب فرمائیں

وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ

لیکن جب وہ بات کریں تو ان کی باتوں کو سنیں یوں لگے گا جیسے وہ سوکھی لکڑیاں ہیں کہ انہیں

كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫

یہ گمان ہوتا ہے کہ ہر چیخ کا نشانہ وہی ہیں وہی دشمن ہیں ان سے بالکل بچ کر رہو اللہ انہیں ہلاک کرے وہ کیسے فریب

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ

میں مبتلا کئے جاتے ہیں o اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کے رسول ﷺ تمہارے لئے بخشش

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾

طلب کریں تو اپنے سروں کو گھمانے لگتے ہیں اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ راستہ روکتے ہیں اور اکڑتے ہیں o

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ

یا رسول اللہ ﷺ آپ ان کے لئے بخشش طلب کریں یا نہ کریں ان کے لئے یکساں ہے اللہ تعالیٰ

يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶

انہیں ہرگز نہیں بخشے گا بے شک اللہ تعالیٰ برے لوگوں کی راہنمائی نہیں فرماتا o

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى

یہ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ کے پاس جو کوئی بھی ہے اس پر کچھ خرچ نہ کرو تاکہ

يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

وہ نکل جائیں اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں لیکن منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

سمجھتے نہیں ہیں o وہ کہتے ہیں اگر ہم مدینے واپس پہنچے تو عزت والا شخص وہاں سے اس کو نکال

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ

دے گا جس کی کوئی عزت نہیں ہے حقیقت یہ ہے کہ ساری عزت اللہ تعالیٰ کی ہے اس کے رسول ﷺ کی ہے اور اہل ایمان کی ہے لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

ع ۲ ۱۴

منافقوں کو اس کا علم نہیں ہے o اے ایمان والو تمہارے

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کرنے پائیں اور جو کوئی ایسا کریں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

وہی نقصان میں ہیں o اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا اس میں سے خرچ کر لو اس دن سے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى

پہلے جب تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ یوں کہے اے پروردگار تو نے مجھے کچھ تھوڑی مدت

اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ

اور مہلت کیوں نہیں دی تاکہ میں خیرات دے لیتا اور نیکوں میں شامل ہو جاتا ○ اور جب کسی شخص کا

اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

معین وقت آجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس میں تاخیر نہیں فرماتا اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خوب خبر ہے ○

اٰيَاتُهَا ۱۸ (۶۴) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸) رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ التغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہتا ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی

الْحَمْدُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

تمام خوبیاں ہیں اور اسے ہر شے پر قدرت حاصل ہے ○ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے تو تم

كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ

میں سے کافر بھی ہیں مومن بھی اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کی حقیقت کو خوب دیکھتا ہے ○ اس نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے اور تمہاری صورتیں بنائی ہیں تو بہت اچھی صورتیں بنائی ہیں

وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا

اور اسی کی جانب لوٹ کر جانا ہے ۝ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب جانتا ہے اور تم جو کچھ چھپاتے ہو اور جو کچھ

تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤ اَلَمْ

ظاہر کرتے ہو وہ بھی سب جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو سینوں کے اندر چھپی باتوں کی خوب خبر ہے ۝ کیا تمہارے

يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے پہلے کفر کیا تھا تو وہ اپنے معاملے کے انجام سے دوچار ہو چکے

وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

اور ان کے لئے درد انگیز عذاب ہے ۝ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آیا

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ

کرتے تھے تو وہ کہتے تھے کیا محض انسان ہو کر ہماری راہنمائی کر رہے ہیں بس اسی سے وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے منہ پھیر لئے اور

اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ

اللہ تعالیٰ ان سے بے نیاز ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے خوبیوں سراہا ہے ۝ کافروں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ انہیں دوبارہ نہیں اٹھایا

لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ

جائے گا یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے ہاں میرے پروردگار کی قسم ہے تمہیں ضرور اٹھایا جائے گا پھر تمہیں بتایا جائے گا کہ تم کیا عمل کرتے رہے ہو

وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْۤ

اور یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے آسان ہے ۝ سو تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ اور جو نور ہم نے نازل کیا ہے

اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

اس پر ایمان لاؤ اور اللہ تعالیٰ تمہارے ہر عمل کو خوب جانتا ہے ۝ اس روز تم سب کو جمع ہونے کے دن کے لئے اکٹھا کرے گا

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا

یہ نقصان واضح ہو جانے کا دن ہو گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ

اللہ تعالیٰ اس سے اس کی برائیوں کو دور کر دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹

نہریں چلتی ہوں گی ان میں ہمیشہ ہمیش رہا کریں گے یہ بڑی کامیابی ہے ۝

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ دوزخ والے ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا

ہمیشہ اس میں رہا کریں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے ۝ جو بھی کوئی آفت آتی ہے تو

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ

اللہ تعالیٰ کے اذن سے آتی ہے اور جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو وہ اس کے دل کی راہنمائی فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو

عَلِيْمٌ ۝۱۱ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا

ہر شے کا پورا علم ہے ۝ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر گئے تو ہمارے رسول کے ذمہ

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى

بے شبہ بات کو واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے ۝ اللہ ہے اس کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں اور

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ

اہل ایمان اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝ اے ایمان والو بے شک تمہاری

ع ۱۵

اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا

بیویوں سے اور تمہاری اولاد سے تمہارے دشمن ہیں تو ایسوں سے بچ کر رہو اگر تم معاف کر دو

وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ

اور در گزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥ بے شبہ

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی عظمتوں والا صلہ ہے ٥

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا

سو تم اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری اختیار کرو جتنی کر سکو اور بات کو سنو اور اسکی اطاعت کرو اور خرچ کیا کرو یہ خود

لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

تمہارے ہی لئے بہتر ہو گا اور جس کسی کو اس کی طبیعت کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی کامیاب ہیں ٥

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اگر تم اللہ تعالیٰ کو بہترین قرضہ دو گے تو اسے تمہارے لئے دگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ تعالیٰ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۲

قدر دان ہے نرم خو ہے ٥ چھپی اور ظاہر باتوں کو جاننے والا ہے غالب ہے حکمتوں والا ہے ٥

## آیاتها ۱۲ — (۶۵) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹) — رکوعاتها ۲

سورۃ الطلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیات اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی خاتم النبیین ﷺ جب یہ لوگ عورتوں کو طلاقیں دیں تو انہیں وقت کے شمار کے تحت طلاقیں دیا کریں

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ

اور اس عدت کا شمار رکھا کریں اور اپنے پروردگار اللہ کی پرہیزگاری میں رہا کریں تمہاری بیویاں جب تک کھلی

بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ

صاف اور واضح بے حیائی کا کام نہ کریں انہیں ہرگز ان کے گھروں سے نہ نکالا کرو اور نہ وہ خود گھروں سے نکلا کریں

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ

اور یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدود سے آگے بڑھا اس نے یقیناً اپنے آپ

نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾

پر ظلم کیا آپ کو ازخود معلوم نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی نئی بات سامنے لے آئے ۝

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

سو جب وہ اپنی طے شدہ معیاد تک پہنچ جائیں تو اگر انہیں روک لو تو بہت ہی اچھے اور عمدہ طریقے سے اور انہیں جدا کرو

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا

تو بھی بہت اچھے اور عمدہ طریقے سے اور اپنے میں سے دو عدل والے افراد کو گواہ رکھ لو اور شہادت

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

کو اللہ کے لئے قائم رکھو یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ اور روز آخر پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾

ایمان رکھتا ہو اور جو اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے نجات کی عمدہ سبیل مہیا فرما دے گا ۝

وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى

اور اسے وہاں سے رزق عطا کرے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہو گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ

اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

رکھے تو وہی اس کے لئے کافی ہے بے شک اللہ تعالیٰ اس کا کام بنا دے گا بے شبہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لئے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۞ وَ الّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ

ایک اندازہ معین کر رکھا ہے o اور تمہاری عورتوں میں سے جن کو حیض آنے کی امید

نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔيْ

نہ رہی ہو اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی بھی

لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ

جنہیں حیض آیا ہی نہ ہو اور جو عورتیں امید سے ہوں ان کی مقررہ معیاد یہ ہے کہ ان کے ہاں بچہ پیدا

حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۞

ہو جائے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے معاملے میں آسانی مہیا فرما دے گا o

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ

یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل فرمایا ہے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری میں رہے گا اللہ تعالیٰ اس کی

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۞ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ

برائیاں معاف فرما دے گا اور اس کے لئے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا o ایسی حالت میں ان عورتوں کو اپنے مقدور بھر اسی طرح

سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

آرام سے رہنے دیا کرو جس طرح تم خود آرام سے رہتے ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لئے کوئی تکلیف نہ دیا کرو

وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ

اور اگر وہ امید سے ہوں تو انہیں اس وقت تک ضروریات مہیا کرتے رہا کرو جب تک ان کے ہاں بچہ پیدا نہ ہو جائے

فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ

سو اگر وہ تمہارے بچے کو دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اجرتیں مہیا کرو اور آپس میں بہت اچھے طریقے سے صلاح مشورہ

بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرٰى ﴿٦﴾ لِيُنْفِقْ

کر لیا کرو اور اگر باہم معاملے میں تنگی محسوس کرو تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلانے لگے گی ○ خوشحال شخص

ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ

اپنی خوشحالی کے مطابق خرچہ ادا کرے اور جس کے لئے رزق کی کچھ تنگی ہو تو وہ اسی میں سے خرچ کرے

مِمَّآ آتٰىهُ اللّٰهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ آتٰىهَا ۚ

جو اسے اللہ تعالی نے دے رکھا ہے اللہ تعالی کسی شخص کو اتنا ہی پابند کرتا ہے جتنا اللہ تعالی نے اسے دیا ہے

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿٧﴾ وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

اللہ تعالی تنگی کے بعد آسانی ضرور مہیا فرمائے گا ○ اور بہت سی بستیاں ایسی تھیں جنہوں نے اپنے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۙ

پروردگار کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت حساب لیا

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ

اور بری طرح کا عذاب دیا ○ تو انہوں نے اپنے کیے کا نتیجہ دیکھ لیا اور ان کے

عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ

کام کا انجام نقصان ہی کا تھا ○ اللہ تعالی نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۖ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ

اللہ سے ڈرو اے عقل والو اے ایمان والو یقیناً اللہ تعالیٰ نے تمہاری

اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ﴿١٠﴾ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

طرف ذکر نازل فرمایا ہے ٥ وہ رسول مکرم ﷺ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی

مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

روشن آیات تمہیں پڑھ کر سناتے ہیں تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

تاریکیوں سے نکال کر نور تک پہنچا دیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور نیک عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں پہنچائے گا جن میں نہریں چلتی ہوں گی

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾ اَللّٰهُ

ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے نہایت عمدہ رزق تیار کر رکھا ہے ٥ اللہ تعالیٰ

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ

وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور انہی جتنی زمینیں

يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

ان کے درمیان اللہ تعالیٰ کا طے کردہ طریق کار کام کرتا ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾ ع

قدرت حاصل ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو اپنے علم کے دائرے میں لے رکھا ہے ٥

اٰیَاتُهَا ۱۲ (۶۶) سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۷) رُکُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ التحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ

اے نبی مکرم ﷺ آپ نے وہ شے کیوں حرام فرمائی جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے حلال فرمایا

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ

اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ○ بے شک اللہ تعالیٰ نے

لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ

تمہاری قسموں کا بدلہ مقرر کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے وہ بڑے علم والا

الْحَكِیْمُ ۝۲ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ

اور حکمتوں والا ہے ○ اور جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات رازداری سے کہی

فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ

تو جب انہوں نے یہ بات افشا کر دی اور اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو اس کے بارے میں آگاہ فرما دیا

اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ

تو آپ نے تھوڑی سی بات ظاہر فرمائی اور باقی کو ٹال دیا پھر جب انہیں یہ بات بتلائی تو انہوں نے کہا آپ کو

هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۳ اِنْ تَتُوْبَاۤ

یہ بات کس نے بتائی ارشاد فرمایا مجھے اس علم اور خبر والے نے یہ بات بتلائی ہے ○ تم دونوں ازواج مطہرات

إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ج وَإِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ

کے دل کچھ ہٹ گئے ہیں اس لئے تم دونوں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو اور اگر تم دونوں مل کر حضور ﷺ کا مقابلہ کرو گی

فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ج

تو بے شبہ ان کا مددگار اللہ تعالیٰ ہے اور جبرائیل ہے اور وہ جو اہل ایمان میں نیک ہے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿۴﴾ عَسٰى رَبُّهٗٓ إِنْ طَلَّقَكُنَّ

ان کے علاوہ سارے فرشتے ان کے ساتھی اور معاون ہیں ٥ اگر حضور ﷺ تمہیں طلاق دے دیں تو کوئی تعجب

أَنْ يُّبْدِلَهٗٓ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ

کی بات نہ ہو گی کہ اللہ تعالیٰ حضور ﷺ کو تمہارے بدلے ایسی بیویاں عطا فرمائے جو تم سے کہیں بہتر مسلمان باایمان

قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّأَبْكَارًا ﴿۵﴾

اللہ کے سامنے جھکنے والی توبہ پر کاربند بندگی کرنے والی روزے رکھنے والی بن شوہر کی اور کنواریاں ہوں ٥

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ

اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس دوزخ سے

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ

بچاؤ جس کا ایندھن لوگ بھی ہوں گے اور پتھر بھی اس پر سخت گیر اور سخت مزاج فرشتے

غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

متعین ہوں گے اللہ تعالیٰ نے انہیں جو بھی حکم فرما رکھا ہے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم دیا

مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

جاتا ہے اس کی تعمیل کرتے ہیں ٥ اے کافرو آج کوئی عذر پیش نہ

الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۠ۧ ﴿۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

کرو تمہیں اسی کا صلہ دیا جائے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے ۝ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

ایمان والو تم اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو ایسی توبہ جو پختہ ہو، ہو سکتا ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ

تمہارا پروردگار تمہاری برائیوں کو تم سے معاف کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ

میں جگہ دے جن میں نہریں چلتی ہیں اس روز اللہ تعالیٰ نبی اکرم ﷺ کو اور جو لوگ

النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

حضورؐ کے ساتھ ایمان لائے انہیں ہرگز رسوا نہیں کرے گا ان کا نور ان کے سامنے

اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہمارے نور کو ہمارے لئے مکمل فرما

وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر شے پر قدرت حاصل ہے ۝ اے نبی اکرم ﷺ آپ

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ

کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۹﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ۝ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لئے حضرت نوحؑ

كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ

کی بیوی اور حضرت لوطؑ کی بیوی کو بطور مثال پیش کیا ہے یہ دونوں ہمارے بندوں

عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ

میں سے دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں تو دونوں نے ان کی، خیانت کی تو

يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

اللہ تعالیٰ کے حضور وہ دونوں ان کے کسی کام نہ آئے اور ان دونوں سے کہا گیا کہ دوزخ میں جانے والوں کے

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

ساتھ ہی دوزخ میں چلی جاؤ ٥ اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لئے فرعون کی

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ

وقف لازم

بیویؑ کو بطور مثال پیش کیا ہے جب اس نے کہا اے میرے پروردگار میرے لئے اپنے ہاں

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ

جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے طریق کار سے نجات عطا فرما اور مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ ۙ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ

ظالموں کی قوم سے نجات دے دے ٥ اور عمران کی بیٹی مریمؑ کو بھی بطور مثال

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

پیش کیا ہے جنہوں نے اپنے آپ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح کو پھونک دیا اور انہوں نے

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع

ع ٢

اپنے پروردگار کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے والوں میں تھیں ٥

آیاتها ۳۰ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) رکوعاتها ۲

سورۃ الملک مکی ہے اس میں تیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِيْ

بڑا ہی برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں اختیار ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ○ جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ

موت اور زندگی کو اس لئے پیدا فرمایا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے بہترین عمل کس کا ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ

بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے ○ جس نے سات آسمان تہہ در تہہ بنائے ہیں تمہیں رحمٰن کی

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

تخلیق میں کوئی الجھاؤ دکھائی نہیں دے گا اب نگاہ کو ادھر دوڑا کیا تمہیں کوئی رخنہ نظر آتا ہے ○

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

تم نگاہ کو دو مرتبہ ادھر اُدھر گھماؤ نگاہ خوار ہو کر تھکی ماندہ واپس لوٹ

حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

آئے گی ○ اور بے شک ہم نے آسمان کو دنیا کے چراغوں سے آراستہ کیا ہے اور انہیں شیاطین کے لئے

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

مارنے والا بنایا ہے اور ہم نے ان کے لئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ○ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ہے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا

ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے ○ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی چیخ و پکار

شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا

سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی ○ وہ غصے میں پھٹی پڑتی ہو گی جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

اس کے محافظ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا ○ وہ کہیں گے ہاں

جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ

ڈرانے والا ضرور آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تو کچھ بھی نہیں اتارا تم

اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ

تو بہت بڑی گمراہی میں ہو ○ اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا ہمیں عقل ہوتی تو

اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱

دوزخیوں میں نہ ہوتے ○ سو وہ اپنے جرم کا اعتراف کریں گے اب دوزخیوں کے لئے پھٹکار ہی ہے ○

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے ○

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳

اور تم اپنی بات کو چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو بے شک وہ سینوں کے اندر کی بات کو جانتا ہے ○

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

ع ۱۳

جس نے پیدا کیا ہے کیا وہ نہیں جانتا وہ بڑا ہی باریک بین بھی ہے اور صاحب خبر بھی ○ یہ وہی ہے جس

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ

نے تمہارے لئے زمین کو نرم بنایا تاکہ تم اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اس کے رزق میں سے کھایا کرو

وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

اور اسی کی طرف اٹھ کے جانا ہے ہ وہ جو آسمان میں ہے کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ تمہارے سمیت زمین کو دھنسا دے

فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ

تو وہ لرزتی رہے ہ یا وہ جو آسمان میں ہے کیا تم اس سے بے خوف ہو کہ تم پر پتھروں والا

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ

جھکڑ چلا دے سو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ہ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے

قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

جھٹلایا تھا تو عذاب کیسا تھا ہ کیا انہوں نے ان پرندوں کو نہیں دیکھا جو ان کے اوپر اڑتے ہیں پر پھیلائے

وَّ یَقْبِضْنَ ؔؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾

بھی اور پر سمیٹے بھی انہیں رحمٰن کے سوا کون روکے رکھتا ہے بے شک وہ ہر شے کو دیکھتا ہے ہ

رُبع منزل
وقف غفران
وقف لازم

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

یا وہ کون ہے جو تمہارا لشکر ہے اور رحمٰن کو چھوڑ کر تمہاری مدد کرے گا

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ

کافر تو محض دھوکے میں ہیں ہ یا وہ کون ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اس کا رزق بند کر دے تو وہ تمہیں رزق

رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ

دینے لگے حقیقت یہ ہے کہ وہ تو سرکشی اور نفرت ہی میں الجھے ہوئے ہیں ہ کیا جو شخص اپنے منہ کے بل گرتے پڑتے چل رہا ہے

أَهْدَىٰٓ أَمَّن يَمْشِى سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ ٱلَّذِىٓ

وہ زیادہ صحیح ہے یا وہ جو صحیح بچے سیدھے راستے پر چل رہا ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

کہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے ہیں تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو ٥

قُلْ هُوَ ٱلَّذِى ذَرَأَكُمْ فِى ٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ

یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایئے کہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور تمہیں اٹھا کر اسی کے حضور پیش کیا جائے گا ٥ اور کہتے ہیں

مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا ٱلْعِلْمُ عِندَ ٱللَّهِ

کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ بے شک علم اللہ کے پاس ہے

وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيٓـَٔتْ وُجُوهُ

اور بے شبہ میں تو واضح ڈرانے والا ہوں ٥ تو جب کافر اسے بالکل قریب دیکھیں گے

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَقِيلَ هَٰذَا ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

تو ان کے چہرے بدنما ہو جائیں گے اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ جس کے تم خواہاں تھے ٥ یا رسول اللہ ﷺ

أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِىَ ٱللَّهُ وَمَن مَّعِىَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ

آپ فرمایئے تم دیکھو تو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کرے گا یا ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے گا یا کافروں کو

ٱلْكَٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ ٱلرَّحْمَٰنُ ءَامَنَّا بِهِۦ وَعَلَيْهِ

دردانگیز عذاب سے کون پناہ دے گا ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ وہی رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے اور اسی پر

تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ

ہم نے بھروسہ کیا سو تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ کھلی اور واضح گمراہی میں کون ہے ٥ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝۳۰

کہ کیا تم نے دیکھا ہے کہ اگر تمہیں میسر آنے والا پانی خشک ہو جائے تو تمہیں شیریں پانی کا چشمہ کون مہیا کرے گا ۝

آیاتہا ۵۲ — (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (۲) — رکوعاتہا ۲

سورۃ القلم مکی ہے اس میں باون آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲

نٓ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو لوگ لکھتے ہیں ۝ اے سرور انبیاء ﷺ آپ اپنے پروردگار کی نعمت سے مجنون تو نہیں ہیں ۝

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴

بے شبہ آپ کا اجر بیان و احسان سے کہیں ماورا ہے ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ بے شک آپ بڑی عظمتوں والے اخلاق کے حامل ہیں ۝

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝۵ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

تو آپ بھی جلد دیکھ لیں گے اور کافر بھی جلد دیکھ لیں گے ۝ کہ تم میں سے کون مفتون ہے ۝ بے شک آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۷ فَلَا تُطِعِ

کہ اس کے راستے سے گمراہ کون ہوا اور وہ یہ بھی خوب جانتا ہے کہ صحیح راستے پر کون لوگ چل رہے ہیں ۝ تو آپ جھٹلانے والوں کی

الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

بات نہ مانئے ۝ وہ لوگ چاہتے ہیں کہ آپ کچھ مصلحت پسند ہو جائیں تو وہ بھی مصلحت کیش ہو جائیں ۝ اور آپ ایسے شخص کی بات بالکل نہ مانئے جو بہت قسمیں

مَّهِيْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

کھاتا بہت ذلیل بے حیثیت ہے ۝ طعنے دیتا بہت چلنے والا چغلیاں پھیلاتا ہے ۝ بخیل؛ بخل پر آمادہ کرتا حد سے بڑھا ہوا سرکش بدکردار عادی گنہگار ہے ۝

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾ؕ

بہت بد خلق اور کرخت خو ہے ایک اور بات یہ کہ وہ اپنے باپ کا نہیں ہے o اتنی بات کہ اس کے پاس مال بھی بہت ہے اور بیٹے بھی بہت ہیں o

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى

جب اسے ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو گئے لوگوں کے افسانے ہیں o ہم جلد ہی اس کی ناک پر

الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

نشان لگائیں گے o ہم نے ان کی اسی طرح آزمائش کی جس طرح باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب انہوں نے قسمیں کھائی تھیں

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

کہ صبح ہوتے ہی اس کے خوشے کاٹ دیں گے o لیکن انہوں نے یوں نہ کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو o سو آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۙ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا

چکر لگانے والا اس کا چکر لگا گیا جب وہ سو رہے تھے o تو سارا باغ یوں ہو گیا جیسے کٹی ہوئی فصل کا کھیت o صبح سویرے انہوں نے ایک

مُصْبِحِيْنَ ۙ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

دوسرے کو آوازیں دیں o کہ فصل کاٹنی ہے تو سویرے سویرے کھیتوں میں پہنچ جاؤ o

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

جب وہ سب چلے تو آپس میں صلاح کرتے جاتے تھے o کہ آج کوئی مسکین تمہارے ہاں

مِّسْكِيْنٌ ۙ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا

آنے نہ پائے o وہ لنگر لنگوٹ کس کر صبح صبح کھیت تک پہنچ گئے o پھر جب اسے دیکھا تو کہنے لگے ہم تو کہیں

لَضَآلُّوْنَ ۙ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ

گم ہو گئے ہیں o نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم سے سب کچھ چھن چکا ہے o ان میں سے ایک سیانے نے کہا کیا میں نے تم سے

لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے o انہوں نے کہا ہمارا پروردگار بڑا بلند و بالا ہے ہم بے شبہ ظالم ہیں o

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

اب وہ ایک دوسرے کو خطاب کر کے کوسنے لگے o پھر کہنے لگے ہائے افسوس ہم ہی

طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

سرکش تھے o ہو سکتا ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اس کے بدلے میں اس سے بہتر عطا فرمائے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف

رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ

رجوع کر رہے ہیں o عذاب کی صورت یوں ہی ہوتی ہے اور اگر انہیں علم ہو تو آخرت

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

کا عذاب بہت بڑا ہے o بے شک پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمتوں والی

النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ مَا لَكُمْ ۫ وقفة

جنتیں ہیں o کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں ہی کی طرح رکھیں گے o تمہیں کیا ہو گیا ہے

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ج اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ لا اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ

کیسے حکم لگاتے پھرتے ہو o یا کیا تمہارے پاس کوئی خاص کتاب ہے جس میں ایسی باتیں پڑھتے ہو o کیا اس میں تمہیں وہی

لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ ج اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ لا

کچھ ملتا ہے جو خود تمہیں پسند ہے o یا کیا تم نے ہم سے قیامت تک کے لئے قسمیں لے رکھی ہیں

اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ ج سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ ج

کہ جیسے تم کہو گے ویسے ہی تمہیں مل جائے گا o ان سے یہ پوچھیے کہ اس کا ذمہ کون لیتا ہے o

وقف لازم

ع ٢ ٢

م ١٥ع

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾

ہاں اگر ان کے کوئی شریک ہیں اور اگر سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں o

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ لا

اس روز کسی ساق کی حقیقت آشکار کی جائے گی اور انہیں سجدے کے لئے کہا جائے گا تو کافر سجدہ نہیں کر سکیں گے o

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى

ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور ان پر ذلت حاوی ہو گی انہیں اس وقت سجدوں کے لئے کہا جاتا تھا

السُّجُوْدِ وَ هُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِیْ وَ مَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا

جب وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہوا کرتے تھے o تو مجھے ان سے نپٹ لینے دو جو اس بات کو

الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ لا وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ

جھٹلاتے ہیں ہم ان کی گرفت وہاں سے کریں گے جہاں کا انہیں علم ہی نہیں o اور میں انہیں مہلت دیئے جاتا ہوں

اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ ج

میری تدبیر بڑی کارگر اور مضبوط ہے o یا کیا آپ ان سے کوئی صلہ طلب فرماتے ہیں جو ان پر جبری وصولی کا بوجھ آپڑا ہے o

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

یا چھپی بات انہی کے پاس ہے تو وہ اس کی تحریر رکھ رہے ہیں o تو اے حبیب مکرم ﷺ آپ اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کیجئے

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ م اِذْ نَادٰی وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ ؕ لَوْلَآ

اور ان کی مانند نہ رہیے جو مچھلی والے تھے جب انہوں نے پروردگار کو اس حال میں ندا دی کہ ان پر رنجیدگی کے اثرات غالب تھے o اگر

اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

انہیں ان کے پروردگار کے ہاں سے نعمت میسر نہ آتی تو کھلے میدان میں بہ حال خراب ڈال دیئے جاتے o

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٥٠ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ

لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں منتخب کر رکھا تھا سو انہیں نیکوں میں شامل رکھا ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ یوں لگتا ہے کہ

كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ

یہ کافر لوگ تو جیسے ذکر سن کر آپ کو اپنی نظروں کی تیزیوں کا نشانہ بنانا چاہتے تھے اور

يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝٥١ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٥٢

کہتے یہ ہیں کہ وہ مجنون ہے ۝ حالانکہ یہ تو اہل عالم کے لئے ذکر ہی ہیں ۝

## (۶۹) سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۷۸)

اٰیاتھا ۵۲ — رکوعاتھا ۲

سورۃ الحاقۃ مکی ہے اس میں باون آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْحَآقَّةُ ۝١ مَا الْحَآقَّةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝٣ كَذَّبَتْ

وہ جو سخت گھڑی واقعی آنے والی ہے ۝ وہ کیا ہی آنے والی ہے ۝ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کو از خود کیا معلوم کہ وہ کیا آنے والی ہے ۝ وہ ہر شے

ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝٤ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥

کو ہلا کر رکھ دینے والی جسے ثمود اور عاد نے جھٹلایا ۝ رہے ثمود تو وہ ہلاک کئے گئے اُلجھتی ' اُلجھتی حاوی ہونے والی آواز سے ۝

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ

اور عاد تو ایک گرم ریت جیسے زور دار جھکڑ سے ہلاک کئے گئے ۝ اللہ تعالیٰ نے مسلسل سات راتیں

لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

اور آٹھ دن اسے ان پر مسلط رکھا تو تم ان سب لوگوں کو اس میں یوں اُلٹے پڑے دیکھتے جیسے وہ

اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾ فَهَلۡ تَرٰی لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ

کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہوں ٥ تو کیا ان میں سے کسی کے آثار باقی دکھائی دیتے ہیں ٥ اور

فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾ فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ

فرعون اور اس سے پہلے لوگ اور الٹائی ہوئی بستیوں والوں نے پے در پے خرابیاں کی تھیں٥ انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی

رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰكُمۡ فِي

نافرمانی کی تو اس نے ان کی ایسی گرفت کی جس کی سختی بڑھتی ہی جاتی ہے٥ ہم وہ ہیں کہ جب پانی جوش کھا چکا تو ہم نے تمہیں چلنے والی

الۡجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا

کشتی میں سوار کرا دیا ٥ تاکہ اسے تمہارے لئے یادگار بنا دیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ٥ پھر جب

نُفِخَ فِي الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا

صور میں ایک ہی پھونک ماری جائے گی ٥ اور زمین اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے تو ایک مرتبہ کی ٹھوکر سے

دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ

انہیں برابر کر دیا جائے گا ٥ تو اس روز جس قیامت کو واقع ہونا ہے وہ واقع ہو جائے گی ٥ اور آسمان پھٹ جائے گا

فَهِيَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالۡمَلَكُ عَلٰۤی اَرۡجَآئِهَا ؕ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ

تو وہ اس روز بے حیثیت ہو جائے گا ٥ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اس دن آپ کے پروردگار کے عرش

فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾ يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰی مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾

کو آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے٥ اس روز تمہیں سب کے سامنے لایا جائے گا اور کسی کی کوئی بھی بات چھپی نہیں رہے گی٥

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ۚ﴿۱۹﴾

سو جس شخص کو اس کی کتاب دائیں ہاتھ میں دی گئی تو وہ کہے گا کہ لو یہ ہے میرا نامۂ اعمال اسے پڑھو ٥

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾ فِیْ

مجھے یہی یقین تھا کہ میرا حساب میرے سامنے ضرور آئے گا ○ سو وہ ایسی گزران میں رہے گا جس سے وہ راضی ہو گا ○ بڑی

جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَآ

اونچی جنت میں ○ اس کے خوشے لدے ہوئے جھک رہے ہوں گے ○ گزرے دنوں میں جو اچھے عمل تم نے کئے ہیں

اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ

ان کی وجہ سے کھل کے کھاتے پیتے رہو ○ اور جس شخص کو اس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا

تو وہ کہے گا کاش مجھے یہ نامۂ اعمال نہ ملا ہوتا ○ اور مجھے یہ بالکل معلوم نہ ہو پاتا کہ میرا حساب کیا ہے ○ کاش

كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ

موت میرا قصہ تمام کر چکی ہوتی ○ میرا مال میرے کسی کام نہ آیا ○ میری ساری

سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ

قوت اکارت گئی ○ اسے پکڑ لو اور اس کے گلے میں طوق ڈال دو ○ پھر اسے دوزخ میں جھونک دو ○ پھر اسے ایسی

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

زنجیر میں جکڑ دو جو ستر گز ہے ○ یہ شخص عظمتوں والے اللہ پر ایمان

الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ

نہیں رکھتا تھا ○ نہ مسکین کو کھانا کھلانے پر آمادہ ہوتا تھا ○ سو آج یہاں اس کا کوئی

هٰهُنَا حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا

جگری دوست نہیں ہے ○ اور نہ غسلین کے سوا اس کا کوئی کھانا ہے ○ یہ کھانا صرف مجرم

الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّهُ

ہی کھائیں گے ٥ سو میں قسم اٹھاتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو ٥ اور تم نہیں دیکھتے ٥ یہ ایک

لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾

کرم فرمانے والے رسول ﷺ کی بات ہے ٥ یہ کسی شاعر کا قول نہیں ہے تم تھوڑے ہی ایمان لاتے ہو ٥

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ تَنزِيلٌ مِّن

اور نہ کسی کاہن کی بات ہے تم تھوڑے ہی یاد رکھتے ہو ٥ یہ اہل عالم کے

رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾ لَأَخَذْنَا

پروردگار کا اتارا ہوا ہے ٥ اور اگر وہ کوئی بھی بات اپنے پاس سے بنا کر ہم سے منسوب کر دیتے ٥ تو ہم انہیں

مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنكُم

دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے ٥ پھر ان کی شہ رگ کاٹ دیتے ٥ تو تم میں سے

مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

کوئی بھی ان کا بچانے والا نہ ہوتا ٥ اور یہ پرہیزگاروں کے لئے نصیحت آموز ہے ٥

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى

اور ہمیں یقیناً معلوم ہے کہ تم میں سے جھٹلانے والے بھی ہیں ٥ اور بے شک یہ کافروں کے لئے باعث

الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

حسرت ہے ٥ اور یہ یقین کی فضا میں حق ہے ٥ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ اپنے عظمتوں والے پروردگار کے نام کی تسبیح فرمایا کریں ٥

## آیاتها ٤٤ — (٧٠) سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (٧٩) — رکوعاتها ٢

سورۃ المعارج مکی ہے اس میں چوالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ

ایک پوچھنے والے نے اس عذاب کے بارے میں دریافت کیا ہے جو وارد ہونے والا ہے ○ کافروں پر اور اسے روکنے والا کوئی نہیں ○ بلندیوں

اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ

والے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ○ فرشتے اور روح اس کی جانب پرواز کرتے ہیں ایک دن میں جس

مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ

کا اندازہ پچاس ہزار سال کا ہو گا ○ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ایسا صبر فرمایئے جو باجمال ہو ○ وہ تو اسے

یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾ یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

بڑی دور دیکھ رہے ہیں ○ لیکن ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں ○ اس روز آسمان پگھلے تانبے جیسا ہو جائے گا ○

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾ وَ لَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ﴿۱۰﴾ یُّبَصَّرُوْنَهُمْ

اور پہاڑ یوں ہوں گے جیسے اون کے گالے ○ اور کوئی دوست کسی دوست کی بات نہیں پوچھے گا ○ حالانکہ وہ

یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِیْهِ ﴿۱۱﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ

ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے گنہگار کی خواہش ہوگی کہ اس روز کا عذاب کچھ دے کر ٹال دے اپنے بیٹے دے کر ○ اپنی جیون ساتھی کو اپنے

وَ اَخِیْهِ ﴿۱۲﴾ وَ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ﴿۱۳﴾ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا

بھائی کو ○ اپنے خاندان کو جس میں اسے پناہ ملتی تھی ○ اور جتنے لوگ زمین میں آباد ہیں سب کو دے کر عذاب سے اپنے

ثُمَّ یُنْجِیْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ

آپ کو نجات دلوالے ○ یاد رکھو وہ بھڑکتی آگ ہے ○ کھال ادھیڑ دینے والی ○ جو کوئی پیٹھ پھیر کر بھاگا یا منہ موڑ لیا سب کو

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿١٨﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾

بلا لے گی○ اور اس کو بھی جس نے مال جمع کیا اور اسے سنبھالنے کے لئے بند کر کے رکھا○ بے شبہ انسان بڑا حریص پیدا کیا گیا ہے○

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ اِلَّا

جب اسے کوئی دکھ لاحق ہوتا ہے تو سخت گھبرا جاتا ہے○ اور جب اسے کوئی سکھ ملتا ہے تو سب کو روکتا پھرتا ہے○ ہاں

الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ

مگر نماز پڑھنے والے○ جو ہمیشہ نمازیں پڑھتے رہتے ہیں○ اور وہ جن کے مالوں

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ

میں طے شدہ حصہ ہے○ مانگنے والے کا اور بے وسیلہ لوگوں کا بھی○ اور جو لوگ روز انصاف کو سچ جانتے اور

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ

سچ مانتے ہیں○ اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے سہمے رہتے ہیں○ بے شک

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾

ان کے پروردگار کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے کوئی جائے پناہ نہیں○ اور وہ جو اپنے آپ کی حفاظت کرتے ہیں○

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾

ہاں مگر اپنی بیویوں یا ان زیر دستوں کے معاملے میں جن کے لئے کوئی ملامت نہیں○

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

سو جو کوئی اس کے سوا اور کچھ چاہے گا تو وہ سرکشی کرنے والے ہیں○ اور جو اپنی

لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

امانتوں اور پختہ وعدوں کی نگہداشت کرتے ہیں○ اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں○

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ

اور جو اپنی نمازوں کی سخت پابندی کرتے ہیں ○ وہی ہیں جن کی جنتوں میں بڑی عزت

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور تکریم ہو گی ○ تو کافروں کو کیا ہے کہ آپ کے ہاں دوڑتے آرہے ہیں ○

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

دائیں اور بائیں سے گروہوں کی شکل میں آتے ہیں ○ کیا ان میں سے ہر شخص یہ خواہش کرتا ہے کہ اسے

اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

نعمتوں والی جنت میں جگہ دی جائے گی ○ ہر گز نہیں بے شک ہم نے انہیں اس شے سے پیدا کیا ہے جسے یہ جانتے ہیں ○

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ

تو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی ہمیں یہ قدرت حاصل ہے ○ کہ ان سے بہتر

نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ

لوگ لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ○ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ انہیں رہنے دیجئے اپنی بھول بھلیوں میں پڑے رہیں اور

يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِیْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ

اپنے ہی کھیل تماشوں میں لگے رہیں یہاں تک کہ اس دن تک پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا○ اس روز وہ قبروں سے

مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

یوں تیزی سے نکلیں گے جیسے گویا کسی نشانے تک انہیں فوراً پہنچنا ہے ○ ان کی آنکھیں نیچی

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

ہوں گی ذلت کی ان پر چھاپ لگی ہو گی یہی ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ○

آياتها ٢٨ (٧١) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ (٧١) ركوعاتها ٢

سورۃ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

بے شک ہم نے حضرت نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو نصیحت فرمایئے اس سے پہلے کہ ان پر درد انگیز

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ① قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ② اَنِ اعْبُدُوا

عذاب آجائے ○ انہوں نے فرمایا اے میری قوم بے شک میں تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں ○ کہ اللہ کی بندگی

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى

کرو اور اس کی پرہیزگاری میں رہو اور میری اطاعت کرو ○ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک معین وقت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④

مہلت دے گا بے شک اللہ تعالیٰ کا طے کردہ وقت جب آگیا تو اس میں تاخیر نہیں کی جائے گی کاش تمہیں علم ہوتا ○

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ

آپ نے فرمایا میرے پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ○ لیکن جتنا زیادہ میں انہیں بلاتا رہا اتنا ہی

اِلَّا فِرَارًا ⑥ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ

زیادہ وہ بھاگتے رہے ○ اور میں نے جب بھی انہیں پکارا کہ تو انہیں بخش دے تو وہ اپنے کانوں میں انگلیاں

اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦ ثُمَّ اِنِّيْ

ٹھونس لیتے رہے اور اپنے اوپر کپڑے لپیٹتے رہے اور اپنی بات پر اصرار کرتے رہے اور خواہ مخواہ بڑا بن کے دکھاتے رہے ○ پھر میں

دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ﴿۹﴾

انہیں اونچی آوازوں سے بھی پکارتا رہا o پھر میں سب کے سامنے کہتا رہا اور چھپ کے بھی بات کہتا رہا o

فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿ۙ۱۰﴾ یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡكُمۡ

سو میں ان سے یہ کہتا رہا کہ اپنے پروردگار سے بخشش طلب کرو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے o وہ آسمان سے تم پر

مِّدۡرَارًا ﴿ۙ۱۱﴾ وَّ یُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ یَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّ

بارش برسائے گا o اور مالوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے لئے جنتیں مہیا کرے گا اور

یَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ﴿ؕ۱۲﴾ مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿ۚ۱۳﴾ وَ قَدۡ خَلَقَكُمۡ

نہریں عطا کرے گا o تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ کے لئے کسی عظمت کا کوئی تصور ہی تمہارے پاس نہیں ہے o اس نے تو تمہیں

اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمۡ تَرَوۡا كَیۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿ۙ۱۵﴾ وَّ جَعَلَ

طرح طرح کا بنایا ہے o کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کو کس طرح اوپر تلے بنایا ہے o اور

الۡقَمَرَ فِیۡهِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَ اللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ

چاند کو ان میں نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ o اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں زمین سے اس طرح پیدا کیا ہے

الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ﴿ۙ۱۷﴾ ثُمَّ یُعِیۡدُكُمۡ فِیۡهَا وَ یُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ

جیسے سبزہ اُگایا ہے o وہ ایک بار پھر اسی میں لوٹا دے گا اور بعد میں ایک بار صحیح کر کے زمین سے پھر نکال لائے گا o اور اللہ تعالیٰ نے

لَكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ﴿ۙ۱۹﴾ لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ

ع ۱

تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا ہے o تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چلو پھرو o حضرت نوحؑ نے

نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِیۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ

فرمایا اے میرے پروردگار بے شک انہوں نے میری نافرمانی کی ہے اور ایسے لوگوں کی اتباع کرتے ہیں جن کے مال واولاد نے ان کے

اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ

نقصان میں اضافہ ہی کیا ہے ○ اور وہ بڑی زبردست چالیں چلتے رہے ○ اور انہوں نے کہا اپنے خداؤں

اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود ، سواع ، یغوث ، یعوق اور نسر ان سب کو کبھی نہ چھوڑنا ○

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ

اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو تو ظالموں کی گمراہی میں ہی اضافہ کرتا رہ ○ ان کی برائیوں کی وجہ

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سے انہیں غرق کر دیا گیا پھر دوزخ میں پہنچا دیا گیا تو انہوں نے اللہ کے سوا کسی کو مددگار

اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

نہ پایا ○ اور حضرت نوحؑ نے کہا پروردگار زمین پر کافروں میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہ چھوڑ کہ وہ

دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا

گھر بار والا رہے ○ اگر تو انہیں یوں ہی چھوڑ دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کے ہاں جو بچہ پیدا ہوگا تو وہ بھی

فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

بدکردار اور ناشکرا ہوگا ○ اے میرے پروردگار مجھے بخش میرے ماں باپ کو بخش میرے گھر میں جو بھی کوئی ایمان کے ساتھ

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

داخل ہو اسے بخش اور تمام اہل ایمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور ظالموں کی تباہی میں اضافہ فرماتا رہ ○

النصف ع ۲

اٰیاتها ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ (۴۰) رکوعاتها ۲

سورۃ الجن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے کہ میری جانب وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے توجہ سے سنا تو انہوں نے کہا ہم نے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ایک عجیب قرآن سنا ہے o وہ بھلائی کا راستہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی ہرگز شریک

اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

نہیں بنائیں گے o اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت ہی بلند ہے اس کی نہ کوئی بیوی ہے نہ کوئی بیٹا o

وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

اور ہمارے بیوقوف افراد اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹی باتیں بناتے تھے o اور ہمارا یہ گمان تھا کہ انسان اور

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

جن اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھوٹ نہیں کہیں گے o اور انسانوں سے کئی افراد

یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

بعض جنات کی پناہ لیتے تھے تو اس سے ان کا غرور بڑھ گیا o اور تمہاری طرح ان کا بھی گمان تھا کہ

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

اللہ تعالیٰ کسی کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا o اور ہم نے آسمان کو جا دیکھا تو وہ

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ

سخت پہرے داروں اور شہابوں سے بھرا ہوا ہے o اور ہم آسمان کے بعض مقامات پر باتیں سننے کے لئے بیٹھ

لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿9﴾ وَّاَنَّا لَا

جایا کرتے تھے تو اب جو کوئی سنے گا اسے نشانے پر لگنے والا انگارا ملے گا ○ اور ہمیں

نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿10﴾ۙ

از خود معلوم نہیں کہ اہل زمین کے ساتھ برائی کا موقعہ آ رہا ہے یا ان کے پروردگار نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے ○

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ﴿11﴾ۙ وَّاَنَّا

اور یہ کہ ہم میں سے نیک بھی ہیں اور نہیں بھی۔ ہمارے مختلف رہ گزر ہیں ○ اور ہم نے

ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿12﴾ۙ وَّاَنَّا لَمَّا

یقین کر لیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور نہ بھاگ کر اسے درماندہ کر سکتے ہیں ○ اور جب ہم نے

سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا

ہدایت کی بات سنی تو اس پر ایمان لے آئے تو جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا اسے نہ نقصان کا ڈر ہے نہ زیادتی

رَهَقًا ﴿13﴾ۙ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ

کا خوف ○ اور یہ کہ ہم میں سے مسلمان بھی ہیں اور مکر جانے والے بھی سو جو مسلمان ہیں انہوں نے تو صحیح

تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿14﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾ۙ وَّاَنْ لَّوِ

بھلائی کا معاملہ پا لیا ہے ○ اور جو راہ راست چھوڑنے والے ہیں وہ جہنم کا ایندھن ہیں ○ اور یہ کہ اگر

اسْتَقَامُوْا عَلَي الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّاۗءً غَدَقًا ﴿16﴾ۙ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ

وہ صحیح راستے پر قائم رہتے تو ہم یقیناً انہیں کھل کر پانی پلاتے ○ تاکہ اس کے ذریعے ان کی آزمائش کریں

وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾ۙ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ

اور جو کوئی اپنے پروردگار کی یاد سے منہ موڑے گا تو اسے سخت ترین عذاب میں پہنچا دے گا ○ اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ

اللہ تعالیٰ کی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو ۝ اور یہ کہ جب اللہ کے عبد ﷺ کھڑے ہو کر اسے پکارنے لگے

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ

ع ١٩

تو قریب تھا کہ وہ جن حضورؐ پر فدا اور نثار ہو جاتے ۝ یا رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے کہ میں بے شبہ اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی

بِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ

شریک نہیں کرتا ۝ آپ فرمائیے میں تمہارے لئے کسی نقصان یا بھلائی کا مالک نہیں ہوں ۝ آپ ارشاد فرمائیے

لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

کہ مجھے اللہ سے کوئی اپنی پناہ میں نہیں لے سکتا اور نہ اس کے سوا میری کوئی جائے پناہ ہے ۝

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ

ہاں اللہ کے ہاں سے اس کے احکام اور پیغاموں کو پہنچانا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو بیشک اس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

لئے جہنم کا عذاب ہے اس میں ہمیشہ رہا کریں گے ۝ یہاں تک کہ جب اپنی آنکھوں کے سامنے وہ دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا

انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کا مددگار سب سے کمزور ہے اور کس کی تعداد تھوڑی ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمائیے کہ میں از خود

تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ

نہیں جانتا کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہی ہے یا میرا پروردگار اسے ایک عرصے کے بعد لائے گا ۝ وہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے وہ

عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ

اپنی چھپی بات پر کسی کو دسترس نہیں دیتا ۝ ہاں جس کسی رسول کو وہ پسند فرما لے تو ان

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

کے سامنے اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے ○ تا کہ اس کے دائرہ علم میں یہ بات آ جائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے احکام اور پیغام پہنچا دیئے

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

ہیں اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کے احاطے میں ہے اور یہ کہ اس نے ہر ایک شے کی گنتی کر کے اس کا شمار کر رکھا ہے ○

آیاتها ۲۰ ۔ (۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) ۔ رکوعاتها ۲

سورۃ المزمل مکی ہے اس میں بیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

اے کمبل اوڑھنے والے ﷺ ○ آپ رات کو ضرور اٹھا کریں مگر تھوڑا وقت ○ آدھی رات یا

مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ

اس سے بھی کم ○ یا کچھ زیادہ ہی سہی اور قرآن مجید کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں ○ ہم آپ تک ایک بہت بھاری

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾

بات پہنچانے والے ہیں ○ سچ یہ ہے کہ رات کو اٹھنے سے طبیعت پر دباؤ تو شدید پڑتا ہے لیکن بات بڑی صحیح اور درست رہتی ہے ○

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

یا رسول اللہ ﷺ آپ کو دن میں بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں ○ سو اپنے پروردگار کے نام کو یاد رکھیے اور اس کی جانب متوجہ ہوں تو یوں

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

جیسے ساری کائنات سے واسطہ ہی کوئی نہ ہو ○ وہ مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی اور خدا ہے ہی نہیں سو اسی کو

وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾

کارساز بنائیے o اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر فرمائیے اور انہیں یوں چھوڑیئے کہ لطف آ جائے o

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا

اور مجھے اور جھٹلانے والے خوشحال لوگوں کو رہنے دیجئے اور آپ انہیں مہلت دیجئے تھوڑی سی o بیشک ہمارے پاس بھاری بھرکم بیڑیاں ہیں

وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

اور بھڑکتی آگ بھی ہے o اور ایسا کھانا ہے کہ حلق ہی میں اٹک کر رہ جاتا ہے اور درد انگیز عذاب ہے o اس روز زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ

تھرتھرانے لگیں گے اور پہاڑ یوں ہوں گے جیسے ریت کا بکھرتا ہوا ٹیلہ o ہم نے تمہاری طرف ایک اس صاحب شان رسول ﷺ کو بھیجا ہے

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ

جو تم سب کے سامنے ٹھیک اسی طرح رہیں گے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک صاحب مقام رسول کو بھیجا تھا o فرعون نے

الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ

اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کی گرفت کرلی جو ہر طرف سے تھی o تو اگر تم نے کفر کیا تو اس دن

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ اِۨالسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ

سے کیسے بچ سکو گے جو چھوٹے بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا o اس سے آسمان پھٹ جائے گا اس کا

وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے o یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کا راستہ

سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

اختیار کرلے o یا رسول اللہ ﷺ آپ کا پروردگار جانتا ہے کہ آپ رات کا قریباً دو تہائی حصہ بیدار رہتے ہیں کبھی رات کا آدھا حصہ اور کبھی

ع ۱۲

وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَ

تہائی حصہ بھی اٹھتے ہیں اور اہل ایمان کی ایک بڑی جماعت بھی آپ کے ساتھ اسی طرح بیدار رہتی ہے اور رات اور دن کو ایک معین اندازے کے مطابق

النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ

اللہ تعالیٰ ہی رکھتا ہے اے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ تم رات جاگنے کا اہتمام اسی طرح نہیں رکھ سکو گے سو تم پر متوجہ بہ کرم ہوا ہے اب قرآن مجید

مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰی ۙ وَ اٰخَرُوْنَ

سے جتنا آسان محسوس ہو اتنا پڑھ لیا کرو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ تم میں سے بیمار بھی ہوں گے اور وہ بھی

یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ

جو زمین میں سفر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل کی جستجو کرتے ہیں اور وہ بھی

یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖؗ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِیْمُوا

جو اللہ کی خاطر لڑتے ہیں سو جتنا آسان رہے اتنا اس میں سے پڑھ لیا کرو اور نمازیں

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا

پڑھا کرو زکوٰۃ دیا کرو اللہ تعالیٰ کو بہترین قرضہ دو اور جو بھی

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّ

بھلائی اپنے آپ کے لئے مہیا کر رکھو گے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں ضرور دیکھ لو گے کہ وہ اصل سے کہیں زیادہ بہتر بھی ہے اور

اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱۴

صلہ کے اعتبار سے کہیں بڑی بھی اور اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے رہا کرو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا بڑی رحمتوں والا ہے ٥

## اٰیاتھا ۵۶ (۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّیَّةٌ (۴) رکوعاتھا ۲

سورۃ المدثر مکی ہے اس میں چھپن آیات اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

یٰۤاَیُّہَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۪ۙ﴿۲﴾ وَ رَبَّکَ فَکَبِّرۡ ۪ۙ﴿۳﴾ وَ ثِیَابَکَ

اے چادر اوڑھ کر نکلنے والے ﷺ o آپ اٹھ کھڑے ہوں اور نصیحت فرمائیں o اور اپنے پروردگار کی بڑائی کریں o اور اپنے کپڑے پاک

فَطَہِّرۡ ۪ۙ﴿۴﴾ وَ الرُّجۡزَ فَاہۡجُرۡ ۪ۙ﴿۵﴾ وَ لَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ ۪ۙ﴿۶﴾ وَ لِرَبِّکَ فَاصۡبِرۡ ؕ﴿۷﴾

رکھا کریں o اور بتوں سے دور رہا کریں o اور زیادہ وصول کرنے کے ارادے سے احسان کا کام نہ کیا کریں o اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کیجئے o

فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوۡرِ ۙ﴿۸﴾ فَذٰلِکَ یَوۡمَئِذٍ یَّوۡمٌ عَسِیۡرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ

پھر صور پھونکا جائے گا o تو وہ دن بہت ہی تنگی کا ہو گا o کافروں کے لئے

غَیۡرُ یَسِیۡرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرۡنِیۡ وَ مَنۡ خَلَقۡتُ وَحِیۡدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ جَعَلۡتُ لَہٗ مَالًا

آسان نہیں ہو گا o تو مجھے تنہا ہی اس سے نپٹنے کے لئے چھوڑ دیجئے جسے میں نے پیدا کیا ہے o اور اسے وسیع مال

مَّمۡدُوۡدًا ﴿ۙ۱۲﴾ وَّ بَنِیۡنَ شُہُوۡدًا ﴿ۙ۱۳﴾ وَّ مَہَّدۡتُّ لَہٗ تَمۡہِیۡدًا ﴿ۙ۱۴﴾ ثُمَّ یَطۡمَعُ

دیا ہے o اور بیٹے جو اس کے سامنے رہتے ہیں o میں نے اس کے لئے طرح طرح کی تیاریاں کی ہیں o اسے پھر یہ طمع ہے کہ میں اسے

اَنۡ اَزِیۡدَ ﴿٭ۙ۱۵﴾ کَلَّا ؕ اِنَّہٗ کَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیۡدًا ﴿ؕ۱۶﴾ سَاُرۡہِقُہٗ صَعُوۡدًا ﴿ؕ۱۷﴾

زیادہ دوں گا o ہرگز نہیں وہ تو بے شک ہماری آیات سے عناد رکھتا ہے o میں اسے جہنم میں عذاب کی چوٹی پر سیدھا چڑھا دوں گا o

اِنَّہٗ فَکَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿ۙ۱۸﴾ فَقُتِلَ کَیۡفَ قَدَّرَ ﴿ۙ۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ کَیۡفَ قَدَّرَ ﴿ۙ۲۰﴾ ثُمَّ

اس نے غور کیا اور ایک نتیجے پر پہنچا o تو وہ مارا جائے وہ کیسے برے نتیجے پر پہنچا o پھر مارا جائے وہ کیسے برے نتیجے پر پہنچا ہے o اس نے

نَظَرَ ﴿ۙ۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿ۙ۲۲﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ وَ اسۡتَکۡبَرَ ﴿ۙ۲۳﴾ فَقَالَ اِنۡ ہٰذَاۤ

پھر نظر اٹھائی o پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنا لیا o وہ پیٹھ پھیر گیا اور بڑا بن بیٹھا o اور کہنے لگا یہ تو صرف

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۭ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾

جادو ہے جس کو زیادہ پر اثر بنایا جاتا ہے o یہ تو صرف کسی انسان کا کلام ہے o میں اسے ضرور دوزخ میں ڈال دوں گا o

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۭ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾

اور آپ کو از خود کیا معلوم کہ دوزخ کیا ہے o وہ نہ باقی رکھے گی نہ فارغ کرے گی o وہ انسان کی کھال ادھیڑ ڈالتی ہے o

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۭ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰۗىِٕكَةً

اس پر انیس محافظ ہیں o اور ہم نے دوزخ کے محافظ صرف فرشتے مقرر کئے ہیں

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ

اور ہم نے ان کی جو گنتی رکھی ہے وہ صرف کافروں کی آزمائش کے لئے ہے تاکہ اہل کتاب کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ

یقین آجائے اور ایمان والوں کے ایمان میں اضافہ ہو اور اہل کتاب اور

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اہل ایمان کے دلوں میں کوئی شک نہ رہے تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں کھوٹ ہے اور

وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

کافر یوں کہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ بات کہنے سے مقصد کیا تھا اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اسی طرح گمراہ

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا

کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کے لشکروں کو وہی جانتا

هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ ع ۱۵ ۲۱

ہے اور یہ انسان کے لئے صرف نصیحت ہے o ہاں اور قسم ہے چاند کی o اور رات کی جب وہ جانے لگے o

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾

اور صبح کی جب اس کا سپیدہ نمودار ہو o بے شک دوزخ بہت بڑی چیزوں میں سے ایک ہے o انسان کے لئے نصیحت اور ڈراوے کا سامان ہے o

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ

اس کے لئے جو تم میں سے یہ چاہے کہ وہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے o ہر انسان جو کچھ کرتا ہے اسی میں بندھا

رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ

ہوا ہے o سوائے دائیں جانب والوں کے o وہ جنتوں میں پوچھا کریں گے o

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾

مجرموں سے o کہ تمہیں دوزخ میں کس شے نے راستہ دیا ہے o وہ کہیں گے ہم نمازیں نہیں پڑھتے تھے o

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا

اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلایا کرتے تھے o اور ہم غلط باتیں سوچنے والوں کے ساتھ رہ کے غلط باتیں سوچا کرتے تھے o اور ہم

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

انصاف کے دن کو جھوٹا سمجھا کرتے تھے o یہاں تک کہ ہمارے پاس یقین آ گیا o تو انہیں حمایت کرنے والوں کی حمایت

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ

کچھ کام نہ دے گی o تو انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑ لیتے ہیں o جیسے وہ دولتیاں جھاڑتے

مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

گدھے ہوں o جو شیروں سے بھاگ کھڑے ہوئے ہوں o ان میں سے تو ہر شخص یہ چاہتا ہے

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

کہ اس کے ہاتھ میں کھلی کتابیں ہوں o ہرگز نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ آخرت سے ڈرتے ہی نہیں ہیں o

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿ؕ۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

سچی بات یہ ہے کہ یہ نصیحت ہے ٥ تو جو چاہے اسے یاد رکھ لے ٥ اور وہ ہرگز کوئی نصیحت

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

حاصل نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے پرہیزگاری اسی کی اچھی اور بخشش اسی کے ہاں سے زیبا ٥

ایاتہا ۴۰ (۷۵) سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱) رکوعاتہا ۲

سورۃ القیامہ مکی ہے اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ

یاد رکھو میں قیامت کے دن کی قسم اٹھاتا ہوں ٥ اور میں اس جان کی قسم کھاتا ہوں جو برائیوں پر ملامت کیا کرتی ہے ٥ کیا انسان یہ

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے ٥ ہاں ہم تو اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پوریں بھی دوبارہ بالکل صحیح بنا دیں ٥

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾

انسان تو یہ چاہتا ہے کہ اس کے سامنے ہی برائی کرے ٥ پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہو گا ٥

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

جب آنکھ چندھیا جائے گی ٥ چاند گہنا جائے گا ٥ سورج اور چاند اکٹھے کر دیے جائیں گے ٥

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ

اس روز انسان کہے گا کہ بھاگ کر کہاں جائے ٥ اس روز کوئی پناہ نہیں ہو گی ٥ اس روز تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ہی کے

يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾

پروردگار کے ہاں جائے قیام عطا ہو گی ۝ اس روز انسان کو سب کچھ بتا دیا جائے گا کہ اس نے پہلے کیا کیا ہے اور بعد میں کیا کیا ہے ۝

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو خوب دیکھ لیتا ہے ۝ خواہ وہ سارے ہی بہانے کیوں نہ لے آئے ۝ یارسول اللہ ﷺ آپ قرآن مجید کو جلدی کے

لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

ارادے سے ساتھ کے ساتھ پڑھنا شروع نہ کیا کریں ۝ قرآن مجید کو مرتب رکھنا اور اس کا پڑھنا خود ہمارے اپنے ذمہ ہے ۝ تو جب ہم اسے پڑھیں تو

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾

اس کے پڑھنے کی اتباع فرمایا کریں ۝ پھر اس کی تشریح اور بیان بھی خود ہمارے ہی ذمہ ہے ۝ جو شے تمہیں جلدی سے میسر آئے تم اسے پسند کرتے ہو ۝

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو ۝ اس روز کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے ۝ ان کی نگاہیں اپنے پروردگار جل شانہٗ کی تجلیات سے سیراب ہوں گی ۝

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ

اور کچھ چہرے ایسے ہوں گے کہ وہ بگڑے ہوئے ہوں گے ۝ انہیں یہ خیال ہوگا کہ ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جائے گا ۝ ہاں جب

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

جان گلے تک آ پہنچے گی ۝ اور یہ کہا جائے گا کہ کون ہے جو بچائے ۝ اور یہ سمجھ لے گا کہ اب رخصت ہوا چاہتا ہے ۝

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع

ٹانگیں جڑ جائیں گی ۝ اس دن آپ کے پروردگار ہی کی جانب چلنا ہو گا ۝

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى

تو اس نے نہ سچ جانا اور نہ نمازیں پڑھیں ۝ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر گیا ۝ پھر وہ اپنے گھر والوں کی

اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾

طرف اکڑتے ہوئے نکلا ○ تجھ پر بہت افسوس ہے اور بہت افسوس ہے ○ تجھ پر پھر افسوس ہے اور بہت ہی افسوس ہے ○

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے مطلق آزاد چھوڑ دیا جائے گا ○ کیا وہ انسانی مادے کا ایک قطرہ نہ تھا

يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

جسے گرایا گیا ○ پھر وہ خون کا لوتھڑا تھا جس سے ایک مکمل انسان کو پیدا کیا ○ پھر اس سے مرد اور عورت

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ ع ۲ ۱۸

دونوں کا جوڑا بنا دیا ○ جس نے یہ سب کچھ کیا ہے کیا اسے اس بات کی قدرت حاصل نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے ○

ایاتھا ۳۱ (۷۶) سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتھا ۲

سورۃ الدھر مکی ہے اس میں اکتیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾

انسان پر روش زمانہ کا ایک ایسا دور بھی گزرا ہے کہ وہ کوئی ایسی چیز ہی نہیں تھا جس کا کوئی نام رکھا جا سکتا ○

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ

بے شک ہم نے انسان کو میاں بیوی کے ملے ہوئے انسانی مادے سے پیدا فرمایا ہے ہم نے اسے کئی مرحلوں سے گزارا ہے پھر ہم نے اسے ایسا بنا دیا

سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾

کہ وہ سنتا بھی ہے دیکھتا بھی ہے ○ ہم نے اسے راستے کی ہدایت عطا کی اب وہ یا شکر گزار ہے یا ناشکرا ہے ○

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

بے شک ہم نے کافروں کے لئے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں طوق اور بھڑکتی آگ ٥ بے شبہ نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

ایک ایسے پیالے سے پئیں گے جس میں کافور کی ملاوٹ کی گئی ہے ٥ وہ ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَ يَخَافُوْنَ

اللہ کے بندے پیا کریں گے اور جہاں چاہیں گے اسے بہا کر لے جایا کریں گے ٥ اہل ایمان اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور ایک ایسے

يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ

دن سے خائف رہتے ہیں جس کی سختی طے شدہ ہے ٥ اور وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے جذبے سے

مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

مسکین یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ٥ ہم تمہیں خالص اللہ کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں تم سے نہ کسی

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا

صلہ کی تمنا رکھتے ہیں نہ قدردانی کی آرزو ٥ ہم اپنے پروردگار کے ہاں سے ایک ایسے دن کا خوف رکھتے ہیں جو بہت خشک اور

قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ

بڑا ہی سخت ہو گا ٥ تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اس دن کی سختیوں سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا

خوشی عطا فرمائی ٥ اور ان کے صبر کے صلہ میں جنت سے نوازا اور ریشمی ملبوس عطا کیا ٥ وہ جنت میں تختوں

عَلَى الْاَرَآىِٕكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ دَانِيَةً

پر ٹیک لگائے ہوں گے اس میں وہ نہ تیز دھوپ سے دو چار ہوں گے نہ شدید سردی اور ٹھنڈ سے ٥ سائے ان پر پھیلے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ

ہوئے ہوں گے اور میووں سے لدے درختوں کے خوشے جھکے پڑتے ہوں گے o اور چاندی کے برتن اور ایسے پیالے ان کے گرد گھمائے

مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

جائیں گے جو شفاف بلور میں ہوں گے o یہ بلوری برتن بھی چاندی ہی کے ہوں گے جن کے تیار کرنے اور انہیں رکھنے میں

تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾

بھرپور صناعی ملحوظ رکھی گئی ہو گی o اور انہیں جنت میں ایک ایسا پیالہ پلایا جائے گا جس میں ادرک کی ملاوٹ ہو گی o

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ

جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے o اور نوعمر خدمت گزار ان کے گرد گھوما کریں گے اور وہ ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے

اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ

جب آپ انہیں دیکھیں گے تو یوں محسوس کریں گے جیسے وہ بکھرے موتی ہوں o اور اس وقت آپ جدھر نظر اٹھائیں گے

نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ

نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی اور بہت بڑی بادشاہت o ان کے بدنوں پر سبز سندس اور استبرق کے کپڑے ہوں گے

وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

انہیں چاندی کے زیور پہنائے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ انہیں پینے کو ایسی شے عطا فرمائے گا جو ظاہر و باطن کو پاک کرنے والی ہو گی o

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

بے شک یہی تمہارا صلہ ہے اور تمہارا عمل مقبول بارگاہ ہو چکا ہے o یا رسول اللہ ﷺ بے شک ہم نے

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ

آپ پر قرآن مجید کو نہایت عمدہ بھرپور اور مکمل انداز سے نازل فرمایا ہے o تو آپ اپنے پروردگار کے حکم پر صبر فرمائیں اور ان میں

مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾

سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کریں ○ اور صبح اور شام اپنے پروردگار کا نام لیا کریں ○

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

اور رات کی ساعتوں میں اپنے پروردگار کو سجدے کریں اور زیادہ تر وقت اس کی تسبیح فرمایا کریں ○ یہ لوگ وہ ہیں

يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ

کہ جلدی والی شے کو پسند کرتے ہیں اور ایک بہت بھاری دن کو پس پشت ڈال دیتے ہیں ○ ہم نے انہیں

خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

پیدا کیا ہے اور ان کے بدن کو مضبوط بنایا ہے اور ہم جب چاہیں ان جیسے کئی اوروں کو

تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا

بدل لیں ○ یہ نصیحت ہے سو جو کوئی چاہے اپنے پروردگار تک پہنچنے کی راہ حاصل کرے ○ اور آپ

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾ يُّدْخِلُ

کچھ نہیں چاہ سکتے مگر وہ جسے اللہ چاہے بے شک اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے بڑی حکمتوں والا ہے ○ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

اپنی رحمت میں شامل کر لیتا ہے اور اس نے ظالموں کے لئے دردانگیز عذاب تیار کر رکھا ہے ○

## ایاتہا ۵۰ — (۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳) — رکوعاتہا ۲

سورۃ المرسلٰت مکی ہے اس میں پچاس آیات اور دو رکوع ہیں

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّالنّٰشِرٰتِ

قسم ہے ان کی جنہیں عام معمول کے مطابق بھیجا جاتا ہے ○ پھر ان کی جو زور کا ریلا چلا دیتی ہیں ○ اور اٹھا کر خوب

نَشْرًا ۝۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۝۵

پھیلاتی ہیں ○ پھر غلط اور صحیح کے درمیان خوب امتیاز قائم کرتی ہیں ○ پھر وہ جو ذکر کو دلوں کے اندر ڈال دیتی ہیں ○

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ

خواہ عذر کے طور پر خواہ نصیحت کے طور پر ○ بے شک تم سے جس کا وعدہ کیا جاتا ہے اسے ہو کر رہنا ہے ○ تو جب ستارے

طُمِسَتْ ۝۸ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰

ماند کر دیئے جائیں گے ○ اور جب آسمان میں شگاف ڈال دیئے جائیں گے ○ اور جب پہاڑوں کو اڑا دیا جائے گا ○

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ لِیَوْمِ

جب رسولوں کو جمع کیا جائے گا ○ ان کی میعاد کس دن کے لئے معین کی گئی تھی ○ اسی فیصلے

الْفَصْلِ ۝۱۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ

کے دن کے لئے ○ اور آپ کو از خود کیا معلوم ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہو گا ○ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۶ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۝۱۷

بڑی خرابی ہو گی ○ کیا ہم نے گئے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا تھا ○ پھر ہم بعد میں آنے والے لوگوں کو انہی کے پیچھے نہیں رکھیں گے ○

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۸ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۹

ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرتے ہیں ○ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے بہت ہی افسوس ہو گا ○

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ۝۲۱

کیا ہم نے تمہیں ایک بے حیثیت پانی سے پیدا نہیں فرمایا ○ پھر اسے ایک معین مدت تک ایک محفوظ جگہ میں رکھا ○

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

پھر ہم نے اندازے پر رکھا ○ پھر ہم نے اندازہ کیا اور کیا خوب اندازہ رکھنے والے ہیں ○

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

اس روز جھٹلانے والوں کے لئے بڑا ہی افسوس ہو گا ○ کیا ہم نے زمین کو ایسی چیز نہیں بنایا جو سب کو سنبھال لیتی ہے ○

اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ وَّ

زندوں اور مردوں کو ○ اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنائے ہیں اور

اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا

تمہیں ہم نے خوب سیراب کرنے والا پانی پلوا دیا ○ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے بہت ہی افسوس ہے ○ تم جس شے

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِىْ

کو جھٹلایا کرتے تھے اسی کی جانب چلو ○ ایک ایسے سائے کی طرف بڑھو جس کی

ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِىْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا

تین شاخیں ہوں گی ○ نہ اس کی چھاؤں ہو گی نہ آگ کی تپش اور سوزش سے بچا سکے گی ○ وہ ایسی ایسی

تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ

چنگاریاں اڑائے گی گویا وہ بڑے بڑے محل ہوں ○ جیسے وہ زرد رنگ کے اونٹ ہوں ○ اس روز

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا

جھٹلانے والوں کے لئے بڑا ہی افسوس ہو گا ○ یہ وہ دن ہے کہ وہ کچھ بھی بول نہیں سکیں گے ○ نہ انہیں

يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾

یہ اجازت ملے گی کہ وہ عذر پیش کریں ○ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے سخت افسوس ہو گا ○

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾

یہ فیصلہ کا دن ہے جب ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے والوں کو ایک ساتھ جمع کر لیا ہے ٥ سو اگر تمہارے پاس کوئی چال ہو تو ابھی چل لو ٥ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے سخت افسوس ہو گا ٥

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا ۢبِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

بے شک پرہیزگاری کرنے والے لوگ سایوں اور چشموں کی فضاؤں میں ہوں گے ٥ اور وہ میوے ہوں گے جن کے لئے ان کی طبیعتیں چاہیں گی ٥ تم جو عمل کیا کرتے تھے ان کے صلہ میں خوب کھل کے کھاؤ اور پیو ٥

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں ٥ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے سخت افسوس ہو گا ٥

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

تم مجرم ہو بس کچھ کھا لو کچھ وقت گزار لو ٥ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے سخت افسوس ہو گا ٥ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ نماز کی رکعتیں پڑھا کرو تو نہیں پڑھتے ٥ اس روز جھٹلانے والوں کے لئے سخت افسوس ہو گا ٥ تو اس کے بعد وہ کون سی بات ہو گی جس پر وہ ایمان لائیں گے ٥

آیاتُها ۴۰ (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رُكُوعَاتُها ۲

سورۃ النباء مکی ہے اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ② الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۗ ③

یہ کس شے کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں ○ کیا اس بڑے واقعہ کے بارے میں ○ جس کے متعلق ان کا آپس میں اختلاف ہے ○

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ⑥

ہاں تو ان کو ضرور معلوم ہو جائے گا ○ اور ہاں ان کو ضرور ہی معلوم ہو جائے گا ○ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا ○

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۖ ⑦ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ⑧ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا ○ اور ہم نے تمہیں جوڑے نہیں بنایا ○ اور ہم نے تمہاری نیند کو

سُبَاتًا ۙ ⑨ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ⑩ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ ⑪

آرام و سکون نہیں بنایا ○ اور رات کو پردہ نہیں بنایا ○ اور دن کو زندگی کی مصروفیتوں کا وقت نہیں بنایا ○ اور

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ⑫ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۖ ⑬ وَّ

تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان نہیں بنائے ○ اور ہم نے روشنیاں بکھیرتا ہوا چراغ نہیں بنایا ○

اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ⑭ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ⑮

اور ہم نے نچڑتی بدلیوں میں سے چھاجوں مینہ نہیں برسایا ○ تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ○

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۗ ⑯ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ⑰ يَّوْمَ يُنْفَخُ

اور گھنے باغات اُگائیں ○ یقین کرو فیصلہ کا دن ایک ایسا مقرر وقت ہے ○ کہ اس روز

فِی الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿۱۹﴾

صور پھونکا جائے گا تو تم فوج در فوج چل پڑو گے ○ اور آسمان میں شگاف پڑیں گے تو دروازے ہی دروزے ہو جائیں گے ○

وَّ سُیِّرَتِ الۡجِبَالُ فَکَانَتۡ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ کَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿۲۱﴾

اور پہاڑوں کو چلایا جائے گا تو ریت کے ڈھیر ہو کر رہ جائیں گے ○ دوزخ سرکشوں کی تاک میں ہے ○

لِّلطَّاغِیۡنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَحۡقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا بَرۡدًا

جو ان کا ٹھکانا ہے ○ کتنے ہی زمانے وہ دوزخ میں رہیں گے ○ وہاں نہ ٹھنڈک چکھیں گے

وَّ لَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِیۡمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا

نہ پینے کی کوئی شے ○ ہاں کھولتا ہوا سخت غلیظ گدلا بودار پانی ○ یہ بھرپور صلہ ہے ○ انہوں نے تو

لَا یَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا کِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَ کُلَّ شَیۡءٍ

یہ امید بھی چھوڑ دی تھی کہ حساب ہو گا ○ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور بہت جھٹلایا تھا ○ ہم نے تو باقاعدہ

اَحۡصَیۡنٰهُ کِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِیۡدَکُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ

ع

تحریر میں ہر شے کو شمار کر رکھا تھا ○ تو اب مزے لیتے رہو ہم تو تمہارے لئے عذاب ہی میں اضافہ کریں گے ○ پرہیزگاروں

لِلۡمُتَّقِیۡنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعۡنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ کَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ﴿۳۳﴾

کے لئے بے شبہ بڑی کامیابی ہے ○ باغ ہیں اور قسم قسم کے انگور ہیں ○ نوجوان ہم عمر جیون ساتھی ہیں ○

وَّ کَاۡسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا وَّ لَا کِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

اور چھلکتے ہوئے پیالے ○ وہاں نہ کوئی لغو بات سنیں گے نہ کوئی جھوٹ ہی کانوں میں پڑے گا ○

جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّکَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

یہ صلہ ہے یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار کی طرف سے بڑی بھرپور عطا ○ آسمانوں اور زمین کے اور جو کچھ

وَ مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ یَوْمَ

ان کے درمیان ہے اس پروردگار رحمٰن کی طرف سے جس سے دوبدو بات کرنے کا بھی کسی کو اختیار نہیں ○ اس روز

یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙۗ لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

روح اور سارے فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی کچھ بھی نہیں کہہ سکے گا مگر وہ جسے رحمٰن اذن دے گا

الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

اور وہ بات کرے گا بالکل صحیح ○ یہ دن برحق ہے تو جو کوئی چاہے اپنے

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّاۤ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا ۖۚ یَّوْمَ یَنْظُرُ

پروردگار کے ہاں ٹھکانا بنا لے ○ ہم نے تمہیں ایسے عذاب سے ڈرایا ہے جو ہرگز دور نہیں ہے آدمی جو کچھ پہلے

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ وَ یَقُوْلُ الْكٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

کر چکا ہو گا سب کچھ اس کی آنکھوں کے سامنے ہو گا اور کافر یوں کہے گا کاش میں مٹی ہی ہوتا ○

ع

## (۷۹) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱)

اٰیَاتُهَا ۴۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ النّٰزعٰت مکی ہے اس کی چھیالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾

قسم ہے ان فرشتوں کی جو گھسیٹ کر کھینچ لیتے ہیں ○ اور کھولتے ہیں تو خوب کھولتے ہیں ○ اور وہ جو تیرتے پھرتے ہیں ○

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾

وقف لازم

پھر لپک کر بڑھتے ہیں ○ پھر معاملے کا صحیح انتظام کرتے ہیں ○ اس روز زمین کو تھرتھرانا ہے تو تھرتھرا جائے گی ○

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا

اور وہ جسے ساتھ آنا ہے آپہنچے گی ۝ اس روز دل لرزاں ہوں گے ۝ ان کی آنکھیں

وقف لازم

خَاشِعَةٌ ۝٩ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا

جھکی ہوں گی ۝ کہتے ہیں کیا ہمارا پھر پہلی حالت میں واپس جانا ہو گا ۝ کیا اس وقت

وقف لازم

كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢

جب ہماری ہڈیاں بھی کھوکھلی اور چورا ہو چکی ہوں گی ۝ کہتے ہیں یہ تو بڑے نقصان والی واپسی ہے ۝

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ

بس ایک ہی جھٹکا ۝ سبھی ایک میدان میں کھڑے ہوں گے ۝ کیا

وقف لازم

اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

آپ تک حضرت موسیٰ کی بات پہنچی ۝ جب ان کے پروردگار نے ان کو مقدس وادی طویٰ میں

طُوًى ۝١٦ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى

آواز دی ۝ فرعون کی طرف جائیے اس نے بہت سرکشی کی ہے ۝ اسے ارشاد فرمائیے کیا یہ ہو سکتا ہے کہ تو

اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝١٩ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ

پاک باطن ہوجائے ۝ اور میں تیرے پروردگار کی جانب تیری رہنمائی کروں تو تو نرم دل ہوکراس کی دلہیز پہ جھک جائے ۝ حضرت موسیٰ نے اس کے بعد

الْكُبْرٰى ۝٢٠ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢ فَحَشَرَ

اسے بہت بڑی نشانی بھی دکھائی ۝ اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ۝ پھر پیٹھ پھیر کے اپنی سی تگ و دو کرنے لگا ۝ اس نے لوگوں کو اکٹھا

فَنَادٰى ۝٢٣ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

کیا اور ان سے خطاب کیا ۝ کہنے لگا میں تمہارا پروردگار ہوں بہت بلند ۝ تو اللہ تعالیٰ نے اسے آخرت اور دنیا

الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿۲۶﴾ ع

دونوں کے عذاب کی گرفت میں لے لیا ٥ اس میں بے شبہ اس شخص کے لئے عبرت ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو ٥

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا اسے اللہ تعالیٰ ہی نے بنایا ہے ٥ اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے صحیح انداز سے برابر کیا ٥

وَ اَغْطَشَ لَیْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

اور اس کی رات کو ڈھانپ دیا اور اس کی دوپہر کو روشن کیا ٥ اور اس کے بعد زمین تھی تو

دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

اسے پھیلا دیا ٥ اس کا پانی اسی سے نکالا اس کا چارہ بھی ٥ اور اس کی سطح پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا ٥

مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰی ﴿۳۴﴾

یہ سامان ہے تمہارے لئے اور تمہارے چوپایوں کے لئے ٥ تو جب وہ آئے گی جو ایک ہمہ گیر آفت ہوگی ایک بڑی مصیبت ٥

یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰی ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ

انسان نے جو کچھ کیا ہو گا سب یاد کرے گا ٥ اور دوزخ یوں سامنے ہو گی کہ ہر دیکھنے والا اسے

لِمَنْ یَّرٰی ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰی ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۳۸﴾

دیکھے گا ٥ جس نے سرکشی کی تھی ٥ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی ٥

فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۳۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

تو دوزخ اس کا ٹھکانا ہو گی ٥ اور جو اپنے پروردگار کے حضور میں کھڑا ہونے سے خائف رہا

وَ نَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿۴۱﴾

اور اپنے مزاج کو خواہشوں سے روکتا رہا ٥ تو جنت اس کا ٹھکانہ ہو گی ٥

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ

یا رسول اللہ ﷺ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا معین وقت کب ہے o آپ اس کے بیان کے بارے میں کیوں

ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ

تردد میں ہیں o اس کا آخری طے شدہ وقت آپ کے پروردگار کی اپنی بات ہے o جو کوئی اس سے ڈرتا ہو آپ بے شک اسے کام کی باتیں

يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع

بتانے والے ہیں o جس روز وہ اسے دیکھ پائیں گے یوں محسوس ہوگا جیسے دنیا میں کیا ٹھہرے ہوں گے بس ایک شام یا ایک اس دن کا پہلا پہر o

## (۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (۲۴)

اٰيَاتُهَا ۴۲ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ عبس مکی ہے اس کی بیالیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

عَبَسَ وَ تَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

یا رسول اللہ ﷺ آپ ترش رو ہو گئے تھے اور منہ پھیر لیا تھا o جب خدمت عالی میں نابینا آ گیا تھا o آپ کو از خود کیا معلوم تھا شاید وہ

يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾

پاکیزگی ہی حاصل کرتا o یا کام کی بات سنتا تو اسے وہ بات فائدہ پہنچاتی o اور وہ جو بے پرواہ سا رہتا ہے o

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

تو یا رسول اللہ ﷺ آپ اس کے لئے کاوش فرماتے ہیں o وہ اگر پاک باطن نہیں ہوتا تو آپ کا اس میں کیا نقصان ہے o اور وہ جو حضور ﷺ

يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾

کی خدمت میں بھاگتا ہوا آیا o اور وہ نرم دل بھی ہے o تو حضورؐ اس کی طرف التفات نہیں فرماتے o لوگو یاد رکھو یہ صرف ایک کام کی بات ہے o

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

جو چاہے اسے یاد رکھے ○ ایسے صحیفوں میں جو بڑی عزت والے ہیں ○ ان کا مقام بڑا اونچا رکھا گیا ہے وہ بڑے پاکیزہ ہیں ○

بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾

ایسے ہی لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ○ جو بڑے ہی نیک مزاج اور نیک خو ہیں ○ انسان مارا جائے کیسا ناشکرا ہے ○

مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ

اللہ تعالیٰ نے اسے کس شے سے پیدا کیا ہے ○ ایک قطرے سے اسے پیدا کیا پھر اس کے لئے اندازے متعین فرما دیئے ○ اس کے لئے

السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾

راہ زیست کو آسان بنا دیا ○ پھر اسے موت دے دی پھر قبر میں پہنچا دیا ○ جب پھر چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا ○

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾

بات یوں ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے جو حکم فرمایا اس نے اسے پورا نہیں کیا ○ سو انسان اپنے کھانے پر غور کرے ○

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْبَتْنَا

ہم نے بہت اچھی طرح پانی پہنچایا ○ ہم نے جس زمین کو چیرا پھاڑا ○ اس میں سے

فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ

اناج اُگایا ○ اور انگور اور سبزہ ○ اور زیتون اور کھجور ○ اور گھنے

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا

باغ ○ اور میوے اور گھنی لمبی گھاس ○ یہ سارا سامان تمہارے لئے ہے اور تمہارے چوپایوں کے لئے ○ تو جب

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ

قیامت آئے گی شور مچاتی ○ اس روز آدمی بھاگ جائے گا اپنے بھائی سے ○ اپنی ماں سے

وقفِ لازم

وَ اَبِيۡهِ ۙ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيۡهِ ؕ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امۡرِیًٔ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ

اور اپنے باپ سےo اپنی جیون ساتھی سے اور اپنے بیٹوں سےo ان میں سے ہر شخص اس روز ایک ایسی کیفیت میں ہو گا کہ کسی اور کی

شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ؕ﴿۳۷﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ مُّسۡفِرَةٌ ۙ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسۡتَبۡشِرَةٌ ۚ﴿۳۹﴾

پرواہ ہی نہیں کر سکے گاo بہت سے چہرے اس روز یوں ہوں گے جیسے سپیدۂ سحر نمودار ہو رہا ہوo ہنستے ہوں گے بڑے خوش بڑے مسرورo

وَ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ عَلَيۡهَا غَبَرَةٌ ۙ﴿۴۰﴾ تَرۡهَقُهَا قَتَرَةٌ ؕ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ

اور بہت سے چہرے ایسے ہوں گے کہ ان پر ہوائیاں اڑ رہی ہوں گیo ان پر سیاہی پھیل رہی ہو گیo یہی

هُمُ الۡكَفَرَةُ الۡفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع

ہیں کافر بدکردار o

(۸۱) سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡرِ مَكِّيَّةٌ (۷)

اٰيَاتُهَا ۲۹ رُكُوۡعُهَا ۱

سورۃ التکویر مکی ہے اس کی انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۙ﴿۱﴾ وَ اِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الۡجِبَالُ

جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گاo جب ستارے ماند پڑ جائیں گےo جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۙ﴿۴﴾ وَ اِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۙ﴿۵﴾

جائیں گےo جب بچہ دینے کے قریب آئی ہوئی اونٹنیاں نگرانی کے بغیر چھوڑ دی جائیں گیo جب وحشی جانور جمع کیے جائیں گےo

وَ اِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۙ﴿۶﴾ وَ اِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۙ﴿۷﴾ وَ اِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ

جب سمندر آگ اگلنے لگیں گےo جب انسانی جانوں کے جوڑے بنائے جائیں گےo جب زمین میں زندہ دفن کی ہوئی

سُئِلَتْ ۙ﴿٨﴾ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ﴿٩﴾ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۙ﴿١٠﴾

لڑکی سے پوچھا جائے گا ○ کہ اسے کس گناہ پر قتل کیا گیا تھا ○ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ○

وَ اِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۙ﴿١١﴾ وَ اِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۙ﴿١٢﴾ وَ اِذَا الْجَنَّةُ

جب آسمان کو جگہ سے کھینچ لیا جائے گا ○ جب جہنم کو بھڑکایا جائے گا ○ اور جب جنت کو قریب

اُزْلِفَتْ ۙ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ؕ﴿١٤﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۙ﴿١٥﴾

کر دیا جائے گا ○ ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا پیش کر رہا ہے ○ تو میں ان ستاروں کی قسم کھاتا ہوں جو اُلٹے چلتے ہیں ○

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۙ﴿١٦﴾ وَ الَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۙ﴿١٧﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ﴿١٨﴾

جو چلتے رہتے ہیں اور غائب ہو جاتے ہیں ○ اور قسم رات کی جب جانے کو ہوتی ہے ○ اور قسم صبح کی جب وہ فضائے نمود میں آتی ہے ○

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۙ﴿١٩﴾ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ۙ﴿٢٠﴾

بے شک یہ بات ہے اس رسول ﷺ کی جن کی بڑی عزت ہے ○ بڑی قوت والے ہیں صاحب عرش کے پاس ان کا مقام ہے ○

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ؕ﴿٢١﴾ وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿٢٢﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ

ان کی اطاعت کی جاتی ہے وہ امانت دار ہیں ○ اور تمہارے ساتھی کوئی مجنون نہیں ہیں ○ حضور ﷺ نے اسے دیکھا

بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ۚ﴿٢٣﴾ وَ مَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ۚ﴿٢٤﴾ وَ مَا هُوَ

بڑی واضح اور کھلی فضا میں ○ اور حضور ﷺ غیب کے بتانے میں بخیل نہیں ہیں ○ یہ

بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ۙ﴿٢٥﴾ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ؕ﴿٢٦﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

شیطان مردود کا قول نہیں ہے ○ تم کس طرف جا رہے ہو ○ یہ تمام اہل عالم کے لئے

لِّلْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ؕ﴿٢٨﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ

نصیحت ہے ○ اس کے لئے جو تم میں سے صحیح پکا اور سیدھا رہنا چاہتا ہے ○ اور تم کیا چاہو گے

اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۹﴾

مگر یہی کہ اللہ چاہے جو اہل عالم کا پروردگار ہے ○

آیاتها ۱۹ — (۸۲) سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَکِّیَّةٌ (۸۲) — رکوعها ۱

سورۃ الانفطار مکی ہے اس میں انیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۙ﴿۱﴾ وَ اِذَا الۡکَوَاکِبُ انۡتَثَرَتۡ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الۡبِحَارُ

جب آسمان پھٹ پڑے گا ○ ستارے بکھر جائیں گے ○ سمندر بہائے

فُجِّرَتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ

جائیں گے ○ قبریں کھول دی جائیں گی ○ ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے پہلے کون سا عمل کیا تھا

وَ اَخَّرَتۡ ؕ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الۡکَرِیۡمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡ

بعد میں کون سا ○ اے انسان تجھے تیرے کریم پروردگار کے بارے میں کس نے دھوکا دیا تھا ○ جس نے

خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۙ﴿۷﴾ فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ؕ﴿۸﴾

تجھے پیدا کیا پھر تجھے صحیح اور مکمل کیا پھر تجھے آراستہ کیا ○ اور جس صورت میں چاہا تجھے مرکب کر دیا ○

کَلَّا بَلۡ تُکَذِّبُوۡنَ بِالدِّیۡنِ ۙ﴿۹﴾ وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ کِرَامًا

ہاں تو تم دین ہی کو جھٹلاتے ہو ○ حالانکہ تم پر نگہبان موجود ہیں ○ بڑی عزت والے

کَاتِبِیۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ یَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ﴿۱۳﴾

لکھنے والے ○ جو کچھ تم کرتے ہو انہیں سب معلوم ہوتا ہے ○ بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے ○

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ وَمَا

اور بے شک گنہگار دوزخ میں ہوں گے ○ انصاف کے دن وہاں ضرور پہنچیں گے ○ اور وہ

هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ

اس سے چھپے نہیں ہوں گے ○ اور آپ کو از خود کیا معلوم کہ یوم جزا کیا ہے ○ پھر آپ کو

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ

از خود کیا معلوم کہ روز جزا کیا ہے ○ وہ ایسا دن ہے کہ کسی شخص کا کوئی کام کسی شخص کی دسترس میں نہیں

شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹

ہو گا اور اس روز سارا معاملہ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاں ہو گا ○

ع ۱۹ الربع

## (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶)

اٰیَاتُهَا ۳۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ المطففین مکی ہے اس میں چھتیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲

افسوس ہے ان پر جو ناپ تول میں کمی کرتے ہیں ○ جو لوگوں سے لیتے ہیں تو بھرپور ناپتے تولتے ہیں ○

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

لیکن جب انہیں تول کے یا ناپ کے دیتے ہیں تو کمی رکھتے ہیں ○ کیا انہیں یہ یقین نہیں ہے کہ انہیں اٹھایا

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

جائے گا ○ ایک بہت بڑے دن کے لئے ○ وہ دن جب لوگ رب کائنات کے حضور میں کھڑے ہوں گے ○

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾

یاد رکھو بدکردار لوگوں کا نامہ اعمال سجین میں ہو گا ٥ اور آپ کو معلوم نہیں کہ سجین کیا ہے ٥

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

ایک لکھی ہوئی سرنوشت ہے ٥ افسوس ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لئے ٥ جو روز جزا کو

الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى

جھٹلاتے ہیں ٥ اور اسے ہر وہ شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ٥ جب اسے ہماری

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

آیات پڑھ کے سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو گئے لوگوں کی داستانیں ہیں ٥ لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ جو کچھ کرتے رہے ہیں

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾

وہ ان کے دلوں پر غبار بن کے جم گیا ہے ٥ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس روز اپنے پروردگار سے حجاب میں ڈال دیے جائیں گے ٥

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ

پھر وہ دوزخ میں جا پہنچنے والے ہیں ٥ کہا جائے گا یہی ہے جسے تم

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

جھٹلایا کرتے تھے ٥ ہرگز نہیں نیکوں کی سرنوشت علیین میں ہے ٥ اور آپ کو از خود کیا پتہ کہ

مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

علیون کیا ہے ٥ ایک رقم شدہ سرنوشت ہے ٥ مقرب اس کے سامنے حاضر و موجود رہتے ہیں ٥ بے شک نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

نعمتوں میں ہوں گے ٥ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے ٥ ان کے چہروں سے نعمتوں کی تازگی ٹپکی

النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ

پڑتی ہو گی o انہیں ایسے بادۂ نوشیناں سے پلایا جائے گا جو بند رکھی ہے o اس کی مہر مشک کی ہے اور اہل ذوق کی

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

رغبت اسی میں ہے o اس میں تسنیم کے آب صافی کی آمیزش ہو گی o وہ ایک چشمہ ہے جس سے

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

مقرب پیا کریں گے o بدکردار لوگ اہل ایمان کی ہنسی اڑایا کرتے تھے o

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

جب ان کے پاس سے گزرتے تھے تو آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے o اور جب اپنے گھروں میں واپس آتے تو بڑے اتراتے ہوئے

فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا

آیا کرتے تھے o اور جب اہل ایمان کو دیکھتے تو کہتے یہ تو گمراہ ہیں o حالانکہ انہیں ان پر نگران

عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

بنا کے نہیں بھیجا گیا تھا o تو آج وہ دن ہے کہ اہل ایمان کافروں کی ہنسی اڑا رہے ہیں o

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

ع ۲۶ ۸

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں o کافر جو کچھ کرتے تھے کیا انہیں اس کا پورا صلہ مل گیا ہے o

## آیاتها ۲۵ (۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (۸۳) رکوعها ۱

سورۃ الانشقاق مکی ہے اس میں پچیس آیات اور ایک رکوع ہے

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۲ وَاِذَا الْاَرْضُ

جب آسمان میں دراڑیں پڑ جائیں گی ٥ اور وہ اپنے پروردگار کا ارشاد بجا لائے گا یہی اس کا حق ہے ٥ جب زمین پھیلائی

مُدَّتْ ۝۳ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝۴ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝۵

جائے گی ٥ جو کچھ اس میں ہے وہ اسے اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی ٥ وہ اپنے پروردگار کا ارشاد بجا لائے گی یہی اس کا حق ہے ٥

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶

اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف تیزی سے جا رہا ہے سو تو اس کے حضور میں ضرور حاضر ہو گا ٥

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸

جس کی سرنوشت اس کے دائیں ہاتھ میں دی گئی ٥ تو اس کا آسان حساب لیا جائے گا ٥

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش پلٹے گا ٥ اور جسے اس کی سرنوشت اس کے پیٹھ پیچھے

ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ

سے دی گئی ٥ تو وہ موت کو پکارے گا ٥ اور دوزخ میں پہنچ جائے گا ٥ بے شک وہ اپنے گھر والوں

فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ

میں بہت ہی شاداں رہا کرتا تھا ٥ اس نے گمان کر رکھا تھا کہ واپس نہیں جائے گا ٥ بے شک اس کا

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَالَّيْلِ وَمَا

پروردگار اسے دیکھ رہا تھا ٥ تو میں قسم اٹھاتا ہوں رنگ شفق کی ٥ اور رات کی اور جو چیزیں

وَسَقَ ۝۱۷ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹

اس میں جمع ہوتی ہیں ٥ اور چاند کی جب تکمیل ہو جائے ٥ تم منزل بہ منزل آگے بڑھو گے ٥

معانقة عند المتأخرین ۲

السجدۃ ۱۳

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٠ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝٢١

سو کیا ہوا انہیں کہ ایمان نہیں لاتے ۝ اور جب ان کے سامنے قرآن مجید پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ۝

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝٢٢ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝٢٣

حقیقت یہ ہے کہ کافر جھٹلاتے ہیں ۝ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے ۝

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢٤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو آپ انہیں دردانگیز عذاب کی نوید دیجئے ۝ ہاں وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٢٥

ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ۝

ع ۵

## ایاتہا ۲۲ (۸۵) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۲۷) رکوعہا ۱

سورۃ البروج مکی ہے اس میں بائیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝١ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝٢ وَشَاهِدٍ وَّ

قسم ہے برجوں والے آسمان کی ۝ اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے ۝ اور اس کی جس نے سامنے دیکھا اور اس کی

مَشْهُوْدٍ ۝٣ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝٤ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥ اِذْ

جس کو سامنے دیکھا گیا ۝ وہ جو خندقوں والے ہلاک کئے گئے تھے ۝ آگ کی خندقوں والے جن میں ایندھن ڈالا ہوا تھا ۝ وہ

هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝٦ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝٧

خود اس کے کناروں پر بیٹھے تھے ۝ اور وہ اہل ایمان سے جو سلوک کر رہے تھے اسے خود بھی دیکھ رہے تھے ۝

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِۙ ⑧

کافروں کو اتنی سی بات بری لگی تھی کہ وہ اس اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو غالب ہے خوبیوں سراہا ہے ٥

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

اس کے لئے آسمانوں اور زمین کا اختیار ہے اور اللہ ہر شے کا

شَهِیْدٌؕ ⑨ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا

شاہد ہے ٥ بے شک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو آزمائش میں ڈالا پھر توبہ نہیں کی تو

فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِؕ ⑩ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے جلانے والی آگ کا بھی عذاب ہے ٥ بے شک جو لوگ

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬

ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے جنتیں ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُؕ ⑪ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌؕ ⑫ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ

یہ بڑی کامیابی ہے ٥ بے شبہ آپ کے پروردگار کی گرفت بہت سخت ہے ٥ وہ پہلے بھی پیدا کرتا ہے

وَ یُعِیْدُۚ ⑬ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُۙ ⑭ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُۙ ⑮

دوبارہ بھی زندہ کرتا ہے ٥ اور وہ بہت بخشنے والا بڑی ہی محبت کرنے والا ہے ٥ عرش والا بڑی عظمت و شان کا مالک ہے ٥

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُؕ ⑯ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِۙ ⑰ فِرْعَوْنَ وَ

جو بھی چاہے کر گزرتا ہے ٥ کیا آپ تک لشکروں کی بات پہنچی ہے ٥ فرعون اور

ثَمُوْدَؕ ⑱ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍۙ ⑲ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآىٕهِمْ

ثمود کی ٥ حقیقت یہ ہے کہ کافر جھٹلانے کے چکر میں پڑے ہیں ٥ اور اللہ تعالیٰ ان کے گردا گرد سے انہیں

مُّحِيْطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿٢١﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿٢٢﴾

گھیرا ڈالے ہوئے ہے ٥ بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان والا ٥ لوح محفوظ میں ہے ٥

## (٨٦) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (٣٦)

اٰيَاتُهَا ١٧ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الطارق مکی ہے اس میں سترہ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی ٥ اور آپ کو از خود کیا معلوم ہے رات کو آنے والا کیا ہے ٥ وہ تیز

الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ

چمکا دینے والا ستارہ ہے ٥ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگران نہ ہو ٥ سو انسان دیکھے تو کہ اسے کس

مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ

شے سے پیدا کیا گیا ٥ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ٥ جو پیٹھ اور سینے کے

وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾

درمیان سے نکلتا ہے ٥ بے شک اللہ تعالیٰ اس کی واپسی پر قادر ہے ٥ جس روز سارے چھپے بھیدوں کی جانچ کی جائے گی ٥

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ

تو آدمی کے پاس کوئی قوت نہیں ہو گی نہ اس کا کوئی مددگار ہو گا ٥ تو قسم ہے آسمان کی جو مینہ لاتا ہے ٥ اور زمین کی

ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ

جو پھوٹ پڑتی ہے ٥ یہ قرآن مجید ایک فیصلہ کن بات ہے ٥ یہ کوئی واہیات مذاق نہیں ہے ٥ بے شک وہ

يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

اپنی چالیں چلتے ہیں ○ اور میں اپنی چال چلتا ہوں ○ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ کافروں کو مہلت دیجئے انہیں بس تھوڑی سی مہلت دیجئے ○

ع ۱۷ | ۱۱

## ایاتها ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رکوعها ۱

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِىْ قَدَّرَ

یارسول اللہ ﷺ اپنے بلند و بالا پروردگار کی تسبیح فرمایئے ○ جس نے پیدا کیا پھر اسے صحیح طریقے سے درست کیا ○ جس نے بڑے اندازے سے کام کیا

فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

پھر راہ راست کی رہنمائی فرمائی ○ جس نے چارا اُگایا ○ اس کے بعد اس کو خشک سیاہ تنکوں کا بھوسا بنا دیا ○

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ

یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ کو خود پڑھائیں گے تو آپ بھولیں گے نہیں ○ ہاں مگر وہ جو اللہ چاہے وہ ظاہر بات کو بھی جانتا ہے

وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿۹﴾

اور چھپی کو بھی ○ اور ہم آپ کے لئے آسان صورت مہیا کر دیں گے ○ تو نصیحت فرمایا کریں اگر نصیحت فائدہ مہیا کرے ○

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ يَصْلَى

جس کا دل نرم ہے وہ ضرور نصیحت پر عمل کرے گا ○ اس سے وہی پہلو بچائے گا جو محروم سعادت ہو گا ○ جو بہت

النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ

بڑی آگ میں پہنچے گا ○ اس میں نہ جئے گا نہ مرے گا ○ بامراد رہا وہ

مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

جو پاک باطن ہوا ○ اور اپنے پروردگار کا نام یاد رکھا اور نمازیں پڑھتا رہا ○ تم تو دنیا ہی کی زندگی کو

الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

ترجیح دیتے ہو ○ حالانکہ بہتر اور باقی رہنے والی آخرت ہی ہے ○ یہ ساری بات پہلے صحیفوں میں

الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ﴿۱۹﴾

موجود ہے ○ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کے صحیفوں میں ○

ع ۱۹ ۱۲

## آیاتُها ۲۶ (۸۸) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۸) رکوعها ۱

سورۃ الغاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

کیا آپ تک ڈھانپ لینے والی کا حال پہنچا ہے ○ اس روز بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے ○

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾

کام کر کے تھکے ہوئے ماند پڑے ہوئے ○ بھڑکتی آگ میں جائیں گے ○ انہیں کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلایا جائے گا ○

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَ لَا يُغْنِىْ مِنْ

ان کا کھانا کانٹوں کے سوا کچھ نہ ہو گا ○ نہ اس سے بدن کو غذائیت ملے نہ بھوک

جُوْعٍ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِىْ جَنَّةٍ

ختم ہو ○ کچھ چہرے اس روز بہت شاداں ہوں گے ○ اپنی کاوش پر بہت خوش ○ اونچی جنت

عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيهَا سُرُرٌ

میں ○ وہاں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے ○ اس میں ایک چشمہ ہے بہتا ہوا ○ اس میں تخت ہوں

مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾

گے اونچے اونچے ○ اور پیالے سلیقے سے رکھے ہوئے ○ اور قالین بڑے سجائے ہوئے ○

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾

اور چاندنیاں بچھی ہوئی ○ کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے اسے کس طرح پیدا کیا گیا ہے ○

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾

اور آسمان کو نہیں دیکھتے اسے کس طرح بلند کیا گیا ہے ○ اور پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کس طرح جمائے گئے ہیں ○

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَّسْتَ

اور زمین کو نہیں دیکھتے کیسے بچھائی گئی ہے ○ تو یا رسول اللہ ﷺ آپ نصیحتیں فرمایئے آپ تو نصیحت فرمانے والے ہیں ○ آپ ان

عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

پر کوئی جبر کرنے والے نہیں ہیں ○ ہاں مگر وہ جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا ○ تو اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑا عذاب

الْأَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿۲۶﴾

دے گا ○ بے شک انہیں ہماری ہی طرف پھر کے آنا ہے ○ پھر ہم ہی پر ان کا حساب ہے ○

آیاتها ۳۰ | (۸۹) سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) | رکوعها ۱

سورۃ الفجر مکی ہے اس میں تیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا

قسم ہے فجر کی ۝ اور دس راتوں کی ۝ اور جفت اور طاق کی ۝ اور رات کی

يَسْرِ ۝۴ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

جب چل دے ۝ کیا اس میں عقل والے کے لئے قسم ہے ۝ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے پروردگار نے

رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا

عاد کے ساتھ کیسے کیا ۝ ارم کے ساتھ۔ بڑی لمبائی والوں کے ساتھ ۝ ان جیسا شہروں میں کوئی پیدا ہی

فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ

نہیں کیا گیا تھا ۝ اور ثمود کے ساتھ جو وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹتے تھے ۝ اور فرعون

ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲

کے ساتھ جو میخوں والا تھا ۝ وہ شہروں میں سرکشی کرتے تھے ۝ تو ان میں بہت زیادہ خرابیاں پھیلاتے تھے ۝

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا

تو ان پر یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا ۝ بے شک آپ کا پروردگار تاک میں ہے ۝ سو انسان

الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے کہ اسے عزت بخشتا اور نعمت سے نوازتا ہے تو انسان کہتا ہے کہ میرے پروردگار

اَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ

نے مجھے عزت بخشی ہے ۝ اور جب اسے آزماتا ہے کہ اس پر رزق کو محدود کر دیتا ہے تو کہتا ہے میرے

رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝۱۷ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى

پروردگار نے مجھے خوار کیا ہے ۝ ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ۝ اور مسکین کو کھانا کھلانے

طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّونَ

کے لئے ایک دوسرے کو آمادہ نہیں کرتے ٥ اور میراث کا مال ہڑپ کر جاتے ہو ٥ اور مال سے اتنی

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّجَاءَ

محبت رکھتے ہو کہ کیا کہنا ٥ ہاں جب زمین کو کوٹ کاٹ کے ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ٥ اور آپ

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾ وَجِايْءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ

کا پروردگار اور فرشتے یوں پرے باندھے آئیں گے ٥ اور جہنم کو اس دن لایا جائے گا انسان اس روز بہت کچھ یاد کرے گا

يَّتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يٰلَيْتَنِي

لیکن اب اسے نصیحت یاد کرنے کا کیا فائدہ ٥ کہے گا اے کاش میں نے اپنی زندگی

قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا

کے لئے کچھ تو کر لیا ہوتا ٥ سو اس روز نہ کوئی اس کے عذاب جیسا عذاب دے گا ٥ نہ کوئی

يُوثِقُ وَثَاقَهٗ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلٰى

اس کے بندھن جیسا باندھے گا ٥ اے وہ جان جو بڑی مطمئن ہے ٥ تو اپنے پروردگار کی جانب

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾ ع ٢٠/١٤

لوٹ اس سے تو راضی وہ تجھ سے راضی ٥ تو چل میرے مقبولوں میں شامل ہو ٥ اور چل میری جنت میں داخل ہو جا ٥

## آیاتها ٢٠ — (٩٠) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥) — رکوعها ١

سورۃ البلد مکی ہے اس میں بیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ وَّ مَا

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی o اس لئے کہ اے میرے حبیب ﷺ اس شہر میں آپ رہتے ہیں o اور قسم کھاتا ہوں باپ کی اور اس کی

وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ

اولاد کی o بے شک ہم نے انسان کو تکلیف میں بنایا ہے o کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کسی کو

عَلَیْهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾ یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ

دسترس نہیں ہوگی o کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال برباد کر دیا ہے o کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسے کسی نے بھی

وقف لازم

اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۙ﴿۸﴾ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ ۙ﴿۹﴾ وَ هَدَیْنٰهُ

نہیں دیکھا o کیا ہم نے اسے دو آنکھیں عنایت نہیں کیں o اور زبان اور دو ہونٹ بھی o اور دو واضح راستے

النَّجْدَیْنِ ۚ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾

اسے سمجھا دیئے o تو اس نے گھاٹی کو عبور نہیں کیا o اور آپ کو از خود کیا معلوم کہ گھاٹی کیا ہے o

فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ یَّتِیْمًا ذَا

کسی گردن کو آزاد کرانا o یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا o کسی یتیم

مَقْرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ

رشتے دار کو o یا کسی خاک آلود مسکین کو o جب جا کے وہ ان لوگوں میں سے ہوتا

اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ

جو ایمان والے ہیں اور انہوں نے باہم صبر کی تلقین کی اور باہم شفقت کرنے کی تلقین کی o یہی لوگ

اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ

دائیں جانب والے ہیں o اور جن لوگوں نے ہماری آیات سے کفر کیا وہ بائیں

الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع

طرف والے ہیں o ان پر آگ ہے اوپر سے بند کی ہوئی o

آیاتہا ۱۵ — (۹۱) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) — رکوعہا ۱

سورۃ الشمس مکی ہے اس میں پندرہ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

قسم ہے سورج کی اور اس کی تاب کی o اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے o اور دن کی جب وہ

جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ

روشن کردے o اور رات کی جب اس پر پردہ ڈال دے o اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا o اور زمین کی

وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ

اور جس نے اسے پھیلایا o اور انسانی جان کی اور جس نے اسے مکمل انداز سے بنایا o پھر اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری دونوں کی پوری

تَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ

سمجھ دے دی o کامیاب وہ رہا جس نے اسے پاک باطن رکھا o اور نامراد وہ ہوا جس نے اسے خرابیوں کی اتھاہ گہرائیوں میں گرایا o ثمود

ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نے اپنی سرکشی کے باعث جھٹلایا o جب اس کا سب سے بڑا بدبخت اٹھا o تو اللہ کے رسول نے ان سے کہا کہ

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ

اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کا لحاظ رکھنا o پھر ان لوگوں نے انہیں جھٹلایا اور اس کے اعضاء کاٹ دیئے ان کے گناہ

عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝۱۵

کے باعث ان کے پروردگار نے ان پر تباہی پھیر دی اور بستی کو برابر کر دیا ۝ اور ان کے انجام کا اسے کوئی خوف نہیں ۝

## (۹۲) سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ (۹)

اٰيَاتُهَا ۲۱ — رُكُوۡعُهَا ۱

سورۃ الّیل مکی ہے اس میں اکیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم ہے رات کی جب وہ پردہ ڈالے ۝ اور دن کی جب روشن ہو ۝ اور اس نے جو نر اور مادہ پیدا

وَالۡاُنۡثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ

کئے ہیں ۝ بے شک تمہاری کاوش طرح طرح کی ہے ۝ جو عطا کرنے کا عادی رہا اور پرہیزگاری میں رہا ۝ اور اچھی بات

بِالۡحُسۡنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۝۸

کو سچ جانتا رہا ۝ تو ہم اسے آسان صورت میں سہولتیں دیں گے ۝ اور جو بخل کرتا رہا اور بے پرواہی میں رہا ۝

وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ۝۱۰ وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ

اور اچھی باتوں کو جھٹلاتا رہا ۝ تو ہم اس کے لئے تنگیوں کا سامان مہیا کریں گے ۝ جب وہ تباہی میں جائے گا اس وقت اس کا

مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَ

مال اسے کوئی کام نہیں دے گا ۝ بے شک ہمارے ذمہ ہے صحیح راستہ بتانا ۝ اور آخرت اور دنیا دونوں

الۡاُوۡلٰى ۝۱۳ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴ لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۝۱۵

ہماری ہیں ۝ تو میں تمہیں ڈراتا ہوں بھڑکتی لو دیتی آگ سے ۝ اس تک وہی پہنچے گا جو بدبخت ہے ۝

الَّذِیْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰىؕ ﴿۱۶﴾ وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَىۙ ﴿۱۷﴾ الَّذِیْ یُؤْتِیْ

وہ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ○ اور پرہیزگار کو اس سے بچا لیا جائے گا ○ جو پاک باطن ہونے

مَالَهٗ یَتَزَكّٰىۚ ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤىۙ ﴿۱۹﴾

کے لئے اپنا مال دیتا ہے ○ اور کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں جس کا صلہ دے ○

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰىۚ ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوْفَ یَرْضٰى۠ ﴿۲۱﴾

ہاں اس کے بلند و بالا پروردگار کی ذات کی جستجو ○ تو وہ جلد ہی راضی ہو جائے گا ○

ع ۱ ۱۷

آیاتها ۱۱ (۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّیَّةٌ (۱۱) رکوعها ۱

سورۃ الضحیٰ مکی ہے اس میں گیارہ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَ الضُّحٰىۙ ﴿۱﴾ وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰىۙ ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰىؕ ﴿۳﴾

قسم ہے دن کی تابانی کی ○ اور رات کی جب وہ پردہ اوڑھ لے ○ اے رسول برحق ﷺ آپ کے پروردگار نے آپ کو ہرگز نہیں چھوڑا نہ ترش رو ہوا ○

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ ﴿۴﴾ وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ

اور آپ کے لئے بعد والی پہلی سے یقیناً کہیں بہتر ہے ○ اور آپ کو آپ کا پروردگار اتنی عطائیں دے گا کہ آپ

فَتَرْضٰىؕ ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى۪ ﴿۶﴾ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا

راضی ہو جائیں گے ○ کیا ایسا نہیں ہوا کہ آپ کو یتیم دیکھا تو اللہ تعالیٰ نے خود اپنے دامن میں لے لیا ○ اور آپ کو مقصود کی چاہت میں گم گشتہ

فَهَدٰى۪ ﴿۷﴾ وَ وَجَدَكَ عَآىٕلًا فَاَغْنٰىؕ ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ ﴿۹﴾

دیکھا تو مقصود تک پہنچا دیا ○ اور آپ کی ضروریات پر نگاہ کی تو غنی کر دیا ○ سو یتیم پر یا رسول اللہ ﷺ آپ سختی نہ فرمانا ○

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾

اور مانگنے والے کو جھڑکنا نہیں ۝ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کو بیان کرتے رہیے ۝

## (۹۴) سُوۡرَةُ الۡمَ نَشۡرَحۡ مَكِّيَّةٌ (۱۲)

اٰیاتُہا ۸ — رکوعُہا ۱

سورۃ الم نشرح مکی ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ

یارسول اللہ ﷺ کیا ہم نے آپ ہی کی خاطر آپ کے سینے کو کشادہ نہیں کر دیا ۝ اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ ہٹا نہیں دیا ۝ جس نے آپ کی

ظَهۡرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ﴿۵﴾ اِنَّ

کمر توڑی تھی ۝ اور ہم نے آپ ہی کی خاطر آپ کے ذکر کو بلندیاں عطا کر دیں ۝ سو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے ۝ بے شک تنگی

مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾

کے ساتھ ہی آسانی ہے ۝ تو جب آپ فارغ ہوں تو مصروف ہو جائیں ۝ اور اپنے پروردگار کی چاہت میں رہیں ۝

## (۹۵) سُوۡرَةُ التِّيۡنِ مَكِّيَّةٌ (۲۸)

اٰیاتُہا ۸ — رکوعُہا ۱

سورۃ التین مکی ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ﴿۱﴾ وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ ﴿۳﴾

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ۝ اور طور سینین کی ۝ اور اس باامان شہر کی ۝

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بے شک ہم نے انسان کو بہترین انداز میں پیدا فرمایا ہے ۝ پھر ہم نے اسے پست سے

سٰفِلِیْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

پست کیفیت میں لوٹا دیا ۝ ہاں وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو ان کے لئے ایسا

اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٦ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝٧ اَلَیْسَ

اجر ہے جو لاانتہا ہے ۝ تو اے انسان اس سب کچھ کے باوجود تو جزا کو جھٹلاتا کیوں ہے ۝ کیا

اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۝٨

اللہ تعالٰی سب حاکموں سے زیادہ بڑا حاکم نہیں ہے ۝

ع ٢٠

## اٰیَاتُهَا ١٩ (٩٦) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّیَّةٌ (١) رُكُوْعُهَا ١

سورۃ العلق مکی ہے اس میں انیس آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝١ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢ اِقْرَاْ

یا رسول اللہ ﷺ آپ اپنے پروردگار کا نام پڑھیے جس نے پیدا فرمایا ہے ۝ انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا فرمایا ہے ۝ پڑھیے

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ

یا رسول اللہ ﷺ اور آپ کا پروردگار سب سے بڑا کریم ہے ۝ جس نے قلم کے ذریعے علم عطا فرمایا ۝ انسان کو وہ کچھ علم دیا جو

یَعْلَمْ ۝۵ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۝٦ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ۝٧ اِنَّ اِلٰی

وہ نہیں جانتا تھا ۝ ہاں بے شک انسان سرکشی کرتا ہے ۝ اس نے اپنے آپ کو بے ضرورت سمجھ لیا ہے ۝ یا رسول اللہ ﷺ بیشک واپسی آپ ہی

رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝٨ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝٩ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝١٠ اَرَءَيْتَ

کے پروردگار کی جانب ہے ○ کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے جو روکتا ہے ○ بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ○ آپ نے دیکھا

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝١١ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝١٢ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

ہے کیا وہ راہ راست پر ہے ○ یا وہ پرہیزگاری پر آمادہ کرتا ہے ○ آپ نے دیکھ لیا کہ اس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ۝١٣ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝١٤ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًاۢ

اور منہ پھیرا ○ کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے ○ ہاں تو سنئے اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال

بِالنَّاصِيَةِ ۝١٥ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝١٦ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝١٧

پکڑ کر گھسیٹیں گے ○ وہی پیشانی جھوٹی خطاکار ○ تو وہ اپنے یاروں کو بلا لے ○

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝١٨ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ۝١٩

ہم اپنے کارندوں کو بلائیں گے ○ ہاں تو یا رسول اللہ ﷺ آپ ایسے کا کہا نہ مان لینا آپ سجدہ کیجئے اور قریب ہو جائیے ○

السجدة ۱۴ — ع ۱

اٰيَاتُهَا ٥ — (٩٧) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (٢٥) — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ القدر مکی ہے اس میں پانچ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝٢

بے شک ہم نے اس قرآن مجید کو قدر کی رات میں اُتارا ہے ○ اور آپ کو از خود کیا معلوم کہ قدر کی رات کیا ہے ○

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

قدر کی رات ہزار مہینے سے بہتر ہے ○ اس میں فرشتے اترتے ہیں اور روح بھی

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ... الفاتحة

تَنَزَّلُ ... فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

اپنے پروردگار کے اذن سے ہر کام اور ہر بات میں ٥ سلام ہی سلام وہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے ٥

## (٩٨) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٠)

اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ البینہ مکی ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

اہل کتاب میں سے کافر اور مشرک کبھی باز آنے والے نہ تھے جب تک ان کے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾

پاس واضح روشن اور کھلی بات نہ آجاتی ٥ یعنی اللہ کی جانب سے وہ رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھ کے سناتے ہیں ٥

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ

جن میں ہمیشہ برقرار رہنے والی تحریریں ہیں ٥ اور اہل کتاب اس وقت الگ الگ ہوئے جب ان کے

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

پاس روشن دلیل پہنچ چکی تھی ٥ اور انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اس کے لئے

لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ

دین کو بااخلاص رکھ کر قطعی یک سو رہ کر اور نمازیں پڑھا کریں اور زکوۃ دیا کریں اور یہی

دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

ہمیشہ برقرار رہنے والا طریق حیات ہے ٥ اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اور مشرک

فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

وہ سب جہنم کی آگ میں جائیں گے ہمیشہ اسی میں رہیں گے وہی مخلوق میں بدترین ہیں ٥ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ

ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہی ساری مخلوق میں بہترین ہیں ٥ ان کا صلہ ان کے

رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ

پروردگار کے ہاں ہمیشہ کے باغ ہیں جن میں نہریں چلتی ہیں ان میں ہمیشہ ہمیش رہا

اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ ع

کریں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار کے حضور جھکا رہے ٥

ع ۸ / ۲۲

## (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّةٌ (۹۳)

اٰیَاتُهَا ۸ — رُکُوْعُهَا ۱

سورۃ الزلزال مدنی ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾

جب زمین کو جھنجوڑ دیا جائے گا جیسا جھنجوڑا جاتا ہے ٥ اور زمین اپنی ساری بھاری بھر کم چیزیں نکال دے گی ٥

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ

اور انسان کہے گا اسے کیا ہو گیا ہے ٥ اس روز وہ اپنی ساری خبریں بتا دے گی ٥ کیونکہ یا رسول اللہ ﷺ آپ کے پروردگار

اَوْحٰی لَهَا ؕ﴿۵﴾ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿۶﴾

نے اس سے یہ بات کہہ دی ہے ٥ اس روز لوگ الگ الگ ہو کر چلیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں ٥

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ﴿٧﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ

تو جو کوئی ذرہ بھر بھی بھلائی کرے گا اس روز اسے اپنے سامنے دیکھ لے گا ٥ اور جو شخص ذرہ بھر بھی

مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾

برائی کرے گا اس روز سامنے دیکھ لے گا ٥

ع ٨ ٢٢

آیاتھا ١١ (١٠٠) سُوۡرَةُ الۡعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (١٤) رکوعھا ١

سورۃ العادیات مکی ہے اس میں گیارہ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا ﴿١﴾ فَالۡمُوۡرِيٰتِ قَدۡحًا ﴿٢﴾ فَالۡمُغِيۡرٰتِ صُبۡحًا ﴿٣﴾ فَاَثَرۡنَ

ان کی قسم جو دوڑیں تو ہانپتے ہیں ٥ پھر سم ماریں تو پتھروں سے چنگاریاں نکالتے ہیں ٥ پھر پو پھٹے دشمن پر جا پڑتے ہیں ٥ گرد

بِهٖ نَقۡعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ﴿٥﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ﴿٦﴾

اڑاتے جاتے ہیں ٥ دشمن کے جتھے کے اندر جا گھستے ہیں ٥ بے شک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے ٥

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ﴿٧﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ﴿٨﴾ اَفَلَا

اور وہ بے شبہ اس بات سے خوب آگاہ ہے ٥ اس کے دل میں مال کی چاہت بہت سخت ہوتی ہے ٥ کیا وہ

يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوۡرِ ﴿١٠﴾ اِنَّ

نہیں جانتا جب قبروں میں جو کوئی ہے اسے اٹھا دیا جائے گا ٥ اور سینوں میں جو کچھ چھپا ہے وہ سب باہر نکال لیا جائے گا ٥ اس روز

رَبَّهُمۡ بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّخَبِيۡرٌ ﴿١١﴾

ان کے پروردگار کو ان کی سب سے بہتر خبر ہے ٥

ع ١ ٢٥

سورۃ القارعہ مکی ہے اس میں گیارہ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ

دہلا دینے والی قیامت ○ وہ کیا ہی دہلا دینے والی ہے ○ اور یا رسول اللہ ﷺ آپ کو از خود کیا معلوم کہ دہلانے والی کیا ہے ○ اس روز

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾

لوگ یوں ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے ○ اور پہاڑ یوں ہوں گے جیسے دھنی ہوئی اون کے بکھرے اجزاء ○

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

تو جس کے وزن بھاری ہوں گے ○ وہ بڑی خوش باش گزران میں ہو گا ○ اور جس کے وزن

مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

ع ١١ / ٢٦

ہلکے ہوں گے ○ تو اسے سنبھالنے والی ہاویہ ہے ○ اور آپ کو از خود کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے ○ وہ جھلساتی ہوئی آگ ہے ○

آیاتها ٨ (١٠٢) سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦) رکوعها ١

سورۃ التکاثر مکی ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ

زیادہ حاصل کرنے کی تگ و دو تمہیں غفلت میں رکھے گی ○ جب تک قبروں کے مقامات کو نہ دیکھو ○ ہاں تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

معلوم ہو جائے گا ٥ اور ہاں تمہیں ضرور معلوم ہو جائے گا ٥ اگر یقین کے علم تک تمہاری

الْيَقِيْنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾

دسترس ہو ٥ تو تم دوزخ کو ضرور دیکھو گے ٥ پھر تم اسے سراپا یقین دیکھو گے ٥

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

ع ۸ / ۲۷

پھر اس روز تم سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہو گی ٥

اٰيَاتُهَا ۳ | (۱۰۳) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۳) | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العصر مکی ہے اس میں تین آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

عصر رواں کی قسم ہے ٥ بے شبہ انسان نقصان ہی میں ہے ٥ سوا ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

ع ۲ / ۲۸

اور نیک عمل کئے اور ایک دوسرے کو حق کا پابند رکھا اور ایک دوسرے کو صبر پر کاربند رکھا ٥

اٰيَاتُهَا ۹ | (۱۰۴) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۲) | رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الھمزہ مکی ہے اس میں نو آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ

افسوس ہے ہر ایسے کے لئے جو طعن کی باتیں کرتا ہے چغل خور ہے o مال جمع کرتا ہے اور خوب گن گن

عَدَّدَهٗ ۙ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى

کر رکھتا ہے o وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ کے لئے اس کا ساتھ دے گا o ہاں اسے حطمہ میں

الْحُطَمَةِ ۖ ﴿۴﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۗ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ ﴿۶﴾

پھینک دیا جائے گا o اور آپ کو از خود کیا معلوم ہے کہ حطمہ کیا ہے o اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی وہ آگ ہے o

الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۗ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ ﴿۸﴾

کہ دلوں کو اپنی زد پر لے لیتی ہے o وہ ان کے اوپر سے بند کر دی جائے گی o

فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ ﴿۹﴾

لمبے لمبے ستونوں میں o

ع ۹/۲۹

## اٰيَاتُهَا ۵ — (۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (۱۹) — رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفیل مکی ہے اس میں پانچ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۗ ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے نہیں دیکھا تھا کہ آپ کے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسے کیا تھا o کیا اس نے

كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۙ ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ ﴿۳﴾

ان کی ساری چالوں کو رائیگاں نہیں کر دیا تھا o اور ان پر ٹولیاں بنا کر پرندے بھیجے تھے o

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

جو ان پر کنکر کے پتھر مارتے تھے ۝ تو انہیں یوں کر دیا تھا جیسے کھائی ہوئی سوکھی گھاس کے بے جان تنکے ۝

## (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ (۲۹)

اٰيَاتُهَا ۴ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ قریش مکی ہے اس میں چار آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا

قریش کے مل رہنے کی خاطر ۝ سردی اور گرمی کے موسموں کے سفر میں مل رہنے کی خاطر ۝ سو ان کے لئے لازم ہے

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

کہ اس گھر کے پروردگار کی بندگی میں رہیں ۝ جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف

مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

سے امن عطا کیا ۝

## (۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (۱۷)

اٰيَاتُهَا ۷ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الماعون مکی ہے اس میں سات آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا

یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے جو دین کو جھٹلاتا ہے ۝ تو یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۝ اور

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

مسکین کو کھانا کھلانے کے لئے کسی کو بھی آمادہ نہیں کرتا ہ تو افسوس ہے ان نمازیوں کے لئے ہ جو اپنی نماز کو

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

بھول جاتے ہیں ہ وہ جو لوگوں کو دکھاوا کرتے ہیں ہ اور استعمال والی کوئی حقیر سی شے بھی کسی کو مانگے بھی نہیں دیتے ہ

## (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵)

اٰیَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الکوثر مکی ہے اس میں تین آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

یا رسول اللہ ﷺ بے شک ہم نے آپ کو ہر ایک خیر و برکت کی انتہائی بہتات عطا فرمادی ہے ہ سو آپ اپنے پروردگار کی نمازیں پڑھتے رہیے اور قربانیاں دیتے رہیے ہ

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

یا رسول اللہ ﷺ آپ کا مخالف اور دشمن ہی نامراد ہے ہ

## (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸)

اٰیَاتُهَا ۶ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الکافرون مکی ہے اس میں چھ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ

یا رسول اللہ ﷺ آپ ارشاد فرمایئے اے کافرو ہ تم جن کی بندگی کرتے ہو میں ان کی بندگی نہیں کرتا ہ اور میں جس کی

عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿۴﴾ وَلَاۤ

بندگی کرتا ہوں تم اس کی بندگی کرنے والے نہیں ہو ٥ اور نہ میں ان کی بندگی کرنے والا ہوں جن کی تم نے بندگی کی ہے ٥ اور نہ

اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾

تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کیا کرتا ہوں ٥ تمہارے لئے تمہارا دین ہے میرے لئے میرا دین ٥

## (۱۱۰) سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِیَّةٌ (۱۱۴)

اٰیَاتُهَا ۳ — رُکُوۡعُهَا ۱

سورۃ النصر مدنی ہے اس میں تین آیات اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَ الۡفَتۡحُ ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ

جب اللہ تعالیٰ کی مدد آپہنچے اور فتح نصیب ہو ٥ تو اے سرور دو عالم ﷺ آپ دیکھیں گے کہ لوگ فوج در فوج

فِیۡ دِیۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ

اللہ کے دین میں شامل ہو رہے ہیں ٥ تو اپنے پروردگار کی خوبیوں کی تسبیح فرماتے رہیے اور اس سے بخشش طلب کرتے رہیے

اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

وہ سب سے زیادہ مائل بہ کرم ہے ٥

## (۱۱۱) سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَکِّیَّةٌ (۶)

اٰیَاتُهَا ۵ — رُکُوۡعُهَا ۱

سورۃ اللھب مکی ہے اس میں پانچ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور ابولہب مردہ باد ۝ نہ اس کا مال اس کے کسی کام آیا نہ

كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّ امْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

اس کا عمل ۝ وہ ایک بھڑکتی دہکتی آگ میں ضرور جا گرے گا ۝ اس کی بیوی بھی جو لکڑیاں

الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

لایا کرتی ہے ۝ اس کی گردن میں بٹی ہوئی رسی کے بل پڑیں گے ۝

ع ۵ ۲۶

## اٰیاتُها ۴ (۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) رُکوعُها ۱

سورۃ اخلاص مکی ہے اس میں چار آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

یا رسول اللہ ﷺ آپ فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہی ہے ۝ اللہ بے نیاز ہے ۝ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی

يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

کی اولاد ہے ۝ اس کے برابر کا کوئی نہیں نہ کوئی ساتھی نہ شریک ۝

ع ۶ ۲۷

## اٰیاتُها ۵ (۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰) رُکوعُها ۱

سورۃ الفلق مکی ہے اس میں پانچ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ

اے نبی کریم ﷺ آپ ارشاد فرمایئے وہ جو پو پھٹنے کا پروردگار ہے میں اس کی پناہ لیتا ہوں ○ ہر اس شے کی برائی سے جو اس نے پیدا فرمائی ○ رات

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنْ

کی برائی سے جب وہ گہرے اندھیروں میں ڈوب جائے ○ گرہیں دے دے کر پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے ○ اور حاسد

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

کی برائی سے جب وہ حسد کرے ○

ایاتہا ۶ | (۱۱۴) سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۱) | رکوعہا ۱

سورۃ الناس مکی ہے اس میں چھ آیات اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں بہت رحم کرنے والا بڑی رحمتوں والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾

اے سرورِ پیغمبراں ﷺ آپ فرمایئے میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو تمام لوگوں کا پروردگار ہے ○ تمام لوگوں کا بادشاہ ہے ○ جو سبھی لوگوں کا خدا ہے ○

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

میں اس کی پناہ لیتا ہوں خرابیاں لانے والے خناس کی برائی سے ○ اس شیطان کے شر سے جو لوگوں کے من میں برے ارادے پیدا

النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

کرتا ہے ○ جنوں میں سے بھی ہے انسانوں میں سے بھی ○

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

# دُعَاءِ خَتمِ القُراٰنِ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلٰىنَا الْعَظِيْمُ ۝ وَ بَلَّغَنَا رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ ۝
وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ وَالشّٰكِرِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّ
بِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَاءً اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ بَرَكَةً وَّبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّاءِ ثَوَابًا
وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَاءً وَّبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّاءِ
زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَاءً وَّبِالصَّادِ صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَاءً وَّبِالطَّاءِ طَرَاوَةً
وَّبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ
كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ هِدَايَةً
وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۝ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ وَتَقَبَّلْ
مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ سَهْوٍ لَفْظِيٍّ فِيْ
تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَوْضِعِهَا اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَا
اَنْزَلْتَهُ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ اَدَاءٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ
اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ
مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كُتِبَ اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ
اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا
بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ
رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَا
اَدَاءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبَّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبِشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝

# رموز اوقاف قرآن مجید

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیت میں گول ' ت ' ہے، جو ' ۃ ' لکھی جاتی ہے۔ یہ وقفِ تام کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

اب ' ۃ ' تو نہیں لکھی جاتی بلکہ چھوٹا سا گول دائرہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں:

**م** یہ علامت وقفِ لازم کی ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے اگر نہ ٹھہرا جائے تو مطلب بدلنے کا احتمال ہوتا ہے۔

**ط** یہ وقفِ مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب مکمل نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

**ج** یہ وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

**ز** یہ وقفِ مجوز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

**ص** یہ وقفِ مرخص کی علامت ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر کوئی پڑھنے والا تھک کر ٹھہر جائے تو اجازت ہے معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا وقفِ مجوز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے "صلے" الوصل اُولیٰ کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے:۔

**ق** قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

**صل** قَدْ یُوصَلُ کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

**قف** اس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

**س یا سکتہ** یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

**وقفہ** یہ لمبے سکتہ کی علامت ہے یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹنے پائے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔

**لا** لا کے معنی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ اگر اندر ہو تو ہرگز نہیں رُکنا چاہیے۔ آیت کے اُوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے۔

**ک** کذلک کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

**۵** یہ آیت کی علامت ہے لیکن یہ غیر کوفی آیت ہے اور یہ وقف ہے۔

**∴ ∴** یہ تین نقاط والے دو دو وقف قریب قریب آتے ہیں ان کو معانقہ کہتے ہی۔ کبھی اس کو مختصر کر کے "مع" لکھ دیتے ہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ یہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں ان کا حکم یہ کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی علامات کی قوت وضعف کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

# اظہار تشکر

قرآن کریم علم وحکمت کا سرچشمہ ہے- یہ وہ نور ہدایت ہے جو اللہ جل شانہ' کا کلام ہے اور وحی کے ذریعے حضرت محمد مصطفٰی رحمت للعلمین ﷺ کی زبان مبارک سے لوگوں تک پہنچا- یہ کتاب مبین فصاحت وبلاغت کا زندہِ جاوید اعجاز ہے- اس کا ہر حرف' حرفِ حق ہے- اس کے حقائق ومعارف سے روشناس ہونے کے لئے اس کے معانی کا صحیح ادراک اسی وقت ہوتا ہے جب عربی الفاظ کے دروبست کو مدنظر رکھا جائے- پیشِ نظر ترجمہ میرے والد گرامی حضرت سید محمد وجیہ السیما عرفانی چشتی قدس اللہ سرہ العزیز کا تحریر کردہ شاہکار ہے- قبلہ والد گرامی مایہ ناز عالم' عاشق رسول ﷺ' ماہرِ زبان عربی ہونے کے علاوہ چشتی سلسلہ کے یکتائے زمانہ دانشور اور اولیاء اللہ تھے- آپ کی یہ کاوش عمیق تحقیق کا نتیجہ ہے جس میں آپ کی معرفت علم شامل ہے- پورا یقین ہے کہ قارئین کرام اردو ترجمہ کے اس منفرد انداز سے پورے مستفیض ہوں گے- جو کہ نہ صرف نہایت صحیح، سلیس اور بامحاورہ ہے بلکہ قرآنی عبارت کا اصل مفہوم پڑھنے والے تک پہنچاتا ہے- قبلہ والد گرامی نے یہ ترجمہ قرآن مجید 1977 میں کیا اور اس کو اپنی ہی آواز میں ریکارڈ کروایا- جسے قبولِ عام حاصل ہوا اور اب احباب کے پرزور وپیہم اصرار پر میں اس عظیم کاوش کو تحریری صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں جو حقیقتاً میرے لئے باعثِ فخر بھی ہے اور باعثِ برکات بھی اور ساتھ ہی اپنی بے بسی، بے چارگی، بے بضاعتی، کم علمی اور کم مائیگی کا احساس بھی ہے-

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استدعا ہے کہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے قرآن مجید کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے صدقے میں ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے-

آخر میں میں اپنے ان تمام ساتھیوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جن کی دن رات کی کاوشوں اور کوششوں سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا اور اللہ کی بارگاہ میں یہ استدعا بھی ہے کہ جن دوستوں اور احباب نے اس کام میں میری مدد فرمائی ان کی اس کاوش کو بھی اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہم سب کو جزائے خیر عطا فرمائے- آمین ثم آمین

قارئین حضرات سے گزارش ہے کہ ہم نے اپنی سعی سے اسے ہر طرح سے غلطی سے مبرا رکھنے کی کاوش کی ہے لیکن بطور انسان ہر کسی سے ہمہ وقت غلطی کا امکان رہتا ہے اگر اس میں کسی جگہ کوئی کتابت' پرنٹنگ' یا پروف ریڈنگ میں ہم سے کوئی کوتاہی یا غلطی ہوگئی ہو تو برائے مہربانی اس سے ادارہ کو آگاہ فرمائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جاسکے- مزید اپنی قیمتی آراء سے مطلع فرمائیں-

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

سیدؔ محمد حبیب عرفانی چشتی
سندر شریف، لاہور- پاکستان
ناشر